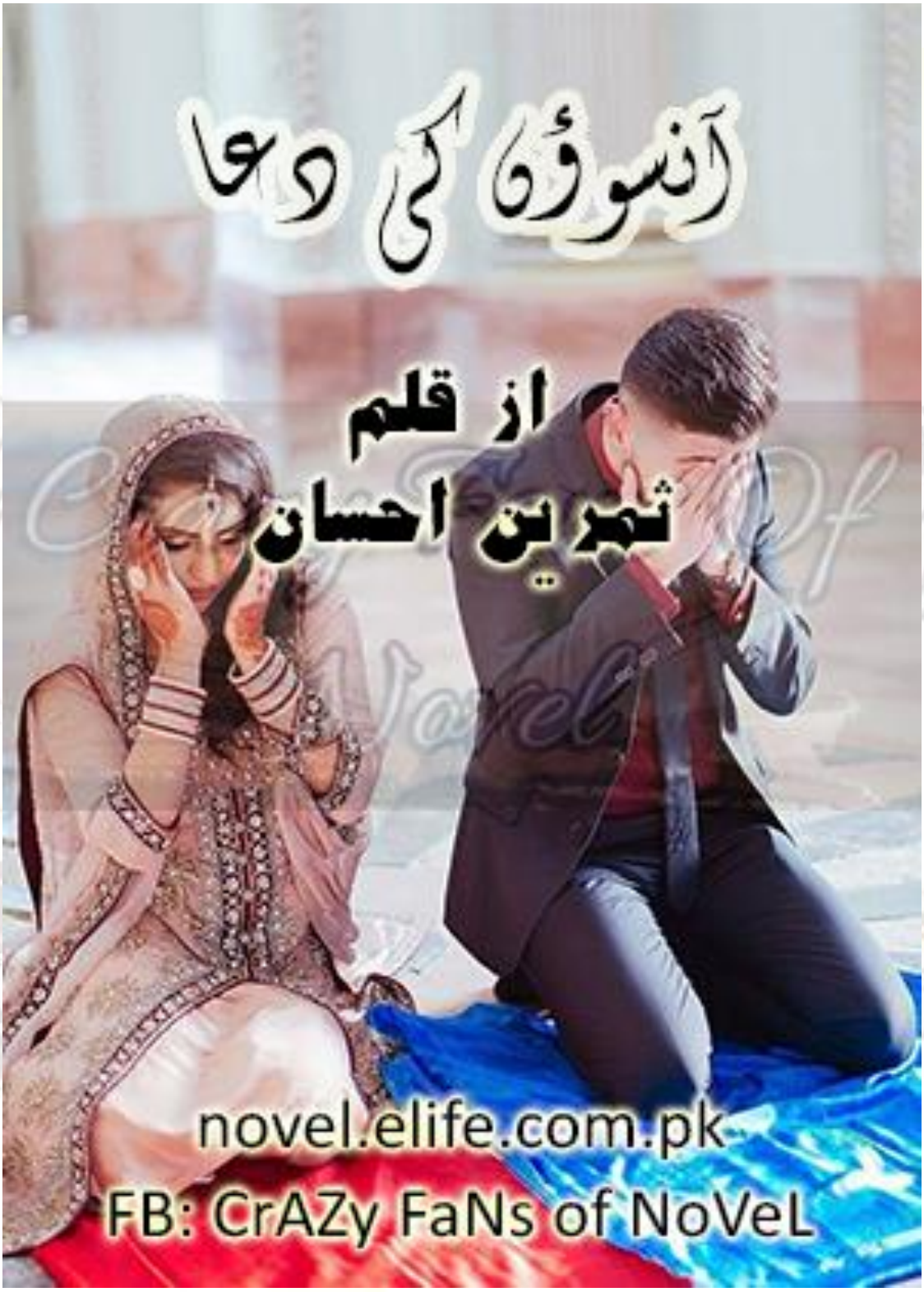


CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ اپنے کمرے میں ایک طرف بچھی جائے نماز پر دوزانو بیٹھی دعا مانگ رہی تھی کہ مریم بیگم نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

" اقیفہ، سدرہ بیٹا فجر کا وقت ہو گیا ہے اب اٹھ جاؤ دونوں۔" وہ دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے بول رہی تھیں۔

اقیفہ نے منہ پہ ہاتھ پھیر کر ایک نظر سدرہ کی جانب ڈالی جو ابھی بھی گنودگی میں بیڈ پہ لیٹی تھی مریم بیگم کی آواز سن کر اٹھ بیٹھی۔ اقیفہ نے جلدی سے دروازہ کھولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ماما میں نے نماز ادا کر لی ہے اور آپی بھی تقریباً اٹھ گئی ہیں۔'' اقیفہ نے دروازہ کھولتے ہی بتایا اور قرآن پکڑ کر پھر سے جائے نماز کی جانب بڑھی۔ مریم بیگم نے ایک نظر جائے نماز پر اور ایک نظر سدرہ پہ ڈالی جو ابھی بھی آنکھیں کھولنے کی کوشش ہی کر رہی تھی۔

''شکر ہے کوئی تو ہے جسے نماز ادا کرنے کے لئے مجھے کہنا نہیں پڑھتا۔'' مریم بیگم کہتے ہوئے سدرہ کی جانب بڑھیں۔

'' ماما میں بھی بس اٹھ ہی رہی تھی۔۔۔'' سدرہ آنکھیں مسلتے ہوئے بیڈ سے اٹھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاں سب جانتی ہوں جو تم اٹھ رہی تھی۔ اب جاؤ پہلے اپنے بھائی کو دیکھو اٹھے ہیں یا نہیں اسے بھی جب تک کہو نہ مجال ہے خود سے نماز ادا کر لے قرآن پتہ نہیں کیسے حفظ کر لیا نماز پابندی سے پڑھتا نہیں۔'' مریم بیگم اسے تنبیہہ کرتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئیں۔

''اچھا ماما دیکھتی ہوں۔'' سدرہ بھی فوراً اٹھ کر کمرے سے باہر نکلی اور اپنے بڑے بھائی صفی کے کمرے کی جانب بڑھی۔بھائی کو اٹھانے کے بعد وہ خود اپنے کمرے میں نماز ادا کرنے لگی۔ کچھ دیر بعد دونوں نماز سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فارغ ہو کر پھر سے بیڈ پہ لیٹ گئیں۔ اقیفہ تو اپنی کوئی کتاب پڑھنے میں مصروف ہو گئی لیکن سدرہ تو پھر سے آنکھیں موند گئی۔ وہ اپنی کتاب بیگ میں رکھ کر سدرہ کی جانب بڑھی اور اس کے چہرے سے کمبل ہٹا کر اسے دیکھنے لگی۔ سدرہ نے کوئی حرکت نہیں کی۔اقیفہ نے کھڑکی سے پردے ہٹائے اور کھڑکی کھول کر تازہ ہوا میں ایک گہری سانس بھری۔ سورج کی سرخی نمودار ہو رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''آپی۔'' وہ پھر سے اس کے پاس جا کھڑی ہوئی اور اسے آہستہ سے جھنجھلانے لگی مگر سدرہ ٹس سے مس نہیں ہوئی۔

''آپی ی ی۔'' اب کی بار وہ زور سے اس کے کان میں چلائی۔

''اف خدایا کیا مصیبت ہے ایک تو تمہاری جان کو سکون نہیں نہ خود سوتی ہو نہ دوسروں کو۔۔۔ دوسروں کو نہیں صرف مجھے نہیں سونے دیتی۔'' وہ بھی تپ کر بولی اور اسے گھورنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''آپی تمہیں پتہ بھی ہے کہ فجر کے بعد نہیں سوتے مگر تم پھر بھی ایسے سو رہی ہوتی ہو جیسے اس وقت سونے سے بہت ثواب ملتا ہے۔۔ چلو اب جلدی سے اٹھو اور میرے لیئے ناشتہ بناؤ ورنہ میں سکول سے لیٹ ہو جاؤں گی۔'' وہ اس کے اوپر سے سارا کمبل کھینچ کر اپنے دونوں ہاتھ کمر پہ رکھ کر اسے حکم دینے لگی۔

''سب پتہ ہے مجھے خود تم نے سکول جانا ہوتا ہے اس وجہ سے سو نہیں پاتی ورنہ تم بھی کچھ کم نہ کرتی اور میں تمہاری نوکر نہیں ہوں جو تمہارے لئے ناشتہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بناؤں جاؤ ماما سے بولو یا بھابھی سے تمہیں بنا دیں گے۔'' وہ لاپرواہی سے کہتی پھر سے کمبل اوڑھنے لگی۔

''لیکن مجھے تمہارے ہاتھ کا بنا ناشتہ پسند ہے اس لئے میرے لیئے ناشتہ تم ہی بناؤ گی ورنہ میں پاپا سے تمہاری کمپلین کروں گی۔'' اقیفہ پھر سے اپنے سابقہ لہجے میں بولی۔

'' حد ہو گئی ہے اتنا نہیں کہ تم میری خدمت کرو الٹا مجھ سے کام کروا رہی ہو اب تو میں اس گھر میں مہمان ہوں۔'' اب کی بار وہ بھی چلائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''آپی تم شادی کے بعد مہمان ہو گی ابھی تمہیں پورا حق ہے کہ تم میری خدمت کرو۔'' اب کی بار وہ قدرے نرمی سے بولی۔

''تم سے کتنی بار بولا ہے کہ مجھے یا تو آپی کہا کرو یا تم کہا کرو۔۔ پتہ نہیں کب تمیز آئے گی تمہیں۔'' وہ اسے انگلی دکھاتے ہوئے بولی۔

'' میں آپی بھی کہوں گی اور تم بھی کہوں گی آفٹر آل آپ کی چھوٹی بہن ہوں کچھ بھی کہہ سکتی ہوں۔۔۔ کیونکہ میں بدتمیز ہوں نہ، ہاں میں بدتمیز ہوں بہت بدتمیز ہوں ابھی بتاتی ہوں بدتمیزی ہوتی کیا ہے۔''

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ دانت بھینچتے ہوئے بولی اور کمبل لپیٹ کر

صوفے پہ پٹخا۔

''اقیفہ کی بچی تمہیں میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔'' وہ

چلاتی ہوئی بیڈ سے اٹھی۔

''پہلے پکڑ تو لو پھر چھوڑ بھی دینا۔'' اب اقیفہ آگے اور

سدرہ اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی پورے گھر میں ان

دونوں کا شور گونج رہا تھا۔

''اقیفہ ، سدرہ کیوں اتنا شور مچا رکھا ہے۔؟'' حیدر

صاحب ان کا شور سن کر کمرے سے باہر نکلے اور ان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی طرف بڑھے مریم بیگم بھی کیچن سے باہر آئیں۔

اقیفہ بھاگتی ہوئی حیدر صاحب کے پیچھے لپکی۔

"پاپا دیکھیں نہ میں کب سے آپی سے کہہ رہی ہوں

مجھے ناشتہ بنا کر دیں مجھے سکول سے دیر ہو جائے

گی مگر یہ مجھے ڈانٹ رہی ہیں تیار بھی نہیں ہونے

دیا۔" اقیفہ حیدر صاحب کے پیچھے چھپ کر

معصومیت سے بولنے لگی ایسی معصومیت کہ

جیسے اس سے معصوم کوئی اس جہاں میں ہے ہی

نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' بس اتنی سی بات پہ اتنا شور شرابا۔ سدرہ بیٹا جاؤ جلدی سے ناشتہ بناؤ اقیفہ کی سکول وین آنے والی ہے اور تم جاؤ یونیفارم پہنو۔'' حیدر صاحب نے نرمی سے کہا۔

'' پاپا آپ کو نہیں پتہ یہ بہت بدتمیز۔۔'' ابھی سدرہ بول ہی رہی تھی کہ اقیفہ پھر سے بول پڑی۔

'' ہاں ایک ناشتہ بنانے کے لئے جو کہہ دیا اس لئے میں بدتمیز ہو گئی ٹھیک ہے نہ بناؤ ناشتہ میں ایسے ہی چلی جاتی ہوں۔'' اقیفہ غصے سے کہتی کمرے کی جانب چلنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''اقیفہ بیٹا میں ناشتہ بنا رہی ہوں نہ۔'' مریم بیگم نے پیچھے سے آواز دی۔

''جتنا مرضی بنائیں لیکن میں ناشتہ کروں گی تو صرف آپی کا بنا ہوا۔'' وہ چلتے ہوئے بولی اور کمرے میں جاتے ہی مسکرانے لگی ضد جو پوری ہونے جا رہی تھی۔

''یہ لڑکی بھی نہ بہت ضدی ہے۔'' مریم بیگم التجائیہ نظروں سے سدرہ کو دیکھنے لگی۔

'' کیا مصیبت ہے۔'' وہ پیر پٹختی کیچن کی جانب بڑھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''کوئی بات نہیں بیٹا ناشتہ بنا دو اسے ورنہ وہ بھوکی چلی جائے گی۔'' حیدر صاحب بھی کہہ کر پھر سے کمرے میں چلے گئے۔

''ہاں ہاں بنا رہی ہوں۔۔ سب کو صرف اسی کی فکر ہے میری تو کسی کو کوئی پرواہ ہی نہیں۔ ایک بار شادی ہو جائے پھر دیکھنا اقیفہ کی بچی تم سے ہی مہمان نوازی کرواؤں گی۔'' وہ ناشتہ بناتی ہوئی منہ میں بڑبڑانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ دونوں منہ لٹکائے سکول کے لان کی طرف بڑھ رہے تھے لان کے وسط میں پہنچ کر دونوں نے بیگ نیچے پٹخے اور پھر ایک دوسرے کو دیکھ کر قہقہہ لگانے لگے۔ ہنستے ہوئے دونوں بے حال ہو رہے تھے۔

''آج تو مزہ آ گیا۔۔ نقل کروانا تو کوئی تم سے سیکھے۔'' وہ لان میں نیچے بیٹھتے ہوئے بولا۔اور ہنستے ہوئے اپنے کف فولڈ کرنے لگا۔

''اور نقل کرنا کوئی تم سے سیکھے۔'' وہ بھی ہنستے ہوئے اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں یار اس معاملے میں ہیں تو ہم دونوں ہی بہت جینئس لیکن آج ہم پکڑے گئے۔" وہ بڑے فخریہ انداز میں کہتا بال سیٹ کرنے لگا جیسے کوئی بڑے ثواب کا کام کر آیا ہو۔

" ہاں لیکن یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے اگر آج تم کچھ کم نقل کر لیتے تو سر مجھے کلاس سے نہ نکالتے۔" وہ قدرے خفگی سے بولی۔

" اوہو فائقہ پھر کیا ہو گیا۔۔۔ ہر روز پڑھتی تو ہو اگر ایک دن نہیں پڑھو گی تو کوئی قیامت نہیں آ جائے گی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ اپنی بھوری گول آنکھیں گھماتے ہوئے لاپرواہی سے بولا۔

''اوہو فاہس اگر گھر میں کسی کو پتہ چل گیا نہ تو ضرور قیامت آ جائے گی۔'' وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

''اور گھر میں بتائے گا کون ہاں؟'' وہ کالر سیدھی کرتا بولا۔

'' ہاں یہ بھی ہے۔'' وہ لاپرواہی سے ادھر اُدھر دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاں اگر تم اپنی بیسٹی مِس اقیفہ کو نہ بتا دو تو ہی یہ راز راز رہ سکتا ہے ورنہ وہ گھر میں سب کو بتا دے گی۔'' وہ منہ بسورتے ہوئے بولا۔

''فار یور کائینڈ انفارمیشن وہ آپ کی بھی کزن ہے۔'' وہ گہری مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے بولی۔

''جی کزن برائے نام۔۔۔ ہم نے کب کبھی ایک دوسرے سے بات کی جو میں اسے کچھ بتاؤں گا۔'' وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہاں وہ لڑکوں سے زیادہ بات کرنا پسند نہیں کرتی چاہے وہ اس کا کزن ہی کیوں نہ ہو۔'' فائقہ نے نارمل انداز میں کہا۔

'' ہاں وہ بہت کھڑوس ہے نا اس لیئے۔۔۔ ہوں۔'' فاہس نے منہ بسورتے ہوئے سر جھٹکا۔

''نہیں تو۔۔۔ وہ تو ایسی بلکل بھی نہیں ہے بلکہ وہ تو بہت خوش مزاج ہے بہت خوش اخلاق ہے ہر کسی سے بہت دوستانہ رویہ رکھنے والی لڑکی ہے۔'' فائقہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ماما نے بتایا تھا کہ وہ کتنی دوستانہ ہے اور کتنی نہیں۔'' نا جانے کیوں وہ کچھ حد تک سنجیدہ ہونے لگا تھا۔

''اچھا چھوڑو ان باتوں کو۔۔۔ آج شام کو گھر آنا ایک ساتھ ٹیسٹ کی تیاری کریں گے اور پھر لڈو بھی کھیلیں گے بہت مزہ آئے گا۔'' وہ پرجوش انداز میں بولی۔

'' ہاں زنیر کو بھی ساتھ لے آؤں گا ورنہ ماما اسے میرے پیچھے بھیج دیں گے بلانے کے لئے۔'' وہ بھی اس کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بات پہ خوش ہوا۔ لیکن خوشی پڑھائی سے زیادہ لڈو کھیلنے کی تھی۔

" ہاں ٹھیک ہے تم اسے بھی ساتھ لے آنا۔۔۔ چھٹی ہو گئی ہے چلو اب گھر چلتے ہیں کلاس میں کیا ہوا کیا نہیں کل پتہ کر لیں گے ابھی سب ہمیں دیکھ کر دانت نکالیں گے۔" وہ اپنا بیگ کندھے پہ اٹھانے لگی تو وہ بھی بیگ اٹھا کر اس کے ساتھ چلنے لگا دونوں ایک ساتھ گھر کو روانہ ہوئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

شام کا وقت تھا جب وہ لمبے ڈگ بھرتی لاؤنج میں آئی جہاں سدرہ، حیدر صاحب اور مریم بیگم پہلے سے بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ وہ بھی حیدر صاحب اور مریم بیگم کے بیچ میں صوفے پہ بیٹھ گئی۔

''پاپا آپ کو پتہ ہے ہماری کلاس کی ایک لڑکی آج اپنی فیملی کے ساتھ عمرہ پہ گئی ہے۔'' وہ حیدر صاحب کے کندھے پہ سر رکھے بولنے لگی۔

''ماشااللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔'' وہ مسکرائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''پاپا مجھے بھی عمرہ پہ جانا ہے۔'' وہ ان کے سامنے اکڑ کر بیٹھ گئی تو مریم بیگم اور حیدر صاحب اسے دیکھ کر مسکرا دیئے۔

''انشاءاللہ ضرور جائیں گے بس تھوڑا سا انتظار کرنا پڑے گا۔'' حیدر صاحب نے بہت نرمی اور خوش دلی سے کہا۔

''کتنا انتظار کرنا پڑے گا؟ '' وہ صوفے پہ ٹیک لگائے مایوسی سے بولی۔

'' بس تمہارے میٹرک کے ایگزیمز ہو جائیں پھر چھٹیوں میں جائیں گے۔'' وہ چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے بولے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیا سچی میں۔۔'' اقیفہ خوشی سے اچھلتے ہوئے بولی۔

''لیکن پاپا اس کے ایگزیمز تو میری شادی کے بعد ہیں پھر میں شادی کے بعد کیسے جا پاؤں گی آپ کے ساتھ۔'' سدرہ کچھ سوچتے ہوئے فکر مندی سے بولی۔

'' محترمہ آپ سے کس نے کہا کہ آپ ہمارے ساتھ جائیں گی ہم تو اکیلے۔۔ میرا مطلب صرف فیملی ممبرز ہی جائیں گے۔'' اقیفہ کو پھر سے موقعہ مل گیا تھا اسے تنگ کرنے کا۔ ابھی صبح کا غصہ پورا اترا نہیں تھا کہ وہ پھر شروع ہو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''تم سے میں نے کتنی بار بولا ہے کہ میرے سامنے آنکھیں چھوٹی کر کے بات نہ کیا کرو اور نہ ہی میرے معاملات میں ٹانگ اڑایا کرو۔۔ میں بھی اس فیملی کا حصہ ہوں اور میں بھی ساتھ جاؤں گی۔'' سدرہ اس کی باتیں سن کر تپ کر بولی۔ حیدر صاحب اور مریم بیگم تو ان کی باتیں بس خاموشی سے سن رہے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے اب ان کو چپ کرانا کوئی آسان کام تھوڑی ہے۔

'' ہاں تو کیا غلط کہا میں نے۔ اب شادی کے بعد تمہاری فیملی خالہ کی فیملی ہو گی یہاں تو تم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صرف مہمان بن کر آیا کرو گی۔ اب یہ تو تمہاری اپنی قسمت کہ تمہارے سسرال والے تمہیں کہاں کہاں لیکر جاتے ہیں اور کہاں کہاں نہیں۔'' وہ کندھے اچکا کر لاپرواہی سے بولی۔

''ماما دیکھ رہی ہیں آپ ۔۔۔'' سدرہ نے تو جیسے رونا ہی شروع کر دیا مزید کچھ بولنے کے قابل ہی نہ رہی۔

''اوہوں۔۔۔ اقیفہ کیوں تنگ کرتی ہو تمہاری آپی ہے ذرا تمیز سے بات کیا کرو۔۔۔ خوامخواہ اسے جلی کٹی سنا سنا کر رلاتی رہتی ہو۔'' مریم بیگم قدرے سنجیدگی سے اس سے مخاطب ہوئیں حیدر صاحب نے بھی اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خاموش رہنے کا اشارہ کیا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اگر اب اقیفہ کچھ بھی بولی تو سدرہ سچ مچ میں رونا شروع کر دے گی۔

''اچھا ٹھیک ہے اب میں کچھ نہیں بولوں گی۔۔۔ لیکن میں بتا رہی ہوں تم ہمارے ساتھ نہیں۔۔۔'' ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ موبائیل پہ کسی کی کال آنے لگی۔

سدرہ نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے موبائل اٹھایا۔

''خالہ کی کال ہے۔'' وہ سکرین پہ نمبر دیکھ کر بولی۔

''اٹھا بھی لو تمہاری ساسوں ماں کی کال ہے۔'' اقیفہ طنزیہ مسکراہٹ دبائے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''جی نہیں لاہور والی خالہ کی کال ہے۔'' سدرہ نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا۔

''ضرور فائقہ ہو گی۔'' اقیفہ نے بڑی پھرتی سے اس کے ہاتھ سے موبائل کھینچا اور کھلکھلاتے ہوئے فائقہ سے بات کرنے لگی۔ سدرہ اسے غصے سے دیکھ کر وہاں سے اٹھی اور اپنے کمرے میں جا کر لیٹ گئی۔ اقیفہ بھی بات کرتے کرتے کمرے کی جانب گئی اور کمرے کے اندر اور باہر ٹہلنے لگی۔ ایک یا دو دن بعد دونوں ایک دوسرے کو ضرور کال کرتیں اور پورے دن کی روٹین ایک دوسرے سے شیئر کرتیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''تم اوکاڑہ کب آؤ گی کتنے عرصے سے ملاقات ہی نہیں ہو پائی۔'' وہ بیڈ کی پائنتی پہ بیٹھ گئی۔ سدرہ اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی اور اشاروں سے جلدی فون بند کرنے کا کہہ رہی تھی۔

''اب تو آپی سدرہ کی شادی پہ ہی آؤں گی۔۔۔ تم آؤ نہ لاہور بہت مزہ آئے گا یہاں سب ہیں ماموں لوگ بھی ہیں تم بہت انجوائے کرو گی۔۔۔ میرا تو پتہ نہیں اوکاڑہ دل بھی لگے گا یا نہیں کیونکہ یہاں تو سب کزنز پاس ہیں مگر وہاں ہم دونوں بور ہوتی رہیں گی۔'' فائقہ نے جوابًا کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میرے لیئے تو وہاں بھی ہم دونوں ہی ہوں گی۔۔۔

ویسے بھی اگر میں لاہور چلی گئی نہ تو مجھے نانو کے

گھر بھی جانا پڑے گا اور وہاں ماموں کے صرف بیٹے

ہیں بیٹی تو ہے نہیں جس کے ساتھ میں ٹائم پاس کر

لیا کروں گی اور ممانی جان تو اپنے موڈ کی ہیں۔" وہ

آنکھیں گھماتی بول رہی تھی۔

"ہاہاہا تم آؤ تو سہی۔۔۔ میں بھی ماموں کے گھر جاتی

ہوں بہت مزہ آتا ہے خاص طور پر فاہس کے ساتھ ہم

دونوں بہت مزے کرتے ہیں۔" وہ بڑے مزے سے بتا رہی

تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں کیونکہ تمہاری بات اور ہے تم سب ہمیشہ سے ایک ساتھ رہے ہو اس لئے لیکن مجھے تو نہ فاہس سے بات کرنے میں کوئی دلچسپی ہے اور نہ ہی اس کے چھوٹے بھائیوں میں۔ اس لیئے تمہیں ہی یہاں آنا پڑے گا۔" وہ بڑے پر سکون لہجے میں بول رہی تھی۔ سدرہ اب اکتا کر وہاں سے اٹھ کر باہر چلی گئی۔ وہ دونوں کچھ دیر یونہی باتیں کرتی رہیں۔ اقیفہ کلاس اول سے ہی بہت ذہین اور فرسٹ پوزیشن ہولڈر رہی تھی جبکہ فاہس اور فائقہ اس سے کچھ کم ذہین تھے یعنی کچھ حد تک لا پرواہ رہے تھے دونوں ہی اقیفہ سے ایک

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کلاس پیچھے یعنی نویں جماعت کے طالب علم تھے

مگر ان کی میں عمر کا کچھ خاص فرق نہیں تھا۔

فاہس صرف اکتالیس دن جبکہ فائقہ صرف تین ماہ

اقیفہ سے چھوٹے تھے۔ اکیلی بہن ہونے کی وجہ سے

فائقہ کا زیادہ پیار اقیفہ سے ہی تھا۔

فون بند ہوتے ہی اقیفہ حیرت سے موبائل سکرین پہ

آئے میسیجز پڑھنے لگی کہ اسی دوران سدرہ پھر سے

کمرے میں داخل ہوئی اور اس سے فون کھینچنے لگی

مگر فون پہ گرفت بہت مضبوط تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیا ہوا ایسے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے کیوں دیکھ رہی ہو؟

''فون نہ دینے پر سدرہ حیرت اسے پوچھنے لگی۔

''یہ تو شاید تم بھی بہت اچھے سے جانتی ہو کہ کیا ہوا ہو گا۔'' اقیفہ ذرا غصے سے بولی۔

''کیا مطلب میں کچھ سمجھی نہیں۔'' سدرہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

'' یہ سب کیا ہے؟ کب سے چل رہا ہے یہ سب؟ ''اقیفہ نے موبائل سکرین اس کو دکھائی جہاں بہت سے میسیجز کال کے دوران آئے ہوئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ک کیا مطلب... حارث میرا منگیتر بھی ہے اور کزن بھی... اگر ہم ایک دوسرے سے بات کر بھی لیں تو اس میں کون سا کوئی بڑی بات ہے۔'' سدرہ کی آواز میں لرزش نمایاں تھی کیونکہ وہ بہت ڈر چکی تھی۔ حیدر صاحب ایک بہت ہی نرم دل اور لاڈ پیار کرنے والے انسان تھے مگر تربیت کے معاملے میں جہاں سختی کرنا پڑتی ضرور کرتے اور شادی سے پہلے یوں لڑکا لڑکی ایک دوسرے سے بات کریں یہ بات ان کو انتہائی نا پسند تھی اور شاید اسی وجہ سے سدرہ بھی بہت ڈر چکی تھی کہ کہیں اقیفہ پاپا کو یہ سب نہ بتا دے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیونکہ اقیفہ نے کہاں سوچنا ہوتا تھا کہ اس کے کسی عمل سے اگلے بندے کو کتنی تکلیف ہوئی ہے۔

''حارث بھائی تمہارے منگیتر ہیں شوہر نہیں جو تم ان کو اپنا محرم سمجھ کر باتیں کرتی پھرو۔۔ ابھی ماما کو بتاتی ہوں۔'' اقیفہ کہہ کر ابھی ایک قدم ہی آگے بڑھی تھی کہ سدرہ نے اسے روک لیا۔

'' ت تم بات کو اتنا بڑھا کیوں رہی ہو۔۔'' اس کی زبان لڑکھڑائی۔

'' میں بات کو بڑھا نہیں رہی میں بس یہ سمجھانا چاہتی ہوں کہ وہ تمہارے لئے نا محرم ہیں اور کسی نا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

محرم کے بارے میں سوچنا بھی گناہ ہے اور میں جانتی ہوں تم ایسے باز نہیں آؤ گی اس لئے ماما کو بتانے جا رہی ہوں۔'' وہ کہتی تیزی سے کمرے سے باہر نکلی۔

''ماما کو پتہ ہے۔'' وہ پیچھے سے بولی۔

''اوہ تو ماما کو بھی سب پتہ ہے پھر بھی۔۔۔ اب بھائی ہی تمہیں بتائیں گے کہ کیسے باز آنا ہے۔'' وہ کہتی تیزی سے صفی کے کمرے کی جانب بڑھی۔ سدرہ بیچاری تو پیچھے سے آوازیں دیتی ہی رہ گئی جب وہ واپس نہیں آئی تو کمرے میں خود کو بند کر کے رونے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگی۔وہ ہمیشہ سے ایسی ہی تھی حالات سے ڈر جانے

والی، چھوٹی چھوٹی باتوں سے خوفزدہ ہو جانے والی۔

اقیفہ نے صفی سے کچھ نہیں کہا کیونکہ وہ اپنی

بھابھی کے سامنے اس بات کا تذکرہ نہیں کرنا چاہتی

تھی۔اس لئے وہ صفی کو لیکر کیچن میں گئی جہاں

مریم بیگم کسی کام میں مصروف تھیں۔ اقیفہ نے

موبائل صفی کے ہاتھ میں تھمایا۔

صفی پہلے تو اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا پھر

موبائل آن کر کے حارث کے میسیجز پڑھنے لگا۔

''کیا بات ہے تمہارا نمبر کیوں مصروف جا رہا ہے؟''

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" آج کس کی اتنی لمبی کال آ گئی جو مجھ سے بھی ذیادہ اہم ہے۔"

" دیکھو اگر اب کی بار تم نے کال رسیو نہ کی تو میں تم سے کبھی بھی بات نہیں کروں گا۔" یہ وہ میسیجز تھے جو کال کے دوران اس نے کئے تھے۔

"یہ سب کیا ہے ؟ " صفی نے قدرے غصے سے کہا اور اقیفہ سینے پہ ہاتھ باندھے مسلسل مریم بیگم کو ہی تار رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''بھائی یہ حارث بھائی کے میسیجز ہیں۔'' اقیفہ بات تو صفی سے کر رہی تھی مگر نظریں ابھی بھی مریم بیگم پہ ٹکی ہوئی تھیں۔

''ماما میں نے منع بھی کیا تھا کہ شادی سے پہلے میں ایسی ویسی کوئی بات نہ سنوں۔۔ کہا تھا یا نہیں۔۔۔ لیکن اس لڑکی کو سمجھ نہیں آئی اب آپ اسے سمجھائیں گی یا میں خود سمجھاؤں۔'' وہ دانت بھینچتے ہوئے اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ مریم بیگم تو اس کا غصہ دیکھ کر بہت زیادہ ڈر چکی تھیں کہ کہیں یہ سارا غصہ سدرہ پہ نہ نکل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جائے اور خاص طور پر حیدر صاحب۔۔ ان تک بھی تو یہ بات پہنچ سکتی تھی جو کہ وہ بلکل بھی نہیں چاہتی تھیں۔

'' ماما تو بہت پہلے سے جانتی تھیں کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے رابطے میں ہیں پھر بھی ان دونوں کو روکا تک نہیں۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے لیئے نا محرم ہیں۔'' اقیفہ بھی دل کی بھر اس نکالنے لگی۔

''بس کر دو تم دونوں۔۔ میں اس کی ماں ہوں کوئی دشمن نہیں جو اس کا برا چاہوں گی۔ مجھے پتہ ہے کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرنا ہے اور کیا نہیں تم دونوں کو بتانے کی ضرورت

نہیں اور صفی تم... اگر تم نے یہ بات حیدر سے یا

کسی اور سے کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔''

مریم بیگم بھی اپنا خوف ایک طرف رکھتے ہوئے ذرا

غصے سے بولی اور دونوں کو تقریباً ڈانٹنے لگیں

کیونکہ وہ بھی کسی حد تک مجبور تھیں اسی لیئے

انہیں بھی ابھی تک خاموش رہنا پڑ رہا تھا۔

'' لیکن ماما...'' صفی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔

'' بس... میں نے جو کہنا تھا بس کہہ دیا تمہیں زیادہ

پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اب تم جا سکتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہو۔'' مریم بیگم سپاٹ لہجے میں بولیں اور اقیفہ کو غصے سے گھورنے لگیں۔ صفی کچھ لمحے تو مریم بیگم کو ہی دیکھتا رہا پھر لمبے ڈگ بھرتا کیچن سے باہر چلا گیا۔ اقیفہ ابھی بھی بے یقینی سے مریم بیگم کو دیکھ رہی تھی کہ انہوں نے غلطی پہ بھی سدرہ کی حمایت کیوں کی۔

''اب تم مجھے بتاؤ کیا ضرورت تھی صفی کو یہ سب بتانے کی ہاں... یہ بات تم مجھ سے بھی تو کر سکتی تھی اگر تمہارے باپ کو پتہ چل گیا نہ تو وہ یہ رشتہ ہی ختم کر دیں گے وہ تو پہلے ہی اس رشتے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خوش نہیں اللّٰہ اللّٰہ کر کے میں نے انہیں منایا اور اب تم نئی مصیبت لے آئی۔'' وہ حیدر صاحب کے لئے فکر مند ہونے لگیں کہ کہیں اقیفہ انہیں بھی یہ بات نہ بتا دے۔

'' آپ کو تو پہلے سے سب پتہ تھا پھر بھی اسے روکا نہیں اب میں نے تو کسی نہ کسی کو بتانا تھا نہ... جو بھی ہے جو بات غلط ہے وہ غلط ہے وہ کبھی بھی صحیح نہیں ہو سکتی۔'' وہ کمر پہ ہاتھ ٹکائے دو ٹوک لہجے میں بولی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اچھا تو اب تم مجھ سے بھی ذیادہ سمجھدار ہو گئی ہو۔۔۔ تم مجھے یہ بتاؤ اگر تمہاری منگنی ہو گئی اور اگر ہم نے تمہیں تمہارے منگیتر سے بات کرنے کی اجازت دے دی تو۔۔۔ تب کیا کرو گی تم۔" لہجے میں طنز واضع تھا۔

" تو میں منع کر دوں گی۔۔۔ جو مرضی ہو جائے میں پھر بھی اس سے بات نہیں کروں گی کبھی بھی نہیں۔" وہ دو ٹوک کہتی کیچن سے باہر چلی گئی۔ نا محرم کا لفظ تو جیسے اس کے دماغ پہ چپک کر رہ گیا تھا جس کے بارے میں وہ سوچنے سے بھی گریز کرنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چاہتی تھی۔ مریم بیگم تو پہلے ہی سدرہ کے رشتے کو لیکر بہت پریشان تھیں اور اب تو ان کی پریشانی میں پہلے سے بھی ذیادہ اضافہ ہو گیا تھا۔

اقیفہ کمرے کا دروازہ بے دھڑک کھولے اندر داخل ہوئی جہاں سدرہ بیڈ پہ بیٹھی گھٹنوں پہ سر ٹکائے رو رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اقیفہ ضرور بھائی کو سب کچھ بتا دے گی اور پھر بات بہت دور تک جائے گی۔ اقیفہ ٹانگیں لٹکائے بیڈ پہ ایک طرف بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' آپی ایک تو غلطی کرتی ہو اور اوپر سے روتی بھی ہو تاکہ تم بھائی کی ڈانٹ سے بچ سکو۔'' اقیفہ پھر سے اس پہ چلانے لگی۔

'' میں مجبور ہوں۔۔۔ بہت مجبور ہوں۔ میری مجبوری شاید میرے سوا اور کوئی نہیں سمجھ سکتا۔'' وہ اپنے آنسو صاف کرتی بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔

'' ایسی کیا مجبوری آن پڑی تھی کہ تمہیں اتنی نا فرمانی کرنا پڑ گئی؟ '' وہ سابقہ لہجے میں بولی اور اس پہ ایک غصیلی نگاہ ڈال کر اسے نظر انداز کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اگر میں ان سے بات نہ کروں تو وہ مجھ سے ناراض ہو جاتے ہیں بہت عجیب عجیب باتیں کرتے ہیں میں ڈر جاتی ہوں۔۔۔ بہت زیادہ ڈر جاتی ہوں۔۔۔ پاپا نے جو میرا جہیز بھیجا تھا اس کو لیکر خالہ لوگوں نے بہت الٹی سیدھی باتیں بھی کیں تھیں جس وجہ سے پاپا کو ان پہ بہت غصہ ہے وہ رشتہ ختم کر دینا چاہتے تھے مگر ماما نے بہت مشکل سے انہیں منایا۔۔'' وہ سسکتے ہوئے بول رہی تھی۔

'' ہاں تو ختم کر دو نہ اس رشتے کو کیا فائدہ ایسے رشتے کا۔۔۔ آخر تمہیں ایسی کونسی گہری محبت ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

حارث بھائی سے جو تم ان کے بغیر رہ نہیں سکتی۔"

وہ بھنویں سکیڑتی گہری سنجیدگی سے بولی۔

" ایسے کیسے ختم کر دوں اس رشتے کو۔۔۔ سامان

بھی بھیج دیا ہے اور اب دن ہی کتنے رہ گئے ہیں شادی

میں۔۔۔ میں مجبور ہوں تو صرف اپنی ذات کی خاطر۔

میں پورے خاندان میں اپنا تماشا نہیں بنانا چاہتی۔۔۔

اگر اگر حارث نے سب کو بتا دیا کہ میں شادی سے

پہلے ہی اس سے بات کرتی تھی تو۔۔۔ تو کیا عزت رہ

جائے گی میری۔ میں اتنی ذلت برداشت نہیں کر

سکتی۔ اگر تم میری جگہ ہوتی تو تمہیں سمجھ آتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہ مجھ پہ کیا گزرتی ہے۔۔۔ شاید تم ابھی مرد کی

فطرت سے واقف نہیں ہوئی مگر میں بہت اچھے سے

واقف ہو چکی ہوں اس لیئے اب میں پیچھے نہیں ہٹ

سکتی کسی بھی صورت میں نہیں۔" وہ کہہ کر پھر

سے سر گھٹنوں میں چھپائے رونے لگی۔ آنسو ایک

روانی کے ساتھ بہتے ہی چلے جا رہے تھے جو رکنے کا

نام ہی نہیں لے رہے تھے۔ اقیفہ چند سیکنڈ اسے یونہی

دیکھتی رہی پھر وہاں سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس جا

کھڑی ہوئی اور کچھ سوچنے لگی۔ چند منٹ گزر جانے

کے بعد وہ پھر سے سدرہ کے پاس جا بیٹھی اور اس کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سر اوپر اٹھا کر اس کے آنسو صاف کرنے لگی کیونکہ وہ ابھی بھی سسک رہی تھی اور اس کی سسکیاں اقیفہ کے لیئے برداشت کرنا بہت مشکل ہو رہا تھا اب اس سے ذیادہ دیر تک وہ ناراض بھی نہیں رہ سکتی تھی۔

'' آپی۔۔۔ ایم سوری۔ میں نے خوامخواہ بات کو اتنا بڑھا دیا۔ پلیز چپ ہو جاؤ میری بھی غلطی تھی پلیز مجھے معاف کر دو آئندہ ایسی غلطی نہیں کروں گی۔۔۔ تمہاری کوئی غلطی نہیں تھی کیونکہ اعمال کا دارومدار تو نیتوں پر ہوتا ہے۔'' اقیفہ بھی ایک لڑکی تھی آخر کسی اور لڑکی کی تکلیف کیسے نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمجھتی۔ جہاں وہ تھوڑی زبان دراز تھی وہیں اس میں ایک خاصیت بھی تھی وہ یہ کہ جب بھی اسے لگتا کہ اس کی کہیں غلطی ہے تو ہمیشہ معافی مانگنے میں پہل کرتی۔

" اقیفہ تم بہت بری ہو۔ پہلے رلاتی ہو پھر چپ بھی خود ہی کراتی ہو۔" وہ سر جھٹک کر بولی۔

" ہاں جانتی ہوں مگر آپی تم بہت اچھی ہو ہمیشہ مجھے معاف جو کر دیتی ہو۔" وہ ہلکا سا مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہاں میں بھی جانتی ہوں کہ میں بہت اچھی ہوں۔'' وہ بھی ہلکی سی مسکراہٹ دبائے بال کان کے پیچھے کرتی بولی۔

'' مذاق کر رہی تھی اب سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو کل سکول بھی جانا ہے۔'' وہ مصنوعی سنجیدگی دکھائے بولی اور بیڈ کی دوسری طرف جا کر لیٹ کر آنکھیں موند گئی۔

'' بدتمیز ۔'' سدرہ بھی ایک غصیلی نگاہ اس پہ ڈالتی اٹھی اور منہ دھو کر سونے کے لئے لیٹ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

****

****

وہ آئنے کے سامنے کھڑی بہت تیزی سے ہاتھ چلاتے ہوئے پونی ٹیل بنا رہی تھی۔ فائضہ بیگم کب سے اسے کھانا کھانے کے لئے آوازیں دے رہی تھیں مگر وہ تو جیسے ہوا کے گھوڑے پر سوار تھی کسی جانی پہچانی قدموں کی چاپ سن کر جلدی سے لائٹ پنک کلر کی لپ سٹک لگا کر کمرے سے باہر آئی۔ ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی بہت حسین لگ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" فاہس تم تو میری سوچ سے بھی ذیادہ تیز ہو یار۔

ابھی ابھی تو تمہیں میسج کیا تھا اور تم آ بھی گئے

ٹھیک سے تیار بھی نہیں ہونے دیتے۔" وہ اس کی طرف

بڑھتی ہوئی بول رہی تھی۔

" ہاں لیکن تم میری سوچ سے بھی زیادہ سست ہو

جلدی سے باہر آ جاؤ میں تمہارا باہر ویٹ کر رہا ہوں۔"

وہ انگلی پہ چابی گھماتا پلٹا۔ فائضہ بیگم اس کی آواز

سن کر ان کی بڑھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

' کہاں جا رہے ہو تم دونوں اور فائقہ تم نے کھانا بھی نہیں کھایا میں کب سے تمہیں آوازیں دے رہی تھی۔ ''

فائضہ بیگم ان دونوں کو دیکھ کر پوچھنے لگیں۔

'' پھوپھو میرے ساتھ گھر جا رہی ہے تھوڑی دیر بعد چھوڑ جاؤں گا۔'' وہ جلدی سے کہتا باہر کی طرف دوڑا۔

'' یہ لڑکا تو ہمیشہ ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتا ہے اور تم بھی جلدی واپس آ جانا میں سارا دن گھر میں اکیلی ہوتی ہوں۔'' فائضہ بیگم اسے باہر تک چھوڑنے آئیں پھر گیٹ بند کر کے اندر چلی گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' بائیک آہستہ چلانا۔'' وہ بیٹھتے ہوئے اسے وارن کرنے لگی۔

''تم چاہتی ہو کہ میں دس منٹ کا فاصلہ آدھے گھنٹے میں طے کر کے اپنا وقت ضائع کروں۔۔۔ بھئی مجھے سو کام ہوتے ہیں میں اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کر سکتا آفٹر آل گھر کا بڑا بیٹا ہوں ساری ذمہ داریاں مجھ پر ہیں۔'' وہ مصنوعی سنجیدگی دکھائے بولا۔

''ہاں سب پتہ تم کتنے ذمہ دار ہو۔۔۔ اپنے بڑے ہونے کا بس روب جھارتے رہتے ہو بیچارے زنیر اور احد پر۔'' وہ بھی اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر بولی۔ کیونکہ وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

واقعی میں بائیک ہوا میں اڑاتا تھا۔ فائقہ کی بات پہ وہ بس ہلکا سا مسکرایا۔ تھوڑی دیر بعد وہ دونوں گھر پہنچ چکے تھے۔ فائقہ تو ممانی جان سے ملکر اوپر نانو کے پاس چلی گئی جبکہ فاہس سیدھا اپنے کمرے میں گیا جہاں ہر وہ چیز بکھری پڑی تھی جسے وہ بہت سنبھال کر گیا تھا۔

" احد، زنیر۔۔ کہاں چھپے ہو تم دونوں۔ آج تو میں تم دونوں کو نہیں چھوڑوں گا۔" وہ اپنے کمرے کی حالت دیکھتے ہی چلانے لگا۔ اس کا شور سن کر فائقہ بھی دوڑتی ہوئی نیچے آئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیا ہو گیا ہے کیوں اتنا شور مچا رکھا ہے۔'' آمنہ بیگم بھی اپنے کمرے سے باہر نکل کر اس کے کمرے داخل ہوئیں۔

'' ماما آپ ہی نے ان دونوں کو سر پہ چڑھا رکھا ہے۔ یہ دیکھیں میرے کمرے کی کیا حالت کر دی ان دونوں نے۔ میری ویڈیو گیمز، لیپ ٹاپ اور یہ میرا موبائل میں نے چارج ہونے کے لئے رکھا تھا جو تھوڑی بہت بیٹری تھی وہ بھی ختم کر گئے۔ آج میں ان دونوں کو نہیں چھوڑوں گا۔'' وہ غصے سے بھڑکتا اپنی چیزیں اٹھانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگا۔ فائقہ بھی اس کے کمرے میں موجود تھی جو اس کے غصے کا جائزہ لے رہی تھی۔

" سر پہ وہ دونوں چڑھے ہیں یا تم... جس کی ہر فرمائش پوری کی جاتی ہے پھر بھی کسی کو سکون سے رہنے نہیں دیتے۔ کیا ہو گیا اگر ان دونوں نے کسی چیز کو ہاتھ لگا بھی لیا تو، بچے ہیں تمہارے چھوٹے بھائی ہیں یہ نہیں کہ بڑا بھائی ہونے کے ناطے ان سے پیار محبت سے رہو الٹا ان سے یا تو لڑتے رہتے ہو یا مارتے رہتے ہو بیچاروں کو..." فاہس کا غصہ دیکھ کر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہمیشہ کی طرح آج بھی آمنہ بیگم نے اسے ڈانٹنا شروع کر دیا۔

" بس بہت ہو گیا بہت سن لیا آپ کا لیکچر اب آپ جا سکتی ہیں۔۔ ایک تو گھر کے سارے کام بھی میں کرتا ہوں اور باتیں بھی مجھے ہی سننا پڑتی ہیں۔" وہ اب ذیادہ بدتمیزی کرنے لگا تھا جو کہ فائقہ کو بلکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ بھلا اپنی ماما سے بھی کوئی ایسے بدتمیزی کرتا ہے۔

" گھر کے کام بھی تو اسی لئے کرتے ہو تاکہ تمہاری کوئی بھی فرمائش رد نہ کی جائے۔۔ آ جانے دو نیازی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صاحب کو وہی تمہاری عقل ٹھکانے لگائیں گے مجھے تو تم کچھ سمجھتے ہی نہیں۔'' آمنہ بیگم غصے سے بولتی ہوئیں کمرے سے باہر چلی گئیں۔

'' میں صرف اتنا جانتا ہوں کہ میں اس گھر کا بڑا بیٹا ہوں اور یہاں ہر کام میری مرضی سے ہو گا۔'' وہ بھی پیچھے سے چلایا۔

'' کیا ہو گیا ہے فاہس بس بھی کر دو وہ چلی گئی ہیں۔ ماموں جان کے سامنے تو تمہاری آواز نہیں نکلتی اور ممانی جان سے اتنی بدتمیزی، بھلا ایسے بھی کوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرتا ہے۔'' فائقہ اس کے قریب جا کر بیڈ کی پائنتی پہ جا بیٹھی۔

'' ہاں کیونکہ وہ مجھ سے پیار بھی بہت کرتے ہیں میری ہر خواہش پوری کرتے ہیں۔ ماما نے کبھی میری سائیڈ نہیں لی ہمیشہ مجھ پہ چلاتی رہتی ہیں اس لیئے پھر مجھے بھی غصہ آ جاتا ہے۔'' وہ کہنیاں گھٹنوں پہ ٹکائے بہت سنجیدگی سے بولا۔ غصے سے پڑی ماتھے پہ شکنیں ابھی بھی نمایاں تھیں۔

'' تو تم کونسا کسی کو موقع دیتے ہو کہ کوئی تم سے پیار کرے بچپن سے لیکر آج تک میں نے تم میں نرمی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کم اور بدتمیزی ذیادہ دیکھی ہے تم صرف اپنی ماما سے ہی نہیں بلکہ ہر کسی سے بدتمیزی کرتے ہو۔'' وہ بھی گہری سنجیدگی سے اسے گھورتے ہوئے بولی۔

'' ماما گئیں اور اب تم شروع ہو جاؤ لیکچر دینا۔۔ تم جانتی بھی ہو کہ مجھ پہ ان سب باتوں کا کوئی اثر نہیں ہونے والا پھر بھی۔۔'' وہ اس کی آنکھوں میں بھنویں سکیڑتے ہوئے سرد لہجے میں بولا۔

'' ہاں پھر بھی۔۔ اگر میری باتیں اتنی ہی بری لگ رہی ہیں تو مجھے واپس گھر چھوڑ آؤ۔'' وہ بے رخی سے گویا ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" چھوڑ آؤں گا جب میرا دل کرے گا۔" وہ اپنے سابقہ لہجے میں کہتا کمرے سے باہر چلا گیا۔

" بدتمیز کہیں کا۔۔۔" وہ اسے پیچھے سے جاتے ہوئے دیکھ کر منہ میں بڑبڑائی۔

****

****

وہ اپنے کمرے میں اوندے بل لیٹی مسلسل روئے جا رہی تھی۔ دن میں بھی جب اسے سدرہ کی یاد آتی تو وہ کسی نہ کسی کونے میں چھپ کر رو لیتی کیونکہ دوسروں کے سامنے رونا اسے کبھی بھی پسند نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا وہ ہمیشہ تنہائی میں روتی جہاں اس کے آنسو

دیکھنے والا اللّٰلہ کے سوا اور کوئی نہ ہوتا۔ سدرہ کی

شادی کو ابھی ایک ہفتہ ہی ہوا تھا مگر اقیفہ اس کی

کمی کو یوں محسوس کرنے لگی تھی جیسے اسے

یہاں سے گئے صدیاں ہو گئی ہوں۔ وہ کلاس ون سے

ہی فرسٹ یا سیکنڈ پوزیشن ہولڈر رہی تھی مگر اس

بار سدرہ کی شادی کی وجہ سے وہ اپنی سٹڈی کو

لیکر کچھ حد تک فکر مند بھی تھی کیونکہ ایک تو

شادی میں بہت وقت ضائع ہوا دوسرا سدرہ کی کمی

بھی بہت شدت سے محسوس ہو رہی تھی پھر بھی وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایگزیمز میں ساری ساری رات جاگ کر تیاری کرتی رہتی کیونکہ اسے تو اکیلے سونے کی عادت بھی نہیں تھی سو نیند نہ آنے کے بہانے وہ کچھ نہ کچھ پڑھتی رہتی۔ اس ہفتے ایگزیمز سے فری ہو کر عمرہ پہ جانے کی تیاریاں ہونے جا رہی تھیں کیونکہ ان کو اگلے ہفتے ہی عمرہ پہ جانا تھا۔

مریم بیگم اپنے کمرے میں بیٹھی کسی سے فون پہ بات کر رہی تھیں جب وہ کمرے میں داخل ہوئی اور بیٹھ کر ان کی گفتگو سننے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ماما کس کی کال تھی؟'' وہ فون بند ہوتے ہی پوچھنے لگی۔

'' تمہارے بڑے ماموں کا فون تھا پوچھ رہے تھے کہ جانے کی سب تیاریاں ہو گئیں۔'' وہ بہت نرمی اور سادگی سے بولیں۔

'' تو آپ ان سے کن تیاریوں کا پوچھ رہے تھے کیا وہ لوگ بھی کہیں جا رہے ہیں؟ '' وہ ان کی باتیں سن کر حیرت سے پوچھنے لگی۔

'' ہاں بھئ وہ سب بھی تو ہمارے ساتھ جا رہے ہیں۔'' مریم بیگم نے کندھے اچکائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیاااا؟ ک کون کون جا رہا ہے ؟ '' وہ تو سن کر حیران ہی رہ گئی کیونکہ اسے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ اس کے سب ننھیال والے بھی عمرہ پہ جا رہے ہیں۔

''تمہاری دونوں خالہ، ماموں، ممانی، ان کے بیٹے اور تمہاری نانو۔'' وہ کہتے ہوئے وارڈروب سیٹ کرنے لگیں۔ وہ فائقہ کے بارے میں سوچنے لگی کہ اگر وہ بھی جاتی تو کتنا اچھا ہوتا۔

وہ مریم بیگم سے مزید کچھ پوچھے بنا موبائل اٹھا کر باہر چلی گئی اور فائقہ کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔ کال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فائضہ بیگم نے رسیو کی۔ رسمی علیک و سلیک کے بعد جلد ہی فون فائقہ نے لے لیا۔

" فائقہ یہ میں کیا سن رہی ہوں تمہاری ماما ہمارے ساتھ عمرہ پہ جا رہے ہیں لیکن تم اور عنز کیوں نہیں جا رہے؟" وہ حیرت زدہ سی اسے پوچھنے لگی کیونکہ اسے بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ سب جا رہے ہیں تو یہ دونوں بہن بھائی کیسے اکیلے رہ سکتے ہیں۔

" یہ تم سے کس نے کہا کہ میں اور عنز نہیں جا رہے ؟

" وہ بھی حیران کن لہجے میں پوچھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ابھی ابھی ماما بتا رہی تھیں کہ کون کون جا رہا ہے سب کا نام لیا لیکن تمہارا اور عنز کا نام نہیں لیا۔'' وہ سنجیدگی سے بولی۔

'' وہ بھول گئی ہوں گی۔۔۔ اصل میں ہم بھی جا رہے ہیں مگر آپ لوگوں کے ساتھ نہیں کیونکہ ہمارا ٹریولنگ ایجنٹ کوئی اور ہے۔'' وہ بہت نارمل انداز میں بول رہی تھی۔

'' اووہ آئی سی۔ میں بھی کہوں اگر آپ کے ہیرو فاہس نیازی صاحب جا رہے ہیں تو آپ کیسے پیچھے رہ سکتی ہیں۔'' وہ شریر لہجے میں کہتی مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''ہاہاہا۔۔۔ ہم کوئی ہیرو ہیروئن نہیں ہیں محترمہ۔۔۔ تم بھی نا پتہ نہیں کیا کیا سوچتی رہتی ہو۔'' وہ بھی اس کی بات پہ کھکھلائی۔

'' ہاں نہ۔۔۔ تم دونوں ہی مجھے کسی ناول کے کریکٹرز لگتے ہو۔ ایک ہی سکول ایک ہی کلاس ایک ہی شہر ۔۔۔'' آج پھر وہ اسے تنگ کرنے کے موڈ تھی۔

'' ارے بس بس اب میری بھی سن لو۔۔۔ جسے تم میرا ہیرو کہہ رہی ہو وہ میرے ساتھ نہیں بلکہ تم لوگوں کے ساتھ جا رہا ہے تم سب کی فلائٹس بھی سیم ہیں اور ہوٹل بھی بس ہماری فیملی سپورٹ ہے باقی سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایک ساتھ ہوں گے۔'' فائقہ نے موضوع بدلنے کی کوشش کی۔

'' تو اس سے کیا فرق پڑھتا ہے عمرہ تو سب ایک ساتھ ہی کریں گے۔ ہوٹلز کا فاصلہ بھی بہت زیادہ نہیں ہو گا تم فکر نہ کرو تم بھی ہمارے ساتھ ہی ہو گی۔'' فائقہ کے لہجے میں تھوڑی سنجیدگی دیکھ کر وہ بھی اب تھوڑی سنجیدہ ہوئی جیسے اسے دلاسا دے رہی ہو۔

'' ہاں ٹھیک ہے چلو میں بعد میں بات کرتی ہوں ابھی میں تھوڑا پڑھ لوں میرے ابھی دو پیپرز رہتے ہیں۔'' وہ تیزی سے کہتی فون بند کر گئی اور پھر سے پڑھائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں مصروف ہو گئی۔ اقیفہ بھی صوفے پہ لیٹی کچھ سوچ کر مسکرائی یقیناً وہ عمرہ پہ جانے کے لئے بہت زیادہ خوش تھی۔ ایگزیمز کے بعد اب اس کے لئے انتظار کرنا مشکل ہو رہا تھا مگر انتظار تو کرنا ہی تھا کیونکہ ابھی فاہس اور فائقہ کے ایگزیمز ہو رہے تھے پھر سب کو ایک ساتھ ہی جانا تھا۔

آج سب بہت خوش تھے کیونکہ عمرہ پہ جانے کے لئے سب اکٹھے ہوئے تھے۔ فلائٹ لینڈ کرنے تک اقیفہ بلکل خاموش رہی کسی سے بھی کھل کر بات نہیں کی کیونکہ وہاں اس کے جوڑ کی فائقہ جو نہیں تھی اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

باقی سب کے ساتھ اس کی اتنی فرینکنس بھی نہیں تھی۔ ہوٹل پہنچتے ہی ان کا رابطہ فائقہ لوگوں سے ہو گیا تھا ان کا ہوٹل بھی کچھ ہی فاصلے کی مسافت پہ تھا۔ باقی دونوں فیملیز کے رومز بلکل ساتھ ساتھ تھے وہ سب زیادہ وقت ایک ساتھ ایک ہی کمرے میں گزارتے اور اکثر اوقات تو فائقہ لوگ بھی ہوٹل واپسی پہ ان کے ساتھ ہی آ جاتے اور کچھ دیر رکنے کے بعد اپنے ہوٹل میں چلے جاتے۔

'' میں سب کے لئے کھانا لیکر آتا ہوں۔'' وہ اپنے کف فولڈ کرتا اٹھا۔ اقیفہ تو اس کے بولنے سے پہلے ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کھڑی ہو چکی تھی مریم بیگم نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

" ماما میں کھانا لینے جا رہی تھی۔" وہ ایک سرسری نظر فاہس پہ ڈالتی ہوئی بولی۔

" تم بیٹھ جاؤ بھائی جا رہا ہے نہ۔" صائمہ بیگم جو سدرہ اور حارث کی باتیں کرنے میں مصروف تھیں فوراً سے بول پڑیں۔

"جی خالہ۔" وہ مصنوعی مسکراہٹ دبائے پھر سے بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" جب میں ہوں تو پھر بھلا اسے باہر جانے کی کیا ضرورت ہے۔" وہ خود سے سوچتا ہوا باہر چلا گیا۔ وہ خود کو بہت بڑا نہ سہی لیکن بچوں میں سب سے بڑا خود کو سمجھتا تھا اور اپنی ہی منواتا تھا۔

" میں اس سے بڑی ہوں ان سب کو مجھے فالو کرنا چاہیے کھانا تو میں بھی لا سکتی تھی۔" وہ بھی اپنی سوچوں میں گم ہو گئی۔ اگر فاہس خود کو بڑا سمجھتا تھا تو اقیفہ بھی خود کو اس سے بڑی ہی سمجھتی تھی۔۔۔ وہ بھی پوررے اکتالیس دن۔۔۔ دونوں کو اپنی منوانے کا شوق تھا لیکن ڈائریکٹلی نہ تو وہ اس سے لڑ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکتا تھا اور نہ ہی وہ اسے بتا سکتی تھی میں تم

سب کی آپا ہوں۔

عمرہ کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا اور اس وقت سب

حرم شریف میں موجود تھے جہاں وہ سب ایک جگہ

پہ بیٹھے عنز اور احد سے نعت سن رہے تھے۔

میری الفت مدینے سے یونہی نہیں

میرے آقا کا روزہ مدینے میں ہے

میں مدینے کی جانب کیسے نہ کھینچوں

میرا دین اور دنیا مدینے میں ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دونوں کی میٹھی آواز میں کیسا سرور بھرا تھا کہ ہر کسی کا دل نہ چاہتے ہوئے بھی ان کی طرف کھینچا چلا جاتا تھا۔ ماہ شعبان کے دن چل رہے تھے اور ہر کسی نے یہی دعا کی تھی کہ اللّٰہ اگلی بار بھی شعبان کے مہینے میں یہاں بلانا نصیب فرمائے۔۔۔

اس کے بعد سب نے میں خانہ کعبہ کا طواف کیا اور دعا کی کہ یہاں ہم جو بھی دعا مانگیں اللّٰہ قبول فرمائے لیکن جب بھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھتے تھے سمجھ ہی نہیں آتی تھی کہ دعا میں مانگیں کیا سب کچھ تو مل چکا تھا اب اور کیا چاہیے تھا۔ ہاں سب یہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

محسوس کر رہے تھے کہ جیسے دنیا کی کوئی بھی خواہش اب ادھوری نہیں رہی سب کچھ مل چکا ہے۔

طواف کے بعد سعی کی سنت کی جانب سب بڑھے۔

ان سب میں صرف بچے ہی تھے جو پہلی بار عمرہ کر رہے تھے باقی بڑے سب تو پہلے بھی عمرہ ادا کر چکے تھے۔ سنت کا آغاز صفا سے ہوا سب ہی اپنی عام رفتار سے صفا سے مروہ کی جانب چکر لگا رہے اور دل ہی دل میں دعائیں بھی مانگ رہے تھے۔ اقیفہ سب سعی کرنے والوں کو دیکھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیسے سب ایک عورت کی سنت پر عمل کرتے نظر آ ''

رہے ہیں... حضرت حاجرہ رضی اللّٰلہ تعالی عنہ بھی

اسی طرح صفا سے مروہ تک دوڑی ہوں گیں لیکن اس

وقت تو یہاں کچھ بھی نہیں تھا نہ پینے کے لئے کچھ

تھا اور نہ ہی کچھ کھانے کو پھر بھی وہ اللّٰلہ پہ یقین

رکھ کر دوڑتی رہیں۔ ان کا اللّٰلہ پہ اٹل یقین تھا صرف

اور صرف اللّٰلہ سے امید لگائی اللّٰلہ کی رضا کی خاطر

صبر کیا جبکہ ان کا بچہ پیاس سے بلک رہا تھا تو کیا

وہ ہماری طرح ایسی عام رفتار سے چلی ہوں گی...

نہیں بلکل بھی نہیں۔'' وہ اسی سوچ کے ساتھ اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رفتار تیز کرتی سب سے آگے نکل گئی اور سب سے پہلے سنت پوری کر کے فارغ ہو گئی۔ ان میں سے کچھ کے ہاتھ میں پانی کی بوتلیں تھیں جو فاہس نے آگے بڑھ کر ان سے لے لی تھیں اور اس دوران یہی بات اقیفہ کو بہت اچھی لگتی تھی کہ وہ کسی بھی عورت کو کچھ بھی اٹھانے نہیں دیتا تھا آگے بڑھ کر خود ہی ہر شے پکڑ لیتا تھا چاہے وہ اقیفہ ہوتی، اس کی ماما یا کوئی بھی اور۔۔۔

ہوٹل واپسی پہ فائقہ لوگ بھی ان کے ساتھ ان کے ہوٹل میں کچھ دیر رکے اور پھر اپنے ہوٹل میں چلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گئے۔ حیدر صاحب اور نیازی صاحب بھی دوسرے کمرے میں چلے گئے اور باقی سب بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔ اقیفہ ان تینوں بھائیوں کے تماشے دیکھ کر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوتی رہی۔ اسے تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ یہ وہی فاہس ہے جو خود کے بڑے ہونے کا رعب جھاڑتا رہتا ہے کیونکہ اس وقت وہ بلکل ایک چھوٹا سا شریر بچہ ہی تو لگ رہا تھا۔

" زنیر، احد چلو میں تم دونوں کو میٹرس جوڑ کر دیتا ہوں تم لوگ اس لائٹ کو ہاتھ لگاؤ۔" کمرے کی چھت بہت اونچی نہیں تھی اور لائٹ بلب کمرے کی دیوار پہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگا ہوا تھا۔ فاہس کو شرارت سوجھی تو سارے میٹرس ایک ہی بیڈ پہ رکھ کر اپنے چھوٹے بھائیوں کو لائٹ کو ہاتھ لگانے کا کہنے لگا۔ وہ دونوں بھی اس کے ساتھ مل کر بیڈ پہ چڑھ کر چھلانگیں لگا لگا کر لائٹ کو چھونے لگے۔ کبھی ویکیوم کلینر لا کر زنیر اور احد کے اوپر پھیرتا کہ'' آؤ تم دونوں کو صاف کر دوں۔'' تو کبھی روم کارڈ جان بوجھ کر کمرے میں چھپا کر ریسیپشنسٹ کو بلوا کر ماسٹر کی سے دروازہ کھلواتا۔ بیچارے ہوٹلز والوں کی ناک میں بھی اتنے دن دم کر رکھا تھا جتنے دن وہاں رکے ہوئے تھے۔ ان کی شیطانیوں پہ وہ جب بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہنستی آمنہ بیگم اسے بہت حیرت سے دیکھتیں

کیونکہ وہ تو اسے بہت کھڑوس سمجھتی تھیں مگر

ایسا تو کچھ بھی نہیں تھا وہ کچھ ہی دنوں میں سب

کے ساتھ بہت فرینک ہو چکی تھی سوائے فاہس کے۔۔۔

اس کے سامنے وہ بھی اپنے بڑے ہونے کا رعب تو ضرور

جھاڑتی تھی مگر کبھی بھی اس سے براہ راست

مخاطب نہیں ہوئی تھی اگر اس کی کسی بات پہ

کوئی اختلاف ہوتا بھی تو مریم بیگم سے کہہ دیتی۔

اس وقت وہ صائمہ بیگم کے ساتھ حجرۂ اسود کا بوسہ

لے رہی تھی اتنا ہجوم ہونے کے باوجود بھی وہ آج بوسہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لینے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ بوسہ لیتے ہوئے آنکھ

سے ایک آنسو ٹپک کر اس کی گال پہ گرا۔

" اقیفہ نماز کا وقت ہو رہا ہے اٹھ جاؤ۔" صائمہ بیگم

اسے نیند سے بیدار کر رہی تھیں وہ ان کی آواز سنتے

ہی آنکھیں کھول کر ان کو دیکھنے لگی پھر کمرے پہ

نظر پھیر کر جلدی سے اٹھی اور اپنی آنکھ سے نکلا وہ

ایک آنسو صاف کرنے لگی لیکن چہرہ تو بلکل خشک

تھا یعنی وہ ایک بہت ہی خوبصورت خواب دیکھ رہی

تھی۔ سورج نکلتے ہی وہ بڑی خالہ یعنی صائمہ بیگم

سے اصرار کرنے لگی لیکن حجرۃ اسود کے قریب ہجوم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس قدر ہوتا ہے کہ وہاں تک پہنچنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی یہی وجہ تھی کہ ان دونوں نے آدھی رات کو وہاں جانے کا فیصلہ کیا مگر اس وقت بھی ہجوم اتنا ہی تھا سو مایوسی سے واپس چلے آئے۔

" میں سوچ رہا تھا کہ کیوں نہ کل غار حرا کی بھی زیارت کر لی جائے۔" سب اگلے دن کی پلیننگ کر رہے تھے کہ کل غار ثور کی زیارت کے لئے جائیں گے۔ وہ بھی کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

" وہ تو ہم پہلے بھی دیکھ ہی چکے ہیں کل پہلے غار ثور کی زیارت کریں گے پھر دیکھیں گے اگر ہمت ہوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جانے کی تو غار حرا بھی دیکھ آئیں گے۔'' صائمہ بیگم

اس کی بات سنتے ہی بول پڑیں۔

'' آپ لوگوں نے دیکھا ہو گا پر میں نے نہیں۔۔۔ مجھے

وہاں جانا ہے پھر پتہ نہیں کب موقع ملے کب نہیں اب

آئے ہیں تو وہاں بھی چلے جائیں گے۔'' وہ پھر سے اصرار

کرنے لگا مگر بڑوں میں سے کوئی بھی نہیں مانا وہ

بھی اپنا غصہ ضبط کرتا رہا۔

اگلے دن سب غار ثور کی زیارت کے لئے نکلے لیکن

زیارت بھی دور سے ہی کی کیونکہ کسی میں بھی اوپر

چڑھنے کی ہمت نہیں تھی۔ لیکن فاہس اور اقیفہ کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لئے تو یہ سب نیا تھا انہیں بہت شوق تھا یہ سب دیکھنے کا مگر افسوس نہ تو فاہس غصے میں کچھ بولا اور نہ ہی اقیفہ کچھ بولی وہ بھی آج بہت خاموش تھی کیونکہ اگلے دن ان کو واپس مدینہ جانا تھا۔ اسی طرح غار حرا کی زیارت بھی دور سے ہی کی گئی۔ مریم بیگم نے اقیفہ کو فاہس کے ساتھ اوپر جانے کا کہا مگر وہ نہیں مانی وہ سب کے ساتھ جانا چاہتی تھی بہت کچھ ادھورا رہ گیا تھا جسے پورا کرنے کے لئے اس نے دوبارہ یہاں آنے کی دعا کی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آج ان کو واپس مدینہ جانا تھا لیکن جانے سے پہلے سب نے ایک ساتھ طواف کے لئے جانا تھا۔ اقیفہ نے مریم بیگم سے اصرار کیا کہ وہ اکیلی طواف کے لئے جانا چاہتی ہے کیونکہ وہ کچھ دیر اللّٰہ کے ساتھ اکیلی ہونا چاہتی تھی۔ مریم بیگم کی اجازت سے وہ صبح ہوتے ہی طواف کے لئے چل پڑی۔

" اللّٰہ تیرا لاکھ شکر کہ تو نے میرے اتنے گنہگار ہاتھوں کو اس قابل سمجھا کہ میں خانہ کعبہ کو چھُو سکوں اس کی دیواروں کو چوم سکوں۔۔۔ اللّٰہ پلیز مجھے پھر سے یہاں آنا نصیب فرمانا۔" وہ خانہ کعبہ کے بلکل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ساتھ ساتھ طواف کر رہی تھی اور اس کی دیواروں کو چوم کر خوشی سے روئے جا رہی تھی۔ کچھ وقت گزر جانے کے بعد وہ واپس ہوٹل چلی گئی باقی سب نے بھی بعد میں طواف کیا اور پھر مدینہ کی جانب روانہ ہوئے۔ بس میں بھی فاہس صائمہ بیگم سے یہی کہتا رہا کہ دادو بھی اب بوڑھی ہو گئی ہیں پھر پتہ نہیں اللّٰہ بھی ان کو یہ سب دیکھنے کا موقع دے نہ دے۔

وہ ابھی بھی بہت غصے میں تھا۔ اقیفہ بھی ان کی باتیں سن کر ان سنی کر رہی تھی کیونکہ اس وقت اسے بہت رونا آ رہا تھا کہ اب وہ اللّٰہ کا گھر چھوڑ کر جا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہی تھی اس وقت اس کے ذہن میں بار بار ایک ہی

حدیث چل رہی تھی۔

" اے مکہ تُو مجھے اس دنیا میں سب سے پیارا ہے

لیکن تیرے فرزند مجھے یہاں رہنے نہیں دیتے۔" اس

حدیث کو سوچ سوچ کر اس کا دل موم کی طرح پگھل

رہا تھا۔

ہوٹل پہنچتے ہی صائمہ بیگم نے نیازی صاحب سے

فاہس کی شکایتیں شروع کر دیں کہ وہ سارے راستے

مجھ پر غصہ نکالتا رہا ہے نا جانے کس انداز میں وہ

بولیں تھیں کہ نیازی صاحب کو فاہس پہ انتہا سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

زیادہ غصہ آ گیا تھا۔ سب ایک ہی کمرے میں جمع تھے

کہ انہوں نے بیچارے کو سب کے سامنے ہی ڈانٹنا

شروع کر دیا صرف ڈانٹا ہی نہیں بلکہ دو تین تھپڑ بھی

لگائے لیکن وہ پھر بھی کچھ نہیں بولا چپ چاپ ضبط

کرتا رہا کیونکہ اس وقت اس کے سامنے نیازی صاحب

تھے جن کی مار اور ڈانٹ وہ چپ چاپ برداشت کر لیتا

تھا کیونکہ وہ شاید سب سے زیادہ محبت بھی انہی

سے کرتا تھا اور احترام بھی۔ حیدر صاحب نے انہیں

ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی اور انہیں کچھ دیر باہر لے

گئے۔ اقیفہ بھی دوسرے کمرے میں جا کر بیٹھ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیونکہ یہ منظر اس کے لئے بہت خوفناک ہی تھا بھلا ایسے بھی کوئی کرتا ہے وہ بھی سب کے سامنے۔۔۔ ہر کسی کی سیلف رسپیکٹ ہوتی ہے ماموں نے تو آج حد ہی کر دی۔ وہ رات سونے تک یہی سوچتی رہی اور اس کی زندگی میں ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ اس رات کسی نا محرم کے لئے بہت زیادہ روئی تھی اور دعا کرتی رہی کہ ماموں اسے آئندہ کبھی بھی نہ ماریں خاص طور پر کسی کے سامنے تو بلکل بھی نہیں۔۔۔

ایک دو دن تو سب بہت چپ چپ رہے لیکن واپس پاکستان آنے سے پہلے سب پہلے جیسے ہو گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور واپس جانے سے ایک دن پہلے سب نے شاپنگ کی۔

اقیفہ کا رویہ دیکھ کر آمنہ بیگم جو کہ ڈپریشن کی مریضہ ہیں جن کو خوش کرنا سب سے مشکل کام تھا وہ سب سے زیادہ متاثر ہوئیں۔

" اقیفہ میں تو تمہیں بہت سریل سمجھتی تھی مگر تم تو بہت ہنستی ہو بہت خوش مزاج ہو۔" بلآخر آمنہ بیگم کو اس چیز کا اعتراف کرنا ہی پڑا۔ ہوٹل واپس آتے ہی وہ اس سے مسکراتے ہوئے کہنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' نہیں میں تو ہمیشہ سے ایسی ہی تھی سریل تو کبھی بھی نہیں تھی۔'' وہ بھی ان کی بات پہ مسکرائی۔

'' ہاں لیکن مجھے کیا پتہ تھا کہ تم ایسی ہو۔ تم کسی سے بات جو نہیں کرتی تھی نہ ہی کبھی ہمارے ہاں رہنے کے لئے گئی ہو اس لئے میں تمہیں ایسا سمجھتی تھی۔'' وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر بولیں۔

'' اگلی بار چھٹیاں ہوں گی تو ضرور آپ کی طرف جاؤں گی۔'' وہ پھر سے مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاں ہاں ضرور۔'' وہ اس کا چہرہ تھپتھاتی ہوئی بولیں۔ کچھ دیر بعد وہ لوگ ائیرپورٹ کے لئے نکل گئے تھے۔

اتنے دن ایک ساتھ رہنے کی وجہ سے وہ سب میں بہت گھل مل گئی اور ہمیشہ کی طرح اب وہ فون پر آمنہ بیگم یا فائضہ بیگم سے بات کرتے ہوئے کتراتی نہیں تھی بلکہ بہت خوش ہو کر ان سب سے باتیں کرتی۔ اسی دوران سدرہ اور حارث بھی عمرہ کے لئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چلے گئے۔ اب تو سب کی چھٹیاں بھی ختم ہو چکی تھیں اور تینوں پھر سے پڑھائی میں مصروف ہو گئے تھے سو زیادہ وقت پڑھائی کو ہی دینا پڑتا لیکن فائقہ سے اس کا رابطہ کبھی بھی منقطع نہیں ہوا تھا چاہے اور کسی سے ہو یا نہ ہو۔ ایک سال کیسے گزرا پتہ بھی نہیں چلا۔

آج فاہس اور فائقہ کا دسویں کلاس کا آخری پیپر تھا دونوں بہت خوش تھے کہ اب چھٹیاں ہو گئی ہیں۔ اقیفہ کے بھی فرسٹ ائیر کے پیپر ہو چکے تھے اور اب چھٹیوں میں وہ بھی بلکل فری تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اقیفہ تم نے پرامس کیا تھا کہ تم اس بار چھٹیوں میں لاہور آؤ گی تو اب تمہیں یہاں آنا ہے اس بار میں کوئی ایکسیوز نہیں سنوں گی۔'' وہ بیڈ پہ اوندے بل لیٹی فون پہ اس سے بات کر رہی تھی۔

'' ہاں یار میں بھی سوچ رہی تھی کہ میں کبھی وہاں رہنے نہیں گئی اور جب سے آپی کی شادی ہوئی ہے تب سے میں گھر میں بہت بوریت محسوس کرنے لگی ہوں اس لئے میں پاپا سے بات کروں گی اس بارے میں۔'' وہ صوفے پہ بیٹھی کچھ سوچتے ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا سچی میں۔۔۔ کیا تم واقعی میں یہاں آنا چاہتی ہو۔" وہ اس کی بات پہ خوشی سے اچھلی۔

" ہاں بابا سچ میں۔۔۔ ممانی جان نے بھی کہا تھا کہ ہمارے ہاں رہنے ضرور آنا۔" وہ بھی خوشی سے کھلکھلائی۔

" ہاں وہ تو سب ٹھیک ہے لیکن تم میرے لیے آ رہی ہو تو رہنا بھی ہمارے گھر پڑے گا ایسا نہ ہو کہ تم ماموں کے گھر رہنے لگو۔" وہ اسے جیسے تنبیہہ کرتی بولی۔

" ظاہر ہے تمہارے گھر ہی رہوں گی۔ ماموں کے گھر تو کوئی لڑکی ہے نہیں جس سے میں باتیں کر کے دل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بہلاؤں تو تمہارے گھر ہی رکنا پڑے گا۔'' وہ آنکھیں گھماتے ہوئے بول رہی تھی۔

'' اچھا بس ٹھیک ہے فائنل ہو گیا کہ تم ہمارے گھر رکو گی اب یہ بتاؤ کہ آؤ گی کب؟'' وہ خوشی میں جلدی سے پوچھنے لگی۔

'' پتہ نہیں میں پاپا سے بات کروں گی تو ہی پتہ چلے گا کہ وہ مجھے کب لیکر جائیں گے۔ ان کو اپنے بھی تو کام کرنے ہوتے ہیں اب جس دن آفس سے فری ہوں گے اسی دن لیکر جائیں گے۔'' وہ کہتے ہوئے صوفے سے اٹھی اور حیدر صاحب کے کمرے کی جانب بڑھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھا ٹھیک ہے تم جلدی سے بات کرو پھر مجھے بتانا انکل نے کیا کہا۔'' فائقہ کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ آج ہی اسے اپنے پاس بلا لے۔

'' اوکے۔ اللّٰہ حافظ۔'' وہ فون بند کر کے حیدر صاحب کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ حیدر صاحب کچھ دیر پہلے ہی آفس سے آئے تھے اور ابھی اپنے کمرے میں آرام کر رہے تھے۔ وہ بھی ان کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔

'' پاپا مجھے لاہور جانا ہے۔'' وہ ان کے سامنے بنا کوئی تمہید باندھے دو ٹوک لہجے میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' لاہور؟ کیا بات ہے آج سے پہلے تو کبھی تم نے لاہور جانے کا نہیں بولا آج کیا کچھ خاص ہے۔'' حیدر صاحب نے حیرت سے چشمہ اتارا اور اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے۔

'' خاص تو نہیں پر فائقہ کہہ رہی ہے کہ میں ان کے ہاں رہنے آؤں اور ممانی نے بھی تو ایک بار بولا تھا کہ میں لاہور آؤں۔'' وہ دونوں ٹانگیں بیڈ پہ رکھے سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاہاہا۔۔ اچھا تو تم اپنی ممانی جان کے لئے جانا چاہ رہی ہو جو ایک بار کہہ کر اب تک بھول بھی گئیں ہوں گیں۔'' وہ اس کی بات پہ ہنسے۔

'' نہیں پاپا میں تو بس فائقہ کے لئے جانا چاہتی ہوں ویسے بھی میں سارا دن گھر میں بور ہوتی رہتی ہوں وہاں جاؤں گی تو دل بہل جائے گا۔۔ اتنے عرصے سے میں نانو سے بھی نہیں ملی۔ مجھے نہیں پتہ مجھے لاہور جانا ہے تو بس جانا ہے۔'' وہ ضد کرنے لگی۔

'' اچھا بابا ٹھیک ہے لے جاؤں گا۔'' وہ دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کب؟'' وہ سپاٹ لہجے میں بولی۔

'' ہممم۔۔۔ کل۔'' وہ کچھ سوچتے ہوئے بولے۔

'' کیا سچی میں۔۔۔ میں ماما کو بتا کر آتی ہوں اور پھر پیکنگ بھی تو کرنی ہے۔۔۔ تھینک یو سو مچ پاپا۔'' وہ خوشی سے اچھلی اور حیدر صاحب کا چہرہ چوم کر کمرے سے باہر چلی گئی۔ حیدر صاحب اسے دیکھ کر مسکرائے

اگلے دن حیدر صاحب اسے اپنے ساتھ لیکر لاہور کے لئے روانہ ہوئے۔ پورے راستے میں اقیفہ یہی سوچتی رہی کہ فائقہ کو کال کر کے بتا دوں یا نہیں۔ لیکن پھر اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سرپرائز دینے کے چکر میں اس سوچ کو رد کر گئی۔

حیدر صاحب اسے لیکر اس کی نانو کے گھر گئے جہاں اس کے دو ماموں رہتے تھے ایک اوپر والے پورشن میں اور ایک نیچے والے میں۔ وہ سب ان سے بہت خوش مزاجی سے ملے لیکن اقیفہ کا موڈ کچھ آف ہو رہا تھا کیونکہ اسے تو فائقہ کے گھر رکنا تھا لیکن حیدر صاحب اسے یہاں لے آئے۔

" پاپا مجھے فائقہ کے گھر جانا ہے۔" وہ سب نانو کے کمرے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب وہ حیدر صاحب کے کان میں سرگوشیاں کرنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" وہاں بھی چلی جانا تمہارے ماموں چھوڑ آئیں گے۔"

وہ اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر بہت نرمی سے بولے۔

کچھ دیر بعد وہ اٹھ کر نانو کے پاس بیڈ پر جا کر بیٹھ

گئی کیونکہ وہ بڑوں کی بڑی باتوں سے بہت بور ہو

رہی تھی۔ کچھ دیر بعد کھانا کھانے کے بعد حیدر

صاحب واپسی کی تیاری کرنے لگے کہ اتنی دیر میں

فاہس بھی گھر کے اندر داخل ہوا اور حیدر صاحب کو

دیکھ کر حیران سا ہوا۔

" انکل آپ۔۔۔ کیسے ہیں آپ۔" وہ ان کی طرف بڑھا اور

گلے لگ کر حال احوال دریافت کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں تو بلکل ٹھیک ہوں آپ بتائیں بیٹا جی کیسے مزاج ہیں۔" وہ مسکرائے۔

" میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ یوں اچانک۔۔۔ اکیلے آئے ہیں پھوپھو اور صفی بھائی ساتھ نہیں آئے کیا۔ وہ حیرت بھرے لہجے میں سوال پہ سوال پوچھنے لگا۔

" نہیں بیٹا اقیفہ کو چھوڑنے آیا تھا بس اب واپس جا رہا ہوں۔" حیدر صاحب اس سے بات کرتے ہوئے باہر کی طرف چلنے لگے وہ بھی ان کو باہر تک چھوڑنے گیا اور کچھ لمحے گیٹ پہ کھڑا کچھ سوچنے لگا۔ اسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یقین نہیں ہو رہا تھا کہ وہ ان کے گھر رہنے آ کیسے گئ

اسے تو یہاں رہنا شاید پسند ہی نہیں۔

'' اگر اقیفہ نے آنا تھا تو فائقہ کو تو ضرور پتہ ہی ہو گا

پھر اس نے میرے سامنے ذکر کیوں نہیں کیا۔'' وہ منہ

میں بڑبڑاتا اندر آیا اور جلدی سے موبائیل نکال کر

فائقہ کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔

'' جی فرمائیں۔'' وہ کال رسیو کرتے ہی مغرور انداز

میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کہ اقیفہ ہمارے ہاں رہنے آ رہی ہے؟'' وہ ایک ٹانگ سیڑھی پہ رکھ کر ریلنگ کے ساتھ ٹیک لگائے رعب جھاڑنے لگا۔

'' کیاااا... اقیفہ آئی ہے۔ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔'' وہ بھی جواب دینے کی بجائے الٹا سوال کرنے لگی۔

'' مطلب تمہیں بھی نہیں پتہ... عجیب قسم کی دوستی ہے۔ ہوں۔'' وہ منہ بسورتا فون بند کر کے سیڑھیاں پھلانگتا اوپر جانے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھے نہیں پتہ تم اسے لیکر۔۔ ہیلو۔ ہیلو۔۔ اف یہ لڑکا بھی نہ پوری بات بھی نہیں بتاتا اور بس فون بند کرنے کی کرتا ہے۔" وہ فون بیڈ پہ پٹختی بڑبڑائی۔

وہ اوپر جاتے ہی ادھر ادھر دیکھنے لگا لیکن باہر کوئی بھی نہیں تھا شاید سب اپنے اپنے کمروں میں تھے وہ اپنے کمرے میں جانے کی بجائے دادو کے کمرے میں گیا جن کا دروازہ کھلا ہوا تھا۔

" دادو۔۔" وہ بے دھڑک ان کے کمرے میں داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ کر وہیں رک گیا۔ اقیفہ اپنا سر نانو کی گود میں رکھ کر ان سے کچھ کہہ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بالوں کی لٹیں جوڑے سے نکل کر گردن پر پھیل رہی تھیں اور دوپٹہ آدھا نیچے جھول رہا تھا۔ فاہس کی آواز سنتے ہی وہ خود کو کمپوز کرنے لگی اور جلدی سے دوپٹہ کندھوں پر ڈالنے لگی۔

'' آ گئے تم۔۔۔ اب آ جاؤ اندر وہاں کیوں رک گئے ہو۔'' نانو اسے دیکھ کر بولیں۔ اس وقت تو اسے سمجھ ہی نہیں آئی کہ وہ کیا کرے اندر چلا جائے یا یہیں سے الٹے پاؤں واپس چلا جائے لیکن دادو کے کہنے پہ اسے اندر جانا ہی پڑا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' السلام علیکم۔'' وہ بھی ان کے سامنے صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کر بیٹھ گیا۔

''وعلیکم السلام۔'' وہ دھیرے سے بولی۔

'' نانو مجھے فائقہ کے گھر جانا ہے۔'' وہ اصرار کرنے لگی۔

'' حیدر تمہیں یہاں چھوڑ کر گیا ہے تو تم یہیں رہو گی چاہے نیچے رہو چاہے اوپر۔'' وہ دو ٹوک انداز میں بولیں۔

فاہس سامنے بیٹھا اپنے بھورے بالوں کو انگلیوں کی پوروں سے سیٹ کرنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' لیکن نانو میں اس سے ملنے آئی ہوں مجھے اس سے ملنا ہے۔'' وہ رونے والی شکل بنا کر بولی۔ شاید وہ یہاں آ کر پچھتا رہی تھی کیونکہ وہ بیچاری تقریباً پھنس چکی تھی کیونکہ یہاں سب لڑکے ہی تھے وہ بھی اس سے بہت چھوٹے اگر کوئی ہم عمر تھا بھی تو وہ تھا صرف فاہس جس سے اس نے آج تک کبھی بات تک نہیں کی تھی۔

'' ہاں تو روکا کس نے ہے تھوڑی دیر بعد فاہس کے ساتھ چلی جانا اس سے ملنے۔'' نانو کی بات سن کر وہ کسی حد تک خوش تو ہوئی پر فاہس کے ساتھ جانے کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سوچ کر ذرا سی خفا بھی تھی پر کچھ بولی نہیں اور ایک نظر فاہس کی جانب دیکھا جو اسے ہی یک ٹک دیکھ رہا تھا۔ نا جانے کیسی کشش تھی اس کی بھوری آنکھوں میں کہ وہ اس سے نظریں چڑا گئی۔

'' میں تمہیں شام کو لے جاؤں گا۔'' وہ ایک نظر اس پہ ڈالتا سنجیدگی سے کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

شام کا وقت تھا جب وہ پھر سے آمنہ بیگم سے اصرار کرنے لگی کہ ماموں کو کال کر کے گھر بلائیں مجھے ان کے ساتھ فائقہ کے گھر جانا ہے لیکن نیازی صاحب کسی ضروری کام سے باہر گئے ہوئے تھے سو جلدی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گھر آنا ممکن نہیں تھا۔ آمنہ بیگم کے کہنے پر فاہس

اسے اپنے ساتھ لے جانے پر تیار ہو گیا۔

ایک منٹ میں آبایا پہن لوں۔'' وہ جانے سے پہلے ''

ابایا پہننے کے لئے کمرے کی جانب بڑھی۔

'' اس کی کیا ضرورت ہے ہم نے کونسا بہت دور جانا ہے

ویسے بھی باہر اندھیرا ہے۔'' وہ پیچھے سے بولا۔ وہ اس

کی بات سن کر چپ چاپ واپس آ گئی کچھ بولی

نہیں۔ دونوں بائیک پر اس کے گھر روانہ ہوئے۔ اقیفہ تو

شاید پہلی بار ایسے اتنی تیز رفتار بائیک پر سفر کر

رہی تھی دس منٹ کا فاصلہ پانچ منٹ میں طے ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا۔ پورے راستے وہ ڈرتی رہی کہ کہیں وہ گر ہی نہ جائے کیونکہ وہ اس کی کمر یا کندھے پہ بھی ہاتھ رکھنے سے گریز کر رہی تھی اس کے لئے وہ نا محرم جو تھا ہاتھ کیسے لگا سکتی تھی۔ دونوں میں فاصلہ نمایاں تھا۔ گھر پہنچتے ہی سب سے پہلے فائقہ ہی ان کو نظر آئی جو صوفے پہ بیٹھی کسی کا نمبر ڈائل کرنے میں مصروف تھی ان دونوں کو دیکھ کر دوڑتی ہوئی اقیفہ کے گلے لگی۔

" اقیفہ کی بچی میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہوں ابھی بھی فاہس کو ہی کال کرنے والی تھی کہ تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لوگ آ گئے۔'' وہ اس کا ہاتھ تھام کر صوفے کی جانب بڑھی اور دونوں وہیں بیٹھ گئیں۔ فاہس بھی ایک طرف صوفے پر بیٹھ گیا۔

'' تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میں آئی ہوں۔'' وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

'' فاہس نے۔۔۔ اسی نے کال کی تھی مجھے۔'' وہ فاہس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتی بولی۔ اقیفہ نے نا سمجھی سے فاہس کی طرف دیکھا۔جو فائقہ کی بات کو جان بوجھ کر ان سنی کرنے کی کوشش میں ادھر اُدھر دیکھنے لگا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں نے تو سوچا تھا تمہیں سرپرائز دوں گی۔" وہ منہ لٹکا کر بولی۔

" ہاہاہا چلو کوئی بات نہیں مجھے سرپرائز مل گیا۔" وہ اس کی شکل دیکھ کر ہنسی۔

" عنز اور پھوپھو کہاں ہیں؟" وہ متلاشی نظریں گھماتا بولا۔

" عنز تو سو گیا ہے اور ماما اوپر۔۔" ابھی وہ بتا ہی رہی تھی کہ فائضہ بیگم سیڑھیاں اترتیں نیچے آئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ارے اقیفہ تم کب آئی بیٹا۔'' وہ اسے دیکھ کر بہت خوش تھیں کیونکہ فائقہ جو خوش تھی۔

''تم ماما کے پاس بیٹھو میں تمہارے لیئے کھانے کے لئے کچھ لیکر آتی ہوں باتوں باتوں میں کھانے کا پوچھنا تو میں بھول ہی گئ۔'' وہ جلدی سے کہہ کر اٹھی ہی تھی کہ اقیفہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر پھر سے نیچے بیٹھا دیا۔

'' میں کھانا کھا کر آئی ہوں۔'' وہ مسکرائی اور پھر سے وہ دونوں باتیں کرنے لگ گئیں۔ فاہس بار بار گھڑی پہ ٹائم دیکھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" فاہس تم چلے جاؤ میں کل آ جاؤں گی آج میں یہیں رکوں گی۔" کچھ دیر بعد اقیفہ اسے گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے دیکھ کر بولی۔

" ہر گز نہیں تم ہمارے گھر آئی ہو تو رہو گی بھی ہمارے گھر۔۔۔ بہت ٹائم ہو گیا ہے چلو اب گھر چلتے ہیں۔" وہ کہہ کر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔ فائضہ بیگم کیچن میں جا چکی تھیں۔

" مگر۔۔۔" وہ لاچار سی بس اتنا ہی کہہ پائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اگر مگر کچھ نہیں میں تمہارا باہر انتظار کر رہا ہوں۔"

وہ لمبے ڈگ بھرتا باہر چلا گیا اور بائیک پہ اس کا انتظار کرنے لگا۔

" یہ ایک نمبر کا ڈھیٹ انسان ہے ہماری بات کبھی نہیں مانے گا۔۔"

" کیا یہ واقعی میں کسی کی بات نہیں سنتا۔" وہ بھنویں سکیڑتے ہوئے بولی۔

۔نہیں سوائے اپنے پاپا کے۔۔۔ اچھا تم جاؤ میں آؤں گی ملنے۔" فائقہ اسے باہر تک چھوڑنے آئی۔ اقیفہ پھر سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ڈرتے ڈرتے اس کے پیچھے بیٹھی اور کچھ دیر بعد وہ

دونوں گھر پہنچ گئے تھے۔

صبح فجر کی نماز کے بعد وہ نانو کے کمرے میں گئی

اور وہیں لیٹے کب اس کی آنکھ لگی پتہ ہی نہیں چلا۔

ابھی تقریباً دس منٹ ہی گزرے تھے کہ باہر سے آتی

اونچی آوازوں سے اس کی آنکھ کھل گئی۔

" اف اللّٰلہ اتنی صبح صبح کس نے اتنا شور مچا رکھا

ہے۔" وہ اپنا سر ذرا سا اٹھا کر منہ میں بڑبڑائی۔ نانو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس وقت کمرے میں موجود نہیں تھیں۔ وہ اپنا دوپٹہ کندھوں پر پھیلا کر باہر آئی ابھی وہ دروازے کے بیچ ہی کھڑی تھی کہ باہر کا منظر دیکھ کر وہیں رک گئی آگے بڑھنے کی ہمت نہیں کر پائی۔ فاہس اور آمنہ بیگم ایک دوسرے سے بھڑک رہے تھے۔ اقیفہ وہیں کھڑی ان کی باتیں سنتی رہی۔

" ماما میں آپ کو پھر سے کہہ رہا کہ چلی جائیں یہاں سے صبح صبح میرا دماغ خراب مت کریں۔ خوامخواہ آج میں جلدی اٹھ گیا۔ دماغ خراب کر کے رکھ دیا ہے۔۔"

وہ ہاتھوں کے اشاروں سے جیسے انہیں وارن کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" دماغ تو تمہارا ان لڑکوں نے خراب کر رکھا ہے جن کے ساتھ سارا دن آوارہ گردی کرتے رہتے ہو۔ آ جانے دو تمہارے باپ کو۔۔۔ سب کچھ بتاؤں گی۔۔۔" آمنہ بیگم بھی اسی کے انداز میں بولیں۔

" ہاں میری شکایتیں لگانے کے سوا اور آپ کو آتا ہی کیا ہے ہر وقت پاپا سے میری شکایتیں لگاتی رہتی ہیں تاکہ وہ مجھے بس ڈانٹتے یا مارتے رہیں۔۔۔ بہت سکون ملتا ہے نہ آپ کو۔ آپ میری ماں نہیں میری دشمن ہو جسے دیکھ کر ہمیشہ میں یہی دعا کرتا ہوں کہ اللّٰلہ کرے آپ کسی ایسی جگہ چلی جائیں جہاں سے آپ کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

واپس آنا نا ممکن ہو جائے تاکہ میں بھی سکون سے رہ سکوں۔" وہ دھاڑتا ہوا لمبے ڈگ بھرتا باہر چلا گیا۔

" دیکھ رہی ہیں آپ اپنے پوتے کو۔۔۔ آپ بھی اسے کچھ نہیں کہتیں۔" اس کے جانے کے بعد اب آمنہ بیگم صوفے پر بیٹھ کر گئیں۔ غصہ سے پڑی ماتھے پہ شکنیں نمایاں تھیں۔

" میں کیا اسے بولوں۔ میری جو عزت کرتا ہے تم چاہتی ہو وہ بھی نہ کرے۔ اور غلطی تمہاری بھی ہے وہ اس گھر کا بڑا بیٹا ہے اور ہے بھی جوان بھلا اتنی سختی بھی کوئی کرتا ہے۔۔۔ اور کیا ضرورت ہوتی ہے نیازی کے کان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھرنے کی کیوں اسے اس کے خلاف بھڑکاتی رہتی ہو۔''

وہ بھی آمنہ بیگم کو ہی قصوروار کہنے لگیں کیونکہ وہ واقعی میں ہمیشہ نیازی صاحب کے کان فاہس کے خلاف بھرتی رہتی تھیں۔

'' ہاں ہاں آپ نے تو ہمیشہ اسی کی طرف داری کرنی ہوتی ہے وہ پوتا جو ٹھہرا اور میں بہو۔'' آمنہ بیگم چلاتی ہوئیں اپنے کمرے میں چلی گئیں۔ ان کے جانے کے بعد سہمی سی اقیفہ بھی نانو کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' نانو یہ ممانی کو کیا ہوا ہے؟ '' وہ جیسے نا سمجھی سے پوچھنے لگی۔

'' اسے تو کچھ نہ کچھ ہوتا ہی رہتا ہے اس کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔۔ چلو تم بھی اب ناشتہ کر لو۔'' نانو بھی اٹھ کر کمرے میں چلی گئیں۔ اقیفہ وہیں بیٹھی کچھ دیر پہلے رونما ہونے والی صورتحال کے بارے میں سوچنے لگی۔

'' فائقہ بلکل ٹھیک کہتی تھی یہ تو واقعی میں بڑا بدتمیز ہے۔۔ میں تو اسے اتنا بدتمیز نہیں سمجھتی تھی بھلا اپنی ماما سے کوئی کیسے ایسے بات کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکتا ہے۔" وہ فاہس کے بارے میں سوچنے لگی کیونکہ آج وہ اپنی آنکھوں سے وہ سب دیکھ چکی تھی جس کے بارے میں وہ اکثر فائقہ سے سنتی رہتی تھی۔ آج اسے بھی یقین ہو گیا تھا کہ وہ واقعی میں بہت بدتمیز ہے۔ یہی سوچتے ہوئے وہ ناشتہ کرنے کیچن میں چلی گئی۔

دوپہر کے تین بج رہے تھے مگر آمنہ بیگم ابھی بھی اپنے کمرے میں بند تھیں۔ اقیفہ کو بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ اکیلی کرے بھی تو کیا۔ کبھی وہ نیچے چھوٹے ماموں کے بچوں کے ساتھ ٹائم پاس کرنے چلی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جاتی تو کبھی احد اور زنیر کی کتابیں چیک کرنے لگتی وہ بہت زیادہ بوریت محسوس کر رہی تھی۔ فاہس بھی ابھی تک گھر نہیں آیا تھا۔ وہ لاؤنج میں پڑے صوفے پہ لیٹی فائقہ کے بارے میں سوچنے لگی۔

'' مجھے پتہ ہے تم مجھے ہی یاد کر رہی تھی نہ۔''

فائقہ اس کے پیروں پر کشن مارتے ہوئے شرارت سے کھلکھلائی۔

'' فائقہ تممم۔۔۔ تم کب آئی یار میں تمہیں ہی یاد کر رہی تھی۔'' وہ خوشی سے اس کے گلے لگی مگر کچھ حد تک روہانسی بھی ہو رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیا ہوا۔۔ لگتا ہے تمہارا یہاں دل نہیں لگ رہا۔'' وہ ذرا سا جھک کر اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولی۔

'' تمہارے بغیر کیسے دل لگ سکتا ہے قسم سے بہت بور ہو رہی تھی شکر ہے تم آ گئی۔'' وہ ایک گہری سانس بھرتی ہوئی بیٹھ گئی فائقہ بھی اس کا ہاتھ تھامے اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

'' اب میں آ گئی ہوں نہ ساری بوریت ختم کر دوں گی۔۔۔ باقی سب کہاں ہیں اور فاہس وہ کہاں میں کب سے اسے کالز میسیجز کر رہی ہوں مگر وہ کوئی ریسپونس ہی نہیں دے رہا اس کی وجہ سے آنے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیر ہو گئی ابھی عنز چھوڑ کر گیا ہے۔" وہ نظریں گھما

کر فاہس کو ڈھونڈنے لگی۔

" مجھے کیا پتہ کہاں ہے اور کہاں نہیں اور باقی سب

اپنے اپنے کمروں میں ہیں۔۔۔ فائقہ کیا وہ تمہاری ہر

بات مانتا ہے تم جب بھی اسے یہاں آنے کے لئے

میسیج کرتی ہو تو وہ آ جاتا ہے؟ " وہ کچھ سوچتے

ہوئے بولی۔

" کہاں یار وہ کب کسی کی سنتا ہے وہ تو میں ہی

جانتی ہوں کہ میں کتنی منتیں کرتی ہوں تب جا کے وہ

میری سنتا ہے لیکن جب اس کا اپنا موڈ ہو تو جلدی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی مان جاتا ہے۔'' وہ منہ لٹکا کر بول رہی تھی۔ اقیفہ اسے بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔

'' تمہیں پتہ ہے آج اس نے اپنی ماما سے کتنی بدتمیزی کی۔۔۔ تم ٹھیک کہتی تھی وہ واقعی میں بہت بدتمیز ہے۔ میں تو سمجھتی تھی کہ وہ بس شیطان ہے بچوں جیسی شرارتیں کرتا ہے مگر آج تو بلکل مختلف ہی روپ دیکھنے کو ملا۔ میرے تو رونگٹے کھڑے ہو گئے دیکھ کر۔'' وہ جھنجھلائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاہاہا ایک ہی سین دیکھ کر ڈر گئی۔۔۔ ان دونوں میں تو یہ سب چلتا رہتا ہے کوئی بڑی بات نہیں۔'' وہ ہنستے ہوئے لاپرواہی سے بولی۔

'' وہ ایسا کیوں ہے؟ '' وہ حیرت سے پوچھنے لگی۔

'' تمہیں یہ پوچھنا چاہئے تھا کہ وہ دونوں ایسے کیوں ہیں۔۔۔ وہ تو بدتمیز ہے ہی لیکن ممانی بھی کچھ کم نہیں وہ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات انکل کو بتاتی ہیں پھر انکل سے اسے بہت ڈانٹ پڑتی ہے پھر بھی وہ آگے سے کچھ نہیں بولتا۔۔۔ خالہ بھی اسے مجبور کرتی ہیں۔'' وہ اپنا رخ اس کی جانب کیے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھے پتہ تھا تم اپنے ہیرو کی ہی طرفداری کرو گی۔" وہ آنکھیں چھوٹی کر کے بولی۔ فائقہ اسے دیکھ کر مسکرائی۔

" میں نے یہ تو نہیں کہا کہ وہ بدتمیز نہیں ہے اب تم جان بوجھ کر بات کا مطلب کچھ اور نکال رہی ہو۔" وہ مسکرائی۔

" اچھا ایک بات تو بتاؤ تم دونوں کی آپس میں کسی حد تک اچھی انڈرسٹینڈنگ ہے فرض کرو اگر تمہارے لئے اس کا رشتہ آ گیا تو۔۔ تو کیا تم اس سے شادی کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لئے مان جاؤ گی؟ '' وہ بہت دلچسپی سے اسے

دیکھتے ہوئے بولی۔

'' کیا ہو گیا تمہیں کیوں ایسی باتیں سوچ رہی ہو۔

ہمارے درمیان ایسی ویسی کوئی بات نہیں۔'' وہ اس

کی بات پہ ہنس رہی تھی کیونکہ ایسی بات تو شاید

اس نے بھی نہیں سوچی تھی۔

'' کیوں یہ کوئی ناممکن سی بات تو ہے نہیں اور

ویسے بھی میں تو بس فرض کر رہی ہوں سچ تو تم

خود سمجھ رہی ہو۔'' وہ شرارت سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھا بابا ٹھیک ہے فرض ہی سمجھ لیتی ہوں۔۔۔ اگر ایسا ہوا تو میں تب تک ہاں نہیں بولوں گی جب تک وہ سدھر نہ جائے اگر وہ سدھر گیا تو ٹھیک ورنہ نہیں۔'' وہ صوفے سے ٹیک لگا کر بولی۔

'' ہاں ویسے بھی وہ تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا کیونکہ تم اس سے کئ گنا زیادہ پیاری ہو۔'' وہ بھی ٹیک لگا کر قدرے سنجیدگی سے بولی۔

'' اب ایسی بھی بات نہیں گڈ لکنگ تو وہ بھی ہے بس تھوڑا بدتمیز ہے۔'' وہ اسے دیکھے بغیر بول رہی تھی اور اب اس کی طرف سے جواب کے انتظار میں تھی مگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے تو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا کہ جوابًا کچھ بول ہی نہ سکی۔

" کیا ہوا کچھ بول کیوں نہیں رہی؟ " فائقہ نے اس کا بازو ہلایا تو وہ خوش میں آئی۔

" ک کچھ نہیں۔۔۔ و وہ فاہس۔" وہ فائقہ کے پیچھے کھڑے فاہس کو دیکھ کر بوکھلائی جو ان دونوں کی باتوں سے بے خبر موبائل میں گم تھا۔

" کہاں ہے؟ " فائقہ نے جلدی سے ادھر اُدھر دیکھا مگر وہ اب اپنے کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" چلا گیا اپنے کمرے میں۔" اقیفہ نے سکھ کا سانس لیا۔

" اسے دیکھ کر تمہیں کیا ہو گیا تھا ڈر کیوں رہی تھی؟

" وہ اسے حیرت سے دیکھنے لگی۔

" مجھے لگا اس نے میری بات سن لی ہو گی بس اس لئے... اگر وہ میرے ساتھ بدتمیزی کرتا تو مجھ سے ہر گز برداشت نہ ہوتا کیونکہ میں نے کبھی کسی اتنی بدتمیزی نہیں کی جیسے یہ کرتا ہے۔" وہ معصومانہ انداز میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاہاہا تم تو بڑی بہادر بنتی تھی کیا ہوا ڈر کیوں گئی؟... ویسے اگر تم اس کی خوبصورتی کے خلاف کوئی بات کرو گی تو ظاہر ہے اسے تو برا لگے گا ہی۔''

وہ کندھے اچکاتی بولی۔

'' اس کا تو پتہ نہیں پر تمہیں ضرور برا لگا ہو گا۔'' وہ کشن اس کی طرف اچھالتی شریر لہجے میں بولی۔

کچھ دیر تک دونوں باتیں کر کے ہنستی رہیں۔ ان کی آوازیں سن کر فاہس اپنے کمرے سے باہر نکلا اور ان کی جانب بڑھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اگر تمہیں موبائل سے فرصت مل گئی ہو تو مجھے گھر چھوڑ آؤ ماما اکیلی ہوں گی تھوڑی دیر کے لئے آئی تھی وقت کا اندازہ ہی نہیں ہوا۔" وہ فاہس سے مخاطب ہوئی۔

" جیسے آئی تھی ویسے چلی بھی جاؤ۔۔۔ ابھی تو گھر آیا ہوں اتنی گرمی میں مجھ سے نہیں جایا جاتا بار بار۔" وہ صوفے پہ بیٹھتے ہوئے کف فولڈ کرنے لگا۔

" بچے کے ساتھ آئی تھی اب میں نہیں جاؤں گی اس کے ساتھ اور نہ ہی اب وہ مجھے لینے آئے گا پلیز چھوڑ آؤ نا۔" وہ اس کی منتیں کرنے لگی۔ مگر وہ اس کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بات کو ان سنی کیے آنکھیں بند کر کے صوفے پر نیم

دراز ہو گیا۔

" فائقہ تم اتنی منتیں کیوں کر رہی ہو چلو میں

تمہارے ساتھ چلتی ہوں ویسے بھی میں یہاں کیا

کروں گی۔۔۔ میں ابایا پہن کر آتی ہوں۔" وہ کہہ کر ابھی

اٹھنے کے لئے جوتا پہن ہی رہی تھی کہ فاہس فوراً اٹھ

کر بیٹھ گیا۔

" کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ میں چھوڑ آتا ہوں اور اگلی بار

اگر کسی سے ملنا ہوا تو میسج کر دینا ہم خود وہاں آ

جائیں گے تمہیں تکلیف اٹھانے کی کوئی ضرورت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں۔'' وہ دانت بھینچتے ہوئے بولا اور کمرے سے چابی لینے چلا گیا۔

'' شکر ہے مانا تو سہی۔'' فائقہ کہہ کر اٹھی اور اقیفہ کے گلے لگ کر ملی۔ اتنے میں فاہس بھی آ گیا اور دونوں باہر چلے گئے۔

'' کتنا عجیب قسم کا انسان ہے کبھی دھوپ کبھی چھاؤں۔'' وہ اسے پیچھے سے دیکھ کر سوچنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اف ایک تو گرمی اوپر سے یہ بال بھی نہ۔۔۔" وہ خود "

سے مخاطب ہوئے جوڑا بنا رہی تھی جب وہ گھر کے اندر

داخل ہوا۔ وہ صوفے پہ بیٹھی اپنے بال سمیٹ رہی تھی

وہ اس پر ایک سرسری سی نظر ڈالتا اوپر چلا گیا۔ وہ

بھی شاید اوپر ہی جانے والی تھی سو اس کے پیچھے

وہ بھی اوپر چلی گئی۔

" زنیر، احد۔۔۔ چلو لڈو کھیلتے ہیں۔" وہ ٹی وی بند کر

کے ان دونوں سے مخاطب ہوا تو وہ دونوں بھی مستی

میں سر ہلاتے اٹھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں لڈو لیکر آتا ہوں۔" وہ لڈو لینے کے لئے کمرے سے باہر نکلا۔ اقیفہ بھی احد اور زنیر کے کمرے میں جا کر لیٹ گئی وہ دونوں چپ بیٹھے فاہس کا انتظار کر رہے تھے جنہیں دیکھ کر وہ بہت حیران ہو رہی تھی کہ یہ دونوں اتنی خاموشی سے کیوں بیٹھے ہوئے ہیں اتنے میں فاہس بھی لڈو لیکر آ گیا جسے دیکھ کر وہ جلدی سے اٹھ بیٹھی۔

" مجھے بارہ ٹہنی گیم کھیلنی ہے...آتی ہے تم میں سے کسی کو؟ " وہ لڈو ان کے بیچ رکھ کر پوچھنے لگا۔

وہ دونوں ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نہیں ہم سے نہیں کھیلی جاتی یہ گیم۔ ہمیں کارٹونز دیکھنے ہیں۔" وہ دونوں منہ بسورتے پھر سے ٹی وی دیکھنے لگے۔

" نالائق۔۔۔ دونوں ہی نالائق ہو کچھ نہیں آتا تم دونوں کو۔" وہ ان دونوں پہ چلاتا کمرے سے باہر چلا گیا۔ اس کے جاتے ہی اقیفہ پھر سے بیڈ پر لیٹ گئی۔ ابھی کچھ دیر ہی ہوئی تھی کہ وہ پھر سے بولتا ہوا کمرے کے اندر داخل ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' حد ہو گئی ہے۔۔۔ میرے ساتھ کوئی بارہ ٹہنی ہی نہیں کھیلتا۔'' وہ بولتا ہوا اندر داخل ہوا۔ شاید وہ بہت بور ہو رہا تھا۔

'' تو بھائی آپ فائقہ آپی کو لے آئیں نا۔۔۔ وہ تو یہ گیم کھیل سکتیں ہیں نا۔'' احد بڑی معصومیت سے بولا۔

'' اب ایک گیم کے لئے اس کو پہلے لینے جاؤں اور پھر چھوڑنے بھی۔۔۔ رہنے دو۔'' وہ کہہ کر صوفے سے ٹیک لگا کر اپنی پیشانی مسلنے لگا۔

'' میں کھیلتی ہوں تمہارے ساتھ۔'' وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی اور اسے دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تم؟ آر یو شور؟ '' وہ اسے حیرت سے دیکھنے لگا۔

شاید وہ بھی یہی چاہتا تھا جبھی تو بار بار اس کے سامنے کھیلنے کا بول رہا تھا۔

''ہاں میں کھیل سکتی ہوں۔۔ بھائی نے سکھائی تھی مجھے۔'' وہ بلکل نارمل انداز میں بول رہی تھی۔

'' اوکے ے۔'' وہ لڈو اٹھا کر بیڈ تک لایا اور خود بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ وہ اسے یوں اپنے ساتھ بیٹھا دیکھ کر فوراً اٹھ کر دوسری طرف جا بیٹھی۔

کھیل شروع کرنے کے بعد وہ خود کہنی کے بل لیٹ گیا جبکہ وہ اسی طرح اس کے سامنے بیٹھی رہی۔ کھیل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے دوران وہ دونوں ایک بار بھینہیں بولے بلکل

خاموشی کے ساتھ کھیلتے رہے۔ وہ بہت اچھے طریقے

سے کھیل رہی تھی جیسے اس کھیل میں وہ چیمپئن

رہ چکی ہو جبکہ وہ مسلسل ہا رہا تھا۔

'' اوہ فِش۔۔۔'' ہاتھ کا مکا بنا کر بیڈ پہ مارتے ہوئے بولا

کیونکہ وہ ہار چکا تھا۔

'' اوہ فش نہیں۔۔۔ اوہ شٹ کہتے ہیں۔'' وہ لڈو اٹھاتی

ہوئی ہلکا سا مسکرائی۔

''Not in my dictionary... میرے لیئے اوہ فش کا

مطلب اوہ شٹ ہی ہے۔'' وہ آبرو اچکا کر بڑے رعب سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بولا۔ وہ سر جھٹک کر وہاں سے اٹھی اور دروازے کی

جانب بڑھی۔ ابھی وہ دروازے کے بیچ ہی کھڑی تھی کہ

مڑ کر فاہس کو دیکھنے لگی جس کی نظریں ابھی تک

پیچھے سے جاتے ہوئے اسی کے تعاقب میں تھیں۔

" وہ۔۔۔ اگر تم فارغ ہو تو کیا تم مجھے فائقہ کے گھر

چھوڑ سکتے ہو؟ " وہ جھجھکتی ہوئی بولی۔

" کہیں تم یہ گیم۔۔۔ اوکے لے جاتا ہوں۔" وہ بغیر کچھ

سوچے فوراً ہی اٹھ بیٹھا۔ اقیفہ بھی ابایا پہننے چلی

گئی۔ وہ اسے دیکھ کر حیران ہو رہی تھی کہ یہ اتنی

جلدی کیسے مان گیا یہ تو کسی کی سنتا ہی نہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ نانو کو بتا کر جلدی سے نیچے گئی۔ وہ بائیک پر

بیٹھا اسی کا انتظار کر رہا تھا۔ وہ بھی اس کے پیچھے

ذرا ہٹ کر بیٹھ گئی ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ اس کے

ساتھ بائیک پر بیٹھتے ہوئے بہت ڈر رہی تھی کیونکہ

جیسے وہ بائیک چلاتا تھا اس لحاظ سے ڈرنا بنتا بھی

تھا۔

" اللہ جی... ایسے بھی کوئی بائیک چلاتا ہے بھلا...

اتنے برے طریقے سے۔ اگر میں گر گئی تو۔" ابھی وہ یہ

سب سوچ ہی رہی تھی کہ ایسی بریک لگائی گئی کہ

وہ بے اختیار اس کے ساتھ جا ٹکرائی مگر ضبط کرتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہی بولی کچھ نہیں۔ وہ پھر سے اپنی سابقہ پوزیشن پر آ گئی لیکن گرنے کا اندیشہ ابھی بھی تھا سو گرنے سے بچنے کے لئے اسے اس کی کمر پر ہاتھ رکھنا ہی پڑا۔

'' بارہ ٹہنی میں تم ماسٹر لگتی ہو۔۔۔'' وہ اس کا لمس محسوس کرتے ہی ہلکا سا مسکرایا اور اس سے مخاطب ہوا مگر وہ پھر بھی کچھ نہیں بولی بلکل خاموش رہی۔

'' میں تم سے کچھ کہہ رہا ہوں۔'' وہ اس کا ہاتھ ہلا کر اسے متوجہ کرتا ہوا بولا۔ اس کی اس حرکت پر اقیفہ کے تو ایک بار رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے مگر وہ یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سوچ کر نظر انداز کر گئی کہ شاید بڑے بڑے شہروں میں ایسی باتیں عام ہیں۔

" ن نہیں۔۔۔ میں بہت کم کھیلتی ہوں یہ گیم۔" وہ اس کی کمر سے ہاتھ ہٹاتی ہوئی بولی۔ فائقہ ٹیرس پہ کھڑی باہر ہی دیکھ رہی تھی جہاں وہ دونوں آتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ وہ ان کو دیکھ کر جلدی سے نیچے آئی اور گیٹ اوپن کرنے لگی۔

" اچھا۔۔۔ کل پھر کھیلیں گے آ جانا دادو کے کمرے میں۔" وہ گیٹ کے سامنے پہنچ کر پھر سے اس سے مخاطب ہوا وہ بائیک سے اتر چکی تھی اور بس سر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اثبات میں ہلاتی اندر داخل ہوئی۔ فائقہ بڑے غور سے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی۔ اقیفہ اسے مل کر اندر چلی گئی اور ابایا بدلنے اندر چلی گئی۔ فائقہ ابھی بھی فاہس کو ہی دیکھ رہی تھی جو بائیک کو آگے پیچھے سے دیکھ کر کچھ سوچ رہا تھا۔

" تم واپس جا رہے ہو؟ " وہ حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

" کیا اب سے پہلے کبھی ایسا ہوا ہے کہ میں اقیفہ کو لئے بغیر یہاں سے گیا ہوں؟ " وہ اس کے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا اور کمر پر دونوں ہاتھ ٹکائے اسے گھورنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں میں بھی اسی لیئے حیران ہو رہی تھی --- خیر اندر آؤ۔" وہ گیٹ بند کر کے اس کے پیچھے چلتا اندر داخل ہوا۔ اقیفہ صوفے پر بیٹھی پانی پی رہی تھی۔ وہ دونوں بھی صوفے پر آ کر بیٹھ گئے۔

" اور پھر--- گھر بیٹھے کتنی مکھیاں ماری آج۔" فائقہ طنزیہ مسکراہٹ دبائے اقیفہ سے مخاطب ہوئی۔

" ہاہاہا گڈ کوئسچن--- لیکن آج میں نے کوئی مکھی نہیں ماری بلکہ آج تو میں نے لڈو کی ایک گیم لگائی اور میں جیت بھی گئی۔" وہ بہت خوش ہو کر بتا رہی تھی وہ اسے ہنستے ہوئے دیکھ کر محظوظ ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھاااا۔۔ اور ہارنے والا کون تھا؟ '' وہ بھی اس کی بات پہ مسکرائی۔

فاہس۔'' وہ اپنی مسکراہٹ سمیٹتی ہوئی بولی۔ ''

'' واااٹ۔۔ یہ کیسے ہار گیا؟ یہ تو ہمیشہ مجھے ہراتا تھا۔'' وہ اسے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگی۔

'' تم ہمیشہ اس لئے ہارتی تھی کیونکہ تم ہو ہی نالائق۔۔ کچھ نہیں آتا تمہیں۔'' وہ تھوڑا سا آگے ہو کر جان بوجھ کر اسے مصنوعی سنجیدگی دکھا کر تنگ کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو کیا تم بھی نالائق ہو؟ '' اب اقیفہ اس کی حمایت میں بولی۔

'' ہاں بتاؤ اب چپ کیوں ہو۔۔ تم بھی تو ہارے ہو تو کیا تم بھی نالائق ہو گئے۔'' فائقہ اس کی بات سنتے ہی فوراً سر ہلاتی بول پڑی۔

'' ہاں میں بھی نالائق ہوں اور اب ہمیشہ نالائق ہی رہوں گا۔'' کچھ لمحے وہ ان دونوں کی شکلیں دیکھتا رہا جن پر استہزائیہ مسکراہٹ نمایاں تھی پھر اقیفہ کو دیکھ کر قدرے سنجیدگی سے بولا تو وہ دونوں اسے دیکھ کر ہنس دیں۔ وہ بھی ان کو دیکھ کر مسکرایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوہ تو یہ مسکراتا بھی ہے۔'' وہ جب سے یہاں آئی تھی تب سے لیکر آج پہلی بار وہ اسے مسکراتے دیکھ رہی تھی۔ یقینًا اس کی مسکراہٹ جان لیوا تھی جو کم و بیش ہی دیکھنے کو ملتی تھی۔

'' خالہ کہاں ہیں؟ '' وہ ادھر ادھر دیکھ کر بولی۔

'' وہ مال گئیں ہیں کچھ چیزیں خریدنی تھیں۔۔۔ ویسے بھی اب رمضان آ رہا ہے اتنی گرمی میں روزہ رکھ کر شاپنگ کرنا مشکل ہے بس اسی لئے۔۔۔'' وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاں یہ تو ہے۔'' وہ جوابًا بولی۔ فاہس فون پر کسی سے بات کر رہا۔

'' جب دیکھو موبائیل کے ساتھ ہی چپٹا رہتا ہے۔'' فائقہ اسے دیکھ کر بڑبڑائی۔

'' پاپا کی کال تھی گھر بلا رہے ہیں کوئی ضروری کام ہے۔'' وہ اس کی سرگوشی سن کر اسے دیکھ کر بولا۔

'' اچھا۔۔ چلو پھر ٹھیک ہے تم جاؤ ماموں کو کوئی ضروری کام ہو گا۔'' وہ لاپرواہی سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اقیفہ تم آبایا پہن لو میں باہر تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔'' وہ اسے کہہ کر اٹھا۔

'' ایسے کیسے۔۔۔ ابھی تو آئی ہے۔'' فائقہ بھی کھڑی ہو کر اسے گھورنے لگی۔

''تو؟۔۔۔ تقریباً ہر روز ملتی ہو اس سے پھر بھی باتیں کر کر کے تمہارا دل نہیں بھرتا۔'' وہ سینے پہ ہاتھ باندھے بولا۔

'' ہاں نہیں دل بھرتا۔۔۔'' وہ پیر پٹخ کر ذرا غصے سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں نے جو کہہ دیا سو کہہ دیا میں ."I don't care

اسے ساتھ لئے بغیر نہیں جاؤں گا ۔" وہ دو ٹوک انداز میں بولا۔

" اچھا تم جاؤ میں آتی ہوں۔" وہ فائقہ کا ہاتھ پکڑ کر بولی تو وہ گلاسز لگاتا باہر چلا گیا۔

" فائقہ تم جانتی تو ہو یہ کتنا ضدی ہے کسی کی نہیں سنتا۔۔ میں کل یا پرسوں پھر آؤں گی۔" وہ ابایا پہنتے ہوئے بول رہی تھی۔ فائقہ اسے باہر تک چھوڑنے آئی اور جب تک وہ دونوں اس کی آنکھوں سے اوجھل نہ ہو گئے تب تک وہ انہیں دیکھتی رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہ لڑکا کبھی نہیں سدھرے گا۔۔ پتہ نہیں کیا ملتا ہے اسے دوسروں کو تنگ کر کے۔" وہ اپنی سوچوں میں گم دروازہ بند کر کے اندر چلی گئی۔

گھر پہنچتے ہی وہ پھر سے صوفے پر لیٹ کر موبائل پہ مصروف ہو گیا۔

" تم نے تو کہا تھا ماموں کو کوئی کام ہے لیکن وہ تو ابھی تک گھر آئے ہی نہیں۔" وہ اسے بے فکر لیٹا دیکھ کر حیرت سے دیکھنے لگی۔

" ہاں وہ میں نے مذاق کیا تھا۔" وہ اسے دیکھے بغیر لاپرواہی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' مذاق یا جھوٹ؟ '' وہ سینے پہ ہاتھ باندھے ذرا غصے سے بولی۔

'' مذاق۔۔۔ مجھے بھائی حارث سے بات کرنی تھی بس اسی لئے۔'' وہ اس کا غصہ دیکھ کر قدرے نرمی سے بولا۔ وہ جواب دیئے بغیر ہی وہاں سے چلی گئی۔

آج دو دن بعد فائقہ اس سے ملنے آئی تھی۔ وہ آتے ہی سیدھی اوپر گئی مگر اقیفہ اوپر نہیں نیچے والے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پورشن میں اپنے کپڑے استری کر رہی تھی۔ فاہس

اسے بلانے خود نیچے گیا۔

'' یہ کپڑوں پر سلوٹیں کیوں پڑتی ہیں۔۔۔ مصیبت۔'' وہ

کپڑے استری کرتے ہوئے بول رہی تھی۔

'' لڑکی ہو کر اتنی کام چور۔۔۔'' وہ اس کے بلکل قریب

ہو کر بولا تو وہ چونک گئی۔

'' مجھ سے نہیں ہوتے یہ کام وام۔'' وہ پھر سے بڑبڑائی۔

'' لاؤ میں کر دیتا ہوں۔'' وہ اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

اس کی بات سن کر اقیفہ کے چلتے ہاتھ بے اختیار رکے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیونکہ اسے اپنی سماعت پر بلکل بھی یقین نہیں ہو رہا تھا۔

" نہیں۔۔۔ بس ہو گئے ہیں۔" وہ جلدی سے استری کا سوئچ نکال کر کپڑے ہینگ کرنے لگی۔ اس کے جوڑے سے نکلی چند بالوں کی لٹیں گردن پر پھیل رہی تھیں جنہیں وہ بڑے غور سے دیکھ رہا تھا۔

" ارے میں تو تمہیں بلانے آیا تھا اوپر فائقہ تمہارا انتظار کر رہی ہے جلدی آؤ پھر لڈو کھیلتے ہیں۔" وہ کچھ یاد کرتے ہوئے بولا اور جلدی سے سیڑھیاں چڑھتا اوپر چلا گیا۔ کچھ لمحے وہ یونہی کھڑی کچھ سوچنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پھر سر جھٹک کر اوپر چلی گئی۔ فائقہ نانو کے کمرے میں بیٹھی تھی وہ بھی وہیں چلی گئی ابھی وہ بیٹھی ہی تھی کہ فاہس بھی لڈو لیکر آ گیا۔

" کون کھیلے گا بارہ ٹہنی؟ " وہ لُڈو بیڈ پر پٹخ کر ان دونوں کو دیکھنے لگا۔ فائقہ نے تو کھیلنے سے معذرت کر لی کیونکہ وہ ہمیشہ ہی یہ گیم ہار جاتی تھی۔ سو اقیفہ کو اس کے ساتھ کھیلنا پڑا۔ ہر روز کی طرح آج بھی وہ یہ گیم ہار چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوہ فِش۔۔۔ میں آج پھر سے ہار گیا۔'' وہ کہنی کے بل لیٹا مصنوعی بیچارگی سے بولا تو وہ دونوں اسے دیکھ کر ہنس دیں۔

'' اقیفہ تم گریٹ ہو۔۔۔ کتنی آسانی سے تم نے اسے ہرا دیا۔'' وہ اس کا کندھا تھپتھپاتی ہوئی بولی۔ وہ اس کی بات پہ مسکرائی۔

'' چلو اب دوسری گیم کھیلتے ہیں میں بھی کھیلوں گی۔'' وہ لُڈو سیدھی کرتی بولی۔

'' ہاں آ جاؤ۔۔۔ ابھی تمہیں بتاتا ہوں ہارتے کیسے ہیں۔''

وہ بلیو کلر کا باکس اپنی طرف کرتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہ بلیو باکس میرا ہے۔" اقیفہ بھی لُڈو پہ بلیو باکس کو اپنی طرف کرتی بولی۔

" اور ریڈ والا میرا۔" فائقہ بھی اقیفہ کے ساتھ بیٹھ گئی۔ فاہس ان دونوں کو دیکھنے لگا۔

" تمہاری طرف گرین ہے تو تم گرین ہی لو۔" فائقہ ڈائس باسکٹ میں ڈالتی ہوئی بولی۔

" لیکن میرا فیورٹ بلیو ہے۔" وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو میرا بھی فیورٹ بلیو ہے۔۔۔ اچھا تم بلیو باکس لے لو میں کوئی اور لے لیتی ہوں۔'' اقیفہ نے بلیو باکس اس کے آگے کیا۔

'' نہیں تم رہنے دو۔۔۔ میں اس کے ساتھ والا لے لیتا ہوں۔'' وہ اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور بیلو باکس اپنی طرف کیا۔ حالانکہ اسے یہ کلر گیم میں بھی بلکل پسند نہیں تھا مگر اب وہ اسے اچھا لگنے لگا تھا کیونکہ وہ بلیو باکس کے ساتھ تھا اور اسی بہانے وہ بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔ کھیل کے دوران اقیفہ کچھ نہیں بولی جبکہ فائقہ اور فاہس ایک دوسرے کو چھیڑتے رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ بس ان کی باتوں پہ مسکرا دیتی۔ اس گیم میں بھی وہ ہار رہا تھا جبکہ اقیفہ بہت تیزی سے جیت چکی تھی۔

" بس بہت ہو گیا اب میرا دل نہیں کر رہا۔۔ لُڈو اٹھاؤ یہاں سے۔" اقیفہ کے جیت جانے کے بعد وہ ساری گیم خراب کر کے لُڈو پرے دھکیلتے ہوئے بولا۔

" ہاں اب ہار جو رہے ہو۔۔" وہ لُڈو اٹھا کر طنزیہ بولی۔

" تو تم کونسا جیت رہی تھی تم نے بھی تو مجھ سے ہارنا ہی تھا۔" وہ بازؤں کا تکیہ بنا کر لیٹ گیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" صرف مجھے ہی تو ہرا سکتے ہو اور کسی سے بھی جیت کر دکھاؤ تو مانوں۔" وہ بیڈ کی پائنتی پر بیٹھ گئی۔ اقیفہ ان دونوں کی نوک جھوک سے بہت محظوظ ہو رہی تھی۔

" بس بس۔۔۔ اتنی ہی کافی ہے۔" وہ تکیہ اس کی طرف پھینک کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

" یہ سچ مچ میں مجھ سے ہار جاتا ہے یا جان بوجھ کر ہارتا ہے۔" اس کے جانے کے بعد وہ خود سے سوچنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

معمول کے مطابق آج پھر وہ دونوں بارہ ٹہنی کھیل

رہے تھے۔ ہمیشہ کی طرح آج اس کے بال جوڑے میں

مقید نہیں تھے بلکہ آج وہ پونی ٹیل بنا کر کھیلنے چلی

گئی تھی جو اس پر بہت سوٹ کر رہی تھی۔ وہ بار بار

اسے دیکھ رہا تھا مگر وہ نظریں جھکائے چپ چاپ کھیل

رہی تھی۔ اتنے دن ایک ہی گھر میں رہنے کی وجہ سے

ان دونوں میں کچھ حد تک ہچکچاہٹ کم ہو گئی تھی

لیکن پھر بھی وہ اس کے سامنے اکثر نظریں جھکائے

رکھتی تھی کیونکہ اسے یہی مناسب لگتا تھا۔۔ ہر روز

کی طرح آج بھی وہ ہار رہاتھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ایسے اچھی لگتی ہو۔'' وہ اس کے بالوں پر ایک نظر ڈالتا ہوا بولا۔ عمر کے جس حصے میں اس وقت وہ دونوں موجود تھے اس میں ذرا سی تعریف بھی بہت زیادہ خوشی دیتی ہے چاہے تعریف کرنے والا کوئی بھی ہو۔۔ اقیفہ کو بھی اچھا لگا تھا مگر وہ دل ہی دل میں تھوڑی خوش تھی لیکن بولی کچھ نہیں نظر انداز کر گئی۔

'' گیم ختم ہونے کے بعد مجھے یہ تو نہیں کہو گی کہ مجھے فائقہ کے گھر جانا ہے؟ ''وہ بنا پلک جھپکے اسے دیکھ رہا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نہیں۔۔" وہ اسے دیکھے بغیر بولی اور وہاں سے اٹھ کر نانو کے کمرے میں چلی گئی۔

" یہ میری طرف دیکھتی کیوں نہیں۔۔" وہ خود سے مخاطب ہوا اور کچھ دیر بعد وہ بھی نانو کے کمرے میں چلا گیا۔ وہ بیڈ پہ بیٹھی کوئی کتاب پڑھنے میں مصروف تھی وہ بھی اس کے سامنے صوفہ پر بیٹھ گیا۔ وہ اپنی جھکی ہوئی نظروں سے بھی محسوس کر سکتی تھی کہ وہ مسلسل اسے ہی دیکھ رہا ہے مگر نظر انداز کرتی رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر یہ والی آیت ستر " مرتبہ پڑھنی چاہیے بہت چھوٹی سی ہے تم بھی پڑھنا۔" وہ کتاب لیکر اس کے ساتھ بیٹھ کر سورۃ شوریٰ کی ایک آیت اور اس کا ترجمہ دکھانے لگی۔

" اچھا پڑھ لوں گا۔" وہ موبائل سے نظریں ہٹا کر کتاب پر لکھی آیت پڑھنے لگا۔

" اس نے کبھی نماز نہیں پڑھی اور تم اسے قرآن کی آیت پڑھنے کا کہہ رہی ہو وہ ستر بار۔۔۔ کوئی فائدہ نہیں اسے یہ سب بتانے کا۔" نانو انہیں دیکھ کر طنزیہ بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" دادو آپ کو بھی بس موقع چاہیے۔۔ میں نماز پڑھوں یا نہ کسی کو اس سے کیا مطلب۔" وہ غصے سے بولتا وہاں سے چلا گیا۔ اقیفہ تو بس دیکھتی ہی رہ گئی کیونکہ وہ تو اس کے بارے میں کچھ اور ہی سوچ رہی تھی۔

" لیکن نانو جب ہم عمرہ کرنے گئے تھے تب تو یہ بڑی پابندی سے نماز پڑھتا تھا۔۔ کیا اب یہ نماز نہیں پڑھتا؟ " وہ حیرت سے انہیں دیکھ کر پوچھنے لگی۔

" تب عمرہ کرنے کا شوق جو تھا عمرہ ختم تو سارا کچھ ختم۔ بس اتنی دیر ہی ہوتی ہے بعد میں بھی نماز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

قائم رکھنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی۔'' وہ اپنے سابقہ لہجے میں بولیں۔ اقیفہ کتاب بند کر کے کچھ سوچنے لگی۔

'' اچھا۔۔ نانو آپ یہ کتاب پڑھیں بہت اچھی اچھی باتیں لکھی ہیں اس میں۔۔ میں ابھی آئی۔'' وہ کتاب ان کی گود میں رکھ کر خود باہر چلی گئی۔ فاہس کے کمرے کا دروازہ کھلا تھا وہ بیڈ پر لیٹا ابھی بھی موبائل سکرین دیکھ کر مسکرا کر رہا تھا۔ وہ اس پر ایک نظر ڈالتی کیچن میں چلی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اللّٰلہ یہ چائے کی لت کیوں لگ گئی مجھے۔۔۔ یہاں تو میں کسی پر حکم بھی نہیں چلا سکتی۔" وہ کیتلی ہاتھ میں پکڑ کر بڑبڑائی۔

" مجھ سے نہیں بنائی جاتی یہ چائے وائے۔۔۔ ایک دن نہ پینے سے مر نہیں جاؤں گی۔" وہ کیتلی پٹخ کر مڑی ہی تھی کہ اس کے سینے سے اس سر ٹکرایا۔

" ت تم۔" وہ اسے خود کے اتنے قریب دیکھ کر گھبرائی۔

"ہاں وہ میں۔۔۔ شاید تم چائے بنا نے آئی تھی۔۔۔ ایک کپ میرے لیے بھی پلیز۔" وہ کرسی کھسکا کر وہیں بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں بنانے تو آئی تھی لیکن آج میرا دل نہیں کر رہا۔۔

گرمی بہت ہے نا تو گرمی میں چائے کم پینی چاہیے

اسی لئے۔۔" وہ مصنوعی مسکراہٹ دبائے بولی اور

فریج سے پانی نکال کر گلاس میں ڈالنے لگی۔

" چائے پینے کا دل نہیں کر رہا یا بنانے کا۔" وہ سینے پہ

ہاتھ باندھے اسے دیکھنے لگا۔

" مطلب اس نے میری باتیں سن لیں۔" وہ پانی کی

بوتل رکھتے ہوئے سوچنے لگی۔

" میں بس پانی لینے آئی تھی۔" وہ اسے دیکھے بغیر

وہاں سے باہر کی جانب بڑھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کام چور۔۔'' وہ ایک استہزائیہ مسکراہٹ دباتا وہاں سے اٹھا۔ یہ الفاظ سنتے ہی اقیفہ کے چلتے قدم بے ساختہ رکے اور مڑ کر اسے گھورنے لگی۔

''تم تو کام چور نہیں ہو نہ؟ '' وہ آنکھیں چھوٹی کر کے دانت پیستے ہوئے بولی۔ وہ تو اس کے لہجے سے ٹھٹھک کر رہ گیا وہ تو سمجھا تھا کہ وہ جا چکی ہے مگر وہ تو ابھی تک وہیں تھی۔ فاہس نے مڑ کر اسے دیکھا جو اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

'' نہیں۔۔۔ بلکل بھی نہیں۔'' وہ سر نفی میں ہلاتا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھا۔۔۔ تو چلو پھر بناؤ چائے اپنے لئے بھی اور۔۔۔''

'' اور۔۔۔؟ '' وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

'' اور میرے لیئے بھی۔۔۔ '' وہ نظریں جھکائے کاؤنٹر تک گئی اور گلاس رکھ کر ٹیک لگا کر سینے پر ہاتھ باندھے اسے بڑے رعب سے دیکھنے لگی۔

'' اچھا بنا دیتا ہوں۔'' وہ دو قدم چل کر اس کے بلکل سامنے کھڑا ہو گیا۔

'' خود تو کبھی اپنے ہاتھوں سے پانی تک پکڑ کر نہیں پیا میرے لیے چائے کیا خاک بناؤ گے۔'' وہ منہ میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بڑبڑاتی باہر چلی گئی۔ وہ اسے پیچھے سے دیکھ کر

محظوظ انداز میں مسکرایا۔

" لائیں نانو۔" وہ ان کی گود سے کتاب اٹھا کر صوفہ پر

بیٹھ گئی۔

" کیا بات ہے آج چائے نہیں پیو گی؟ " وہ گھڑی پر نظر

ڈالتی بولیں۔ کیونکہ شاید وہ ہر روز اس وقت چائے

پیتی تھی۔

" نہیں۔۔۔ کیوں آپ کو پینی ہے؟ " وہ دو ٹوک انداز میں

بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ارے نہیں میں تو تمہارے لئے پوچھ رہی تھی۔'' وہ بیڈ پر نیم دراز ہو گئیں۔

'' پوچھ تو ایسے رہی ہیں جیسے میں کہوں گی تو فوراً بنا دیں گے۔'' وہ سوچ جھٹک کر پھر سے کتاب پڑھنے لگی۔ ابھی کچھ وقت ہی گزرا تھا کہ چائے کا کپ اس کے بلکل سامنے لایا گیا تھا۔

'' تمہاری چائے۔'' وہ دونوں کپ ہاتھوں میں تھمائے اس کے سامنے کھڑا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" چائے ےے۔۔" چائے دیکھتے ہی اس کا غصہ ایک دم سے غائب ہو گیا۔ وہ اسے دیکھے بغیر کپ پکڑ کر ہونٹوں تک لائی۔

" ابھی پینا مت۔۔" وہ کپ اس کے ہونٹوں سے پرے کرتا ہوا جلدی سے بولا۔

" پر کیوں۔۔۔؟" وہ چہرے پہ بھری معصومیت لئے بولی۔ معصومیت تو اس کے چہرے پر ہمیشہ سے رہی تھی مگر اس وقت فاہس کو وہ بلکل بچوں جیسی معصوم لگ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کیونکہ چائے ابھی بہت گرم ہے۔'' وہ بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔ نانو ان پر ایک نظر ڈال کر پھر سے آنکھیں موند گئیں۔

'' اچھا۔۔ تھینک یو۔'' وہ اسے دیکھے بغیر بولی۔

'' اٹس اوکے۔'' وہ مسکرایا۔

'' مجھے لگا تم مذاق کر رہے تھے مگر تم تو سچ مچ میں چائے بنا کر لے آئے۔'' وہ چہرے پر ندامت لئے بولی۔

'' اگر تم نہ کہتی تو کبھی بھی نہ بناتا۔'' وہ بہت نارمل انداز میں بول رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مطلب اس کی نظروں میں میری تھوڑی بہت اہمیت ہے۔۔۔ ورنہ یہ تو کسی کو پانی بھی نہ پلائے۔" وہ نظریں اٹھا کر اسے دیکھنے لگی۔

" سوچ بعد میں لینا پہلے چائے پی لو۔ زیادہ ٹھنڈی ہو جائے گی۔" وہ اس کی گہری بھوری آنکھوں میں دیکھ کر بہت نرمی سے بولا تو وہ فوراً نظریں جھکا گئی۔

" تم نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ " وہ ایک سیپ حلق میں اتار کر اسے دیکھے بغیر بولی۔

" مجھے یاد نہیں رہتا۔" وہ لاپرواہی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' یہ بھی کوئی بھولنے والی بات ہے۔'' وہ گردن کا رخ اس کی طرف کر کے بولی۔

'' پتہ نہیں لیکن میں بھول جاتا ہوں۔'' وہ سابقہ لہجے میں بولا۔

''اچھا اگر میں تمہیں یاد دلا دیا کروں تو۔۔۔''

''تو میں پڑھ لیا کروں گا۔'' وہ کندھے اچکا کر بولا۔

'' تو پھر ٹھیک ہے میں تمہیں ہر روز یاد دلا دیا کروں گی۔'' وہ مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہ دیکھو کتنی اچھی اچھی باتیں لکھی ہوئی ہیں تم بھی پڑھا کرو۔" وہ کتاب اسے تھما کر خود آرام سے چائے پینے لگی۔ وہ بھی کتاب کے صفحے پلٹ کر چائے پینے لگا کہ اتنے میں کسی کا فون آنے لگا تو وہ اٹھ کر باہر چلا گیا۔

" پتہ نہیں کتنی گرل فرینڈز ہیں اس کی جو موبائل کی جان ہی نہیں چھوڑتا۔" وہ سر جھٹک کر چائے دیکھ کر مسکرائی کیونکہ آج تو واقعی میں دل ہی دل میں کسی حد تک خوش تھی کیونکہ فاہس کی یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فرمانبرداری کسی معجزے سے کم نہ تھی وہ مسلسل

اسے حیران کر رہا تھا۔

رمضان المبارک کا چاند نظر آ گیا تھا۔ وہ حجاب کئے

چھت پر کھڑی چاند کو دیکھ کر دعا مانگ رہی تھی کہ

وہ بھی اسے ڈھونڈتا ہوا چھت پر چلا گیا اور اسے کے

پہلو میں کھڑے ہو کر وہ بھی دعا مانگنے لگا۔ وہ

چہرے پر ہاتھ پھیر کر پھر سے چاند کو دیکھ کر دائیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جانب مڑی جہاں فاہس آنکھیں بند کئے دعا مانگ رہا تھا۔ وہ اسے دیکھ کر حیران ہوئی کہ یہ اچانک کہاں سے آ گیا۔

" تمہیں چاند یاد تھا۔۔" وہ اس کا چہرہ دیکھ کر مسکرائی۔

" نہیں۔۔ تمہیں دیکھ کر یاد آ گیا۔" وہ بھی چہرے پر ہاتھ پھیر کر چاند پر ایک نظر ڈال کر اسے دیکھنے لگا۔ اس کا انداز دیکھ کر وہ نظریں جھکا گئی۔

اگر تم فارغ ہو تو فائقہ کے گھر چلیں؟ " وہ نیچے " جانے کے لئے دروازے کی جانب بڑھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اس وقت۔" وہ مڑ کر اسے حیرت سے دیکھنے لگا۔

" ہاں۔۔۔ پھر روزہ رکھ کر پتہ نہیں جایا جائے گا یا نہیں۔۔۔ اگر تم فارغ نہیں ہو تو کوئی بات نہیں ہم نہیں جاتے۔" وہ بھی مڑ کر اسے دیکھنے لگی۔

" نہیں۔۔۔ میں فارغ ہوں ابھی چلتے ہیں۔" وہ جلدی سے کہہ کر آگے بڑھا۔ وہ سر ہلا کر سیڑھیاں اترنے لگی وہ بھی اس کے پیچھے سیڑھیاں اترنے لگا۔ وہ دونوں بائیک پر بیٹھ کر اس کے گھر چلے گئے۔ بائیک کی آواز سن کر وہ خود بھاگتی ہوئی گیٹ کھولنے آئی۔ فائقہ فاہس کو دیکھ کر مسکرائی تو وہ بھی منہ ٹیڑھا کر کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہلکا سا مسکرایا۔ اقیفہ ان دونوں کو نا سمجھی سے دیکھ کر اندر داخل ہوئی۔ فائضہ بیگم اور عنز سے ملنے کے بعد وہ فائقہ کے ساتھ اس کے کمرے میں چلی گئی اور باتیں کرنے لگیں۔

'' جب تم اس کے ساتھ بائیک پر بیٹھی ہوتی ہو تب اس کی شکل دیکھا کرو۔'' فائقہ آبرو اچکا اچکا کر بول رہی تھی۔

'' میں کیسے دیکھا کروں میں تو اس کے پیچھے بیٹھی ہوتی ہوں پھر اس کا چہرہ میں کیسے دیکھ سکتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوں؟ '' وہ پھر سے نا سمجھی سے بولی۔ فائقہ اس کی بات پہ مسکرائی۔

''تم کیوں کہہ رہی ہو ؟ مطلب کیسی ہوتی ہے اس کی شکل؟ '' وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

'' ہاہاہا۔۔۔ میں نہیں بتا سکتی۔۔۔۔ چھوڑو اس بات کو ایسے ہی کہہ رہی تھی چلو کھیر کھاتے ہیں ماما نے فاہس کو بھیجنے کے لئے رکھی تھی اچھا ہوا تم لوگ خود ہی آ گئے فاہس کو کھیر بہت پسند ہے۔'' وہ دونوں باتیں کرتی باہر ڈائننگ ٹیبل کی طرف آئیں جہاں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فاہس بیٹھا کھیر کھا رہا تھا وہ دونوں بھی بیٹھ کر کھیر کھانے لگیں۔

وہ کھیر کھاتے ہوئے ساتھ عنز سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا۔

''پھوپھو کھیر بہت مزے کی بناتی ہیں۔'' وہ فائقہ سے مخاطب ہوا۔

'' ہاں یہ تو ہے۔'' وہ مسکرائی۔

'' کھیر کھا لی اب گھر چلیں؟ '' وہ اقیفہ کو دیکھ کر یوں بولا جیسے وہ آیا ہی کھیر کھانے کے لئے ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اتنی جلدی؟ " وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

" ہاں تو اور کیا۔۔ تمہیں نماز بھی تو پڑھنی ہے۔" وہ کندھے اچکا کر بولا۔

" تو کیا تمہیں نہیں پڑھنی؟ " فائقہ اسے گھورنے لگی۔

" ہاں ہاں کیوں نہیں پڑھنی ہے ضرور پڑھنی ہے جبھی تو کہہ رہا ہوں اب گھر چلتے ہیں۔" وہ اقیفہ کو دیکھ کر فوراً بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' شکر ہے تم نے بھی نماز پڑھنے کی حامی بھری۔'' وہ طنزیہ بولی۔

'' اچھا ٹھیک ہے ہم چلتے ہیں۔۔۔ اقیفہ آ جاؤ باہر۔'' وہ کہہ کر اٹھا تو اقیفہ بھی اسے دیکھ کر جلدی سے کھڑی ہو گئی۔

'' فائقہ اب تم آنا کسی دن۔۔۔'' اقیفہ اس کا ہاتھ پکڑ کر بولی۔

'' ہاں آؤں گی کسی دن۔'' وہ ہلکی سی مسکراہٹ دبائے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اللّٰلہ حافظ۔" وہ دونوں گھر واپس آ گئے۔

آمنہ بیگم کا موڈ آج پھر کسی بات کو لیکر خراب تھا

سو خود کو اپنے کمرے میں ہی قید کئے بیٹھی تھیں۔

وہ دونوں گھر آتے ہی نانو کے کمرے میں گئے۔ وہ بھی

بہت خاموش بیٹھی تھیں۔

" دادو یہ ماما کو کیا ہوا ہے۔۔۔ لگتا ہے آج پھر سے کوئی

بلاسٹ ہونے والا ہے۔" وہ ان کی گود میں سر رکھ کر

شریر لہجے میں بولا۔

" تم دونوں سے کتنی بار بولا ہے کہ جب تم دونوں

جاتے ہو تو آمنہ کو بھی بتا دیا کرو۔۔۔ بس اسی بات کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

غصہ لئے بیٹھی ہے کہ اسے کوئی پوچھتا نہیں۔'' وہ

اس کے کندھے پہ ایک دھپ رسید کرتی ہوئیں بولیں۔

اقیفہ وضو کرنے کے لئے جا چکی تھی۔

اوفوو دادو۔۔۔ اب کیا اعلان کر کے جایا کریں کیا آپ کو '' بتانا کافی نہیں؟ '' وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔

''اگر اسے بھی بتا دیا کرو گے تو کوئی قیامت نہیں آ جائے گی۔'' وہ ہاتھ ہلاتی ہوئیں بول رہی تھیں۔

''اچھا بتا دیا کروں گا۔'' وہ کہہ کر جان چھڑانے کے لئے اٹھا ہی تھا کہ اقیفہ بھی حجاب کئے کمرے میں داخل ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' فاہس تم بھی نماز بھی پڑھ لو۔۔'' وہ اسے باہر جاتے ہوئے دیکھ کر بولی۔

'' اچھا۔۔ میں بس ابھی وضو کر کے آیا۔'' وہ اسے وضو میں دیکھ کر جلدی سے وضو کے لئے آستینیں چڑھاتا باہر چلا گیا۔

'' چلیں نانو نماز شروع کرتے ہیں۔'' وہ ان کے آنے سے پہلے ہی وضو کر چکی تھیں۔ فاہس کے وضو کرنے تک وہ دونوں نماز شروع کر چکی تھیں۔ ابھی وہ دونوں پہلی چار رکعت نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ وہ بھی جائے نماز بچھا کر اس کے ساتھ ہی کھڑا ہو گیا اور نماز شروع

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر دی۔ اقیفہ نے سلام پھیر کر بائیں جانب دیکھا جہاں وہ بہت تیزی سے نماز پڑھ رہا تھا تاکہ باقی کی نماز ایک ساتھ پڑھی جائے دادو بہت ٹھہراؤ سے ابھی بھی پہلی چار رکعت نماز ہی پڑھ رہی تھیں۔ بلاشبہ اس وقت اقیفہ کو وہ ایک بہت ہی اچھا انسان لگ رہا تھا وہ اسے بڑے سکون اور مزے سے دیکھ رہی تھی۔

'' کیا ہوا نماز کیوں نہیں پڑھ رہی؟ '' نانو اس کا کندھا ہلا کر آہستہ سے بولیں تو وہ اپنے حواس میں آئی۔

'' ووہ۔۔۔ فاہس۔'' وہ فاہس کی طرف اشارہ کرتی بہت آہستہ سے بولی۔ نانو اس کا اشارہ سمجھ کر سر ہلا کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پھر سے نماز پڑھنے لگیں مگر وہ اب بہت حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔ وہ بھی سلام پھیر کر اسے دیکھنے لگا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی وہ فوراً سے بول پڑا۔

" بیس تراویح مجھ سے نہیں پڑھی جائیں گی مجھ سے جتنی آسانی سے پڑھی گئیں اتنی ہی پڑھوں گا۔"

وہ کہہ کر ابھی اٹھنے ہی والا تھا کہ وہ بھی جلدی سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' جتنی مرضی پڑھو لیکن یہاں نہیں مسجد میں۔۔۔ مرد گھر میں نماز نہیں پڑھتے۔'' وہ دانت بھینچتے ہوئے آہستہ سے بولی۔

'' اگر گھر میں پڑھ لوں گا تو کیا ہو جائے گا۔'' وہ بھی آہستہ سے بولا۔

'' تو تمہیں ثواب آدھا ملے گا اور اگر میرے ساتھ پڑھو گے تو یقینًا تمہیں کوئی ثواب نہیں ملے گا بلکہ نہ تو تمہاری نماز ہو گی اور نہ ہی میری۔'' وہ اسے کچھ سمجھانے کے سے انداز میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوفوو یار۔۔ لیکن مجھے تمہارے ساتھ نماز پڑھنی ہے پلیز پڑھنے دو نا۔'' وہ اصرار کرنے لگا۔

'' پاگل ہو گئے ہو کیا۔۔ تم جانتے بھی ہو کہ ہم دونوں ایک دوسرے کے لئے نا محرم ہیں اور نا محرم کے ساتھ نماز نہیں ہوتی پھر بھی۔۔ '' اب کی بار وہ اسے آنکھیں دکھاتی ذرا غصے سے بولی۔

'' اگر ہم ایک دوسرے کے لئے محرم ہوتے بھی تو پھر بھی تم نے ایسے ہی بولنا تھا مرد گھر میں نماز نہیں پڑھتے مسجد میں جا کر پڑھو۔'' وہ کچھ خفا سا ہونے لگا۔ اقیفہ اس کی بات سن کر سن ہی تو ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اچھا تم یہیں نماز پڑھ لو میں دوسرے کمرے میں چلی جاتی ہوں۔" وہ قدرے نرمی سے بولی مبادا کہیں وہ نماز پڑھنے سے انکار ہی نہ کر دے۔

" ارے نہیں۔۔۔ میں ہی چلا جاتا ہوں تم آرام سے نماز پڑھو اینڈ آئے پرامس کل سے میں مسجد میں ہی نماز پڑھنے جایا کروں گا۔" وہ ہلکی سی مسکراہٹ دبائے وہاں سے چلا گیا اور جاتے ہوئے دروازہ بند کر گیا۔

پاگل لڑکا۔۔۔" وہ سر جھٹک کر کھڑی ہوئی۔ "

" یہ لڑکا تو ہے ہی پاگل تم کیوں اس کے ساتھ سر کھپاتی رہتی ہو۔۔۔ اس پر تمہاری باتوں کا کوئی اثر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں ہونے والا۔'' نانو بھی اس کے ساتھ کھڑی ہوتی ہوئیں بولیں۔

'' کوئی بات نہیں نانو ہو جائے گا ٹھیک۔۔۔ آپ نماز پڑھیں۔'' وہ کہہ کر پھر سے نئے سرے سے نماز پڑھنے لگی۔ لیکن نماز کے دوران بھی فاہس کی باتیں اس کے دماغ میں چل رہی تھیں۔

صبح سحری کے بعد وہ مسجد میں ہی نماز پڑھنے گیا اور واپس آتے ہی پھر سے لمبی تان کر سو گیا۔ جس وقت اس کی آنکھ کھلی دن کے دس بج رہے تھے ہر رمضان میں اس کے سونے اور اٹھنے کی روٹین یہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہتی۔ فریش ہونے کے بعد وہ اپنا موبائل چیک کرتے ہوئے لاؤنج میں آیا جہاں وہ اکیلی بیٹھی کچھ سوچ رہی تھی۔

" کیا سوچ رہی ہو ؟ " وہ اسے دیکھے بغیر بولا نظریں ہنوز موبائل پہ جمی تھیں۔

" ایک بات پوچھوں تم سے؟ " وہ اس کا چہرہ دیکھ کر بولی۔

" ہوں۔" وہ ایک ٹانگ صوفے پر رکھ کر بیٹھ گیا سکرین پہ انگلیاں ابھی بھی حرکت میں تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تمہاری گرل فرینڈز ہیں؟ " وہ اسپاٹ لہجے میں بولی۔ اسکرین پہ چلتی اس انگلیاں بے ساختہ رکیں۔

" ارے نہیں۔۔۔ یہ تو میں اپنے دوستوں سے باتیں کرتا رہتا ہوں یا بھائی حارث سے بس۔۔۔ اگر تم چاہو تو میرا موبائل چیک کر سکتی ہو۔" وہ نظریں اٹھا کر اسے دیکھ کر بولا لہجہ ایک دم نارمل تھا۔

" میں کیوں چیک کروں۔۔۔ میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی۔" وہ کندھے اچکا کر بولی۔

" یہ دیکھو فیس بک پہ یہ والی ڈی پی ٹھیک ہے نا۔" وہ موبائل اس کے سامنے کرتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' یہ تم نے اپنے نام کے ساتھ ڈیوِل کیوں لکھا ہے اس کا مطلب تو اللّٰلہ کی رحمت سے دور ہونا ہوتا ہے۔'' وہ جواب دینے کی بجائے الٹا سوال کرنے لگی۔

'' اچھا۔۔ تو پھر کس نام سے آئی ڈی بناؤں؟ '' وہ فوراً ہی اپنا آئی ڈی نیم چینج کرنے لگا۔

'' تم ڈیوِل ریموو کر کے اپنے نام کے ساتھ ناٹی لکھ لو۔'' وہ کچھ سوچتی ہوئی بولی۔

اوکے۔۔۔ اب ٹھیک ہے؟ '' وہ نام بدل کر اسے پھر سے '' دکھانے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں اب ٹھیک ہے۔" وہ سر ہلا کر بولی۔

" تم فیس بک یوز کرتی ہو؟ " وہ اسے دیکھے بغیر بولا۔

وہ بھی اس کے موبائل سکرین کو ہی دیکھ رہی تھی۔

" نہیں۔۔۔ مذاق مذاق میں بھائی سے ایک آئی ڈی بنوائی تھی لیکن میں وہ آن نہیں کرتی۔" وہ بلکل نارمل انداز میں بول رہی تھی۔

" اچھا کس نام سے ہے اور یوز کیوں نہیں کرتی؟ " وہ موبائل ٹیبل پر رکھ کر اسے دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ایک ناول پڑھا تھا تو بس اسی نام سے آئی ڈی بنوا لی۔۔۔ ایف بی پہ میری کوئی فرینڈ نہیں ہے نا بس اسی لئے کبھی آن نہیں کی۔" وہ آئی ڈی نیم بتاتے ہوئے مسکرائی۔

" ہاہاہا نام بھی اچھا ہے اور فیس بک یوز نہ کرنے کی لاجک بھی۔" وہ ہنسا۔ وہ نظریں جھکائے اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔

" کیا دیکھ رہی ہو ؟ " وہ بھی اس کے ہاتھ دیکھ کر بولا۔

" اپنے ہاتھ دیکھ رہی ہوں۔" وہ اسے دیکھے بغیر بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اوہ تو تم ہاتھ بھی دیکھ لیتی ہو۔۔ میرے ہاتھ دیکھ کر بتا سکتی ہو کچھ؟ '' وہ اپنے دونوں ہاتھ اس کے سامنے کئے اس کی جانب رخ کر کے بیٹھ گیا۔ وہ بھی اس کے ہاتھ یوں دیکھ رہی تھی جیسے واقعی میں ہاتھ دیکھنا جانتی ہو۔

'' آہ۔۔ تمہارے ہاتھوں کی لکیریں بتا رہی ہیں کہ تمہاری دو شادیاں ہوں گیں۔'' وہ کچھ سوچ کر مصنوعی سنجیدگی سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا واقعی میں۔۔۔ میری دو شادیاں ہوں گیں واہ۔" وہ تو سنتے ہی خوشی سے مچلنے لگا جیسے وہ سچ کہہ رہی ہو۔

" ہاہاہا زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں میں مذاق کر رہی تھی۔" وہ اسے دیکھ کر اپنی ہسی پر قابو نہ پا سکی۔

" اوفوو یار تم نے تو میرا دل ہی توڑ دیا۔" وہ مصنوعی بے چارگی دکھاتا ہوا بولا۔

" چلو تم سچ سمجھ لو۔" وہ مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اب تم مجھے اپنے ہاتھ دکھاؤ۔۔" وہ اپنے ہاتھ اس کے سامنے کئے دلچسپی سے دیکھنے لگی۔

" کیا ہوا۔۔ کچھ بتا کیوں نہیں رہے۔" وہ حیرت سے اسے دیکھ کر بولی مگر وہ کچھ نہیں بولا بس غور سے اس کے ہاتھوں کو دیکھتا رہا۔

" دیکھا میرے ہاتھوں پہ کتنی لکیریں ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ میں بہت سوچتی ہوں۔" وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر مسکرائی مگر وہ اس کی بات پہ غور کئے بغیر نا جانے کیا سوچتا رہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ۔۔۔ تمہارے ہاتھ اتنے چھوٹے کیوں ہیں؟ " وہ "

اس کے ہاتھوں پہ نظریں جمائے حیرت سے پوچھنے لگا۔

" اللّٰہ کی مرضی۔" وہ مسکرائی۔ فاہس نے جوابًا کچھ

نہیں کہا۔ اقیفہ حیران تھی کہ اس نے کوئی مذاق

کیوں نہیں کیا۔

" مجھے تو روزہ لگ رہا ہے۔۔۔" وہ منہ بنا کر بولی۔

" اچھا۔۔۔ نہیں تو لگ کہاں رہا ہے ؟ " وہ مصنوعی

سنجیدگی دکھاتا شریر لہجے میں بولا تو وہ اس کی

بات پہ ہنس دی۔ اتنے میں نانو بھی کمرے سے باہر

آئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تم دونوں یہاں کیا کر رہے ہو؟ " دونوں کو ایک ساتھ یوں ہنستا دیکھ کر انہیں شاید ناگوار گزرا تھا مگر وہ دونوں ان کے تاثرات بھانپ نہ سکے اور نہ ہی انہیں دیکھ کر گھبرائے تھے خاص طور پر اقیفہ وہ تو ابھی بھی بہت اطمینان سے بیٹھی تھی کیونکہ ڈر تو اسے ہوتا ہے جس کے دل میں چور ہو۔

" کچھ نہیں دادو۔۔ بس ایسے ہی۔" وہ انہیں دیکھ کر ذرا سا ہٹ کر بیٹھ گیا۔ وہ ان پہ ایک غصیلی نگاہ ڈال کر پھر سے اندر چلی گئیں فاہس نے ایک گہری سانس بھری اور موبائل اٹھا کر کھڑا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھا سنو۔۔ نماز یاد سے پڑھ لینا۔'' وہ بھی کہہ کر اٹھی۔

'' ضرور۔'' وہ سر اثبات میں ہلاتا مسکرایا اور وہاں سے چلا گیا۔ وہ بھی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

جیسے جیسے روزے گزر رہے تھے گرمی کی شدت میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ آج رمضان المبارک کا پہلا جمعہ تھا سب عورتوں کے ساتھ وہ بھی تسبیح نماز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پڑھنے مسجد چلی گئی واپس آنے تک گرمی سے برا حال ہو رہا تھا۔ پسینے کے قطرے چہرے سے ٹپک کر کپڑوں میں جذب ہونے ہو رہے تھے۔ گھر پہنچتے ہی وہ صوفے پر تقریباً گرنے کے انداز میں بیٹھی اور سر سے حجاب اتار کر بالوں کا جوڑا بنانے لگی۔ فاہس اسے دیکھ کر تیزی سے اس کی طرف بڑھا۔ شاید وہ اسی کا انتظار کر رہا تھا۔

" تم ... تم نماز پڑھنے پیدل گئی تھی وہ بھی اتنی گرمی میں... مجھے بول دیا ہوتا میں بائیک تمہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چھوڑ بھی آتا اور لے بھی آتا۔'' اس کے لہجے میں اس کے لئے فکر مندی صاف ظاہر تھی۔

'' کوئی بات نہیں۔۔۔ ویسے بھی تم سو رہے تھے۔'' وہ اس کو خود کی خاطر فکر مند ہوتا دیکھ کر کچھ حد تک حیران ہو رہی تھی۔

'' ہاں تو مجھے اٹھا لیتی۔۔۔ آئیندہ اگر جانا ہوا تو مجھے بول دینا میں لے جاؤں گا۔'' وہ اسے تنبیہہ کرنے لگا۔

'' اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ تم اتنی فکر کیوں کر رہے ہو ؟ '' وہ کہہ کر نظریں جھکا گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ایسے کیسے فکر نہ کروں۔۔۔ میں اس گھر کا بڑا بیٹا ہوں اور گھر کی عورتیں میری ذمہ داری ہیں۔'' وہ اس سے نظریں چڑاتا وہاں سے چلا گیا۔ اقیفہ نے نظریں اٹھا اسے پیچھے سے جاتے ہوئے دیکھا۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ وہ صرف اسی کے لئے فکر مند ہو رہا تھا کیونکہ کسی اور کے لئے پریشان ہونا تو اس نے سیکھا ہی نہیں تھا۔

'' تو کیا میں اس کے لئے اتنی اہم ہوں کہ یہ میرے لیئے ذرا سی بات پہ فکر مند ہونے لگا ہے۔'' جو بھی تھا اسے خود کے لئے کسی کو فکر مند ہوتا دیکھ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اچھا لگا تھا۔ ابھی وہ اس کی باتوں کو سوچ ہی رہی

تھی کہ نانو فون کان سے لگائے اس کی جانب بڑھیں۔

'' یہ لو تمہاری ماں کا فون ہے بات کر لو۔'' وہ فون اس

کے ہاتھ میں تھما کر خود اندر چلی گئیں۔

'' السلام علیکم ماما۔۔۔ کیسی ہیں آپ؟ '' وہ چہرے پہ

مسکراہٹ سجائے بولی۔

'' وعلیکم السلام ۔۔۔ میں تو بلکل ٹھیک ہوں لیکن لگتا

ہے تم ٹھیک نہیں ہو مجھے تمہاری ایک شکایت ملی

ہے۔'' وہ کچھ خفگی سے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میری شکایت...؟" وہ حیرت زدہ سی بولی۔

" تمہاری نانو بتا رہی تھیں کہ تم سحری میں ٹھیک سے کھاتی نہیں ہو اور نہ ہی رمضان سے پہلے اپنا خیال رکھتی تھی سارا دن لڈو کھیلتی رہتی ہو... اور وہ بتا رہی تھیں کہ تم بہت کمزور ہو گئی ہو اس لیئے وہ چاہتی ہیں کہ میں تمہیں واپس لینے آؤں۔" ان کے لہجے میں فکر مندی نمایاں تھی۔

" لیکن ماما..." وہ تو سن کر ہکا بکا ہی تو رہ گئی تھی کیونکہ جو وہ سن رہی تھی حقیقت اس کے برعکس تھی اور بھی کہاں وہ سارا سارا دن کھیلتی رہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔۔ میں بس تمہیں لینے آ رہی ہوں ایک دو دن تک۔" وہ دو ٹوک کہتیں فون بند کر گئیں۔ اور وہ تو بس فون کو دیکھتی ہی رہ گئی۔

" یہ نانو بھی نہ۔۔۔ پتہ نہیں کیوں انہوں نے ماما سے ایسے بولا۔" وہ ٹھوڑی تلے ہاتھ ٹکائے غصہ کرتی بڑبڑائی۔ حقیقت میں شاید انہیں فاہس اور اقیفہ کا ایک دوسرے سے کھل کر بات کرنا پسند نہیں تھا اسی لئے وہ چاہتی تھیں کہ وہ اب یہاں سے چلی جائے۔ لیکن اقیفہ کو یہاں سے جانا بلکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا وہ ابھی کچھ دن اور یہاں رہنا چاہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دو دن بعد مریم بیگم اسے لینے آ گیئں تھیں۔ وہ ان کے ساتھ فائقہ کے گھر گئی وہاں سے واپس آتے ہی وہ لوگ گھر جانے کی تیاری کرنے لگے۔

" فاہس... میں جاتے ہی تمہیں ہے ڈے کے گروپ ایڈمن سے کہہ کر ایڈ کروا دوں گی۔ تم گیم اَن اِنسٹال مت کرنا۔" وہ اس کا سامان اٹھائے انہیں گاڑی تک چھوڑنے آیا تو وہ چلتے ہوئے اسے بتا رہی تھی مگر وہ کچھ نہیں بولا۔ مریم بیگم بھی ان کے پیچھے چل رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اقیفہ بیٹا بھائی کو اللّٰہ حافظ تو بول دو۔" مریم بیگم اسے ملنے کے بعد اقیفہ کو چپ دیکھ کر بولیں۔

بھائی کا لفظ سنتے ہی اقیفہ کے تو جیسے طوطے ہی اڑ گئے۔ سچ مچ میں جیسے کانوں سے دھواں نکلنے لگا تھا۔ فاہس گاڑی میں سامان رکھ رہا تھا۔

" میں نہیں بولوں گی بھائی۔۔۔ اس سے تو بہتر ہے میں اللّٰہ حافظ ہی نہ بولوں۔" وہ اسے دیکھ کر سوچنے لگی۔ بہت کوشش کے باوجود بھی نا جانے کیوں وہ اسے بھائی نہ کہہ سکی۔ سامان رکھنے کے بعد وہ رائمہ بیگم کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" چلو بیٹا اب بول بھی دو بھائی کو اللّٰلہ حافظ۔" وہ پھر سے بولیں مگر وہ ان کی بات ان سنی کر کے جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی۔ مریم بیگم بھی فاہس کا کندھا تھپک کر گاڑی میں بیٹھ گئیں۔ فاہس بھی دل ہی دل میں مسکراتا اندر چلا گیا۔

وہ پونی ٹیل بنائے بار بار خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ایسے اچھی لگتی ہو۔" فاہس کی یہ بات یاد کر کے وہ مسکرائی۔پہلی بار اسے اپنا آپ بہت اچھا لگنے لگا تھا۔نہ چاہتے ہوئے بھی اسے فاہس کی شدت سے یاد آنے لگی تھی وہ اس کو سوچتی ہوئی بیڈ کی پائنتی پر بیٹھ گئی اور بے خیالی سے نیچے دیکھنے لگی۔

" محترمہ کیا روگ لگا آئی ہو جب سے آئی ہو بڑی چپ چپ رہنے لگی ہو کیا بات ہے۔" سدرہ اسے دیکھ کر بولتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔

" ک کچھ بھی تو نہیں۔۔۔ بس ایسے ہی۔" وہ اس کی آواز پہ چونکی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھا۔۔'' وہ ہاتھ میں پکڑا موبائل دیکھ کر بولی شاید وہ کسی کی کال کا انتظار کر رہی تھی۔

''آپی تم کتنے دنوں کے لئے۔۔'' وہ موضوع بدلنے کی کوشش کرنے لگی کہ کسی کی کال آنے لگی۔

'' ایک منٹ میں حارث سے بات کر لوں۔'' وہ موبائل کان سے لگائے بولی اور کمرے سے باہر چلی گئی۔

اقیفہ نے گہری سانس بھری۔

'' اوہ اسے بتانا تو بھول ہی گئی۔'' وہ سر پہ ہاتھ رکھ کر کچھ یاد کرتی بولی۔ سدرہ کے ہاتھ میں موبائل دیکھ کر اسے یاد آیا۔ وہ تیزی سے چلتی ہوئی مریم بیگم کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کمرے میں گئی اور ان کا موبائل اٹھا کر واپس اپنے کمرے میں چلی گئی۔ اپنے بیگ سے ایک چٹ نکال کر میسج ٹائپ کرنے لگی۔

" میں نے تمہیں گروپ میں ایڈ کروا دیا ہے جوائن کرو۔" وہ چٹ پہ لکھے نمبر پہ میسج سینڈ کر کے وہیں بیٹھ گئی اور جواب کا انتظار کرنے لگی۔

" کر لیا جوائن۔۔۔ میرا نمبر کہاں سے لیا؟ " فاہس اس کا میسج دیکھتے ہی سمجھ گیا تھا کہ یہ میسج کس نے کیا ہو گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" وہ آنے سے پہلے نانو کے موبائل سے لیا تھا تاکہ تمہیں ایڈ کرنے کے بعد بتا دوں۔" وہ ایک نظر دروازے پہ ڈالتی جلدی سے ٹائپنگ کرنے لگی کہ کہیں آپی میسج دیکھ کر کچھ غلط نہ سمجھیں۔

" ٹھیک۔" جوابًا بس یہی کہا گیا۔ اس کے بعد نہ تو اقیفہ نے کوئی میسج کیا اور نہ ہی فاہس نے۔

میسجز ڈیلیٹ کرتے ہی اس نے گیم آن کی فاہس ایڈ ہو چکا تھا۔ اس میں ایک چیٹ گروپ بھی ہوتا ہے جس میں ان کی گیم کے حوالے سے بات چیت ہوتی رہتی مثلاً فروٹس اینڈ ویجیٹیبلز ایکسچینج کرتے رہتے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جس دن اقیفہ نے اسے اپنی فیس بک آئی ڈی بتائی تھی فاہس نے اسی دن اسے فرینڈ ریکویسٹ بھیج دی تھی مگر جب سے وہ واپس آئی تھی تب سے ایک بار بھی اس نے اپنی آئی ڈی چیک نہیں کی تھی۔ آج اتنے دنوں بعد جب اس کی بہت یاد آنے لگی تو وہ آئی ڈی لاگ اِن کر کے اس کی آئی ڈی چیک کرنے لگی۔ اس کی فرینڈ ریکویسٹ دیکھتے ہی وہ خوشی سے مچلنے لگی اور ریکویسٹ ایکسیپٹ کرتے ہی اس کی ٹائم لائن چیک کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" woww! He is soo cute." وہ اس کی ڈی پی دیکھ کر مسکرائی۔ یقینًا وہ بہت ہینڈسم دکھائی دے رہا تھا اور اس بات کا اعتراف اسے آج کرنا ہی پڑا۔ شاید اس کے دیکھنے کے انداز میں فرق آگیا تھا جبھی تو اسے اب وہ پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت دکھائی دینے لگا تھا۔ اس کی ہر تصویر ایک سے بڑھ کر ایک تھی یا شاید صرف اسے ہی لگ رہی تھیں۔

'' ہممم۔۔۔ تھوڑاا سا بدتمیز ضرور ہے لیکن اتنا برا بھی نہیں جتنا مجھے لگتا تھا۔'' وہ اس کی تصویر دیکھ کر سوچنے لگی۔ ظاہر ہے ہمارے لئے تو وہی انسان سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے اچھا ہوتا ہے جو ہماری ہر بات مانے جو سب سے زیادہ ہماری فکر کرے۔ اقیفہ کی نظر میں بھی وہ ایک بہت اچھا بن چکا تھا۔ اس نے اس کی ہر پوسٹ پہ کومینٹس کیۓ ظاہر ہے اس کی تعریف کیۓ بغیر کیسے رہ سکتی تھی۔

شام ہونے والی تھی جب فاہس نے اس کے کومینٹس دیکھ کر لائیک کئے اور رات کو میسینجر پر بات کرنے کا ارادہ کیا۔ مگر اچانک سے دوستوں کے ساتھ کہیں جانے کا پلین بن گیا تو وہ رات کو اس سے بات نہ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکا لیکن اگلی رات اس نے ٹھان لی تھی کہ مسجد

سے آتے ہی وہ اس سے بات ضرور کرے گا۔

رات کو سونے سے پہلے وہ موبائل سائیڈ ٹیبل پر

رکھنے ہی والی تھی کہ سِم پہ کسی کا میسج رسیو

ہوا تو وہ حیرت سے دیکھنے لگی اور جلدی سے میسج

اوپن کیا۔

موبائل کی سکرین پہ یہ میسج "I MISS YOU."

دیکھتے ہی وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی اور جلدی سے

میسینجر اوپن کیا۔ پھر جلدی سے ساتھ سوتی مریم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیگم یعنی اپنی ماما کی جانب دیکھنے لگی پھر تیزی سے انگلیاں چلاتی میسج ٹائپ کرنے لگی۔

" یہ ماما کا موبائل ہے اب اس پہ ایسے میسج نہ کرنا کیونکہ میسیجز سِم پہ بھی فارورڈ ہو رہے ہیں۔" وہ کروٹ بدل کر مریم بیگم کی جانب پشت کر کے لیٹ گئی۔ فاہس نے بھی ٹھان رکھی تھی کہ بات کر کے ہی دم لے گا ویسے اسے بھی کہاں نیند آنی تھی۔

" اوکے۔ تم مجھے اپنا پاسورڈ بتاؤ میں سیٹنگ کر دوں گا پھر سِم پہ میسیجز نہیں آئیں گے۔" فاہس کا میسج دیکھتے ہی اقیفہ نے اپنا ایف بی پاسورڈ سینڈ کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھے بھی بہت یاد آتی ہے سب کی۔۔۔ دل نہیں لگتا۔" وہ چہرے پہ کچھ اداسی لئیے میسیجز کر رہی تھی۔ جہاں دل میں ماما کے جاگنے کا ڈر تھا وہیں دل خوشی سے مچل بھی رہا تھا کیونکہ میسج کرنے والا فاہس تھا جس کے بارے میں سوچ کر ہی وہ مچلنے لگتی تھی۔

" میں جب بھی بائیک پہ بیٹھتا ہوں تو تمہاری یاد آ جاتی ہے۔" وہ بھی بیڈ پہ اوندھے منہ لیٹا میسیجز کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ویسے نہیں آتی کیا؟" وہ موبائل سینے سے لگائے آنکھیں موندے بے صبری سے جواب کا انتظار کرنے لگی۔

" ویسے بھی آتی ہے... تم میری آنکھوں میں کیوں نہیں دیکھتی؟"

" نظر جھکی ہی رہنی چاہئے ورنہ نظر کی حیا قائم نہیں رہتی۔" وہ اپنے دل کی تیز ہوتی دھڑکنوں پہ قابو پانے کی ناکام کوشش کرتی رہی مگر دل تھا کہ تیزی سے دھڑکے ہی جا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" چلو جی۔۔۔ اب آؤ گی تو میری طرف ضرور دیکھنا

مِس یونیورس۔"وہ پھر سے اس کا لاسٹ میسج دیکھ

کر مسکرایا اور کروٹ بدل کر اولڈ چیٹ پڑھنے لگا۔ ایک

دلفریب مسکراہٹ ہونٹوں پہ نمایاں تھی۔

"میں تمہیں کس اینگل سے مِس یونیورس لگتی

ہوں۔۔۔ مجھے پتہ ہے کہ میں اتنی بھی خوبصورت نہیں

کہ مجھے کوئی مِس یونیورس کہہ دے۔" مِس

یونیورس کا لفظ دیکھتے ہی اقیفہ کا منہ تو خوشی کے

مارے کھلے کا کھلا ہی رہ گیا۔ اس کی خوشی کا تو

کوئی ٹھکانا ہی نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہر اینگل سے۔۔۔ ہر کسی کا اپنا پوائنٹ آف ویو ہوتا ہے۔"

"اچھا۔"

" آج تم نے مجھے بہت یاد کیا۔" وہ مسکرایا اور موبائل اپنے سینے پہ رکھ کر بازوؤں کا تکیہ بنائے چھت کو گھورنے لگا۔

"ہاں پر تمہیں کیسے پتہ؟" وہ حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لیے حیرت سے میسج دیکھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" دل کی باتیں دل کو پتہ ہوتی ہیں۔" وہ پھر سے اپنی سابقہ پوزیشن میں آ گیا ہر میسج کے بعد وہ کروٹ بدلتا۔

اب کی بار تو اقیفہ کچھ بھی بولنے کے قابل نہ رہی اسے بالکل بھی سمجھ نہیں آئی کہ وہ اب کیا جواب دے۔ چند سیکنڈ سوچنے کے بعد جب اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آئی تو وہ صرف"اللہ حافظ۔" کا رپلائی کر کے تکیہ سینے پہ رکھے مسکراہٹ دبانے لگی۔ ابھی چند سیکنڈ ہی گزرے تھے کہ وہ پھر سے خوف کے مارے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میسج ٹائپ کرنے لگی کہ کہیں فاہس میسج ہی نہ کر دے۔

" لگتا ہے آپی جاگ گئیں ہیں اب میسج نہ کرنا۔" وہ قدموں کی چاپ سنتے ہی جلدی سے میسیجز ڈیلیٹ کر کے فون سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر آنکھیں موند گئی۔

" اوہ فش۔۔ آپی کو بھی ابھی اٹھنا تھا۔" وہ موبائل بیڈ پہ پٹخ کر منہ تکیے میں چھپائے آنکھیں میچ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دو دن بعد اقیفہ نے اسے سِم پہ میسج کیا۔

" اس چیٹ گروپ میں آپی، بھائی، ماموں سب ایڈ ہیں۔۔۔ کم ازکم ان کے سامنے تو مجھے مس یونیورس نہ بولا کرو وہ لوگ کیا سوچیں گے۔" وہ میسج کر کے ایک منٹ تک اس کے جواب کا انتظار کرتی رہی مگر دوسری طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

" اور ہاں ایک اور بات۔۔۔ کیا میں تمہیں گروپ میں بھائی کہہ سکتی ہوں؟ " اس نے کچھ سوچ کر ایک اور میسج کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' نہیں۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں بھائی کہنے ۔'' جواب فوراً ملا۔

'' پہلے میسج کا جواب تو دیا نہیں اور دوسرے کا فوراً ہی۔۔۔'' وہ منہ میں بڑبڑائی۔

'' اچھا نماز پڑھتے ہو؟ '' وہ بیڈ پہ اوندھے بل لیٹ گئی۔

'' نہیں۔۔۔ مطلب پانچ وقت کی نہیں۔۔۔ تم نے اب کبھی یاد ہی نہیں کروایا۔'' فاہس نے جوابًا کہا۔ اگر اقیفہ نے اسے شدت سے یاد کئے رکھا تھا تو بھولا وہ بھی کچھ نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھا بہانا ہے اب اس کا الزام بھی مجھے دو گے۔'' وہ مسکرائی۔

'' نہیں میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔ اگر تم مجھے دن میں پانچ دفعہ میسج کر کے بول دیا کرو گی تو میں پڑھ لیا کروں گا۔'' وہ جان بوجھ کر بات کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہا تھا۔

'' دیکھو یہ ماما کا موبائیل ہے اور آپی بھی رہنے آئی ہوئیں ہیں تو ایسے میں بار بار میسج کرنا ممکن نہیں۔۔۔ میں نہیں چاہتی کہ ان کو کوئی غلط فہمی ہو۔'' وہ کچھ سنجیدہ ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھا۔۔ چلو کوئی بات نہیں جیسے تمہاری مرضی۔''

وہ کچھ خفا سا ہونے لگا۔

'' پرسوں پاپا عمرہ پہ جا رہے ہیں تو ہو سکتا ہے میں لاہور انہیں ائیرپورٹ پہ چھوڑنے جاؤں پھر انشاءاللہ ملاقات ہو گی۔'' اچانک یاد آنے پر وہ اسے بتانے لگی۔

''ہاں ضرووررر آنا۔'' وہ سن کر بہت خوش ہوا۔

'' اوکے۔ اللّٰلہ حافظ۔'' وہ سدرہ کے ڈر جلدی سے اللّٰلہ حافظ کہہ کر میسیجز ڈیلیٹ کرنے لگی۔ سدرہ کمرے میں داخل ہوتے ہی اسے دیکھے بغیر الماری کی جانب بڑھی اور اپنے کپڑے نکالنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کپڑے کیوں نکال رہی ہو ؟ '' وہ موبائل رکھ کر اس کے قریب جا کر بولی۔

'' حارث مجھے لینے آ رہے ہیں۔'' وہ کپڑے بیگ میں رکھتی ہوئی بولی۔

''لیکن آپی تم تو کچھ دن اور رکنے والی تھی نہ؟ '' وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

'' ہاں لیکن وہ آ رہے ہیں تو کیا کروں۔'' وہ اپنا بقیہ سامان اکٹھا کرتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھا۔۔۔ آ رہے ہیں تو پھر چلی جاؤ۔'' وہ لاپرواہی سے کندھے اچکاتی بولتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی۔

'' ہاں تمہیں کیا فرق پڑتا ہے۔'' سدرہ اسے پیچھے سے دیکھ کر بڑبڑائی۔ اس بار تو اقیفہ کو شاید واقعی میں کوئی فرق نہیں پڑا تھا جبھی تو وہ اسے یوں لاپرواہی سے کندھے اچکاتی چلی گئی تھی۔

سدرہ رمضان یہیں گزارنا چاہتی تھی مگر حارث کی بے جا ضد کے آگے اسے ہتھیار ڈالنا پڑے۔ سترہ رمضان کو حیدر صاحب عمرہ کے لئے روانہ ہو گۓ مگر لاکھ کوشش کے باوجود بھی اقیفہ انہیں ڈراپ کرنے نہ جا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکی ۔ صفی اپنے تایا ابو کے ساتھ خود ہی انہیں چھوڑنے چلا گیا۔ اقیفہ نے اسے میسج کر کے بتا دیا تھا جس پہ وہ بہت مایوس ہوا لیکن صبر کر گیا اس کے علاوہ اور وہ کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا۔ مریم بیگم بھی اعتکاف بیٹھ گئیں تھیں۔ اب اقیفہ کی روٹین کچھ یوں بن گئی تھی کہ وہ سارا دن اپنے کمرے میں بند رہتی اور رات کو سونے کے لئے مریم بیگم کے کمرے میں چلی جاتی۔

صبح فجر کی نماز اور قرآن پڑھنے کے بعد وہ سو جاتی اور تقریباً نو، دس بجے اٹھ کر ٹائم پاس کرنے کے لئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

موبائل یوز کرتی رہتی۔ موبائل پکڑتے ہی اسے فاہس کی یاد آتی کیونکہ وہ موبائل بہت استعمال کرتا تھا۔

" کیا کروں۔۔۔ دل کرتا ہے ہر وقت اسی سے بات کرتی رہوں پر۔۔" وہ موبائل پہ اس کا نمبر ڈائل کر کے اسے دیکھنے لگی۔ یہ عمر ہی ایسی ہوتی ہے کہ بہت سوچ سمجھ کے باوجود بھی اکثر لوگوں کے قدم لڑکھڑا جاتے ہیں۔

" ہیلو۔۔" بہت سوچ سوچ کر ایک میسج کیا گیا مگر آدھا گھنٹہ گزر جانے کے بعد بھی فاہس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''جواب کیوں نہیں دے رہے پلیز مجھے جواب دو۔

مجھے پتہ ہے تم اس وقت تک اٹھ گئے ہوتے ہو۔'' وہ بے

چین سی پھر سے میسیجز اور کالز کرنے لگی مگر وہ

کہاں جانتی تھی کہ وہ تو صرف اس کے لئے دس بجے

اٹھ جاتا تھا ورنہ وہ تو نماز کے بعد دوپہر کے دو بجے

سے پہلے تو اٹھنے سے رہا۔ لیکن اقیفہ نے اسے کالز کر

کر کے ایک بجے تک جگا ہی دیا۔

'' اوفوو یار۔۔۔ سو سوری مجھے پتہ نہیں تھا کہ تم کال

کر رہی ہو ورنہ میں جلدی اٹھ جاتا۔'' وہ اس کا نمبر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیکھتے ہی اٹھ بیٹھا اور اپنے سر پہ ہاتھ رکھ کر

افسوس کرنے لگا۔

" کیا اوفو۔۔ صبح سے بور ہو رہی ہوں اور تم۔۔" اقیفہ کو اس وقت بہت غصہ آ رہا تھا لیکن فاہس پہ نہیں بلکہ خود پر۔ اس سے بات کیئے بنا گزارا جو نہیں تھا ہو رہا۔

" اچھا سوری آئندہ اوفو نہیں کہوں گا کچھ اور کہہ لیا کروں گا۔" وہ بہت سنجیدگی سے میسج کر رہا تھا چہرے کے تاثرات سمجھ سے باہر تھے کیونکہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اگر وہ ناراض ہو گئی تو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اور کیا کہو گے؟ ''

'' مس یونیورس۔'' اب کی بار وہ مسکرایا۔ وہ بھی میسج دیکھ کر مسکرائی۔

'' نماز پڑھتے ہو ؟ '' وہ موضوع بدلنے کی کوشش کرنے لگی۔

'' ہاں پڑھتا ہوں۔'' فوری جواب ملا۔ کچھ دیر دونوں یونہی باتیں کرتے رہے کبھی سٹڈی سے متعلق تو کبھی ایک دوسرے کی پسند اور نہ پسند کے متعلق۔۔۔ باتوں کا سلسلہ بڑھتا ہی جا رہا تھا جیسے زندگی کا سکون اب ایک ہی چیز میں تھا صرف اور صرف فاہس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے کرنے میں۔ فاہس کے ضد کرنے پر اب وہ روزانہ ایک دوسرے سے بات کرنے لگے تھے اور پورے دن کی روٹین شئیر کرتے۔۔ اب اقیفہ کو یقین ہو گیا تھا کہ وہ اس کے بغیر اب کبھی بھی زندہ نہیں رہ سکتی کیونکہ اب وہ اس کی محبت اس کی عادت بن چکا تھا۔

Fill in the blank.

What I'm for you...?

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ڈرامے باز۔۔ جو تم سننا چاہتے ہو وہ میں اتنی آسانی " سے بتانے والی نہیں ہوں۔" وہ اس کا میسج دیکھ کر بڑبڑائی اور کچھ سوچ کر ٹائپنگ کرنے لگی۔

کزن،دوست اور۔۔" وہ جواب دینے کے بعد سینے سے " موبائل لگائے لیٹ گئی اور مسکرانے لگی۔

" اور۔۔۔؟" فاہس نے بے چین سا ہو کر پوچھا۔ دن بدن دونوں کی بے چینیاں بے تابیاں بڑھتی ہی جا رہی تھیں۔

" یہ میں عید کے دن بتاؤں گی۔" وہ اسے جان بوجھ کر تنگ کر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

واااٹ عید پہ۔۔۔ اتنا ویٹ۔۔۔ اچھا پھر ٹھیک ہے تو ہم تب تک بات بھی نہیں کریں گے۔'' اب وہ بھی اسے تنگ کرنے لگا۔

'' اوکے جیسے تمہیں ٹھیک لگے۔'' اس کا میسج دیکھ کر اقیفہ کا دل جیسے ایک بار بند ہوا تھا مگر وہ جانتی تھی کہ وہ بھی اس سے بات کیئے بنا کبھی نہیں رہ سکتا وہ ضرور مذاق کر رہا ہے۔

'' اتنی جلدی مان بھی گئی کہیں ناراض۔۔۔'' وہ حیرت زدہ سا سوچنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ارے میں تو مذاق کر رہا تھا بات کیوں نہیں کرنی ضرور کرنی ہے بلکہ ہر روز کرنی ہے۔'' وہ ذرا سا پریشان ہوا۔

'' ہاہاہا تو میں کب سیریس ہوں مجھے پتہ تھا تم مذاق کر رہے تھے۔'' وہ میسج دیکھتے ہی ہنس پڑی۔

'' اوہ شکر ہے۔'' فاہس نے سکھ کا سانس لیا۔

'' کبھی کبھی تمہیں تنگ کرنا اچھا لگتا ہے۔'' وہ میسج کر کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی۔

'' اور مجھے تمہارا ڈرائیور بننا بہت اچھا لگتا ہے۔''

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"Can I be your driver for the rest of my life?"

اس نے جوابًا کہا۔ یہ سوال دیکھتے ہی اقیفہ کی چلتی انگلیاں رکیں اور دل پوری شدت سے دھڑکنے لگا۔

" My Pleasure. " وہ صرف اتنا ہی کہہ سکی۔ فاہس نے بھی ٹھان رکھی تھی کہ اس کے دل کی بات اس کی زباں سے سن کر ہی دم لے گا۔

" اچھا اب میں اور ویٹ نہیں کر سکتا وہ جو تم مجھے عید پہ بتانے والی ہو وہ ابھی بتاؤ مجھے نہیں پتہ مجھے وہ ابھی سننا ہے۔" وہ بچوں جیسے ضد کرنے لگا۔ اقیفہ کو اس کا یوں ضد کرنا اچھا لگتا تھا وہ اسے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بلکل بچوں جیسا ہی تو لگتا تھا شرارتی، ضدی اور

کیوٹ بھی۔

" Hahaha ok.... you are my cousin, friend and my love also. " یہ میسج دیکھ کر فاہس کو سکون ملا۔

"You are so special for me❤" اس کا یہ میسج

دیکھتے ہی وہ منہ لٹکا کر اٹھ بیٹھی۔

"Ok... but only this? 🤨" اقیفہ کے چہرے کے تاثرات

بھی اس ایموجی سے کم نہ تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ اس کا میسج دیکھ کر مسکرایا۔ "I love you."

محبت کے اظہار کے لئے یہ سب بولنا ضروری نہیں ہوتا مگر شاید وہ یہ سننا چاہتی تھی اور یقیناً یہ میسج دیکھ کر اسے خوشی ہوئی تھی۔

جوابًا یہ کہنا تو اب اس پہ فرض ہو "Love you too." گیا تھا۔

" اب نماز کا وقت ہو گیا میں نماز پڑھ لوں تم بھی پڑھ لو۔" وہ میسج کر کے وضو کرنے چلی گئی اور اس کا جواب دیکھے بغیر ہی نماز پڑھنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اللہ مجھ سے جتنے بھی گناہ سرزد ہوئے ہیں اس رمضان المبارک کے صدقے میرے گناہ معاف فرما دے۔۔۔ میں اس سے بات کیئے بغیر نہیں رہ سکتی۔۔۔"

ابھی وہ دعا مانگ ہی رہی تھی کہ فاہس کی مسڈ کال پہ وہ چونکی اور جائے نماز اٹھا کر موبائل چیک کرنے لگی۔

" نماز پڑھنے کے بعد مجھ سے بات ضرور کرنا مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔" نماز شروع کرنے سے پہلے کا اس کا میسج آیا ہوا تھا جو وہ ابھی پڑھ رہی تھی۔

" کیا بتانا ہے؟ " وہ بے چین سی ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں کل سے اعتکاف شروع کر رہا ہوں اس لیئے میں چاہتا ہوں کہ آج پورا دن تم مجھ سے بات کرو پھر تین دن بعد بات ہو گی۔" وہ بہت سنجیدگی سے بات کر رہا تھا۔

" تین دن۔۔۔ میں تو مر جاؤں گی۔" وہ یہ سوچ کر ہی مرنے لگی تھی۔

" اچھا۔۔۔" وہ بس اتنا ہی کہہ سکی اور بیڈ پہ گرنے کے انداز میں بیٹھی۔

" اقیفہ۔۔۔ اگر ہماری شادی کے لئے تمہارے ماما پاپا نہ مانے تو۔" وہ پھر سے اپنے سابقہ موضوع پہ آ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' وہ تو مان ہی جائیں گے تم اپنے ماما پاپا کو کیسے مناؤ گے؟ '' وہ کچھ پریشان سی ہوئی کیونکہ اب وہ اپنا سب کچھ اس کے نام کر چکی تھی اور جس راہ پہ وہ چل پڑی تھی وہاں سے واپسی کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔

''انہیں میں منا لوں گا تم فکر نہ کرو۔'' وہ لاپرواہی سے بولا۔

'' اچھا۔'' فاہس کے الفاظ اس کی ہر پریشانی کا حل بن گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھے تمہارا ہاتھ پکڑنا ہے۔۔ اگلی بار جب تم لاہور آؤ گی تو میں تمہارا ہاتھ پکڑوں گا۔" وہ بلکل سٹریٹ فارورڈ باتیں کر رہا تھا۔ کچھ باتوں پہ تو اقیفہ کو بہت جھجک محسوس ہوتی لیکن اسے فاہس سے بات کر کے سکون ملتا تھا وہ اسے کسی بھی بات کے لئے ناراض نہیں تھی کر سکتی۔

" نہیں بلکل بھی نہیں۔۔ ہم ایسا کچھ نہیں کریں گے۔" اسے یہ بات کچھ مناسب نہیں لگی۔

" تو پھر ٹھیک ہے میں آئندہ تم سے بات ہی نہیں کروں گا۔۔ کیونکہ تمہیں میرے احساسات میرے جذبات کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ذرا بھی قدر نہیں ہے۔'' وہ سچ مچ میں ناراض ہونے لگا۔

'' پلیز ناراض تو نہ ہو۔۔۔ مجھے کچھ ہو جائے گا۔'' اسے سچ میں ایسے ہی لگ رہا تھا کہ اگر وہ نہ مانا تو اسے کچھ ہو جائے گا دھڑکتا دل جیسے باہر آنے کو تھا۔ فاہس نے اس کے میسج کا کوئی جواب نہیں دیا۔

'' فاہس میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں خدا کے لئے کچھ تو بولو۔'' اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی۔

'' پلیز میرے آگے ہاتھ مت جوڑو۔'' دوسرا میسج دیکھ کر آخر اس نے جواب دے ہی دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تو کیا پاؤں پکڑوں تمہارے۔۔۔ تم کیوں میری جان لینا چاہتے ہو۔'' وہ روہانسی ہوئی۔

'' کیوں ایسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔ پلیز ایسی باتیں نہ کرو مجھے رونا آ رہا ہے۔'' وہ بھی اسے مزید تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا اس لئے جلد مان گیا۔

'' نہیں رونا نہیں۔۔۔ میں آئندہ ایسی کوئی بات نہیں کروں گی۔'' وہ خود سچ میں رو پڑی تھی لیکن فاہس کو پتہ نہیں چلنے دیا کیونکہ فاہس کے انداز سے اسے یوں لگ رہا تھا جیسے وہ سچ میں رو دے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اچھا مجھے یہ بتاؤ اگر لورز ایک دوسرے کا ہاتھ نہیں پکڑیں گے تو کون پکڑے گا۔" وہ بلکل نارمل انداز میں بات کرنے لگا۔ وہ اسے اس کا صحیح جواب دینا چاہتی تھی کہ میاں بیوی ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں لیکن جھجک آڑے آ گئی۔

" اچھا ٹھیک ہے تم پکڑ لینا میرا ہاتھ۔ اب اس بات کو یہیں ختم کرو کوئی اور بات کرو۔" وہ بات ٹالنے لگی۔

" اوکے اوکے۔۔۔" وہ دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا۔ وہ دونوں ابھی سے فیوچر پلیننگ کرنے لگے کہ کہاں کہاں گھومنے جائیں۔۔۔ شادی کیسی ہو گی وغیرہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آج اسے اعتکاف شروع کئے دوسرا دن تھا اور اقیفہ کا رو رو کر برا حال ہو رہا تھا۔ زندگی میں پہلی بار وہ کسی سے بات نہ ہونے کی وجہ سے بہت تڑپی تھی۔ نماز اور قرآن پڑھتے ہوئے بھی آنسو ایک روانی کے ساتھ بہتے جاتے تھے۔ رات کو مریم بیگم کے کمرے میں بھی وہ ان کے سونے کے بعد بھی نوافل اور قرآن پڑھتی رہتی۔

'' نہ جانے میری کس نیکی کا انعام ہو تم۔'' مریم بیگم کچھ دیر آرام کرنے کے لئے لیٹ گئیں اور اسے قرآن پڑھتے ہوئے دیکھ کر بولیں کیونکہ ان کی ایک یہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیٹی تھی جو کلاس فائیو سے ہی پانچ وقت کی نماز

کی پابند تھی۔ اقیفہ کی پشت مریم بیگم کی طرف

تھی۔ مریم بیگم کی بات سنتے ہی اس کا سر

شرمندگی کے باعث جھک گیا تھا آنسو اور تیزی سے

بہنے لگے تھے۔ رونا اس بات کا بھی تھا کہ اگر مریم

بیگم کو اس کے اور فاہس کے بارے میں پتہ چل گیا تو

ان پہ کیا گزرے گی۔

'' میں آئندہ اس سے بات نہیں۔۔۔ '' یہ سوچتے ہوئے

بھی اس کا دل بند ہو رہا تھا وہ اس سے زیادہ اذیت

برداشت نہیں کر سکتی تھی اور نہ ہی خود کو اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے دور کر کے اسے تکلیف دے سکتی تھی۔ وہ روتی ہوئی اٹھ کر دوسرے کمرے میں چلی گئی۔

" یا اللّٰلہ میں اس سے بات کیئے بنا نہیں رہ سکتی پلیز ہم دونوں کو ایک کر دیں پلیز مجھے اسے دے دیں۔۔۔ میں جانتی ہوں میں گناہ کر رہی ہوں ۔۔۔ میں میں اتنا قرآن پڑھوں گی اتنی عبادت کروں گی اتنی نیکیاں اکٹھی کروں گی کہ میرے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔۔۔ اللّٰلہ پلیز ہم دونوں کو مرنے سے پہلے توبہ ضرور نصیب فرمانا۔" وہ گرگرا کر دعا مانگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔ تین دن وہ رو رو کر بس یہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دعا کرتی رہی یہ تین دن اس نے جس اذیت میں گزارے یہ صرف وہی جانتی تھی اور ان تین دنوں میں وہ قرآن مکمل کر چکی تھی جس کا ذکر اس نے کبھی کسی سے نہیں کیا فاہس سے بھی نہیں۔

عید کا چاند نظر آ گیا تھا مریم بیگم بھی اعتکاف سے اٹھ گئی تھیں مگر اقیفہ کے چہرے پہ ابھی بھی اداسی ہی چھائی ہوئی تھی وہ چاند کو دیکھ کر آنکھیں بند کئے دعا میں اسے مانگ رہی تھی ایک پل کے لئے اسے یوں محسوس ہوا جیسے وہ اس کے پہلو میں کھڑا اللّٰلہ سے اسے مانگ رہا ہے۔۔ وہ آنکھیں کھول کر بے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چین سی اپنے اردگرد اسے ڈھونڈنے لگی لیکن اس بار وہ اس کے پاس نہیں تھا وہ پھر سے وہ دن یاد کر کے رونے لگی جب دونوں نے رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر ایک ساتھ دعا کی تھی۔ ابھی وہ دعا مانگ کر نیچے آئی ہی تھی کہ عشاء کی نماز کا وقت شروع ہو گیا تو اسے بھی تھوڑا سا صبر ہوا کیونکہ نماز کے بعد ہی فاہس کا موبائیل آن ہونے کا امکان تھا۔

" عید کا چاند نظر آ گیا آپ پر رحمتیں نازل ہوں۔" بہت انتظار کے بعد آخر نماز کے بعد اس کا میسج آ ہی گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یا اللّٰلہ تیرا شکر ہے تو نے میری جان میں جان ڈالی۔" وہ سینے سے موبائل لگائے خوشی سے اشک بار ہونے لگی۔

" مجھے اب پتہ چلا کہ تڑپ کیا ہوتی ہے کوئی کسی کی یاد میں کیسے تڑپ سکتا ہے۔" وہ دروازہ بند کر کے بیڈ پر بیٹھ کر میسج کرنے لگی۔

" کیا اتنی محبت کرتی ہو مجھ سے؟ " فاہس نے فوراً میسج کیا۔ ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ چاند رات کو دوستوں کے ساتھ باہر جانے کے لئے تیار بیٹھا تھا سب دوست اس کا باہر انتظار کر رہے تھے مگر اس وقت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ اس کے لئے زیادہ اہم تھی زیادہ نہ سہی پر کچھ دیر وہ اس سے بات کرنا چاہتا تھا۔

'' ہاں اس سے بھی کہیں زیادہ محبت کرتی ہوں تم سے۔'' وہ آنسو صاف کر کے مسکرائی۔

'' اور اگر میں تمہیں نہ ملا تو؟ '' وہ میسج کر کے کچھ سوچنے لگا۔ یہ میسج دیکھتے ہی اقیفہ کی تو جیسے جان مٹھی میں قید ہو گئی تھی۔

'' میں اللّٰہ سے تمہیں اتنی شدت سے مانگوں گی کہ وہ مجھے تمہیں دے دیں گے۔'' وہ آنسو پی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

انشاءاللہ۔۔۔ میں ذرا باہر جا رہا ہوں کل بات کریں

گے۔اللّٰلہ حافظ۔'' دوستوں کے اتنے میسیجز اور کالز آنے

پر اسے جلد ہی جانا پڑ گیا۔

'' اللّٰلہ حافظ۔'' وہ بھی فون رکھ کر کمرے سے باہر

نکلی۔ اب اسے سکون مل گیا تھا اور دوبارہ بات کرنے

کی امید بھی۔

لاؤنج میں بیٹھے سب باتیں کر رہے تھے۔ صفی عید کے

دوسرے دن لاہور جانے کی پلیننگ کر رہا تھا جس پہ

سب متفق بھی ہو گئے تھے۔ اقیفہ کی خوشی کا تو

کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا وہ تو وہیں سے الٹے پاؤں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

واپس کمرے میں جا کر فاہس کو میسج کر کے بتانے کا سوچ رہی تھی مگر اسے سرپرائز دینے کا سوچ کر پھر سے واپس آ گئی اور سب کے بیچ بیٹھ کر باتیں کرنے لگی۔۔۔ اگلا پورا دن وہ دونوں ایک دوسرے سے وقفے وقفے سے بات کرتے رہے اور عید کی ساری روٹین ایک دوسرے سے شیئر کرتے رہے۔ فاہس کے فورس کرنے پر وہ عید کے دن کی کچھ تصویریں بھی بھیجتی رہی کیونکہ اقیفہ نے بھی اسے اپنی تصویریں سینڈ کرنے کا بولا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ ریڈ اینڈ کیرٹ کلر کے جوڑے میں ملبوس بیڈ پہ

بیٹھی ائیر رنگز پہن رہی تھی جو کہ آج سے پہلے اسے

پہننا کبھی بھی اچھا نہیں لگا تھا مگر اسے یہ سب

بہت اچھا لگ رہا تھا۔ آنکھوں میں کاجل لگائے کھلے

بالوں کو سیٹ کرتی خود کو آئینے میں دیکھ کر

مسکرائی اور جلدی سے نیچے گئی جہاں سب پہلے

سے تیار کھڑے تھے اس کے آتے ہی سب گاڑی میں

بیٹھے اور لاہور جانے کے لئے روانہ ہوئے۔ وہ گاڑی میں

بھی بار بار اپنے مہندی سے بھرے ہاتھ کو دیکھ کر

مسکراتی جس پہ بہت نمایاں اے۔ایف لکھا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دوپہر کے بارہ بج رہے تھے جب وہ لوگ گھر پہنچے سب ایک دوسرے سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ رسمی علیک و سلام کے بعد سب نیچے والے پورشن میں بیٹھے باتیں کرنے لگے۔ اقیفہ کی نظریں مسلسل فاہس کو ڈھونڈ رہی تھیں مگر وہ تو اس وقت گھر پہ موجود ہی نہیں تھا لیکن اسے اس بات کی تسلی تھی کہ وہ اس وقت فاہس کے گھر پہ ہے اور آج وہ اسے ضرور دیکھ سکے گی۔ دو تین گھنٹے گزر جانے کے بعد جب سب کھانے سے فارغ ہو چکے تب وہ گھر آیا۔ وہ ریلنگ سے سر ٹکائے سیڑھیوں پہ اکیلی بیٹھی بے صبری سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس کا انتظار کر رہی تھی باقی سب ڈرائنگ روم میں

بیٹھے بچوں کی سٹڈی کو ڈسکس کر رہے تھے۔ وہ

موبائل میں گم سر جھکائے تیزی سے سیڑھیاں چڑھنے

لگا ابھی وہ کچھ سیڑھیاں ہی چڑھا تھا کہ وہیں پہ رک

گیا اور حیرت سے مڑ کر نیچے دیکھنے لگا جہاں وہ

بیٹھی پیچھے سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

" فاہس۔۔۔" وہ اسے دیکھ کر مسکرائی مگر فاہس تو

ابھی بھی اسے یوں دیکھ رہا تھا جیسے وہ کوئی خواب

دیکھ رہا ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تم۔۔۔ یہاں۔'' وہ حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لئے آہستہ قدموں سے نیچے آنے لگا۔ اتنے میں آمنہ بیگم فاہس کو آوازیں دینے لگیں۔ ان کی آواز سنتے ہی فاہس وہیں رک گیا اسے سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی کہ اوپر جائے یا نیچے۔

'' تم اوپر کہاں جا رہے ہو۔۔۔ تمہیں کال کر کے بولا تھا آتے ہوئے برگر لیتے آنا۔'' آمنہ بیگم بائیک کی آواز سن کر ڈرائنگ روم سے باہر آئیں۔ ان کے آتے ہی اقیفہ اٹھ کر اندر چلی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" وہ میں بھول گیا تھا ابھی لیکر آتا ہوں۔" وہ کچھ یاد کرتا ہوا بولا اور پھر سے برگر لانے کے لئے گیٹ کی جانب بڑھا۔

" رکو... مہمانوں سے تو ملتے جاؤ۔" آمنہ بیگم پیچھے سے اسے دیکھ کر بولیں تو وہ سر جھٹک کر اندر آیا سب سے مل کر پھر سے باہر چلا گیا۔ تقریباً پندرہ منٹ بعد جب وہ گھر آیا تو ابھی بھی سب وہیں بیٹھے باتیں کر رہے تھے وہ برگر دے کر اوپر چلا گیا اور چائے بنانے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''احد بات سنو۔'' وہ لاؤنج میں کھڑا احد کو اوپر سے آوازیں دینے لگا۔

'' جی بھائی ابھی آیا۔'' وہ اس کی آواز سنتے ہی اوپر بھاگا۔

'' جلدی سے جاؤ اور اقیفہ سے بولو میں بلا رہا ہوں۔۔۔ زیادہ رولا ڈالنے کی ضرورت نہیں اس کے کان میں آہستہ سے بولنا۔'' وہ اسے تنبیہہ کرتا ہوا بولا۔

'' اوکے بھائی۔'' وہ کہہ کر تیزی سے بھاگتا ہوا نیچے گیا۔ اقیفہ کمرے میں ایک طرف کرسی پہ بیٹھی خاموشی سے سب کی باتیں سن رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' آپی۔۔۔ فاہس بھائی آپ کو اوپر بلا رہے ہیں جلدی جائیں۔'' احد نے اس کے کان میں سرگوشی کی تو وہ سر ہلاتی باہر چلی گئی ایک نظر باہر کھیلتے بچوں پہ ڈالی اور اوپر چلی گئی۔ فاہس چائے کے دو کپ اٹھائے کیچن سے باہر نکل رہا اقیفہ کو دیکھ کر وہیں رک گیا۔ اقیفہ خود اس کے قریب گئی اور ایک کپ پکڑ کر مسکرائی۔

'' تھینک یو۔'' وہ اسے دیکھ کر مسکرائی۔

'' بہت پیاری لگ رہی ہو۔'' وہ بنا پلک جھپکے اسے بہت محبت سے دیکھ رہا تھا۔ مگر اقیفہ میں اتنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہمت کہاں تھی کہ وہ اس سے اتنی دیر نظریں ملا کر دیکھ سکتی سو وہ نظریں جھکا گئی۔

" برگر کھایا۔" وہ اس کا شرمیلا پن دیکھ کر ہنسا اور اپنے کمرے کی طرف چلنے لگا۔

" نہیں۔۔۔ ڈائٹنگ پہ ہوں۔" وہ بھی اس کے ساتھ چلتی ہوئی بولی۔

" اب تم اتنی بھی موٹی نہیں ہو کہ تمہیں یہ سب کرنا پڑے۔۔۔ اچھی بھلی تو ہو تم کھانا چھوڑنے سے تم ویک ہو جاؤ گی۔" وہ مڑ کر اسے حیرت سے دیکھ کر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں نے تو چائے بھی چھوڑ دی تھی۔۔۔ اگر یہ تم اپنے ہاتھوں سے نہ بناتے تو میں کبھی بھی نہ پیتی۔" وہ اس کے کمرے میں داخل ہوئی اور بیڈ پہ پڑی لڈو دیکھ کر بیڈ کے کنارے بیٹھ گئی۔

" اچھا پھر تو برگر بھی میں لے کر آیا تھا وہ بھی کھا لیتی۔" وہ مسکرایا اور اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

" ضرور کھاتی اگر تم اپنے ہاتھوں سے بناتے تو۔۔۔" وہ کپ سائیڈ ٹیبل پہ رکھ کر لڈو سیدھی کرنے لگی۔

" تمہارے لئے نکال کر رکھی ہے چلو کھیلتے ہیں۔" وہ بھی چائے کا کپ رکھ کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور بارہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ٹہنی شروع کی۔ ہمیشہ کی طرح آج بھی وہ جیت رہی تھی۔

" مجھے پتہ ہے تم ہار جاؤ گے اس لئے اسے یہیں پہ ختم کرتے ہیں۔۔۔ مجھے لیپ ٹاپ پہ GTA vice city کھیلنی ہے مجھے دیکھنا ہے اس میں شپ کہاں سے کہاں سے آتی ہے۔" وہ لڈو ایک سائیڈ پہ کرتی بولی۔

" ہاہاہا۔۔۔ میں تمہیں بتاتا بھی ہوں اور سکھاتا بھی ہوں کہ گیم کھیلتے کیسے ہیں۔" وہ جلدی سے اٹھ کر لیپ ٹاپ لیکر آیا اور خود کہنی کے بل لیٹ گیا اور وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس کے سرہانے ایک طرف بیٹھی گیم دیکھنے لگی۔ پیار

محبت اپنی جگہ ، بچپنا اپنی جگہ۔

اس کا دھیان بار بار گیم سے ہٹ کر اس کے بھورے

بالوں کی طرف جاتا جن سے شیمپو کی خوشبو آ رہی

تھی۔ اس وقت اس کا دل کر رہا تھا کہ ایک بار انہیں

اپنے ہاتھ سے چھوئے مگر وہ خود کو کنٹرول کرتی رہی۔

" فاہس دیکھو مجھے میرے نام کا کتنا فائدہ ہے۔" وہ

اپنا مہندی سے بھرا ہاتھ اس کے سامنے کرتی ہوئی

بولی۔

" آہاں۔۔۔ وہ کیسے۔" وہ لیپ ٹاپ بند کر کے بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہ دیکھو میں نے اپنے ہاتھ پہ اے ایف لکھا ہے اب کسی کو کیا پتہ چلے گا کہ یہ اقیفہ فاطمہ لکھا ہوا ہے یا اقیفہ فاہس۔۔۔" وہ مسکراتی ہوئی بولی۔

" واؤ بیوٹیفل۔" وہ بڑے غور سے اس کے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا۔ وہ اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھنے ہی والا تھا کہ کسی کی کال آنے لگی۔ کسی لڑکے کی کال تھی جو اسے باہر آنے کا بول رہا تھا۔ وہ کال سنتے ہی کھڑا ہوا۔

" دوست کی کال تھی بلا رہا ہے اس کے ساتھ کہیں جانے کا وعدہ کر رکھا ہے۔" وہ شوز پہنتے ہوئے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''تو کیا تم جا رہے ہو ؟ '' وہ کھڑی ہو کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

'' نہ جاؤں؟ '' وہ بھی اس کے سامنے سینے پہ ہاتھ باندھے کھڑا ہوا۔

'' چلے جاؤ۔۔ اب وعدہ کیا ہے تو ضرور جاؤ۔'' وہ نظریں جھکا کر بولی۔ وہ اسے دیکھ کر مسکرایا اور موبائل پکڑ کر لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا۔ اقیفہ کچھ دیر تکیہ گود میں رکھے وہیں بیٹھی رہی پھر نیچے چلی گئی۔

صرف ایک دن کی قربت نے اس کی اتنے دنوں کی تڑپ ختم کر دی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

-

اگلے دن سب واپس جانے کی تیاری کر رہے تھے کہ اچانک سے فائقہ کے پاپا کی طبیعت خراب ہو گئی اور انہیں ہسپتال لیکر جانا پڑا۔

" مریم تم ایک دو دن اور رک جاؤ ویسے بھی ابھی حیدر بھی یہاں نہیں جو تمہارا جانا ضروری ہے تم بچوں کو بھیج دو اور خود میرے ساتھ ہسپتال چلو فائضہ اکیلی ہو گی۔" نانو مریم بیگم سے رکنے کے لئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہنے لگیں تو وہ رکنے کے لئے مان گئیں۔ اقیفہ اور

فاہس بھی ان کے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے۔

" ماما آپ بھائی اور بھابھی کو بھیج دیں مجھے بھی

آپ کے ساتھ یہیں رکنا ہے پلیز۔" وہ بھی اصرار کرنے

لگی۔ مریم بیگم راضی ہو گئیں اور کچھ دیر تک صفی

اور بھابھی گھر جانے کے لئے نکل پڑے ان کے جاتے ہی

مریم بیگم اور نانو بھی ہسپتال چلے گئے۔ آمنہ بیگم

رات کے کھانے کی تیاری کرنے لگیں۔ اقیفہ اور فاہس

لاؤنج میں بیٹھ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں پھر کیا کہتی ہو ۔۔۔ کر لوں دو شادیاں۔" وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا بولا۔ اقیفہ کے رکنے کی خوشی اقیفہ سے زیادہ فاہس کو ہو رہی تھی۔

" جب میں مر جاؤں گی تب کر لینا دوسری شادی۔" وہ شرارت سے کہتی وہاں سے اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔ وہ اسے پیچھے سے دیکھ کر مسکرانے لگا۔

" فاہس تھوڑی دیر بعد فائقہ اور عنز کو لے آنا وہ گھر پہ اکیلے ہوں گے۔" آمنہ بیگم کیچن میں کام کرتی ہوئی بولیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ہاں مجھے یاد ہے لے آؤں گا۔'' وہ لاپرواہی سے کہتا صوفے پر لیٹ گیا۔

''یہ اقیفہ کمرے میں کیوں چلی گئی۔'' وہ کچھ دیر بعد منہ میں بڑبڑاتا ہوا اٹھا اور کمرے میں گیا۔ وہ نماز کے بعد آنکھیں بند کر کے دعا کر رہی تھی وہ اس پہ ایک نظر ڈال کر کمرے سے باہر چلا گیا۔

'' کیا مانگا دعا میں؟ '' وہ اپنے کمرے میں جا کر لیٹ گیا اور اسے میسج کرنے لگا۔ اقیفہ نے دعا مانگ کر اس میسج چیک کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' سب کچھ تمہارے لئے اور اپنے صرف تمہیں۔'' وہ میسج کر کے مسکرائی۔

اچھا۔۔ اگلی بار جب بھی دعا مانگو تو میرے لیئے سب کچھ میں صرف تمہیں مانگنا۔۔ بس یہی میرا سب کچھ ہے۔'' وہ بھی مسکرایا۔

'' جیسے تم کہو۔۔'' اقیفہ اس کا میسج دیکھ اس کے دل میں اپنا مقام دیکھ کر کچھ ایموشنل سی ہونے لگی۔

'' اچھا پہلے سر پہ دوپٹہ لیتی نہیں تھی اب اتار نہیں رہی کوئی خاص وجہ؟ '' اس نے پھر سے میسج کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' کوئی وجہ نہیں بس ایسے ہی۔'' وہ کچھ سوچنے لگی۔

'' ایسے پہلے سے بھی ذیادہ پیاری لگتی ہو۔'' وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اقیفہ کو اس باتیں سن کر جیسے نئے سرے سے پہلے سے بھی ذیادہ محبت ہونے لگی تھی۔

'' میں فائقہ اور عنز کو لے آؤں۔'' وہ فوراً ہی میسج کر کے باہر آیا اور آمنہ بیگم کو بتاتا انہیں لینے چلا گیا۔

اقیفہ وہیں بیٹھی اپنے ہاتھوں پہ لگی مہندی کا گہرا رنگ دیکھ کر مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کچھ دیر بعد وہ تینوں بھی آ گئے۔ عنز احد اور زنیر کے ساتھ کھیلنے لگ گیا جبک وہ تینوں فائقہ اور فاہس کی سکول لائف کو ڈسکس کرنے لگے۔

اس بار انگلش کے پیپر میں کونسا مضمون آیا۔'' '' اقیفہ ان دونوں سے پوچھنے لگی۔

فاہس تو اب تک پیپر ہی بھول چکا تھا ''My House." اس لئے سوچ میں پڑ گیا جبکہ فائقہ جھٹ سے بول پڑی۔

''تو فاہس تم نے مضمون میں یہ ضرور لکھنا تھا کہ ہمارے گھر میں بلیاں کثرت سے پائی جاتی ہیں جو گھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آئے مہمانوں کو ڈراتی رہتی ہیں۔'' وہ مصنوعی

سنجیدگی دکھائے بولی۔

'' اوفوو یار یہ بات لکھنا تو میں بھول ہی گیا تھا۔'' وہ

بھی مصنوعی سنجیدگی دکھائے بولا جس پہ تینوں

ہنس دیے۔ شام تک تینوں باتیں کر کے ہنستے رہے۔ شام

کو مریم بیگم اور نانو بھی گھر آ گئیں۔ رات کا کھانا سب

نے ایک ساتھ کھایا اور پھر سب کزنز ایک ساتھ موویز

دیکھتے رہے پھر فاہس کے کہنے پہ ساری رات لڈو

کھیلتے رہے۔ صبح فجر کی اذان لڈو کھیلتے ہوئے ہو

گئی۔ اقیفہ اور فائقہ نے گھر پہ نماز پڑھی اور باقی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سب لڑکے مسجد چلے گئے۔ مسجد سے واپس آ کر عنز،احد اور زنیر سونے کے لئے چلے گئے جبکہ فاہس اس کمرے میں چلا گیا جہاں اقیفہ اور فائقہ تھیں۔ وہ دونوں باتیں کر رہی تھیں وہ بھی ان کے ساتھ بیٹھ گیا اور اقیفہ کو فیس بک پہ کچھ لڑکوں کے بارے میں بتانے لگا کہ فلاں لڑکے کو میں نے فلاں آئی ڈی بنا کر دی۔ وہ بہت دلچسپی سے اس کی باتیں سن رہی تھی کہ اتنے میں فائقہ اٹھ کر باہر واش روم چلی گئی۔

وہ دونوں اس کمرے میں بلکل اکیلے تھے وہ اس کے موبائل پہ کچھ دیکھ رہی تھی جبکہ وہ اسے دیکھ رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا۔ جب کوئی نا محرم مرد اور عورت ایسی تنہائی میں ایک ساتھ ہوتے ہیں تو ان کے بیچ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اس تنہائی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فاہس نے مضبوطی سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ اقیفہ تو ایک بار ہل کر رہ گئی تھی۔ اسے لگا تھا کہ اب تک وہ یہ بات بھول چکا ہو گا مگر اسے یاد تھا۔

'' کبھی ساتھ تو نہیں چھوڑو گی نا؟ '' وہ اس کے مزید قریب ہو کر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ک کبھی نہیں۔'' اقیفہ کا دل پوری شدت سے دھڑک رہا تھا جسم پسینے سے بھیگنے لگا تھا۔ وہ زبردستی ہاتھ چھڑوا کر باہر چلی گئی۔ باہر فائقہ اکیلی کھڑی تھی وہ بھی اس کے پیچھے چلا آیا اور اسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔ مسکراتے ہوئے اس کی آنکھیں اتنی پرکشش لگ رہی تھیں کہ اقیفہ کے لئے پلک جھپکنا مشکل ہو رہا تھا مگر فائقہ کی وجہ سے نظر انداز کر گئی۔

'' فائقہ کیا سوچ رہی ہو ؟ '' وہ اسے خاموش دیکھ کر پوچھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کچھ نہیں یار۔۔ ماما گھر نہیں ہیں تو آج اپنے سارے کام مجھے خود کرنا پڑیں گے۔" وہ افسردہ سی ہوئی۔

" میں تو کہتی ہوں کام کرنے کے لئے نوکر ہونے چاہئیں اور بندہ خود بس آرام کرتا رہے۔" وہ صوفے پہ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔

" اگر سارے کام نوکروں نے کرنے ہیں تو بیوی کا کیا فائدہ جب وہ کھانا بھی خود بنا کر نہیں کھلا سکتی۔"

وہ سنجیدگی سے کہتا وہاں سے چلا گیا اور اپنے کمرے میں جا کر سو گیا۔ شاید اسے اقیفہ کی یہ بات بلکل بھی اچھی نہیں لگی تھی۔ اقیفہ بھی اپنے کہے پہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پچھتا رہی تھی کیونکہ فاہس کو اچھا نہیں لگا تھا۔ اس کے جانے کے بعد وہ دونوں بھی سونے کے لئے چلی گئیں۔

صبح کے تقریباً دس بج رہے تھے جب اس کی آنکھ کھلی فائقہ کمرے میں موجود میں موجود نہیں تھی مطلب وہ اپنے گھر جا چکی تھی۔ اقیفہ آنکھیں مسلتے ہوئے اٹھی اور پورے کمرے پہ ایک نظر ڈال کر بیڈ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اتری۔ کمرے کا دروازہ تھوڑا سا کھلا ہوا تھا وہ منہ دھوئے بغیر ہی کمرے سے باہر نکلی۔

" ماما فائقہ چلی گئی؟ " وہ مریم بیگم سے پوچھنے لگی جو کیچن میں آمنہ بیگم کا ہاتھ بٹا رہیں تھیں۔

" ہاں وہ تو کب کی جا چکی ہے تم بھی جلدی سے ہاتھ منہ دھو لو جب تک میں تمہارے لیئے ناشتہ بنا دیتی ہوں۔" مریم بیگم اسے دیکھے بغیر بولیں کیونکہ خود وہ کام میں مصروف تھیں۔ وہ سر ہلاتی وہاں سے چلی گئی۔ ہاتھ منہ دھونے کے بعد وہ ناشتہ لیکر نانو کے کمرے میں چلی گئی جہاں احد اور زنیر مووی دیکھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہے تھے وہ بھی ان کے ساتھ بیٹھ کر مووی دیکھنے لگی۔

" فاہس کی فیورٹ مووی۔۔۔" وہ ناشتہ چھوڑ کر باہر گئی اور مریم بیگم کا موبائیل اٹھا کر واپس اسی کمرے میں آئی اور فاہس کو میسج کرنے لگی۔

" جلدی آؤ تمہاری فیورٹ مووی چل رہی ہے۔ دل والے دلہنیا لے جائیں گے۔" وہ موبائل رکھ کر پھر سے ناشتہ کرنے لگی۔فاہس بھی نیند سے بیدار ہی ہوا تھا اور فون پہ آئی مسڈ کالز اور میسیجز چیک کر رہا تھا کہ اقیفہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کا میسج دیکھ کر منہ دھوئے بغیر ہی اٹھ کر چلا گیا اور صوفے پہ بیٹھ کر مووی دیکھنے لگا۔

" ناشتہ کیا؟ " اسے پوچھتے ہوئے اقیفہ کی بائے چانس نظر اس پہ پڑی تو وہ بھی اسے دیکھنے لگا اور سر نفی میں ہلا کر پھر سے مووی دیکھنے لگا۔

" پہلے جس چہرے کو ایک نظر دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرتی تھی اس چہرے سے نظریں ہٹانا اتنا مشکل ہو جائے گا کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔" وہ اسے دیکھ کر سوچنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' لگتا ہے تم نے ابھی تک منہ بھی نہیں دھویا۔'' وہ آہستہ سے بولی۔

'' تم نے بلایا اور میں آ گیا۔'' وہ بھی آہستہ سے بولا۔ وہ اس کی نظروں میں خود کے لئے اتنی اہمیت دیکھ کر خوش ہوئی۔نانو ایک طرف بیڈ کے کنارے سو رہی تھیں۔ مووی دیکھنے کے بعد وہ بھی بیڈ پہ دوسری طرف بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگا کر لیٹ گیا۔ احد اور زنیر باہر جا چکے تھے۔

'' فاہس تم نے جو مجھے فیس بک آئی ڈی بنا کر دی ہے اس میں جو تم نے لڑکے لڑکیاں ایڈ کی ہیں انہیں تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جانتے بھی ہو یا نہیں۔'' وہ موبائل پہ انگلیاں چلاتی

اس کے پاس بیٹھ گئی۔

'' ہاں شاید جانتا ہوں دکھاؤ میں تمہیں بتاتا ہوں۔'' وہ

اس کے ہاتھ سے موبائل پکڑ کر اسے بتانے لگا۔

'' یہ میرا دوست ہے۔۔۔ یہ بھی میرا دوست تھا۔'' وہ

کچھ لڑکوں کی آئی ڈی اوپن کر کے بتا رہا تھا مگر اقیفہ

کو تو کچھ دکھائی ہی نہیں دے رہا تھا۔

'' تھوڑا سا اوپر کرو نا مجھے ٹھیک سے دکھائی نہیں

دے رہا۔'' وہ ذرا سا جھک کر دیکھنے لگی مگر پھر بھی

ٹھیک سے دکھائی نہیں دے رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''گردن تھوڑی نیچی کر لو۔'' وہ بلکل سیدھا ہو کر لیٹ گیا۔

'' اب تم اور نیچے چلے جاؤ۔'' وہ طنز کرتی بولی تو وہ مسکرا دیا۔ وہ مزید اس پہ جھک کر دیکھنے لگی۔

'' فاہس۔۔۔'' اچانک دروازہ کھلنے پر وہ تو بوکھلا کر رہ گیا۔ عبید صاحب اسے آواز دیتے اچانک اندر آئے۔

'' ج جی چاچو۔'' وہ جلدی سے اٹھ کر بیٹھ کر بیٹھ گیا۔ وہ انہیں دیکھ کر بہت گھبرا گیا تھا لیکن اقیفہ بلکل بھی نہیں گھبرائی۔ وہ ان دونوں پہ ایک غصیلی نگاہ ڈالتے ہوئے ان کے قریب آئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اٹھ کر صوفے پر بیٹھو۔'' فاہس نے آہستہ سے سرگوشی کی تو وہ اس کا اشارہ سمجھ کر وہاں سے اٹھ کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

'' میں کسی ضروری کام سے باہر جا رہا ہوں یہ لو گاڑی کی چابی مریم اور بھابھی کو ہسپتال چھوڑ آؤ۔'' وہ اسے چابی تھماتے باہر چلے گئے وہ بھی ان کے پیچھے چلنے لگا۔

ہسپتال سے واپسی پہ وہ مریم بیگم اور آمنہ بیگم کو ساتھ ہی لے آیا کیونکہ مریم بیگم آج واپس اوکاڑہ چلے جانا چاہتی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''جلدی سے نیچے آؤ۔'' وہ نیچے بیٹھا اسے میسج کرنے لگا۔

'' سب اوپر ہیں اگر کسی نے ہم دونوں کو اکیلے بیٹھے دیکھ لیا تو اچھا نہیں ہو گا۔ ماموں بھی پتہ نہیں کیا سوچ رہے ہوں گے۔'' وہ ایک نظر سب پر ڈالتی میسج کرنے لگی۔ باقی سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

'' کچھ نہیں سوچتے ہوں گے تم بس نیچے آؤ۔'' وہ ضد کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" جو بھی ہے میں نہیں آؤں گی۔" وہ دو ٹوک انداز میں بولی۔

" کیوں تمہیں میرا اعتبار نہیں ہے؟ "

"تم پر اعتبار ہے لیکن شیطان پر نہیں ہے اس لیئے میں نیچے نہیں جاؤں گی۔" وہ کسی بھی طریقے نہیں مانی۔

" اوکے میں آگے کچھ نہیں کہوں گا تمہاری مرضی نہ آؤ۔۔ میں باہر جا رہا ہوں بائے۔" وہ کچھ خفا سا ہوا اور باہر چلا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اقیفہ بیٹا ہمیں آج واپس جانا ہے جانے کی تیاری پکڑو۔'' مریم بیگم اس سے مخاطب ہوئیں۔

'' اچھا۔'' وہ کچھ اداس سی ہوئی۔

'' میں چائے بنا رہی ہوں پی کر جائیے گا۔'' آمنہ بیگم کیچن میں چائے بناتی ہوئیں بولیں۔

'' فاہس پلیز تھوڑی دیر کے لئے گھر آ جاؤ ہم واپس جا رہے ہیں تمہیں ایک نظر دیکھنا چاہتی ہوں۔'' وہ کچھ بے چین سی ہوئی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ اس سے ناراض ہو کر گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں ابھی نہیں آ سکتا۔''

'' اچھا سوری اب ناراضگی ختم کر دو اور گھر آ جاؤ پلیز۔۔ تمہاری ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی۔'' وہ روہانسی ہوئی۔

'' اچھا ٹھیک ہے میں اب ناراض نہیں ہوں کوشش کروں گا کہ جلدی آ جاؤں۔'' وہ اس کا میسج دیکھ کر مسکرایا اور سر جھٹک کر میسج کرنے لگا۔

'' اوکے۔'' اقیفہ کو کچھ سکون ملا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ ابایا پہن کر اس کا انتظار کرنے لگی۔ مریم بیگم بھی چائے پی چکے تھے مگر وہ نہیں آیا۔ وہ دل ہی دل میں مسلسل اس کے آنے کی دعا کر رہی تھی۔ وہ دونوں سب سے مل کر نیچے آ چکی تھیں۔ ابھی وہ گیٹ کی جانب بڑھ ہی رہے تھے کہ وہ بھی گھر کے اندر داخل ہوا۔

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور آگے بڑھ گئے۔

آج کی بات پھر نہیں ہو گی

یہ ملاقات پھر نہیں ہو گی

ایسے بادل تو پھر بھی آئیں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایسی برسات پھر نہیں ہو گی

رات ان کو بھی یوں ہوا محسوس

جیسے یہ رات پھر نہیں ہو گی

اک نظر مڑ کے دیکھنے والے

کیا یہ خیرات پھر نہیں ہو گی

اقیفہ نے بار مڑ کے اسے دیکھا اور دل کو تسلی دیتی

باہر نکلی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عید کے بعد کالج میں آج اس کا پہلا دن تھا۔ گھر آتے ہی وہ صوفے پہ گرنے کے انداز میں بیٹھی۔

" ماما پانی پلا دیں۔" وہ آنکھیں بند کر کے بولی۔

" پانی پی کے کپڑے چینج کر لو پھر میں کھانا لگاتی ہوں۔" مریم بیگم اسے پانی کا گلاس تھما کر کیچن میں چلی گئیں۔ موبائیل صوفے پہ ہی پڑا تھا وہ پانی پیتے ہوئے ساتھ موبائل چیک کرنے لگی۔ اس کے آنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے ایک منٹ پہلے ہی فاہس کا میسج آیا ہوا تھا۔ ابھی پانی کا گھونٹ حلق سے نیچے اتارا بھی نہیں تھا کہ جلدی سے میسج پڑھنے لگی۔

'' آج صائمہ پھوپھو اور حارث بھائی آئے ہوئے تھے میں نے حارث بھائی کو ہمارے بارے میں سب کچھ بتا دیا ہے۔ '' میسج پڑھتے ہی پانی کا فوارہ منہ سے نکلا اور گلاس تو ہاتھ سے گرتے گرتے بچا تھا۔

'' کیوں میری جان نکالنی ہے۔'' وہ کانپتی انگلیوں سے میسج کرنے لگی۔ گرمی تو پہلے بھی اسے محسوس ہو رہی تھی لیکن جو گرمی اس وقت وہ محسوس کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہی وہ یوں تھی جیسے اے۔سی سے کولنگ نہیں بلکہ آگ کے شعلے برس رہے ہوں۔

" نہیں میں مذاق کر رہا تھا۔" جواب فوراً ملا۔

" شکر ہے... اب بیسٹ فرینڈ ہونے کا مطلب یہ تھوڑی ہے کہ تم انہیں سب کچھ بتا دو۔" اقیفہ نے سکھ کا سانس لیا اور بیگ اٹھا کر کمرے میں چلی گئی۔

" یہاں سب بہت باتیں کر رہے ہیں تمہارے بارے میں۔" وہ اسے کچھ بتانا چاہتا تھا لیکن سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیسے بتائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیسی باتیں؟ " وہ اسے بہت حیران کر رہا تھا۔

" کچھ نہیں۔۔۔ وہ تم کام نہیں کرتی نا تو بس اسی لئے سب باتیں کر رہے تھے۔۔۔" وہ کچھ سوچ کر بولا۔

" کیا بات ہے آج تم اتنے گم سم کیوں لگ رہے ہو ؟ " وہ کچھ پریشان سی ہوئی۔

" آج میں نے ماما سے کہا کہ میں نے اٹھارہ سال کا ہو کے شادی کر لینی ہے تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ جب مرضی کرنا لیکن میں تمہاری شادی فیملی میں نہیں ہونے دوں گی۔" وہ اس کی بات کو نظر انداز کر کے اپنی سنانے لگ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاہاہا۔۔۔ وہ ضرور مذاق کر رہی ہوں گیں۔" وہ اس کی بات پہ ہنسی۔

" پتہ نہیں شاید۔۔۔" وہ جوابًا اتنا ہی کہہ سکا۔

" اچھا میں کھانا کھا لوں پھر فری ہو کر بات کروں گی۔" وہ میسج ڈیلیٹ کر کے چینج کرنے لگی۔

" آپی کی مسڈ کالز۔۔۔ بعد میں کروں گی ان سے بات۔" وہ چینج کر کے باہر آئی تو سدرہ کی مسڈ کالز آئی ہوئی تھیں وہ سر جھٹک کر نیچے گئی اور موبائل ٹیبل پہ رکھ کر کھانا کھانے لگی۔ سدرہ کی پھر سے کال آنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ماما آپی سے بات کریں میں کھانا کھا لوں۔'' وہ فون ان کی طرف کھسکا کے پھر سے کھانا کھانے لگی۔ مریم بیگم نے ابھی دو منٹ ہی بات کی تھی کہ فون بند ہو گیا۔

'' اتنی جلدی۔۔۔'' وہ آبرو اچکا کر بولی۔

'' ہاں کہہ رہی تھی بعد میں کروں گی ابھی حارث کی کال آ رہی ہے۔'' وہ پانی کا گلاس اس کی طرف بڑھاتیں بولیں۔

شام ہونے والی تھی جب سدرہ کی پھر سے کال آئی۔ مریم بیگم کافی دیر اس باتیں کرتی رہیں پھر اقیفہ کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کمرے میں گئیں۔ وہ بیڈ پہ کتابیں بکھیرے پڑھائی میں مصروف تھی۔

" یہ لو سدرہ سے بات کرو۔" ان کا سرد لہجہ اقیفہ کو پریشان کر رہا تھا وہ ایک نظر موبائل پہ اور دوسری مریم بیگم پہ ڈالتی۔

" ہیلو آپی ک۔۔۔" اس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔

" تم فاہس سے باتیں کرتی ہو۔" وہ اس کی آواز سنتے ہی پھٹ پڑی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' ن نہیں۔'' وہ اپنے اندر خود اعتمادی لانے کی نا کام کوشش کرنے لگی۔

'' اچھا تو کیا یہ نمبر تمہارا نہیں ہے۔۔۔ حارث نے خود تمہارے سارے میسیجز دیکھے ہیں اور تمہاری تصویریں بھی۔۔۔ تمہیں کچھ اندازہ بھی ہے کہ تمہاری وجہ سے مجھے کتنی شرمندگی اٹھانا پڑ رہی ہے اور صرف یہی نہیں۔۔۔'' سدرہ غصے میں بولتی جا رہی تھی اقیفہ تو کچھ بھی بولنے کے قابل نہیں رہی اور سدرہ کو جواب دیے بغیر ہی فون بند کر دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مریم بیگم اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھیں۔

" ہمارا سر جھکانے کے لئے ہی رہ گئی تھی۔" مریم بیگم نے ایک زور دار تھپڑ اس کے گال پہ رسید کیا۔ اقیفہ گال پہ ہاتھ رکھ کر سسکنے لگی۔ اس وقت وہ ایک اور لمحہ بھی زندہ نہیں رہنا چاہتی تھی۔

" م میرا دل نہیں تھا لگتا۔۔ بہت اکیلی ہو گئی تھی۔" وہ سر جھکائے بولی۔ آنسو بہتے جا رہے تھے۔

" آئندہ میں تمہارے ہاتھ میں موبائل نہ دیکھوں اور خبردار اگر آئندہ تم نے اس سے بات کرنے کی کوشش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی کی تو۔۔" مریم بیگم کی آنکھیں سرخ ہو رہی

تھیں وہ موبائل پکڑ کر کمرے سے باہر چلی گئیں۔

" ک کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا۔۔ کیوں۔" وہ

پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی سانس لینا مشکل ہو رہا تھا ۔

وہ ایک بار اسے پوچھنا چاہتی تھی کہ اس نے یہ سب

کیوں کیا لیکن اب بات ہو گی تو کچھ پوچھ پائے گی

نہ۔۔۔ مغرب کا وقت ہو چکا تھا وہ نماز پڑھنے کے لئے

بھی بمشکل آنسو ضبط کرتی اٹھی اور نماز شروع کی۔

نماز کے درمیان میں بھی بے اختیار آنسو بہتے جا رہے

تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یا اللّٰلہ۔۔۔ اس نے کیوں کیا ایسا۔۔۔ و وہ تو مجھ سے بہت محبت کرتا تھا پھر کیوں۔" وہ دھاڑیں مار مار کر رونا چاہتی تھی مر جانا چاہتی تھی لیکن اس وقت کچھ بھی کرنے کے قابل نہ تھی۔ جسے اللّٰلہ کے سوا کسی کے سامنے آنسو بہانہ پسند نہیں تھا آج وہ زندگی کے اس موڑ پہ کھڑی تھی جہاں سے آگے کا راستہ صرف آنسوؤں سے ہو کر گزرنے والا تھا وہ بھی نا جانے کس کس کے سامنے۔

رات کو جب وہ سونے کے لئے مریم بیگم کے کمرے میں گئی تو مریم نے فون اس کے ہاتھ میں تھمایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اسے میسج کر کے بولو کہ تمہارے سارے میسیجز ڈیلیٹ کرے۔" مریم بیگم کا لہجہ ابھی بھی بہت تلخ تھا جسے برداشت کرنا اقیفہ کے لئے بہت مشکل تھا۔

اس نے اسی وقت فاہس کو میسج کیا لیکن اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ مریم بیگم نے پھر سے موبائل کھینچ لیا اور پشت اس کی طرف کر کے لیٹ گئیں۔

تقریباً چار گھنٹے بعد اس میسج آیا۔

" مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے۔" فاہس کا میسج دیکھ کر مریم بیگم نے موبائل اسے دیا۔ آج ان دونوں کو کہاں نیند آنی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" جلدی سے کام کی بات کرو اور موبائل واپس کرو۔"

وہ اسے کہہ کر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئیں۔

" مجھے کچھ نہیں سننا تم بس میرے میسیجز اور تصویریں ڈیلیٹ کرو ابھی۔" وہ آنسو ضبط کرتی اس سے میسیجز پہ بات کرنے لگی۔

" کر دیا سب کچھ ڈیلیٹ۔" وہ بڑی صفائی سے جھوٹ بول گیا۔

" قسم کھاؤ۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' تمہاری قسم۔'' وہ اب بہت مختصر جواب دے رہا تھا کیونکہ وہ جان گیا تھا کہ اب وہ اس سے بات نہیں کرے گی۔ اقیفہ نے میسیجز ڈیلیٹ کر کے موبائل مریم بیگم کو واپس کر دیا۔

اگلا پورا دن وہ کالج میں بھی خاموش رہی اتنا بولنے والی لڑکی کو ایک دم سے چپ سی لگ گئی تھی کسی سے بات کرنا بھی عذاب لگنے لگا تھا دل جیسے ہمیشہ کے لیئے بیٹھ چکا تھا۔ دل بس یہی دعا کر رہا تھا کہ آگے کوئی ایسی بات نہ ہو جسے برداشت کرنا میرے بس میں نہ ہو۔ معمول کے مطابق آج پھر گھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جاتے ہی سدرہ کی کال آئی۔ کال مریم بیگم نے رسیو کی اقیفہ چینج کرنے کمرے میں جا چکی تھی۔ سدرہ کے کہنے پر وہ فون اقیفہ کے کمرے میں لے گئیں اور اس سے بات کروائی۔ اقیفہ نے ڈرتے ڈرتے موبائل کان سے لگایا اور بمشکل ہیلو ہی بول پائی۔

" تم نے کل فاہس سے کہا تھا کہ میرے میسیجز اور تصویریں ڈیلیٹ کر دو۔" سدرہ کچھ غصے میں بولی۔

" ہاں ماما نے بولا تھا۔" وہ بہت آہستہ سے بولی۔

" اس نے حارث کو بھی یہ بات بتائی ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ میں نے اس کی جھولی قسم کھائی اور وہ مان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی گئی۔۔۔ اور ساتھ خوش ہو کر بتا رہا تھا کہ دیکھا حارث بھائی نماز اور روزے کی پابند لڑکیاں بھی مجھ سے بات کرتی ہیں۔" اقیفہ تو سن ہو کر کسی بے جان شے کی طرح صوفے پہ گری۔ رنگت زرد پڑ چکی تھی وہ کچھ بھی بولنے کے قابل نہیں رہی۔

" میرا تو دل کرتا ہے میں اسے ابھی شوٹ کر دوں۔۔۔ مجھے تو اس بات کی سمجھ نہیں آ رہی کہ تم نے اس بدتمیز لڑکے میں کیا دیکھا جو اس پہ مر مٹی تھی یا تمہاری اس سے منگنی ہوئی تھی جو تم اس سے بات کیئے بغیر رہ نہیں سکتی تھی۔۔۔" وہ دانت بھینچتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

غصے سے بولتی جا رہی تھی اور اقیفہ کا دل جیسے بند ہو رہا تھا۔ جسے وہ اپنی جان سے بھی ذیادہ محبت کرتی تھی اسے کوئی شوٹ کرنے کی بات کرتا وہ کیسے برداشت کر سکتی تھی لیکن اس وقت وہ کچھ بول بھی نہیں سکتی تھی صرف رو ہی سکتی تھی۔

مریم بیگم نے اسے روتے ہوئے دیکھ کر اس کے ہاتھ سے موبائل پکڑا۔

'' کیا بات ہے سدرہ...'' مریم بیگم پریشان سی ہوئیں۔

'' ماما کوئی ایک بات ہو تو بتاؤں... جب سے حارث اور خالہ لاہور سے آئے ہیں تب سے خالہ نے باتیں سنا سنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر مجھے پاگل کر دیا ہے۔'' مریم بیگم سے بات کرتے ہوئے سدرہ بھی رو پڑی۔

'' کونسی باتیں۔۔۔'' مریم بیگم پہلے سے بھی ذیادہ پریشان ہوئیں۔ کیونکہ اقیفہ اور سدرہ دونوں رو رہی تھیں۔

'' آمنہ ممانی کہہ رہی تھیں اگر فاہس کی شادی اس سے بڑی عمر کی لڑکی سے ہی کرنی ہے تو ہم آئمہ سے نہ کر لیں اور اگر کسی چھوٹی عمر کی لڑکی سے کرنی ہوئی تو فائقہ سے کریں گے۔ اور نانو نے بھی بڑی باتیں کیں کہہ رہی تھیں دونوں اتنی اتنی دیر تک بیٹھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

باتیں کرتے رہتے تھے اور ہم نے فاہس کی شادی کسی ایسی لڑکی سے کرنی ہے جس کی ہائیٹ زیادہ ہو۔۔۔ اور عبید ماموں نے بھی کہا کہ کہ میں نے خود دیکھا تھا اقیفہ فاہس کے اوپر لیٹی ہوئی تھی اور بھی بہت کچھ۔۔۔" سدرہ ابھی کچھ اور باتیں بھی بتانا چاہ رہی تھی لیکن مریم بیگم میں اب مزید کچھ بھی سننے کی ہمت نہیں تھی۔

" بس کر دو اور کچھ بھی سننے کی ہمت مجھ میں نہیں ہے۔" مریم بیگم نے فون بند کر دیا اور زاروقطار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رونے لگیں۔ مریم بیگم نے ساری بات اقیفہ کو بتائی

اس کے تو رونگٹے ہی کھڑے ہو گئے تھے۔

" جو بات تمہارے ماموں نے کہی کیا وہ سچ ہے؟ "

وہ روتی ہوئیں بولیں۔

" نہیں یہ جھوٹ ہے وہ مجھ پہ جھوٹا الزام لگا رہے

ہیں۔" وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے سسکنے لگی۔ مریم

بیگم اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئیں اور پھر سے

رونے لگیں۔

" ماموں میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔ وہ تو

مجھ سے بہت پیار کرتے تھے پھر اتنا بڑا الزام۔۔۔ " وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

روتے ہوئے بولی۔ تکلیفیں دن بدن بڑھتی ہی جا رہی تھیں۔

کل رات آمنہ بیگم نے نیازی صاحب کو اقیفہ اور فاہس کے بارے میں سب کچھ بتا دیا تھا لیکن اس وقت وہ فاہس سے بات نہ کر سکے آج صبح بھی آفس جلدی جانے کے چکر میں وہ اس سے بات نہ کر سکے۔ شام کو گھر آتے ہی وہ فاہس سے بات کرنا چاہتے تھے مگر وہ اس وقت گھر پہ موجود ہی نہیں تھا سو کال کر کے فوراً گھر آنے کا کہا تو وہ پانچ منٹ بعد گھر پہنچ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' جی پاپا آپ نے بلایا تھا۔'' وہ ان کے سامنے کھڑا بڑے ادب سے بولا۔

'' میرے کمرے میں آؤ۔'' وہ اس پہ ایک غصیلی نگاہ ڈالتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب بڑھے۔

''ضرور ماما نے کوئی شکایت کی ہو گی۔'' وہ منہ میں بڑبڑاتا ان کے پیچھے چلنے لگا۔ نیازی صاحب نے کمرے کا دروازہ بند کر دیا۔

'' تمہارے اور اقیفہ کے بارے میں جو میں نے تمہاری ماں سے سنا ہے کیا وہ سچ ہے ؟ تمہاری اس سے فون

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہ بات ہوتی تھی؟ '' وہ اس کے سامنے کھڑے یک ٹک اسے دیکھ کر بولے۔

''نہیں پایا ایسا کچھ نہیں ہے انہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ہماری فون پہ بات نہیں ہوتی تھی۔'' وہ خود کو کمپوز کرتا جھوٹ بول گیا۔ نیازی صاحب کچھ لمحے تو اس کا منہ دیکھتے رہے پھر پوری قوت سے ایسا تھپڑ مارا کہ فاہس کو تو اپنی پرنانی بھی یاد آ گئی۔ فاہس گرتے گرتے بچا تھا وہ سرخ ہوتی گال پہ ہاتھ رکھ کر حیرت سے دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تو کیا تمہاری ماں جھوٹ بول رہی تھی؟ " وہ غصے سے چلائے۔

" پتہ نہیں لیکن میں سچ کہہ رہا ہوں ہماری بات نہیں۔۔۔" وہ سر جھکائے مدھم آواز میں بول رہا تھا۔

" بس بہت سن لی تمہاری بکواس۔۔۔ آئندہ میں تمہارے بارے میں ایسا کچھ نہ سنوں۔ اب دفعہ ہو جائے یہاں سے۔" وہ انگلی دروازے کی جانب کر کے پھر سے دھاڑے۔ وہ ان سے نظریں ملائے بغیر الٹے پاؤں باہر چلا گیا۔ آمنہ بیگم اسے دیکھ کر اسے بلانے لگیں وہ لمبے ڈگ بھرتا ان کے پاس گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مل گیا آپ کو سکون۔ آپ نے اچھا نہیں کیا ہمارے بارے میں ایسی فضول باتیں کر کے۔۔۔ ایک بات میری دھیان سے سمجھ جائیں کہ آج کے بعد ہم دونوں ایک دوسرے کے لئے مر چکے ہیں۔" وہ دانت بھینچتا ہوا بولا اور اپنے کمرے کا دروازہ لاک کر کے اقیفہ کو یاد کر کے رونے لگا۔ وہ جان گیا تھا کہ اقیفہ کو بھی اس کی وجہ سے یہ سب برداشت کرنا پڑا ہو گا۔ آمنہ بیگم اس کی غصے سے سرخ ہوتی آنکھیں دیکھ کر ڈر سی گئی تھیں کہ کہیں وہ خود کو کوئی نقصان نہ پہنچا لے۔ وہ دو تین بار اسے کھانا کھانے کے لئے بلانے گئیں لیکن وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

باہر نہیں آیا۔ ساری رات رو رو کر گزار دی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب وہ اس سے کبھی بات نہیں کرے گی۔

اس وقت اسے حارث پہ بھی بہت غصہ آ رہا تھا کہ میری باتیں کسی اور سے شئیر کیوں کیں۔

" ماما مجھے فائقہ سے بات کرنی ہے پلیز تھوڑی دیر کے لئے... صرف ایک میسج کروں گی۔" وہ کالج سے واپس آتے ہی مریم بیگم کے کمرے میں جا کر انکی منتیں کرنے لگی۔ پہلے تو فائقہ سے بھی بات کر کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دل بہل جاتا تھا مگر اب تو موبائل پکڑنے پہ بھی پابندی لگ گئی تھی۔ وقت جیسے رک سا گیا تھا۔ اس کے اصرار کرنے پر مریم بیگم نے اسے کچھ دیر بات کرنے کی اجازت دے دی۔

''فائقہ تمہیں کچھ بتانا ہے ۔'' وہ وہیں پہ بیٹھی میسج کرنے لگی۔

'' کیا بتانا ہے؟ '' فائقہ نے اسی وقت میسج کا جواب دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''میری اور فاہس کی فون پہ بات ہوتی تھی اور یہ بات سب کو پتہ چل گئی ہے اس لیئے شاید اب میں کبھی بھی لاہور نہ آؤں۔'' وہ افسردہ سا منہ بنا کر بتانے لگی۔

'' تم دونوں کے بارے میں تو مجھے بھی پتہ تھا لیکن یہ نہیں پتہ تھا کہ یہ بات باقی سب کو پتہ چل جائے گی۔'' فائقہ بھی ان کے لئے فکر مند ہوئی۔ اقیفہ اس کی بات پہ حیران ہوئی مطلب فاہس نے فائقہ کو بھی سب کچھ بتا دیا تھا۔

'' تمہیں پتہ ہے نا فاہس اپنی ہر بات صرف حارث بھائی سے شئیر کرتا ہے اس نے انہیں میرے بارے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی بتایا تھا اور حارث بھائی نے یہ بات سب کو بتا دی ... حارث بھائی نے اچھا نہیں کیا۔'' وہ اس کی بات کو نظر انداز کرتی میسج کرنے لگی۔

'' ہاں شاید اسی بات کی وجہ سے اس نے اپنی ماما سے بھی بہت جھگڑا کیا کسی سے بھی سیدھے منہ بات نہیں کر رہا۔ آج میں ان کے گھر گئی تھی صرف ایک جھلک دیکھی اس کی ... اس کی آنکھیں بہت سوجھی ہوئی تھیں ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ساری رات روتا رہا ہو۔'' فائقہ اسے فاہس کی حالت کے بارے میں بتانے لگی۔ یہ میسج دیکھ کر اقیفہ سے مزید

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوئی بات نہ ہو سکی اور فون وہیں رکھ کر اپنے کمرے میں گئی۔ کمرے کا دروازہ بند کر کے بیڈ سے ٹیک لگا کر نیچے بیٹھ گئی اور سر گھٹنوں پہ جھکائے رونے لگی۔

" وہ کیوں رویا۔۔ مجھ سے اس کی تکلیف برداشت نہیں ہوتی۔۔ یا اللّٰہ اسے کبھی کوئی تکلیف نہ دینا۔"

روتے ہوئے اس کی ہچکی بندھ گئی تھی۔ خود اس کی وجہ سے بھلے جتنا بھی تڑپی تھی لیکن فاہس کی تکلیف کا سن کر جتنا دکھ ہو رہا تھا اتنا تو اسے اپنی تکلیفوں کا بھی نہیں ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مریم بیگم ہاتھ میں موبائل پکڑے اچانک کمرے میں داخل ہوئیں وہ ابھی بھی وہیں بیٹھی رو رہی تھی۔

" تم کیوں رو رہی ہو ؟ اس لئے کے میں تمہیں فاہس سے بات نہیں کرنے دے رہی یا اس لیئے کہ اس نے تمہارے میسیجز دوسروں کو دکھائے؟ " وہ اس کے قریب جا کر پوچھنے لگیں۔ وہ ایک بار فاہس سے پوچھنا چاہتی تھی کہ اس نے ایسا کیوں کیا لیکن اس وقت وہ کچھ بھی بولنے کے قابل نہیں تھی اس لئے خاموش رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''یہ لو موبائل فائقہ کے میسیج آ رہے ہیں۔۔۔ اور اپنا وعدہ یاد رکھنا صرف فائقہ سے بات کر کے باہر آؤ۔''

مریم بیگم اسے تنبیہہ کرتیں باہر چلی گئیں۔ ان کے جاتے ہی وہ فائقہ کے میسیج کو اگنور کرکے اپنا ایف بی اکاؤنٹ لاگ ان کر کے میسینجر چیک کرنے لگی۔

فاہس بھی اسی وقت آن لائن ہوا وہ بھی اس کے آن لائن ہونے کا ہی انتظار کر رہا تھا مگر اقیفہ اس دن کے بعد آج آن لائن ہوئی۔

'' مجھے تم سے بات کرنی ہے ۔'' فاہس نے اسے آن لائن دیکھتے ہی میسج کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ نے صرف یہ ایموجی سینڈ کیا۔ " ؟"

" تم نے مجھے بہت تڑپایا ہے میں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا میں نے تو پاپا سے بھی یہی کہا تھا کہ ہماری بات نہیں ہوتی۔" فاہس کی آنکھیں پھر سے نم ہونے لگیں۔ یہ میسج دیکھتے ہی اقیفہ اسے رپلائی کیے بغیر ہی آف لائن ہو گئی۔ وہ جو اس کا میسج دیکھ کر کچھ سکون میں آئی تھی اس کی تڑپ دیکھ کر پھر سے رونے لگی۔

" مجھ سے تمہاری تڑپ برداشت نہیں ہوتی۔" وہ موبائل بیڈ پہ رکھ کر اٹھی اور مریم بیگم کے کمرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے سلیپنگ پلز لیکر واپس اپنے کمرے میں چلی گئی۔ مریم بیگم کیچن میں کھیر بنا رہی تھیں۔ اقیفہ نے بہت ساری سلیپنگ پلز ہاتھ پہ رکھیں اور نگلنے کے لئے ہاتھ منہ کے قریب لائی۔

" خود کشی حرام کیوں ہے۔" ابھی وہ حرام موت مرنے کے بارے میں سوچتی ہوئی پلز کو گھور ہی رہی تھی کہ مریم بیگم کمرے داخل ہوئیں۔

" اقیفہ۔۔۔ ی یہ کیا کرنے جا رہی تھی۔" مریم بیگم تیزی سے اس کی جانب بڑھیں اور پلز چھین کر ڈسٹ بن میں پھینکیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ماما مجھے مرنا ہے۔" وہ روتے ہوئے بولی۔ مریم بیگم نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔

" رو لو جتنا رونا ہے لیکن میں تمہیں مرنے نہیں دوں گی۔" مریم بیگم بھی رو دیں آخر وہ بھی کب تک اسے یوں تڑپتے ہوئے دیکھ سکتی تھیں۔ ان کا یہ عمل اقیفہ کے دل میں ان کے لئے عزت، مقام اور محبت بڑھا گیا تھا۔ ایک ماں کی ممتا کیا ہوتی ہے یہ اسے آج سمجھ آئی۔۔۔ کافی دیر تک وہ ان کے سینے پہ سر رکھ کر روتی رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں تمہارے لیئے کھیر لیکر آتی ہوں تم منہ دھو کہ اپنا حلیہ درست کرو تاکہ تمہاری بھابھی کو شک نہ ہو۔" جب وہ بہت سا رو چکی تو مریم بیگم نے اسے خود سے الگ کیا اور اس کے چہرے پہ بکھرے بال جو آنسوؤں سے بھیگ چکے تھے انگلیوں کی پوروں سے ہٹائے۔ اقیفہ آنسو صاف کرتی منہ دھونے چلی گئی اور مریم بیگم کھیر لینے۔

اس کے آنے تک مریم بیگم کھیر رکھ کر جا چکی تھیں۔

کچھ لمحے وہ ٹاول ہاتھ میں پکڑے یونہی بیٹھی رہی پھر سائیڈ ٹیبل پہ رکھی کھیر کی پلیٹ اٹھائی اور ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نوالہ منہ میں ڈالا۔ کھیر کا نوالہ ابھی حلق سے نیچے گیا بھی نہیں تھا کہ آنسوؤں کا گولہ حلق میں پھنس گیا تھا کھیر کیسے حلق سے نیچے جاتی جب اسے یاد آ گیا تھا کہ فاہس کو کھیر بہت پسند تھی۔ زندگی میں پہلی بار کچھ کھاتے ہوئے اتنی تکلیف ہو رہی تھی دل ایسا دھڑکا تھا کہ بس ابھی پھٹ جائے گا۔ اسے سوچ سوچ کر دماغ کی شریانیں جیسے پھٹنے کو تھیں جسم جیسے زندہ لاش بن چکا تھا۔ بمشکل ایک نوالہ حلق میں اتارا اور پلیٹ واپس ٹیبل پہ رکھ دی۔ اور پیٹ پہ ہاتھ رکھ کر آنسو ضبط کرنے کی ناکام کوشش کرنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگی۔ اب تو رو رو کے پیٹ بھی دکھنے لگا تھا مزید رونے کی ہمت نہیں تھی پھر بھی آنسو تھے کہ روکے نہیں رک رہے تھے۔

فاہس بھی اس کی بے رخی دیکھ کر بہت تڑپا تھا۔

" کیسے ہو گیا یہ سب... میں نے کیوں حارث بھائی کو سب بتایا۔" وہ تکیے میں منہ چھپائے بلکنے لگا۔ زندگی میں پہلی بار وہ اس عجیب سی کیفیت سے آشنا ہوا تھا کہ لمحہ بھر کے لئے بھی سکون میسر نہیں تھا...

نیازی صاحب صبح آفس جانے سے پہلے اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کمرے کا دروازہ کھلوا کے گئے تھے آمنہ بیگم اسے کئ بار منانے کی کوشش کر چکی تھیں مگر وہ نہیں مانا۔

''فاہس بیٹا میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں خدا کے لئے کچھ کھا لو چھوڑ دو یہ غصہ۔۔۔'' آمنہ بیگم پھر سے اسے منانے کے لئے آئیں۔ فاہس اوندے بل لیٹا بے آواز آنسو بہا رہا تھا۔

'' میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں خدا کے لئے مجھے اکیلا چھوڑ دیں۔'' وہ اپنی بھرائی ہوئی آواز میں تپ کر بولا۔ پہلی بار اس کی ایسی حالت دیکھ کر آمنہ بیگم کا دل بہت بری طرح سے کانپا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اور کتنا روئے گے بس کر دو اب۔۔ جو ہونا تھا ہو گیا اب آنسو بہانے کا کیا فائدہ۔" آمنہ بیگم اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتیں اس کے سر پہ اپنا سر جھکائے رونے لگیں۔

" وہ میری بہت اچھی دوست تھی۔۔۔" وہ آمنہ بیگم کی گود میں سر رکھ کر رونے لگا۔ " دوست تھی" کا لفظ بولتے ہوئے دل ایک بار پھر سے بری طرح سے ٹوٹا تھا ۔ پورے تین دن کی ان تھک کوششوں اور منتوں کے بعد آخر اس کا دل آمنہ بیگم کے لئے کچھ حد تک نرم پڑ ہی گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اگلے دن حیدر صاحب کی واپسی کی فلائٹ تھی۔

انہوں نے مریم بیگم سے بولا تھا کہ مجھے پک کرنے ساتھ اقیفہ ضرور آئے کیونکہ وہ خود جانا چاہتی تھی لیکن اب ان حالات میں وہ کیسے جا سکتی تھی مریم بیگم بھی اب اسے ساتھ لیکر نہیں جانا چاہتی تھیں۔

" ماما آپ لاہور اکیلی جائیں گیں؟ " وہ کالج جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی جب مریم بیگم اس کے لئے ناشتہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیکر کمرے میں داخل ہوئیں۔ وہ ان کے قریب جا کر

آہستہ سے بولی۔

" نہیں صفی گھر ہے تو اسی کے ساتھ جاؤں گی۔۔۔ تم

جلدی سے ناشتہ ختم کرو۔" وہ گہری سنجیدگی سے

بولیں۔ اقیفہ سر ہلا کر ناشتہ کرنے لگی۔

" آج میں جاؤں گی تو ان سے کہہ کر آؤں گی کہ

ہمارے ذہن میں بھی ایسی کوئی بات نہیں تھی۔ ہم نے

تو ویسے بھی یہاں رشتہ ہی نہیں کرنا تھا۔۔۔ یہ تو

صرف بچوں کی نادانی تھی۔" مریم بیگم دروازے تک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہنچ کر پھر سے واپس آئیں اور دو ٹوک انداز میں بولیں۔

" نہیں ماما پلیز نہیں۔۔۔ آپ ایسا کچھ نہیں کہیں گیں۔" وہ جو اتنی مشکل سے ضبط کیۓ بیٹھی تھی ناشتہ چھوڑ کر پھر سے رونے لگی۔ اب تو پانی بھی حلق سے اتارنا مشکل ہو رہا تھا۔

" کیوں کروانی ہے وہاں شادی۔۔۔ اگر انھوں نے رشتہ ہی نہ مانگا تو کیا اَن چاہی بن کر جاؤ گی وہاں۔" وہ اسے حیرت سے دیکھ کر بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھے کچھ نہیں پتہ بس آپ نے ایسا کچھ نہیں کہنا۔" وہ روتی ہوئی بچوں جیسے ضد کرنے کے انداز میں بولی۔

" اچھا ٹھیک ہے نہیں کروں گی ایسی کوئی بھی بات۔۔۔ اب ناشتہ کرو جلدی سے کالج بھی تو جانا ہے۔" وہ اس کے آنسو صاف کرتیں قدرے نرمی سے بولیں۔

اقیفہ نے جیسے تیسے کر کے ناشتہ کیا اور کالج چلی گئی۔ تھوڑی دیر بعد مریم بیگم اور صفی بھی لاہور جانے کے لئے گھر سے نکل پڑے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ جب گھر واپس آئی تو حارث سدرہ کو ڈراپ کر کے واپس جانے کے لئے گاڑی میں بیٹھ رہا تھا اقیفہ کو دیکھ کر وہیں رک گیا لیکن اقیفہ نے تو اسے بلانا بھی گوارہ نہیں کیا اسے نظر انداز کرتی اندر چلی گئی۔ حارث نے بھی اسے بلانے کی کوشش نہیں کی کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ اس سے ناراض ہے اتنی آسانی سے نہیں مانے گی۔ وہ بھی گاڑی میں بیٹھ کر واپس چلا گیا۔

" السلام علیکم۔" اقیفہ نے سدرہ کو دیکھ کر سلام بولا جو صوفے پہ بیٹھی حیدر صاحب سے فون پہ بات کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہی تھی۔ اقیفہ بھی بیگ رکھ کر اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

" اقیفہ بھی آ گئی اب آپ خود ہی اس سے پوچھ لیں کیوں نہیں گئی لینے آپ کو۔" سدرہ نے فون اس کے سامنے کیا اور خود گردن دوسری جانب پھیر لی۔

" السلام علیکم پاپا کیسے ہیں آپ؟ " وہ دبی دبی سی آواز میں بولی۔

وعلیکم السلام بیٹا۔۔ میں تو ٹھیک ہوں آپ کیسے ہو " اور مجھے لینے کیوں نہیں آئے آپ؟ " حیدر صاحب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ائیرپورٹ پہنچتے ہی اقیفہ کو نہ پا کر کال کر کے اسے دریافت کرنے لگے۔

" م مجھے کالج جانا تھا اس لئے۔۔" بہت ضبط کے باوجود بھی سدرہ کے سامنے آنکھوں میں نمی اتر آئی۔

" اچھا۔۔ چلیں ٹھیک ہے پھر آپ کھانا کھا لو گھر آتے ہیں تو بات کرتے ہیں۔ اللّٰہ حافظ۔" وہ فون بند کر کے گاڑی میں بیٹھے۔

" آپی تمہیں ماما کو ہر بات نہیں بتانی چاہیے تھی مجھے جو مرضی کہہ لیتی۔" وہ سدرہ کی جانب رخ کرتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اچھا۔۔ اور جو تم نے میرے ساتھ کیا تھا وہ بھول گئی تم۔ تب تو بڑی باتیں کرتی تھی اب بتاؤ ذرا کیا فاہس تمہارا محرم تھا۔۔ اب کسی نامحرم سے بات کرتے ہوئے تمہیں کچھ نہیں ہوا۔۔ شکر کرو ابھی صرف ماما کو بتایا ہے اگر پاپا یا صفی کو بھی بتاتی تو پتہ نہیں کیا ہو جاتا۔۔'' وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورتی ہوئی غصے سے بولی۔ اقیفہ کے لئے تو جیسے سانس لینا بھی مشکل ہو رہا تھا۔ آنسو سیلاب کی طرح بہنے لگے تھے اب مزید کچھ سننے کی ہمت نہیں تھی۔ وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے جواب دیے بغیر ہی اٹھ کر کمرے میں چلی گئی

اور دروازہ بند کر کے رونے لگی۔

" ہاں بہت غلط کیا تھا میں نے۔۔۔ شاید اسی غلطی

کی سزا ملی مجھے کہ آنسو میرا نصیب بن گئے۔" وہ

دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر روتی ہوئی بال نوچنے

لگی۔

حدیث کے مطابق اگر کوئی انسان گناہ کرتا ہے پھر

سچے دل سے اللّٰہ سے معافی مانگنے پر اللّٰہ اسے

معاف بھی کر دیتا ہے لیکن اس کے باوجود بھی اگر

کوئی شخص اس انسان کے بارے میں غلط سوچ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رکھے جبکہ اللّٰہ اس انسان کو معاف کر چکا ہو تو غلط سوچ رکھنے والے شخص کو تب تک معافی نہیں ملے گی جب تک وہ خود اس گناہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔ بے شک اللّٰہ انصاف پسند ہے۔۔۔ اقیفہ کے ساتھ بھی شاید کچھ ایسا ہی معاملہ تھا۔

اقیفہ کی بے چینی تھی کہ دن بدن بڑھتی ہی جا رہی تھی اسے جتنا بھولنے کی کوشش کرتی وہ اسے اتنا ہی یاد آتا ہر وقت اس کی باتیں اس کے کانوں میں گونجتی رہتیں۔ کبھی گھڑی دیکھتی رہتی وقت جیسے رک سا گیا تھا کبھی اپنے اس ہاتھ کو دیکھتی رہتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جسے فاہس نے چھوا تھا تب سے اسے اپنا وہ ہاتھ بہت پیارا لگنے لگا تھا کیونکہ اس ہاتھ سے فاہس کی خوشبو آتی تھی۔۔۔ کبھی نماز پڑھنے کے لئے حجاب کرتی تو خود کو آئینے میں دیکھ کر روتی کیونکہ فاہس کو وہ حجاب میں بہت پیاری لگتی تھی شاید ہی کوئی ایسی ہو جس میں اسے فاہس نہ دکھتا ہو۔۔۔ فاہس اس کی روح کا ایک اہم جزو بن چکا تھا پھر وہ اس سے جدا ہو کر کیسے سکون سے رہ سکتی تھی۔ نماز کے بعد گھنٹوں رو رو کر بس یہی ایک دعا کرتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اللّٰلہ تعالٰی فاہس مجھے دے دو۔" یہ ایک لائن نا جانے وہ کتنی بار بولتی۔

اس دوران اس کی فائقہ سے بھی تھوڑی بہت بات ہوتی رہی جو اسے فاہس کے بارے میں کچھ نہ کچھ بتاتی رہتی۔ جس کے بعد وہ کوئی نہ کوئی سیڈ پوسٹ کرتی جسے وہ بس لائیک ہی کرتا کومینٹ کرنے کی بجائے ڈائریکٹ میسج کرتا اور صرف یہی کہتا کہ مجھے تم سے بات کرنی ہے پلیز مجھ سے بات کرو لیکن اقیفہ نے کبھی اس کے میسج کا جواب نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیا۔۔ کیونکہ اب وہ مزید اپنا تماشا نہیں بنانا چاہتی تھی۔

ہر روز کی طرح آج بھی وہ مریم بیگم کے سونے کا فائدہ اٹھا کر ان کے موبائل پہ اپنا ایف بی اکاؤنٹ اوپن کر کے اس کی تصاویر دیکھ دیکھ کر دل بہلانے لگی۔۔۔ لیکن وہ سے بات کرنا چاہتی تھی۔

" میں اس سے اقیفہ بن کر نہ سہی لیکن کوئی انجان بن کر تو بات کر ہی سکتی ہوں۔" جب اس سے رہا نہ گیا تو ایک نیا اکاؤنٹ بنا کر اسے فرینڈ ریکویسٹ سینڈ کی۔ لیکن ڈیٹ آف برتھ جان بوجھ کر وہ دی جو فاہس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی تھی۔ فاہس نے اسی وقت ریکویسٹ ایکسیپٹ کی

اور اس کی ٹائم لائن پہ پوسٹ کی۔

''Same DOB."

اقیفہ نے بھی اسی وقت کومینٹ "It's interesting. ''

کیا۔

فاہس نے میسینجر پہ میسج کیا۔ "Who are you?"

اس "I'm a human being categorized as female."

سے بات کر کے اقیفہ کو بہت سکون مل رہا تھا۔

شاید وہ جان گیا تھا کہ وہ اقیفہ ہے۔ "I know you.''

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' وہ کیسے؟ '' اقیفہ حیران ہوئی۔

'' وہ ایسے کہ تم نے اپنا نمبر تو ہائیڈ کیا ہی نہیں۔'' وہ اس کی نادانی پہ مسکرایا۔

'' اوہ فش۔'' اقیفہ نے ماتھا پیٹتے یہ میسج کیا۔ پہلے تو وہ اپنی بیوقوفی پہ پچھتائی اور فون بند کرنا چاہا لیکن وہ سچائی اس کے منہ سے سننا چاہتی تھی سو یہی ایک موقع تھا اس سے بات کرنے کا۔

'' تم نے ایسا کیوں کیا؟ کیوں بتایا حارث بھائی کو؟ '' وہ اب اصل موضوع پہ آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

''میں سچ کہہ رہا ہوں میں نے کسی سے کچھ نہیں کہا۔۔۔ میں نہیں جانتا کہ سب کو کیسے پتہ چلا۔'' وہ پھر سے صفائی پیش کرنے لگا۔

'' اچھا پھر حارث بھائی جھوٹ بول رہے ہوں گے کہ تم نے انھیں سب کچھ بتا دیا تھا۔'' اقیفہ کو یقین ہونے لگا تھا کہ وہ سچ کہہ رہا ہے۔

''نہیں میں نے حارث بھائی کو بتایا تھا لیکن اس طریقے سے کہ وہ ہمارے معاملے کو سیریس نہ لیں۔۔۔ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ وہ یہ سب کریں گے تو میں کبھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی ان سے کوئی بات شئیر نہ کرتا۔'' فاہس اب اس

سے کچھ بھی نہیں چھپانا چاہتا تھا۔

'' میں نے سنا ہے تمہاری گرل فرینڈز بھی ہیں مجھے

کیوں نہیں بتایا؟ '' وہ دل پہ پتھر رکھ کر پوچھنے لگی

ساتھ دل میں دعائیں مانگنے لگی کہ یہ سب جھوٹ

ہو۔

'' ہاں میری گرل فرینڈز ہیں اگر تمہیں بتاتا تو تمہیں

بہت دکھ ہوتا بس اسی لئے نہیں بتایا۔'' فاہس اس کا

میسج دیکھ کر چونکا پھر سب کچھ سچ بتا دیا آخر

کبھی نہ کبھی تو سچ سامنے آنا ہی تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' خیر کوئی بات نہیں۔'' دل ایک بار پھر سے خون کے آنسو رویا تھا لیکن اس میں غلطی اقیفہ کی بھی تھی اسے یہ بات بہت پہلے سوچنی چاہیے تھی مگر اس نے تو کبھی ایسا سوچا ہی نہیں تھا۔ بھلا محبوب میں بھی کبھی کسی نے کوئی خامی تلاشنے کی کوشش کی ہے محبوب کا تو غلط بھی صحیح لگتا ہے۔

وہ موضوع بدل گئی۔''تمہیں پتہ ہے خالہ جب لاہور گئیں تھیں تب کیا کیا باتیں ہوئی میرے بارے میں۔''

وہ جاننا چاہتی تھی کہ اسے ساری بات کا پتہ بھی ہے یا نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' اس دن میں نے تمہیں بتایا تو تھا کہ تم کام نہیں کرتی اس لیئے سب تمہارے بارے میں باتیں کر رہے ہیں میرے سامنے تو بس یہی باتیں ہوئیں اور اسی دن میں تمہیں حارث بھائی کے بارے میں بتانا چاہتا تھا مگر بتا نہیں سکا۔'' اسے واقعی میں کچھ نہیں پتہ تھا کہ سب نے کیا کیا باتیں کیں۔ لیکن اقیفہ نے اسے ساری باتیں بتا دیں جو بھی اس نے سنی تھیں۔

'' اب دیکھنا تم میں کیا کرتا ہوں ایک ایک سے بدلہ لوں گا۔۔ بہت باتیں کر لیں سب نے اب میں بولوں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور باقی سب سنیں گے۔'' وہ اس کی باتیں سن کر غصے سے بولا۔

'' نہیں تم ایسا کچھ نہیں کرو گے کوئی ضرورت نہیں کسی سے جھگڑا کرنے کی۔'' اقیفہ نے اسے ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی۔

'' میں تین دن روتا رہا ماما سے بھی بات نہیں کی۔۔۔ بڑی مشکل انھوں نے مجھے منایا لیکن مجھے ان کا منانا بھی اچھا نہیں لگا۔'' وہ اپنی تین دن کی اس اذیت کے بارے میں بتانے لگا جس میں وہ ابھی تک رہ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

'' میں بھی بہت روئی بہت تڑپی تمہارے لیئے۔''

دونوں کے دل کا بوجھ ہلکا ہونے لگا تھا۔

'' نہیں اب بلکل بھی نہیں رونا۔'' اقیفہ اسے خود کے لئے فکر مند ہوتا دیکھ کر خوش ہو رہی تھی لیکن اداسی بھی اس بات کی تھی کہ آج کے بعد فاہس سے بات ہو گی بھی یا نہیں۔

'' اچھا ماما کا موبائیل واپس رکھنا ہے۔ اللّٰلہ حافظ۔'' وہ فون واپس ان کے کمرے میں رکھ آئی۔ بہت دنوں بعد آج دل کو سکون ملا تھا۔ جیسے اتنے دن کی پیاسی کو آج پیاس بجھانے کو پانی ملا ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صائمہ میں نے تمہیں منع بھی کیا تھا کہ مریم سے "

بچوں کے بارے میں کوئی بات نہ کرنا لیکن تم نے اسے

سب کچھ بتا دیا ... نواسی کو تو جو کہنا تھا کہہ لیا

لیکن مریم تو بیٹی تھی اسے تو ناراض نہیں کر سکتے

تھے۔" نانو صائمہ بیگم سے فون پہ ناراضگی ظاہر کرنے

لگیں۔ شاید وہ بھول گئیں تھیں کہ جیسے مریم بیگم

ان کی بیٹی ہیں ویسے ہی اقیفہ بھی مریم بیگم کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیٹی ہے پھر وہ کیسے اپنی اقیفہ کے بارے میں ایسی باتیں برداشت کر سکتی تھیں۔

" لیکن میں نے تو اسے کچھ نہیں بتایا۔۔ کیا مریم نے آپ سے کچھ کہا ہے۔" وہ حیرت زدہ سی پوچھنے لگیں۔

" کہا تو کچھ نہیں لیکن اس کے لہجے سے لگ رہا تھا کہ جیسے اسے سب باتوں کا پتہ چل گیا ہے۔۔ آئیندہ میری توبہ اگر میں تم سے کوئی بات کروں۔۔ ذرا سی بات بھی ہضم نہیں ہوئی تم سے۔" انھوں نے غصے سے فون بند کر دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میری بات تو۔۔۔ ہ ہیلو۔" صائمہ بیگم تو فون کو ہی دیکھتی رہ گئیں۔

" یہ ضرور سدرہ کا کام ہو گا۔۔۔ میرے منع کرنے کے باوجود بھی۔" وہ فون رکھ کر سدرہ کے پاس گئیں جو کیچن میں کھانا بنانے میں مصروف تھی۔

" میں نے تمہیں منع بھی کیا تھا کہ مریم کو کچھ نہ بتانا پھر بھی۔۔۔ ابھی امی کا فون آیا تھا ناراضگی ظاہر کر رہی تھیں کیونکہ مریم ان سے ٹھیک سے بات نہیں کر رہی۔ یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے ہم سب میں ناراضگی پیدا کر کے بہت خوشی مل رہی ہو گی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ناں۔۔" وہ غصے میں واویلا کرتیں چلی گئیں سدرہ کی ایک نہیں سنی۔ سدرہ بے بس سی وہیں کھڑی بس دیکھتی ہی رہ گئی کیونکہ ان سے مقابلہ کرنا اس کے بس سے باہر تھا۔ وہ فوراً اپنے کمرے میں گئی اور نمبر ڈائل کرنے لگی۔

" نانو آپ خالہ سے ناراضگی ختم کر دیں پلیز۔۔۔ماما کو میں نے سب کچھ بتایا تھا خالہ نے نہیں۔" وہ کچھ پریشان سی ہوئی۔

" ہاں تو تمہیں بھی کیوں بتایا سارا کچھ۔۔۔ اسی لئے بات اتنی پھیل گئی ہے۔" نانو کچھ خفا سی ہوئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اچھا اب جو ہونا تھا ہو گیا اب پلیز خالہ سے بات کر لیں ورنہ وہ میرا جینا مشکل کر دیں گیں۔" وہ التجا کرنے لگی۔

" اچھا ٹھیک ہے کر لوں گی بات تم فکر نہ کرو۔" وہ قدرے نرمی سے بولیں اور فون بند کر گئیں۔ سدرہ کی جیسے جان میں جان آئی۔

نئے گھر شفٹ ہوئے آج انہیں پندرہ دن ہو گئے تھے اور فاہس سے بات کیئے اسے بیس دن گزر چکے تھے۔ جس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے بات کیئے بغیر جینا محال ہو جاتا تھا آج اس کے

میسیجز دیکھ کر بھی خود پہ قابو پانا کیسا تھا یہ

صرف وہی جانتی تھی۔ خاص طور پر نئے گھر وقت

گزارنا اور بھی مشکل ہو رہا تھا۔ فاہس کو یاد نہ کرنے

کی ہر کوشش ناکام ہوتی جا رہی تھی۔ اس کے خیال

سے سلیپنگ پلز لینے کے بعد اس پہ ایسی غنودگی

چھا جائے گی کہ وہ اسے یاد نہ کرنے میں کامیاب ہو

جائے گی مگر تین تین گولیاں کھانے کے باوجود بھی وہ

اسے مسلسل یاد آتا رہا تھا۔ رو رو کر دعائیں کر کے دل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کا بوجھ تو کچھ حد تک کم ہو جاتا مگر اس کی یاد نے ایک پل کے لئے بھی ساتھ نہیں چھوڑا۔

" اللّٰہ تعالٰی مجھے فاہس دے دیں ہم دونوں کے ماما پاپا مان جائیں۔۔۔ میں کسی کے لئے ان چاہی نہ رہوں بلکہ وہ مجھے خوشی سے اپنا لیں خوش ہو کر میرے لئے رشتہ لینے آئیں۔۔۔ اسے میرے لیئے حلال کر دیں۔"

وہ گر گرا کے دعا مانگ رہی تھی کہ مریم بیگم اچانک کمرے میں داخل ہوئیں۔ اقیفہ کو یوں تڑپتا ہوا دیکھ کر اس کے قریب آئیں۔ رو رو کر اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بچہ اگر آگ مانگے تو ماں اسے آگ نہیں دے سکتی کیونکہ وہ آگ کو بدل نہیں سکتی۔ اپنے لئے بہتر مانگا کرو اللّٰہ سے۔۔۔ ایسے ضد نہیں کرتے۔ " مریم بیگم کہتی ہوئیں اس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر باہر چلی گئیں کیونکہ وہ اسے روتا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھیں۔

" اللّٰہ سب کو لگتا ہے کہ وہ میرے لیئے بہتر نہیں ہے لیکن آپ تو ہر چیز پر قادر ہیں آپ اسے میرے لیئے بہتر بنا دو۔۔۔ اور میں آپ سے ضد نہیں کروں گی تو اور کس سے کروں گی کیونکہ آپ کے علاوہ تو اور کوئی بھی میری چاہت پوری نہیں کر سکتا۔۔۔ ماں آگ کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں بدل سکتی لیکن آپ تو آگ کو بھی ٹھنڈا کر

سکتے ہیں تو اسے میرے لیئے بہتر کیوں نہیں بنا

سکتے۔ آپ بنا سکتے ہو آپ اسے میرے لیئے بہتر بھی

نہیں بلکہ بہترین بنا دو پلیز۔'' ان کے جانے کے بعد وہ

پھر سے سجدے میں سر جھکائے رو رو کر دعا مانگنے

لگی۔

تہجد کے وقت اللّٰہ پہلے آسمان پر آیا ہوتا ہے اور خود

بندے کو پکارتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا۔۔۔ اقیفہ کو

فاہس چاہیے تھا وہ اللّٰہ سے اسے مانگنا چاہتی تھی

پھر وہ کیسے اسے مانگنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیتی سو اب وہ تہجد میں بھی اسے مانگنے لگی۔

راتوں کو گھنٹہ گھنٹہ وہ صرف فاہس کے لئے دعائیں مانگتی رہتی۔۔۔ اللّٰہ مجھے فاہس دے دو پلیز۔

اب اسے اپنے حالات کے بارے میں بتانے کا صرف ایک ہی طریقہ تھا جو بھی بات اس تک پہچانی ہوتی تو وہ لکھ کر پوسٹ کر دیتی۔ آج بھی نئے گھر شفٹ ہونے کی پوسٹ کر کے کالج گئ جب وہ واپس آئی تو میسینجر پہ فاہس کا میسج آیا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پوسٹ نہ کیا کرو میسج بھیجا کرو۔" وہ اس وقت "

آف لائن تھا جب وہ موبائل پکڑے اس کے میسج کے

بارے میں سوچ رہی تھی۔

" میں نے ماما کو بتایا تھا کہ میری تم سے بات ہوئی

تھی اور یہ بتایا تھا کہ تم نے کسی کو کچھ نہیں بتایا

تھا لیکن ماما نے کہا تم آئندہ اس سے بات نہیں کرو

گی... وہ مجھے تم سے بات کرنے سے منع کرتی ہیں۔"

اقیفہ نے اسے بات نہ کرنے کی وجہ بتانے کیلئے اس بار

اس کے میسج کا جواب دیا۔ مریم بیگم نے بھی اسی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

شرط پہ موبائل پکڑنے کی اجازت دی تھی کہ اب وہ اس سے بات نہیں کرے گی۔

" اگر وہ منع کرتی ہیں تو نہ کیا کرو بات۔۔ بات نہ کرنے سے محبت کم نہیں ہو جاتی۔" وہ بھی اسی وقت آن لائن ہو گیا۔

" ہاں ٹھیک کہا تم نے۔" وہ صرف اتنا کہہ کر آف لائن ہو گئی۔ فاہس نے بھی پھر کوئی جواب نہیں دیا۔

اقیفہ کو اس کی بات بہت اچھی لگی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ جب سدرہ حارث کو بات کرنے سے منع کرتی تھی تو وہ کسی نہ کسی طریقے اسے راضی کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیتا تھا مگر فاہس نے اسے مجبور نہیں کیا بلکہ اسے سمجھنے کی کوشش کی۔ اب اقیفہ نے بھی ارادہ کر لیا تھا کہ آئیندہ وہ اس سے بلکل بھی بات نہیں کرے گی۔ کیونکہ بات نہ کرنے سے محبت کم نہیں ہو جاتی۔

دو دن بعد فائقہ نے اسے بتایا کہ اس کے ماما پاپا اور فاہس کے ماما پاپا حج کرنے جا رہے ہیں تو تب تک مریم بیگم فائقہ اور عنز کے پاس رہیں گے۔ جانے سے پہلے مریم بیگم نے اسے بتایا تھا کہ وہ کچھ دنوں کے لئے لاہور جا رہی ہیں مگر اس بار تو وہ ضد بھی نہ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سکی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اب مریم بیگم اسے

کسی بھی صورت میں لاہور نہیں جانے دیں گیں۔

وہ بلیو جینز پہ بلیک شارٹ شرٹ پہنے لائٹ سا میک

اپ کئے آئینے کے سامنے کھڑی ہائی پونی ٹیل بناتی بار

بار خود کو دیکھ کر مسکراتی۔ کیونکہ آج وہ حیدر

صاحب کے ساتھ مریم بیگم کو لینے لاہور جا رہی تھی۔

ٹینشن سے اس کا وزن پہلے کی نسبت کم ہو گیا تھا

جس وجہ سے وہ بہت سمارٹ اور پیاری بھی لگ رہی

تھی۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ فاہس کی گرل فرینڈز بھی

ایسی ڈریسنگ کرتی ہیں تو یقیناً وہ بھی اسے آج پہلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے زیادہ پیاری لگے گی۔ وہ صرف فاہس کے لئے ایسے تیار ہو رہی تھی۔

فاہس کے گھر پہنچتے ہی اس کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑنے لگے تھے کیونکہ جب سے وہ سب باتیں ہوئیں تھیں اس کے بعد پہلی بار وہ سب کا سامنا کرنے جا رہی تھی۔ رسمی علیک و سلیک کے بعد وہ دونوں کچھ دیر وہاں بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ اقیفہ مسلسل فاہس کو ادھر ادھر ڈھونڈتی رہی مگر وہ اس وقت گھر پہ موجود نہیں تھا۔ وہ دل ہی دل میں اس کے آنے کی دعائیں کرتی رہی مگر وہ آخری لمحے تک بھی نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آیا۔ اس نے سوچا تھا کہ بات نہ سہی کم از کم اس کی ایک جھلک ہی دیکھ کر دل کو کچھ سکون میسر آ جاتا مگر دل تو پہلے سے بھی ذیادہ بے سکون ہونے لگا تھا۔

واپسی پہ وہ پورے راستے میں چھپ چھپ کر روتی رہی۔۔۔ رات بھی یونہی روتے دھوتے گزر گئی۔

'' یہ خواب تھا؟ '' وہ سو کر اٹھتے ہی بڑبڑائی۔ نا جانے سوتے ہوئے یا کھلی آنکھ سے اس نے کوئی خواب دیکھا تھا جس میں فاہس اسے سوری بول رہا تھا۔ الارم کے لئے موبائل سائیڈ ٹیبل پہ رکھا تھا جسے اٹھا کر وہ جلدی سے ایف بی چیک کرنے لگی۔ اپنی ٹائم لائن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیکھتے ہی اس کا دل زور سے دھڑکنے لگا تھا کیونکہ اس کی ٹائم لائن پہ واقعی میں فاہس نے سوری کی پوسٹ کی ہوئی تھی۔ اس کا سوری دیکھ کر اقیفہ کے تڑپتے دل کو تھوڑا قرار آیا۔

''یعنی میں اکیلی اس کے لئے اداس نہیں ہوں وہ بھی میرے لیئے اداس ہے۔'' مسکراتی آنکھوں میں نمی لئے موبائل سینے سے لگائے لیٹی اور میسینجر چیک کرنے لگی جس پہ فاہس نے میسج بھی کیا ہوا تھا۔

'' سنا ہے بہت موٹی ہو گئی ہو۔'' وہ جان بوجھ کر اسے تنگ کرنے کے لئے ایسا کہہ رہا تھا۔ وہ بھی اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لہجے میں کہنا چاہتی تھی کہ ہاں بہت موٹی ہو گئی ہوں اتنی کہ بس پھٹنے والی ہوں اس لئے مجھ سے بچ کر رہنا۔۔ مگر اسے تو میسج ہی نہیں کرنا تھا پھر وہ کیسے کہتی۔ اس کا نفس اسے بے چین کر رہا تھا مگر اس نے میسج کا جواب نہیں دیا۔

مارا کسی بھی جاندار کو جائے تکلیف تو ہوتی ہے یہ تو اس کا اپنا نفس تھا جسے مارنا کوئی آسان کام نہیں تھا جو تھا بھی بہت کمزور۔۔ اس وقت اسے بھی ایسی ہی تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اسی لئے تو کہتے ہیں کہ ایک قدم نفس پہ رکھو اور دوسرا جنت میں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فاہس سے بات نہ کر کے جتنی بے چینی اقیفہ کو ہو

رہی تھی شاید اس سے زیادہ بے چین فاہس ہو رہا تھا

جبھی تو اسے بات نہ کرنے کا کہہ کر بھی اسے

میسیجز کرتا رہا تھا لیکن اقیفہ نے خود کو بہت

مضبوط رکھنے کی کوشش کی۔ ابھی وہ اسی کے

میسیجز دیکھ رہی تھی جن کا ابھی تک اس نے کوئی

جواب نہیں دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں کل بکرے لینے آ رہا ہوں۔" اقیفہ کو آن لائن دیکھ کر اس سے رہا نہیں گیا تو کسی بہانے اسے پھر سے میسیج کر ڈالا۔ لیکن اقیفہ نے پھر کوئی جواب نہیں دیا۔

" کیا آپ کو نہیں لگتا کہ کسی کو رپلائی نہ کرنا بیڈ مینرز ہیں۔" جب اس نے میسیج سین کر کے بھی کوئی جواب نہیں دیا تو فاہس نے پھر سے میسیج کیا کہ کسی نہ کسی بات کا جواب تو دے گی مگر اقیفہ نے پھر سے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس سے بات نہ کرنے کا دکھ تو بہت تھا لیکن اسے صبر سے کام لینا تھا جو کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بہت ہی مشکل کام ہے۔۔ بہت زیادہ۔ اس نے آنسو

ضبط کرتے ہوئے قرآن کھولا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ

اور کسی شے میں سکون ہو نہ ہو لیکن اللّٰہ کے ذکر

میں سکون ضرور ہوتا ہے۔ قرآن درمیان سے کھولا ہی

تھا کہ سامنے آیت کے نیچے ترجمہ لکھا تھا۔

" اور اللّٰہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔" اس نے

ہمیشہ یہی سنا تھا کہ اللّٰہ صبر کرنے والوں کے ساتھ

ہے لیکن آج اسے پتہ چلا کہ اللّٰہ تو اس سے محبت بھی

کرتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" لیکن اللّٰہ تو سب سے محبت کرتا ہے۔" وہ خود سے سوچنے لگی۔

" ہاں اللّٰہ سب سے محبت کرتا ہے لیکن یہ تو بہت خاص محبت کا ذکر ہے جو اللّٰہ صرف صبر کرنے والوں سے کرتا ہے اور جس سے اللّٰہ محبت کرتا ہے وہ نا مراد کیسے رہ سکتا ہے۔" اس نے اپنی سوچ کی تردید کی۔ اللّٰہ کی محبت کی خوشی آنسو بن کر دل کو سکون دینے لگی تھی۔

دو تین دن تک وہ اس کے رپلائی کا انتظار کرتا رہا مگر اقیفہ نے اب کہاں بات کرنی تھی۔۔۔ فاہس نے یہ سوچ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر اسے سب اکاؤنٹس سے ان فرینڈ کر دیا صرف یہ سوچ کر کہ شاید وہ خود ان فرینڈ کرنے کی وجہ پوچھنے کے لئے میسج کرے لیکن اقیفہ نے پھر بھی کوئی میسج نہیں کیا۔ وہ بس کسی نہ کسی بہانے اس سے ایک بار بات کرنا چاہتا تھا لیکن ہر کوشش نا کام ہوتی جا رہی تھی۔ اقیفہ نے اسے پھر سے فرینڈ ریکوئسٹ بھیجی لیکن اس نے ایکسیپٹ نہیں کی۔ اس کا یہ رویہ اقیفہ کو ایک بار پھر سے بہت تکلیف دے گیا تھا آنسو بے اختیار بہنے لگے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اللّٰہ جیسے میں رو رہی ہوں وہ بھی ایسے روئے وہ بھی میری طرح تڑپے... جیسے میں اسے آپ سے مانگتی ہوں وہ بھی مجھے ایسے مانگے پھر میں اسے ملوں..." وہ رو رو کر دعا کرنے لگی لیکن اگلے ہی لمحے اس کی دعاؤں کا رخ بدلنے لگا۔

" میں اس نہیں اللّٰہ آپ اس سے کوئی بدلہ نہ لینا۔ کی وجہ سے نہیں رو رہی میں تو اس کے لیئے رو رہی ہوں..." اسے یہ دعا کرتے ہوئے یاد آیا تھا کہ بدترین انسان ہے وہ جس کی وجہ سے کوئی روئے اور بہترین انسان ہے وہ جس کے لیئے کوئی روئے۔ یہ جانتے ہوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ کیسے کہہ سکتی تھی کہ وہ اس کی وجہ سے رو رہی ہے جس کے بدلے میں اسے بھی رونا پڑھے۔ اسے روتا ہوا بھی تو نہیں دیکھ سکتی تھی۔

اس بار عید الاضحی بھی روتے دھوتے اس کو یاد کرتے گزر گئی۔ فاہس کے بغیر تو اسے خوش ہونا بھی اذیت دیتا تھا۔

عید کی چھٹیوں کے بعد آج وہ بجھے بجھے سے دل سے کالج جانے کے لیئے تیار ہو رہی تھی۔ ساری رات جاگتے رہنے کی وجہ سے غنودگی سی چھائی ہوئی تھی شاید اس کا اپنا موڈ بھی نہیں تھا کالج جانے کا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اقیفہ آج کالج سے چھٹی کر لو بیٹا۔۔ بھائی عبید اور بھابھی آ رہے ہیں آج تو کام میں ہاتھ بٹا دینا۔۔ تمہاری بھابھی بھی نہیں ہیں تو میں اکیلی سارا کچھ نہیں کر سکتی۔" مریم بیگم کمرے میں داخل ہوئیں اور کمرے میں بکھری کچھ چیزیں سمیٹتی ہوئیں بولیں۔

" صرف ماموں اور ممانی آ رہے ہیں؟" وہ ان کے قریب جا کر آہستہ سے بولی۔

" ہاں۔۔۔ نہیں میں تمہیں بتانا بھول گئی ان کے ساتھ فائقہ بھی آ رہی ہے۔" وہ جیسے کچھ یاد کرتی ہوئیں بولیں اور اقیفہ کو دیکھ کر مسکرائیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اچھا پھر تو میں ضرور چھٹی کروں گی۔" وہ مصنوعی مسکراہٹ دبائے بولی۔ فائقہ کے آنے کی خوشی تو بہت تھی لیکن شاید وہ مسکرانا ہی بھول گئی تھی دل مسکرانے کی اجازت دیتا تو دل سے مسکراتی ناں۔

" چلو پھر جلدی سے کپڑے بدل کر میرے ساتھ کام کرواؤ۔" مریم بیگم اس کے کندھے پر تھپکی دیتی ہوئیں بولیں۔

"ٹھیک ہے ماما آپ باقی کام کر لیں کھانا میں بنا دوں گی۔" وہ کہہ کر شوز اتارنے لگی۔ مریم بیگم اسے دیکھ کر بہت خوش تھیں کہ وہ خود بخود گھر کے کاموں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں دلچسپی لینے لگی ہے۔ وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر باہر چلی گئیں۔

" کاش وہ بھی ان کے ساتھ آ جائے۔" وہ مایوسی سے دل ہی دل میں سوچنے لگی پھر سر جھٹک کر کام کرنے لگی۔

ان کے آنے سے پہلے ہی وہ سارے کام نمٹا کر جھولے پر بیٹھی ان کا انتظار کرنے لگی۔ سوچوں میں ابھی بھی وہی چل رہا تھا وہ بار بار اپنے ہاتھ کو بہت غور سے دیکھتی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تمہارے ہاتھ اتنے چھوٹے کیوں ہیں۔" فاہس کی آواز جیسے کانوں میں گونجی تھی۔

" ہاں میرے ہاتھ واقع میں بہت چھوٹے ہیں بلکل بچوں جیسے۔۔ لیکن یہ تو اللّٰہ کی بنائی ہوئی چیز ہے پھر اس پہ سوال کیسا۔۔ فاہس نے کیوں صرف یہی پوچھا تھا وہ بھی اتنی سنجیدگی سے۔۔ اتنا تو کبھی میں نے بھی اپنے ہاتھوں کے بارے میں نہیں سوچا۔" وہ اپنی ہی سوچوں میں الجھنے لگی۔ اتنے میں ڈور بیل بجی تو وہ بھاگتی ہوئی دروازے کی جانب بڑھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اقیفہ۔۔۔ کیسی ہو میری جان۔" فائقہ دروازے پر ہی اس کے گلے لگ کر کھلکھلائی۔

"میں ٹھیک تم کیسی ہو۔ " وہ بھی اس کے گلے میں بازو حمائل کرتی مسکرائی۔ ماموں ممانی سے کو مسکرا کر سلام بول کر وہ فائقہ کا ہاتھ تھامے اندر آئی۔

"ہم اسے بھی اپنے ساتھ لے آئے ہیں۔" فائقہ نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔ اقیفہ کا دل اتنی شدت سے دھڑکا تھا کہ جیسے آج ہی تو دھڑکنا سیکھا ہو۔ خوشی کے مارے اس سے تو کچھ بولا ہی نہیں گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا ہوا مر کیوں رہی ہو۔۔۔ ذرا اپنے پیچھے تو دیکھو۔"

فائقہ شرارت سے مسکرائی۔ اقیفہ نے بہت ہمت کر کے اپنے پیچھے دیکھا وہ سچ میں اس کے پیچھے کھڑا مریم بیگم سے مل رہا تھا۔ اس سے پہلے کہ فاہس بھی اسے دیکھتا وہ آنکھیں میچ کر پھر سے رخ فائقہ کی جانب کر گئی۔ اس وقت اس کے لیے یہی کافی تھا کہ وہ اس کے سامنے کھڑا ہے وہ بھی اس کے اپنے گھر۔

" ت تم بیٹھو میں ابھی آئی۔" وہ کسی بہانے سے کیچن میں گئی۔ باقی سب لاؤنج میں بیٹھ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اف خدایا۔۔ یہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔" وہ اپنے دونوں ہاتھ دل پہ رکھ کر دھڑکنوں پہ قابو پانے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔ وہ بہت خوش تھی کہ آج فاہس اس کے ہاتھ کا بنا ہوا کچھ کھائے گا۔ اگر اسے پتہ ہوتا کہ فاہس بھی ساتھ آ رہا ہے تو وہ اس کے کھیر بھی ضرور بناتی۔ فاہس کسی نہ کسی بہانے سے اسے ڈھونڈنے کی کوشش کرتا رہا مگر وہ اس کے سامنے آنے سے گریز کرتی رہی کیونکہ وہ جانتی تھی اب سب کی نظریں صرف ان دونوں پہ ہی رہیں گیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کھانا کھانے کے بعد اقیفہ ڈائننگ ٹیبل سمیٹنے کے لیئے کیچن سے باہر نکلی فائقہ کے اصرار پر وہ بھی اس کا ہاتھ بٹانے لگی۔ بڑے سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے اور وہ سامنے پڑے جھولے پر بیٹھا ان کی باتیں سن رہا تھا۔

" تین دن بعد بھائی صاحب بھی حج سے واپس آ رہے ہیں تم بھی آنا ان سے ملنے۔۔۔ بھابھی کو اچھا لگے گا۔"

عبید صاحب مریم بیگم سے کہہ رہے تھے۔ اقیفہ بھی آتے جاتے ان کی باتیں سن رہی تھی۔ اور فاہس چوری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چوری نظروں سے اسے کام کرتا دیکھ کر حیران ہو رہا تھا۔

" جانے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن اقیفہ کو اکیلے چھوڑ کر بھی تو نہیں جا سکتی۔۔۔ لیکن میں کوشش ضرور کروں گی۔" مریم بیگم نے بات ٹالنے کی کوشش کی۔

" ہاں ضرور کوشش کرنا۔" عبید صاحب نے سر ہلاتے ہوئے جواباً کہا۔

آتے جاتے اچانک اس کی نظر جھولے پہ پڑی۔ فاہس کی بھی غیر ارادی نظر اس پہ پڑی دونوں کی نظریں ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ساتھ اتنے عرصے بعد ٹکرائیں۔ شاید دونوں ایک دوسرے کو یونہی دیکھتے ہی جاتے اگر پاس کوئی تیسرا موجود نہ ہوتا تو۔۔ لیکن دوسروں کا خیال کر کے دونوں نظریں جھکا گئے۔

ان کے جانے کے بعد بھی وہ آج بہت خوش ہوتی رہی۔ اقیفہ کے لیئے اسے ایک نظر دیکھ لینا ہی کافی تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ماما اگر ماموں اتنا اصرار کر رہے ہیں تو آپ چلے "
جائیں ناں۔" وہ مریم بیگم کو دیکھے بغیر آہستہ سے
بولی۔

" ہمم ٹھیک ہے چلی جاؤں گی۔" مریم بیگم کچھ سوچ
کر بولیں۔ اقیفہ نے کتاب سے نظریں ہٹا کر ان کی جانب
دیکھا۔

" اچھا... ماما پلیز مجھے بھی ساتھ لے جائیں۔" وہ
ڈرتی ہوئی بولی۔ مریم بیگم نے اسے حیرت سے گھورا۔

" نہیں تمہارا کالج..."

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ماما سمرکیمپ ہیں۔۔ چھٹی کر لوں گی تو کوئی بہت بڑا نقصان نہیں ہو جائے گا پلیز لے جائیں ناں مجھے فائقہ سے ملنا ہے پھر پتہ نہیں کب موقع ملے۔"

وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے اصرار کرنے لگی۔

" ٹھیک ہے۔۔ چلی جانا۔" مریم بیگم کچھ لمحے یونہی سوچتی رہیں پھر اقیفہ کا چہرہ دیکھ کر سر اثبات میں ہلا کر بولیں۔ اقیفہ بہت خوش تھی کہ زندگی ایک بار پھر سے اسے دیکھنے کا موقع دے رہی ہے۔

اگلے دن مریم بیگم اور اقیفہ حیدر صاحب کے ہمراہ لاہور پہنچے۔ سب ایک دوسرے سے مل رہے تھے کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فاہس بھی ان کی آواز سن کر اپنے کمرے سے باہر نکلا اور تیزی سے تقریباً بھاگتا ہوا نیچے آیا اور مریم بیگم اور نیازی صاحب سے ملا۔ اقیفہ نے ایک نظر بھی اٹھا کر نہیں دیکھا نہ ہی وہ سب کے سامنے اسے دیکھنے کی جسارت کر پایا۔ اقیفہ کے لیئے تو یہی بہت خوشی کی بات تھی کہ اس وقت وہ اس کے بہت قریب کھڑا تھا اس سے بھی بڑھ کر وہ اس کی آواز سن رہی تھی۔

" ابھی ان لوگوں کے آنے میں کچھ وقت ہے تب تک یہ پھول فرج میں رکھ آؤ۔" مریم بیگم نے ہاتھ میں پکڑے پھول فاہس کی طرف بڑھائے تو وہ سر ہلاتا اوپر چلا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گیا۔ باقی سب نیچے بیٹھے باتیں کرنے لگے۔ اقیفہ صوفے پہ مریم بیگم کے ساتھ بیٹھی سب کی باتیں سن رہی تھی۔ وہ بار بار سیڑھیوں کی جانب دیکھتی جہاں سے فاہس کے آنے کا امکان تھا۔ آخر چند منٹ گزر جانے کے بعد وہ اکتایا ہوا ویسے ہی پھول اٹھائے نیچے آیا۔

" پھوپھو مجھ سے نہیں رکھے جاتے یہ پھول۔۔۔ اقیفہ پلیز تم رکھ آؤ۔" وہ پھول ہاتھوں میں تھمائے جھنجھلایا اور اقیفہ کی جانب پھول بڑھائے۔ اقیفہ تو سمجھ ہی نہیں آئی کہ اس کے ہاتھوں سے پھول پکڑے یا نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" جاؤ بیٹا تم رکھ آؤ۔" مریم بیگم نے اقیفہ سے کہا تو

وہ پھول پکڑے اوپر چلی گئی اور جلدی سے پھول فرج

میں رکھ کر باہر لاؤنج میں آئی۔ فاہس نے پورے گھر کو

غباروں سے سجھا رکھا تھا اقیفہ ساری ڈیکوریشن

دیکھ کر بہت خوش ہوئی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ یہ

سب فاہس ہی کر سکتا ہے۔ احد اور زنیر بھی اوپر کھیل

رہے تھے۔ اقیفہ نے چھلانگ لگا کر ایک غبارہ اتارنے کی

ناکام کوشش کی لیکن وہ تھوڑا سا اوپر تھا سو وہ اتار

نہ سکی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" احد مجھے کسی طرح یہ غبارہ اتار دو پلیز۔" وہ احد سے بولی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"نہیں آپ یہ رہنے دیں کوئی اور لے لیں میں یہ نہیں اتار سکتا۔۔۔ یہ دیکھیں۔" احد نے بھی ایک بار اچھلا لیکن ناکام رہا۔

" لیکن مجھے تو یہی پسند ہے۔" وہ منہ لٹکا کر بولی تو احد اور زنیر اسے دیکھ کر مسکرائے۔ اگلے ہی لمحے وہ غبارہ اس کے ہاتھ میں تھا۔ فاہس نے پیچھے سے آ کر بلکل بڑوں کے سے انداز میں فوراً سے وہ غبارہ اتار کر اس کے ہاتھ میں دیا جسے دیکھ کر اقیفہ بلکل بچوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جیسے خوش ہوئی۔ اتنی خوشی تو شاید اسے ڈائمنڈ

نیکلس پا کر بھی نہ ہوتی جتنی خوشی اس وقت

فاہس کے دیے گئے غبارے کو اپنے ہاتھ میں دیکھ کر ہو

رہی تھی۔۔ وہ جان بوجھ کر اس کے کندھے سے کندھا

ٹکرا کر مسکراتا ہوا نیچے چلا گیا۔ لیکن شکر کہ ان

دونوں کو کسی نے دیکھا نہیں ورنہ ایک بار پھر سے ان

پہ کوئی قیامت ٹوٹ پڑتی۔

" آپی یہ بیلون مجھے دے دیں آپ تو بڑی ہیں پھر آپ

کیا کریں گیں اس کا۔" احد معصومیت سے بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں یہ نہیں دوں گی کیونکہ مجھے بھی اس کے ساتھ کھیلنا ہے تم کوئی اور لے لو۔" اقیفہ نے غبارہ اپنے پیچھے چھپایا اور مسکراتی ہوئی نیچے چلی گئی اور بلکل بچوں کی طرح اس غبارے سے کھیلنے لگی۔ سب بچے اس سے وہ غبارہ مانگتے رہے مگر وہ کہاں یہ غبارہ کسی کو دینے والی تھی۔ آخر کھیل بھی کتنا سکتی تھی کافی دیر تک اس کے ساتھ کھیلنے کے بعد اس نے تھک ہار کر غبارہ رکھ ہی دیا۔

سب ائیرپورٹ کے لیئے نکل رہے تھے مریم بیگم کے کہنے پر وہ پھول لینے اوپر گئی اور سر جھکائے پھولوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو دیکھ کر نیچے آئی۔ فاہس اسے دیکھ کر اس کی

جانب بڑھا۔

" ماشاءاللہ۔" وہ گزرتے گزرتے اس کے کان میں

سرگوشی کر گیا۔ وہ اس کے الفاظ سن کر پہلے تو

حیران ہوئی پھر شرما کر باہر چلی گئی۔

ائیرپورٹ پہنچ کر سب فلائٹ کا انتظار کرنے لگے۔

اقیفہ ٹرالی پہ بیٹھی مسلسل فاہس کو دیکھے جا رہی

تھی جو نیچے زمین پر بیٹھا کوئی قصہ سنا رہا تھا

جسے سب غور سے سن رہے تھے۔ اقیفہ کو اسی بات

پہ تو کرش تھا کہ وہ کہیں بھی بیٹھ جاتا تھا کچھ بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہن لیتا تھا بہت سادہ سا بندہ تھا جو اپنی سادگی

سے اس کے دل میں اپنے لئے محبت بڑھاتا جا رہا تھا۔

میں نے اس کو اتنا دیکھا، جتنا دیکھا جا سکتا تھا

پھر بھی ان دو آنکھوں سے کتنا دیکھا جا سکتا تھا

وہ سب کی پروا کئے بغیر مسلسل مسکراتی آنکھوں

سے اسے دیکھے جا رہی تھی۔

" کاش میں تمہیں بتا سکتی کہ تم کتنے پیارے ہو۔۔

بہت پیارے ہو۔ پھر پتہ نہیں کب تمہیں ایسے دیکھنا

نصیب ہو گا۔" اقیفہ کو تو پلک جھپکنے کی بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فرصت نہیں تھی اگر اسے سو صدیاں بھی دیکھتی رہتی تو شاید پھر بھی اسے دیکھ دیکھ کر اس کا دل نہ بھرتا۔

فاہس کو اتنے پیار سے دیکھتے ہوئے اسے اور کسی نے دیکھا ہو یا نہ لیکن مریم بیگم نے اسے دیکھ لیا تھا۔ وہ بار بار اسے دیکھ رہیں تھیں کہ اب اس کی نظریں فاہس سے ہٹیں گیں لیکن اقیفہ نے تو ایک پل کے لیئے بھی نظریں نہیں ہٹائیں۔ مریم بیگم اسے دیکھ کر ضبط کرتی رہیں اب سب کے سامنے تو اسے کچھ کہہ بھی نہیں سکتیں تھیں۔ کچھ دیر بعد نیازی صاحب اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

باقی سب بھی باہر آ گئے تھے فاہس اٹھ کر ان کی طرف

بڑھا تو وہ بھی اپنے حواس میں آئی۔

گھر پہنچتے مریم بیگم نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ آج

ہی واپس چلے جائیں گے۔ اقیفہ بچوں کے ساتھ کھیل

رہی تھی جب مریم بیگم نے اسے اشارے سے اپنے پاس

بلایا۔

" تم مسلسل اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ نا محرم پہ پہلی

غیر ارادی نظر حلال اور دوسری حرام ہوتی ہے۔" مریم

بیگم ذرا غصے سے مگر دھیمے لہجے میں بولیں اور

اس پہ ایک غصیلی نگاہ ڈال کر اندر چلی گئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یعنی میں جو اتنی دیر سے خوش ہو رہی تھی وہ حرام تھا... م میری خوشی حرام تھی۔ " وہ سوچتی ہوئی اسی دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر اپنا پسندیدہ مشغلہ یعنی رونا شروع کر دیا۔ یہ بھی نہ سوچا کہ کوئی اسے روتے ہوئے دیکھ رہا ہے یا نہیں۔ اس وقت اسے روتا ہوا دیکھ کر سب یہی سمجھ رہے تھے کہ وہ بھوتوں کے بارے میں سوچ کر ڈر رہی ہے کیونکہ فاہس اس وقت کمرے میں بیٹھا بھوتوں کا ذکر کر رہا تھا۔

" ڈرپوک۔" فاہس اٹھ کر باہر آیا اور گزرتے ہوئے آہستہ سے کہہ کر اوپر چلا گیا۔ وہ آنسو صاف کر کے خود کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کمپوز کرتی سیڑھیوں تک آئی اور احد کو آوازیں دیتی اوپر چلی گئی۔ وہ جان بوجھ کر اسے آوازیں دے رہی تھی تاکہ سب یہی سمجھیں کہ وہ احد کے ساتھ کھیلنے کے لیے اس کے پاس جا رہی ہے۔

اوپر فاہس بچوں کے ساتھ ایک کمرے میں بیڈ منٹن کھیل رہا تھا وہ بھی دروازے کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔

" میں ڈری نہیں تھی۔۔۔ میں بس ابھی واپس نہیں جانا چاہتی۔" وہ اس سے اتنے فاصلے پہ کھڑی بول رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی جہاں سے وہ اس کی مدھم آواز بھی سن سکتا تھا۔

" تو تم۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ اپنی بات پوری کرتا نیازی صاحب کی آواز کانوں میں پڑتے ہی وہ نیچے بھاگا۔ اقیفہ اسے پیچھے سے جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئی۔ اتنے میں مریم بیگم بھی اقیفہ کو نیچے بلانے لگیں کیونکہ شاید وہ اس کے اوپر جانے کا مقصد سمجھ گئی تھیں۔

" جی ماما آپ نے بلایا۔" وہ جلدی سے نیچے بھاگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں ابایا پہن لو ہم واپس جا رہے ہیں۔" مریم بیگم سنجیدگی سے بولیں۔ اقیفہ کے دل نے تو جیسے دھڑکنا ہی چھوڑ دیا ہو۔

" لیکن ماما۔۔۔ مجھے ابھی نہیں جانا۔۔۔ میں جانتی ہوں اب آپ کو مجھ پر بھروسہ نہیں رہا لیکن میں سچ کہہ رہی ہوں میں فائقہ کے گھر رکوں گی۔۔۔ ماما پلیز۔" وہ رونے والی شکل بنا کر اتنی معصومیت سے بولی کہ مریم بیگم کو اس پہ ترس آنے لگا اور ماؤں کے دل پگھلنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ٹھیک ہے لیکن مجھے تمہاری کوئی شکایت نہیں ملنی چاہیے۔" مریم بیگم اسے تنبیہ کرتیں حیدر صاحب کے پاس چلی گئیں اور جانے کی تیاری کرنے لگیں۔

اقیفہ کو ایک بار پھر سے خوش ہونے کا موقع مل گیا۔

گھر واپس جاتے ہوئے مریم بیگم اسے فائقہ کے گھر چھوڑ گئے تھے۔ وہ جو اتنے دنوں سے کسی دوست کے لیئے ترس رہی تھی جو اسے گلے لگا کر بہت رونے دے آخر وہ مل ہی گئی۔

" اقیفہ پلیز اب بس بھی کر دو اور کتنا رو گی... میں تمہیں ایسے روتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی۔" فائقہ اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کب سے چپ کروا رہی تھی مگر وہ مسلسل سسک سسک کر روئے جا رہی تھی۔

" پلیز رونے دو۔" وہ اس کے کندھے پہ سر جھکائے روتی ہوئی بولی۔

" بہت رو چکی تم اب میں تمہیں مزید رونے نہیں دے سکتی۔" فائقہ کو اس کا رونا بلکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا وہ پہلی بار اسے اتنا روتے ہوئے تڑپتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔ اس نے اقیفہ کو خود سے الگ کیا اور اس کا آنسوؤں سے بھیگا چہرہ صاف کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں نہیں رہ سکتی اس کے بغیر۔۔ میں کیا کروں۔"

وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے روتے ہوئے بولی۔

" ہاں میں جانتی ہوں لیکن رونا کسی مسئلے کا حل نہیں ہے میں تم دونوں کے لیئے بہت بہت زیادہ دعا کروں گی۔" وہ اس کے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر اپنے ہاتھوں میں تھمائے بولی۔

" رونے سے مجھے سکون ملتا ہے میرے دل کا بوجھ کچھ کم محسوس ہوتا ہے۔" وہ اس کے کندھے پہ سر ٹکائے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" جتنا تم رو چکی ہو نا اس سے تمہارے دل کا بوجھ کچھ نہیں بلکہ بہت زیادہ کم ہو گیا ہو گا اب پلیز منہ دھو کر سونے کی کوشش کرو۔۔ تمہاری آنکھیں سرخ ہو رہی ہیں۔" فائقہ نے اسے مشکل سے ہی مگر چپ کرا لیا۔ آج رات بھی وہ اسی کو یاد کرتے کرتے سو گئی۔

صبح کے تقریباً نو بج رہے تھے جب اس کی آنکھ کھلی۔ رات دیر تک رونے کی وجہ سے اس کی نیند بھی پوری نہیں تھی سو فجر کے بعد پھر سے سو گئی۔ کمرے کا دروازہ تھوڑا سا کھلا ہوا تھا۔ وہ اٹھتے ہی اپنے ارد گرد دیکھنے لگی کیونکہ اس کے کانوں میں فاہس کی آواز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گونج رہی تھی اسے اپنی سماعت پہ یقین نہیں ہو رہا تھا اسے لگا شاید وہ کھلی آنکھ سے کوئی خواب دیکھ رہی ہے۔ اتنے میں فائقہ کمرے میں داخل ہوئی۔

" اٹھ بھی گئی کچھ دیر اور سو لیتی۔" وہ دروازہ بند کر کے اس کی جانب بڑھتی ہوئی بولی۔

" ہاں--- نہیں--- وہ میں اس کی آواز سن کر--- کیا وہ سچ میں یہاں آیا ہے۔" وہ کچھ سوچتے ہوئے رک رک کر بول رہی تھی کیونکہ ابھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" وہ۔۔۔ وہ کون؟" وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

" ک کوئی نہیں۔۔۔ مجھے لگا فاہس آیا ہے شاید میں کوئی خواب دیکھ رہی تھی۔" وہ کچھ نادم سی سر جھکائے بولی۔

" اس وقت اس کا یہاں کیا کام۔" وہ کندھے اچکا کر بولی اور اس کے آگے لیٹ کر اسے دیکھنے لگی۔

" اچھا۔۔۔ پر مجھے کیوں ابھی بھی۔" وہ اپنا ماتھا مسلتی نا سمجھی سے بولی۔ کیونکہ اسے ابھی بھی اس کی آواز محسوس ہو رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاہاہا۔" اس کی چہرے پہ حیرت کے تاثرات دیکھ کر فائقہ ہنسی۔

" تمہارے کیوں دانت نکل رہے ہیں۔"وہ حیرت سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی۔

" آپی باہر آ بھی جائیں بھائی فاہس کب سے آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔" اس سے پہلے کہ فائقہ کچھ بولتی عنز تیزی سے چلتا ہوا کمرے میں داخل ہوا اور اقیفہ کو دیکھ کر اسے باہر آنے کا بولنے لگا۔

" عنز کے بچے تمہیں کیا ضرورت تھی آنے کی میں بلانے آئی تھی نا۔۔۔ ابھی تو میں نے اسے تنگ کرنا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ منہ لٹکا کر بولی تو عنز نا سمجھی سے اسے دیکھ

کر باہر چلا گیا۔

" فائقہ کی بچی تم جان بوجھ کر مجھے تنگ کر رہی

تھی۔" اقیفہ نے کشن اس کے سر پہ مارا۔

" ہاہاہا ہاں تو اور کیا پھر پتہ نہیں کب موقع ملے گا

تمہیں چھیڑنے کا۔" وہ کشن سر کے نیچے رکھ کر پھر

سے ہنسی۔

" اچھا وہ کب سے آیا ہوا ہے؟" وہ بڑی دلچسپی سے

پوچھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" آدھے گھنٹے سے زیادہ ٹائم ہو گیا ہے اسے آئے ہوئے میں تمہیں اٹھانے آئی تھی پر تم بہت گہری نیند سو رہی تھی۔۔۔ اب جلدی سے اٹھ جاؤ تمہیں ماموں نے چھوڑنے جانا ہے انہیں بھی اوکاڑہ کسی کام سے جانا ہے۔" وہ اس کے سامنے سے اٹھی اور باہر چلی گئی۔

اقیفہ بھی مسکرائی اور فریش ہو کر جلدی سے باہر آئی۔

" جلدی سے باہر آ جاؤ۔" وہ اسے دیکھتے ہی سنجیدگی سے بولا اور اٹھ کر باہر چلا گیا۔ وہ بھی سب سے ایک بار ملکر ناشتہ کیئے بغیر ہی باہر چلی گئی۔ وہ بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سیریس موڈ میں کمر پہ ہاتھ ٹکائے کھڑا اس کا ویٹ کر

رہا تھا۔

" آج بائیک نہیں لائے؟" وہ اس کے آس پاس بائیک نہ

پا کر اسے پوچھنے لگی۔

" نہیں۔۔۔ پیدل چلنے سے سفر لمبا ہو جائے گا۔" وہ

اسے دیکھے بغیر اپنے سابقہ لہجے میں بولا۔

" ایم سوری۔۔۔ تمہیں میری وجہ سے اتنا ویٹ کرنا

پڑا۔"وہ اس کے پہلو میں چلتی ہوئی ندامت بھرے

لہجے میں بولی۔ وہ اس کی بات ان سنی کر کے

سیدھا چلتا رہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اب تمہاری فرینڈ ریکویسٹ ایکسیپٹ نہیں ہو گی۔"

کچھ لمحے خاموش رہنے کے بعد وہ بولا۔

"کیوں؟" وہ حیرت سے پوچھنے لگی لیکن اس کے پاس

تو جیسے کوئی جواب ہی نہیں تھا وہ کیسے سمجھاتا

اسے۔۔۔ اس نے پھر سے کوئی جواب نہیں دیا۔

" میرا برتھ ڈے آ رہا ہے۔" وہ پھر سے بولی کہ شاید ہی

کسی بات کا جواب دے دے۔ لیکن شاید وہ اس سے

ناراضگی ظاہر کر رہا تھا وہ اس کی بات سن کر پھر سے

خاموش رہا کچھ نہیں بولا۔ اقیفہ نے بھی پھر کوئی بات

نہیں کی گھر پہنچنے تک وہ دونوں خاموش رہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کب ہے تمہارا برتھ ڈے؟" گیٹ پہ پہنچ کر وہ اسے دیکھ کر بولا۔ شاید وہ ابھی تک یہی بات یاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

" تمہیں یہ بھی یاد نہیں۔" اقیفہ کو بلکل بھی اچھا نہیں لگا تھا وہ بہت خفا خفا سی نظروں سے اسے دیکھ کر بولی۔ فاہس ایک نظر اس پہ ڈال کر جلدی سے موبائل آن کر کے ایف بی سے اس کی ڈیٹ آف برتھ دیکھنے لگا۔ وہ اس کے ہاتھ میں موبائل دیکھ کر گھر کے اندر داخل ہوئی وہ بھی اس کے پیچھے چلنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں آ گیا یاد مجھے۔۔۔ پورے دو ہفتے بعد تمہارا برتھ ڈے ہے۔" وہ اس کے پیچھے چلتا ہوا بولا وہ اسے دیکھ کر مسکرائی۔

" اچھا تو پھر کیا گفٹ دو گے مجھے۔" وہ سینے پہ ہاتھ باندھے غیر سنجیدگی سے بولی۔

" کیا چاہئیے تمہیں؟" وہ بھی اسی کے انداز میں سینے پہ ہاتھ باندھے بولا۔

" بس تم آ جانا۔" وہ مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں نہیں آؤں گا۔۔ مجھے بھول جاؤ۔" اقیفہ نے بے

اختیار نہایت شکوے سے اسے دیکھا اتنی بڑی بات وہ

کیسے کہہ سکتا تھا۔ فاہس اسے دیکھ کر مسکرایا اور

اوپر چلا گیا۔

" یہ ضرور مذاق کر رہا تھا۔" وہ اپنے دل کو تسلی دینے

لگی۔ تھوڑی دیر بعد وہ عبید صاحب کے ساتھ اوکاڑہ

واپس جانے کے لیے نکل پڑی۔

گھر واپس آئے اسے ایک ہفتہ سے زیادہ دن ہو گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یا اللہ میرے گناہ معاف فرما اور مجھے حرام سے بچا کر حلال نصیب فرما۔" وہ صوفے سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کر کے دعائیں مانگ رہی تھی اب ایسی دعائیں مانگنا اس کا معمول بن چکا تھا کہیں بھی بیٹھی اپنے گناہوں کی بخشش کی دعا کرتی رہتی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے کوئی نہ کوئی گناہ سرزد ہو ہی جاتا ہو گا۔

" میڈم اب کوئی کام بھی کر لو ماموں لوگ آتے ہی ہوں گے۔" پاس سے گزرتی سدرہ نے اسے کندھے سے پکڑ کر ذرا ہلایا تو وہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگی۔ سدرہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے اٹھا کر خود اندر چلی گئی۔ اقیفہ بھی اٹھ کر کیچن میں چلی گئی جہاں مریم بیگم کھانا بنا رہے تھے۔

" ماما آپ سے ایک بات کرنی تھی۔" وہ ان کے قریب جا کر آہستہ سے بولی۔

" ہاں بولو میں سن رہی ہوں۔" مریم بیگم نے ایک سرسری سی نظر اس پہ ڈالی اور پھر سے کھانا دیکھنے لگیں۔

" آپی آج واپس جا رہی ہیں؟" وہ نظریں جھکائے بولی۔

" ہاں کہہ تو رہی تھی۔" وہ اسے دیکھے بغیر بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ماما۔۔۔ ک کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ۔۔۔ کہ آپی مہمانوں کے آنے سے پہلے ہی چلی جائیں۔" وہ ڈرتی ہوئی رک رک کر بولی۔ مریم بیگم کے چلتے ہاتھ ایک دم سے رک گئے۔

" کیوں۔۔۔ صرف اس لئے کیونکہ سدرہ فاہس کو پسند نہیں کرتی۔۔۔ اس کے لئے تم چاہتی ہو کہ تمہاری بہن ابھی چلی جائے تاکہ فاہس کو کوئی نفرت بھری نگاہ سے نہ دیکھ سکے۔" مریم بیگم نے غصیلی نگاہ اس پہ ڈالی اور دانت بھینچتے ہوئے بہت غصے سے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ ان کی آنکھوں میں خود کے لیئے اس قدر غصہ دیکھ کر رو پڑی۔

" تم جتنا مرضی رو لو لیکن وہ ابھی واپس نہیں جائے گی... حد ہو گئی ہے۔" وہ غصے میں بڑبڑاتیں رخ بدل گئیں۔ انہیں اقیفہ کی بات بہت زیادہ بری لگی تھی۔

" ماما پلیز آپ ناراض تو نہ ہوں۔" وہ روتی ہوئی گرگرا کر بولی لیکن انھوں نے ایک بار بھی اسے مڑ کر نہیں دیکھا۔ اقیفہ الٹے پاؤں واپس کمرے میں چلی گئی اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ چند لمحے بعد مریم بیگم بھی اس کے کمرے میں اسے دیکھنے چلی گئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیونکہ جب سے اس نے خودکشی کرنے کی کوشش

کی تھی تب سے وہ بہت ڈر چکی تھیں۔

" تم جانتی بھی ہو کہ میں تمہیں ایسے روتے ہوئے

نہیں دیکھ سکتی پھر بھی۔" مریم بیگم اس کا چہرہ

اوپر اٹھا کر بولیں۔ اقیفہ کی آنکھیں خون کی طرح لال

ہو رہی تھیں پہلے کی نسبت آج دوسری بار بہت زیادہ

رونے کی وجہ سے آنکھیں بہت سوجھ گئی تھیں۔

" آپ ناراض نہ ہوا کریں۔" وہ سسکتے ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اچھا اب میں ناراض نہیں ہوں۔۔۔ اب جلدی سے اپنا حلیہ درست کرو اگر سدرہ کو پتہ چل گیا نا تو بہت ناراض ہو گی۔" مریم بیگم نے اس کا ماتھا چوما۔

" ماما آپ بہت اچھی ہیں اور میں۔۔۔ میں بہت بری۔" وہ ان کے ہاتھ پہ اپنے لب رکھ کر بولی۔

" بس بیٹا اپنی آنکھیں دیکھو ذرا۔۔۔ منہ دھو کر تھوڑی دیر تک باہر آؤ۔" وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر باہر چلی گئیں۔ تھوڑی دیر بعد مہمان بھی آ چکے تھے۔ سب ایک دوسرے سے بہت محبت سے مل رہے تھے سوائے سدرہ کے جو فاہس سے منہ چڑا رہی تھی جسے اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوئی محسوس کرتا نہ کرتا اقیفہ ضرور محسوس کر

رہی تھی۔

سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے اتفاقاً سدرہ

بھی فاہس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی تھی۔ اقیفہ نے پاس

سے گزرتے ہوئے ایک دو بار فاہس کی جانب دیکھا لیکن

وہ مسلسل اپنے موبائل پہ مصروف تھا فاہس نے ایک

نظر اٹھا کر بھی اسے دیکھنے کی کوشش نہیں کی۔

اقیفہ کو اس کا یوں نظر انداز کرنا بلکل بھی اچھا نہیں

لگ رہا تھا۔ جس سمت میں وہ رخ کر کے بیٹھا تھا اس

کے بلکل سامنے والے کمرے میں اقیفہ احد کے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لڈو کھیلنے بیٹھ گئی وہ ادھ کھلے دروازے سے اسے

بہت آسانی سے دیکھ سکتی تھی وہ بلکل سامنے

بیٹھا ہوا تھا۔۔ جب سے اسے فاہس کی گرل فرینڈز کا

پتہ چلا تھا تب سے ہی وہ جب بھی اسے موبائل میں

ڈوبا ہوا دیکھتی یہی سوچتی کہ شاید وہ اپنی کسی

گرل فرینڈ سے بات کر رہا ہے جو اسے مجھے دیکھنے

کی بھی فرصت نہیں۔۔ یہ سوچتے ہی اس کا دل

جیسے ڈوبنے لگتا تھا۔ سدرہ کی نظریں بھی ان دونوں

پہ ہی جمی ہوئی تھیں مگر اس وقت وہ دونوں ایک

دوسرے کو بلکل بھی نہیں دیکھ رہے تھے اقیفہ کو تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بس اس بات کی خوشی تھی کہ کم از کم وہ اس کے سامنے تو بیٹھا ہوا ہے۔

" تم لوگ دروازہ بند کر کے کھیلو۔۔ نہیں تو میرا بھی دل کرے گا کھیلنے کا۔" سدرہ نے مصنوعی مسکراہٹ دبائی اور دروازہ بند کر کے چلی گئی۔ اقیفہ اس کا مقصد بخوبی جان گئی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ سدرہ کو لڈو کھیلنے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ سدرہ کا یہ عمل اسے بہت تکلیف دے رہا تھا۔ تکلیف صرف غیر ہی نہیں اپنے بھی دیتے ہیں جن کی تکلیف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

برداشت کرنا بہت ہی مشکل کام ہے۔۔۔ صرف ایک گیم لگا کر وہ احد کے ساتھ باہر آ کر ایک طرف بیٹھ گئی۔

" اور بیٹا کالج کیسا جا رہا ہے؟" حیدر صاحب مسکرا کر فاہس سے مخاطب ہوئے۔

" جی انکل بہت اچھا جا رہا ہے۔" وہ موبائل سے نظریں اٹھا کر ان کی جانب دیکھ کر بولا۔

" اقیفہ کا آئی سی ایس پارٹ ون کا رزلٹ بھی آ گیا ہے۔۔۔ چار سو پچاسی نمبر لیکر بھی یہ خوش نہیں ہے۔" حیدر صاحب اقیفہ کو دیکھ کر بتانے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نہیں یہ بھی اچھے مارکس ہیں۔" وہ ان کی جانب رخ کر کے بولا۔ ابھی تک اس نے اقیفہ کی طرف ایک نظر بھی اٹھا کر نہیں دیکھا تھا اور نہ ہی وہ اسے دیکھ رہی تھی۔

" شکر ہے مجھ سے جڑی کسی بات کا جواب تو دیا۔"

وہ دل ہی دل میں سوچ کر خوش ہوئی۔وہ ان کے رکنے کی دعا کرتی رہی مگر وہ ایک دن کے لیئے بھی نہیں رکے۔

شام ہونے والی تھی جب وہ سب واپس چلے گئے تھے ان کے جاتے ہی سدرہ بھی اپنے سسرال چلی گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ان کے نہ رکنے میں ہی کوئی بہتری ہو گی۔۔۔ اللّٰہ "

کسی کی بھی دعا رد نہیں کرتا ہو سکتا وہ مجھے اس

دعا کے بدلے کچھ اس سے بھی بہتر عطا کرے۔" اس

رات سدرہ کی وجہ سے وہ بہت تکلیف میں رہی تھی

مگر پھر کچھ اچھا سوچ کر خود کو دلاسہ دیتی سو

گئی۔

رات کے دو بج رہے تھے جب وہ اپنا موبائل سینے پہ

رکھے بیڈ پہ لیٹا اپنا ماتھا مسل رہا تھا۔ وہ بار بار

موبائل آن کر کے آف کرتا دل کی بے چینی سمجھ سے

باہر تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اور کتنا سوچوں تمہیں۔۔۔ تم کیوں مجھے اتنا ستاتی ہو۔" وہ موبائل زمین پہ پٹخ کر اپنا سر پکڑ کر چلایا

لیکن شور کہیں اس کے اندر سے برپا ہوا تھا جو صرف وہی سن سکتا تھا۔ اپنی محبت کو خود کے سامنے بیٹھا دیکھ کر اسے نظر انداز کرنا کوئی آسان کام تھوڑی تھا اس کے لیئے تو بہت زیادہ ہمت کی ضرورت ہوتی ہے اور آج پہلی بار وہ کسی کے سامنے خود کو بہت زیادہ مضبوط دکھا آیا تھا۔

" میں تمہیں بھولنا نہیں چاہتا ہمیشہ تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہوں تم سے اظہارِ محبت کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیکن میں وہ سب نہیں کر سکتا جو تمہارے لئے بہتر نہیں ہے میں مزید تمہیں تکلیف نہیں دینا چاہتا۔۔۔ خدا کے لیئے بھول جاؤ مجھے۔۔۔ اپنے حصے کی تڑپ بھی مجھے دے دو ۔" وہ بیڈ پہ اوندھے بل لیٹا روتے ہوئے اس کے تصور سے مخاطب ہوا۔ وہ جان چکا تھا کہ اب جو ہو گیا ہے اس کے بعد ان دونوں کا ایک ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ گھر والوں کی رضا کے بغیر تو دونوں ہی کچھ نہیں کر سکتے اور خاص طور پہ اس عمر میں تو کسی سے اس بارے میں بات کرنا بھی نا ممکن ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بہت زیادہ روتے رہنے اور پڑھائی کی ٹینشن کی وجہ سے اقیفہ کے بال نارمل سے بھی زیادہ گرنے لگے تھے جس کی ٹینشن اقیفہ کو ہو نہ ہو لیکن مریم بیگم کو بہت زیادہ ٹینشن ہو رہی تھی اور نہ صرف بال بلکہ اس کے ویٹ میں بھی دس کے جی کے فرق سے کم ہونے لگا تھا دن بدن وہ کمزور ہوتی جا رہی تھی۔

" السلام علیکم بھائی صاحب۔۔ کیسے ہیں آپ؟" بہت سوچ بچار کے بعد آخر مریم بیگم نے نیازی صاحب سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ کے بارے میں بات کرنے کا سوچا کیونکہ عام ڈاکٹر کی دوا کچھ اثر نہیں دکھا رہی تھی۔

" وعلیکم السلام۔۔۔ الحمداللہ تم سناؤ اور بچے کیسے ہیں۔" وہ بہت خوش مزاجی سے بولے۔

" میں بھی بلکل ٹھیک ہوں لیکن اقیفہ ٹھیک نہیں ہے۔" ان کے لہجے میں پریشانی نمایاں تھی۔

" کیوں کیا ہوا اسے؟" نیازی صاحب بھی کچھ پریشان ہوئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کچھ سمجھ نہیں آ رہا دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے اور بال بھی بہت زیادہ گرنے لگے ہیں ڈاکٹر کی دوا بھی کوئی کام نہیں کر رہی۔۔۔ سمجھ نہیں آ رہا کیا کروں۔"وہ اپنے سابقہ لہجے میں بولیں۔

" اس نے ضرور پڑھائی کو اپنے سر پہ سوار کر لیا ہو گا اسی لئے یہ سب ہو رہا ہے۔ لیکن تم پریشان نہ ہو اسے لیکر یہاں آ جاؤ میں تمہارے ساتھ اسے کسی سپیشلسٹ کے پاس لے جاؤں گا میرے بہت قریبی جاننے والے ہیں۔ انشاللہ ٹھیک ہو جائے گی۔" نیازی صاحب نے انہیں دلاسہ دلایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بہت شکریہ بھائی صاحب۔۔۔ میں کل ہی آ جاؤں گی اسے لیکر۔" مریم بیگم کو کچھ حوصلہ ملا۔

اگلے دن مریم بیگم اقیفہ کو لیکر لاہور چلی گئیں۔ نیازی صاحب ان کو لیکر ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کروانے کے لیے گئے۔ اس سب کی صرف ایک ہی وجہ بتائی گئی صرف اور صرف سٹریس۔ لیکن یہ کون جانتا تھا کہ سٹریس کی اصل وجہ صرف پڑھائی نہیں فاہس بھی تھا۔ فاہس کے شہر میں داخل ہوتے ہی اس کے اداس چہرے پہ جیسے روانی آ جاتی تھی چاہے وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس سے نہیں مل پاتی تھی لیکن اس کے شہر میں

ہونے کا احساس ہی دل کو بہت سکون دیتا تھا۔

واپسی پر کچھ دیر نیازی صاحب کے گھر بیٹھ کر وہ

لوگ واپس چلے آئے۔ واپس آنے کے بعد حالت پھر سے

وہی ہونے لگی تھی اسے دیکھنے کی تڑپ اس سے

ملنے کی حسرت کم ہونے کی بجائے بڑھتی جا رہی

تھی۔

پورا ایک مہینہ ڈاکٹر کی دوا نے اپنا اثر کچھ یوں دکھایا

کہ بال بڑھنے کی بجائے پہلے سے بھی زیادہ گرنے لگے

تھے۔ ایک مہینے کے بعد جب مریم بیگم دوبارہ اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لاہور لیکر گئیں تو نیازی صاحب نے انہیں کسی اور

ڈاکٹر کے پاس جانے کا مشورہ دیا۔ اس دوران اقیفہ

چپ چاپ ان کی باتیں سنتی رہتی یا چلتے پھرتے ایک

نظر فاہس کے کمرے پہ ڈال کر خوش ہو جاتی اور

فاہس کے کالج سے گھر آنے کا انتظار کرتی مگر مریم

بیگم تھوڑی دیر ہی وہاں رکتیں اور چیک اپ کے بعد

واپس گھر چلی جاتیں۔ اس کے شہر میں ہونے کا

احساس کچھ یوں تھا جیسے تپتی دھوپ میں ٹھنڈی

ہوا کا ایک جھونکا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میرے بالوں کا گرنا ایک بیماری ہے پھر مجھے کیوں

ایسا لگتا ہے کہ یہ میرے لئے اللّٰہ کی ایک نعمت ہے۔"

وہ گود میں رکھے تکیے پہ سر جھکائے بے خیالی سے

دیکھتی ہوئی سوچنے لگی۔ اس کے لئے یہ ایک نعمت

ہی تو تھی جس کے بہانے سے وہ اس کے شہر سے ہو

آتی تھی بلکہ اس کے گھر سے بھی۔

" شکر ہے اس ڈاکٹر کی دوا سے کچھ فرق محسوس

ہوا ورنہ میں تو تمہارے لئے بہت پریشان ہو گئی تھی

کہ کہیں اس ڈاکٹر کی دوا بھی الٹا اثر نہ دکھا دے۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مریم بیگم اس کی دوا لیکر اس کے قریب آتی ہوئیں بولیں۔

" ماما۔۔۔ اس دوا سے اگر فائدہ ہو رہا ہے تو کیا ہم پھر چیک اپ کروانے نہیں جائیں گے؟" وہ اپنا جھکا ہوا سر اٹھا کر انہیں دیکھ کر بولی۔

" کیوں نہیں جائیں گے اب آرام آ رہا ہے تو تب تک چیک اپ کرواتے رہیں گے جب تک ڈاکٹر کہے گا مہینے میں ایک بار ہی تو جانا ہوتا ہے۔" مریم بیگم نے ٹیبلیٹس اس کی جانب بڑھائیں۔ وہ دل ہی دل میں خوش ہوئی۔ دوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لینے کے بعد وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں گئی اور آئنے میں خود کو دیکھ کر بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی۔

" جو عورت ہر وقت اپنے سر پر دوپٹہ لئے رکھتی ہے اس پر اللّٰہ کی رحمت ہوتی ہے۔" اپنے سر پر دوپٹہ نہ پا کر کسی سے سنی ہوئی یہ بات لا شعوری طور پر اس کے ذہن میں آئی۔

" لیکن مجھے تو اللہ کی رحمت چاہیے۔۔۔ اللہ کی رحمت کے بغیر وہ مجھے کیسے مل سکتا ہے۔" وہ جلدی سے اپنا سر ڈھانپنے لگی۔ اب سر سے دوپٹہ اتارنا بہت مشکل ہو گیا تھا ہر وقت دوپٹہ اس کے سر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پر ہی رہتا۔ یہاں تک کہ رات کو سوتے وقت بھی وہ

بڑی احتیاط سے دوپٹہ اپنے سر پر ہی رکھتی۔ دن رات

جو بھی دعا ملتی یا کوئی بھی وظیفہ ملتا بس پڑھتی

رہتی۔ اس دوران اللہ نے اسے ایک دوست کی شکل

میں بہت بڑی نعمت سے نوازا تھا جس سے وہ اپنے

دل کی کوئی نہ کوئی بات شئیر کر کے اس کی

تسلیوں سے دل بہلا لیتی۔

چیک اپ کروائے پورا ایک مہینہ گزر چکا تھا اور آج پھر

سے مریم بیگم اسے لیکر اکیلے ہی ڈاکٹر کے پاس لے

گئیں تھیں۔ بالوں کی حالت پہلے سے بہتر محسوس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہو رہی تھی لیکن ڈاکٹر نے دو تین بار پھر سے آنے کا کہا تھا۔ واپسی پر مریم بیگم کچھ دیر کے لئے نانو کے گھر گئیں لیکن ان کے اصرار پر انہیں ایک دن کے لئے رکنا پڑا۔ آج تو اقیفہ کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا کیونکہ اسے یقین تھا کہ آج اتنے عرصے بعد وہ اسے اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ سکے گی۔

وہ کندھے پر بیگ لٹکائے ایک ہاتھ سے ٹائی کی ٹاٹ ڈھیلی کرتا گردن جھکائے اوپر جا رہا تھا ابھی سیڑھیوں کے وسط میں ہی پہنچا تھا کہ اس کے چلتے قدم بے ساختہ رکے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اقیفہ۔" بے ساختہ اس نے زیر لب اسے پکارہ۔ وہ ابھی کسی کام سے باہر آئی تھی لیکن فاہس کی طرف اس کی پشت تھی جس وجہ سے وہ اسے دیکھ نہ سکی۔

" رکو۔۔۔" وہ اسے مزید آگے کی جانب بڑھتا ہوا دیکھ کر بولا۔ اس کے کانوں میں فاہس کی آواز پڑھتے ہی دل پوری شدت سے دھڑکا تھا وہ اسے دیکھنے کے لیے مڑنے ہی لگی تھی کہ اس کے نظر بلکل سامنے کمرے میں بیٹھے عبید صاحب پر پڑی جن کا رخ باہر کی جانب ہی تھا وہ ان کے ڈر سے کہ کہیں وہ پھر سے کوئی بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہ بنا لیں اسے دیکھے بغیر ہی واپس کمرے میں چلی گئی۔

" میری بات تو سنو۔۔" وہ بے چینی سے بولا لیکن وہ نہیں مڑی۔ فاہس بھی سر جھکائے اپنے کمرے میں چلا گیا۔

" اس دن میں نے بھی اسے اگنور کیا تھا شاید اس وجہ سے وہ بھی مجھے اگنور کر رہی ہے۔۔ لیکن وہ تو مجھ سے محبت کرتی تھی پھر مجھ سے بدلہ کیسے لے سکتی ہے۔" وہ بیگ صوفے پہ رکھ کر بیڈ پر بازو پھیلائے سوچنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اللہ کہیں وہ مجھ سے ناراض نہ ہو جائے۔" وہ بھی

اس کے بارے میں سوچ کر بہت بے چین ہو رہی تھی۔

کچھ دیر وہ مریم بیگم کے پاس بیٹھی رہی جب دل

فاہس کو لیکر بہت زیادہ بے چین ہونے لگا تو وہ احد

سے ملنے کے بہانے اوپر گئی کیونکہ فاہس کے آنے سے

کچھ دیر پہلے ہی وہ دونوں بھی سکول سے آئے تھے

لیکن اقیفہ ابھی تک ان سے ملی نہیں تھی۔ وہ آہستہ

قدموں سے چلتی اوپر احد اور زنیر کے کمرے میں گئی

اتفاقاً وہ بھی اسی کمرے میں آ کر بیٹھ گیا تھا۔ اقیفہ

نے ابھی ایک سرسری سی نظر اس پہ ڈال کر احد کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مخاطب کیا ہی تھا کہ آمنہ بیگم بھی کمرے میں داخل ہوئیں۔ آمنہ بیگم کے سامنے تو دونوں ہی ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکتے تھے پھر بات کیسے کرتے۔۔۔ وہ کچھ دیر آمنہ بیگم سے باتیں کرتی رہی پھر مریم بیگم نے اسے آواز دے کر نیچے بلا لیا کیونکہ انہیں اب اقیفہ پہ پہلے کی طرح یقین نہیں رہا تھا۔ دونوں ایک دوسرے کے قریب ہو کر بھی بہت دور تھے۔ ایک دوسرے کو دیکھنے کے لیے اتنا تڑپے تھے لیکن جب بھی ایسا کوئی موقع ملتا کوئی نہ کوئی کباب میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہڈی بن کر ان کے بیچ آ جاتا۔ رات رکنے کے باوجود بھی وہ دوبارہ اس کے سامنے نہیں آیا۔

اگلی صبح گیٹ کھلنے کی آواز سن کر غیر ارادی طور پر باہر کی جانب آئی۔ فاہس کالج جانے کے لیے نکل رہا تھا۔ وہ اسے پیچھے سے دیکھ کر وہیں کھڑی اسے جاتے ہوئے دیکھنے لگی۔ فاہس نے گیٹ بند کرنے کے لیے مڑ کر دیکھا تو وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ فاہس نے اسے نہایت شکوے سے دیکھا جیسے اپنی آنکھوں سے کچھ کہہ رہا ہو۔ ایک نظر اس پہ ڈال کر وہ چلا گیا۔ آج اقیفہ کو پتہ چلا تھا کہ آنکھیں کیسے بولتی ہیں۔ اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جانے کے بعد وہ بھی نظریں جھکائے اندر چلی گئی اور سارا دن چھپ چھپ کر روتی رہی۔ رونا اس بات کا بھی تھا کہ آج شام کو اسے یہاں سے واپس چلے جانا تھا۔

دوپہر کا وقت تھا جب فائقہ بھی کالج سے آنے کے بعد اقیفہ سے ملنے آ گئی تھی۔

" شکر ہے تم آ گئی..." وہ اس کے گلے لگ کر بڑی محبت سے بولی۔

" تم نے یاد کیا اور میں آ گئی۔" فائقہ اس کا ہاتھ تھام کر مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" چلو اوپر چل کر باتیں کرتے ہیں۔" فائقہ اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھی۔

" اوپر۔۔۔" اقیفہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

" ہاں یار اوپر ہی۔۔۔ نیچے بہت ڈسٹربنس ہے۔" وہ زبردستی اس کا ہاتھ کھینچتی ہوئی اوپر لے گئی۔ اقیفہ نے بھی مزید کوئی احتجاج نہیں کیا یہ سوچ کر کہ فاہس کون سا اس وقت اوپر ہے جو ماما کو کوئی شک ہو گا۔

" اس کے بعد فاہس سے بات ہوئی تمہاری؟" وہ دونوں لاؤنج میں بیٹھی باتیں کرنے لگیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نہیں۔۔۔ میں نے تمہیں بتایا تو تھا کہ میں اسے کوئی رسپانس نہیں دے رہی۔" وہ بہت دھیمے لہجے میں بولی۔

" اور اب۔۔۔ مطلب تم کل سے یہاں ہو تو کوئی بات چیت ہوئی تم دونوں کی۔" وہ بہت دلچسپی سے پوچھ رہی تھی۔

" نہیں۔۔۔ سب کے ہوتے ہوئے کیسے بات ہو سکتی تھی۔"وہ منہ لٹکا کر بولی۔

" اچھا تم پریشان مت ہو بات بھی ہو جائے گی۔۔۔ تم یہیں پہ بیٹھو میں فاہس کا لیپ ٹاپ لیکر آتی ہوں پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوئی اچھی سی مووی دکھا کر تمہارا موڈ اچھا کرتی ہوں۔" وہ تیزی سے کہتی لیپ ٹاپ لینے چلے گئی۔

اقیفہ نظریں جھکائے پھر سے فاہس کی بھوری آنکھیں تصور میں لاتی اس کے بارے میں سوچنے لگی۔

" یار لیپ ٹاپ تو مل گیا ہے لیکن اس کی بیٹری چارچڈ نہیں ہے اور چارجر بھی پتہ نہیں کہاں رکھ کر چلا گیا ہے میں ممانی سے پوچھ کر آتی ہوں۔" وہ بڑبڑاتی ہوئی باہر آئی اور آمنہ بیگم کے کمرے کی جانب بڑھی لیکن وہ خود ہی ان کی طرف آ رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" لیپ ٹاپ کا چارجر نہیں مل رہا کہاں رکھا ہے۔" وہ ان کا راستہ روک کر پوچھنے لگی۔

" وہیں پڑا تھا دھیان سے دیکھو مل جائے گا۔" آمنہ بیگم ہاتھ کے اشارے سے بتاتیں نیچے چلی گئیں۔

" چلو تم ہی ڈھونڈنے میں مدد کر دو مجھے تو نہیں مل رہا۔" وہ اقیفہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی فاہس کے کمرے میں لے گئی۔

" مجھے تو بلکل بھی سمجھ نہیں آ رہی کہاں ہو گا تم خود ہی دیکھو میں کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگاؤں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گی۔" وہ جھنجھلا کر بولی تو فائقہ اسے دیکھ کر مسکرا دی۔

" اچھا تم یہاں دیکھو میں دوسرے کمرے میں دیکھتی ہوں کسی بچے نے وہاں نہ رکھ دیا ہو۔" وہ کہہ کر دوسرے کمرے میں چلی گئی۔ اقیفہ دروازے کے پاس ہی کھڑی نظریں گھما کر پورے کمرے کو دیکھنے لگی۔ اس کمرے میں پڑی ایک ایک چیز سے اسے محبت تھی وہ ابھی صرف دو قدم ہی آگے بڑھی تھی کہ کسی جانی پہچانی قدموں کی چاپ سنتے ہی وہیں بت بن گئی اور اپنے اوپر پڑتا فاہس کا سایہ دیکھ کر آہستہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے پیچھے کی جانب مڑی۔ وہ بھی دروازے پہ کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا اس کی نظروں میں ابھی بھی وہی شکوہ تھا جس نے اقیفہ کو رونے پہ مجبور کیا تھا۔ وہ صرف ایک نظر اس پہ ڈال کر نظریں جھکا گئی اگر کچھ بولنے کی کوشش بھی کرتی تو وہ کچھ بول نہ پاتی اس کے آنسو ہی سب کچھ بتا دیتے۔ فاہس اس کی نظروں کا تعاقب کئے بہت غور سے انہیں سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ دونوں کو یہی محسوس ہو رہا تھا کہ دونوں ایک دوسرے سے ناراض ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مل گیا چارجر۔" فائقہ کھلکھلاتی ہوئی بولی تو وہ دونوں اپنے حواس میں آئے۔ اقیفہ جلدی سے اس کے بازو سے ٹکراتی کمرے سے باہر نکلی۔ کیونکہ وہ بلکل دروازے کے بیچ کھڑا تھا۔ فاہس اسے دیکھ کر جان گیا تھا کہ اس کے جانے کے بعد وہ ضرور روئی تھی۔

" چھٹی تو کب کی ہو گئی ہے پھر تم اتنا لیٹ کیوں آئے۔" فائقہ اسے دیکھ کر مصنوعی سنجیدگی سے بولی۔

" تمہیں اس سے مطلب۔" وہ مڑ کر دو ٹوک انداز میں بولا اور اندر جا کر دروازہ بند کر دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کھڑوس کہیں کا۔" وہ منہ بسورتی اقیفہ کے ساتھ صوفے پہ بیٹھ گئی جو اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

کچھ دیر بعد فاہس بھی فریش ہو کر باہر لاؤنج میں آ کر بیٹھ گیا اور موبائل آن کر کے میسیجز چیک کرنے لگا۔ اقیفہ نے چوری چوری نظروں سے ایک لمحے کے لیے نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور گہری سانس بھری کیونکہ اس وقت اس کے چہرے کے تاثرات بہ نسبت پہلے بہت نارمل لگ رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہ مووی بہت مزے کی ہے اس میں ہیرو دو شادیاں کرتا ہے لیکن کسی کو بتاتا نہیں اور آخر پہ اس بیچارے کا راز فاش ہونے پر بیچارے کا بہت برا حال ہوتا ہے۔۔۔ بہت فنی مووی ہے۔" فائقہ اسے ہنس ہنس کر سٹوری بتا رہی تھی۔ فاہس اس کی باتیں بہت غور سے سن رہا تھا۔

" ساری سٹوری تو تم نے خود ہی بتا دی اب دیکھنے کا کیا فائدہ۔"فاہس اسے دیکھ کر طنزیہ بولا۔

" کیوں نہیں ہو گا فائدہ۔۔۔ دیکھنا ہمیں پھر بھی ہنسی آئے گی۔"وہ اقیفہ کے کندھے سے کندھا ٹکرا کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مسکرائی۔ اقیفہ صرف فائقہ کی باتیں سن کر

مسکراتی۔

" ہاں ویسے بات تو تمہاری بلکل ٹھیک ہے دو شادیوں

والی مووی دیکھ کر فائدہ تو ہو گا ہی۔۔۔ میں نے فیصلہ

کر لیا ہے میں بھی کم از کم دو شادیاں تو ضرور کروں

گا۔" وہ اقیفہ کو چھیڑنے کے ایسی باتیں کر رہا تھا

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ اس کی وجہ سے افسردہ ہے

وہ اس کا موڈ اچھا کرنے کی کوشش کر رہا تھا مگر

اقیفہ کوئی ریسپانس نہیں دے رہی تھی کیونکہ اس

سین میں بھی ایک عدد کباب کی ہڈی موجود تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہ فیصلہ تو تم ہم سب کو پہلے بھی بتا چکے ہو کچھ نیا بتاؤ۔" وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی اور پھر سے نظریں لیپ ٹاپ پہ جما کر مووی دیکھنے لگی۔

" پہلے تو مذاق میں کہا تھا لیکن اس بار میں سیریس ہوں۔" وہ آنکھیں چھوٹی کر کے بولا۔

" کر لینا دو شادیاں بھی پہلے ایک تو کر لو۔۔۔ اب ہمیں مووی دیکھنے دو۔" وہ طنزیہ بولی اور رخ بدل کر بیٹھ گئی۔ اقیفہ نے ایک نظر فائقہ کو دیکھا جو بہت سیریس ہو کر مووی دیکھ رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کبھی نہ کبھی تو اس نے بھی فاہس کی چاہت کی ہو گی۔" وہ اسے دیکھ کر سوچنے لگی کیونکہ وہ ہمیشہ اسے فاہس کا نام لے کر تنگ کیا کرتی تھی اسے ایسا لگتا تھا کہ شاید وہ دونوں یا صرف فائقہ اس میں انٹرسٹڈ ہے لیکن جب سے اسے فاہس سے محبت ہوئی تھی اس کے بعد آج اچانک سے اس کے ذہن میں یہ بات آئی۔

" اگر ایسا کچھ ہوتا تو وہ مجھے ضرور بتاتی۔" وہ سر جھٹک کر پھر سے مووی دیکھنے لگی وہ اس بات کو صرف اپنا وہم ہی سمجھ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فاہس کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگا مگر وہ دونوں اس قدر مووی دیکھنے میں گم تھیں کہ کسی چیز کا احساس بھی نہیں ہوا۔

" گھر جا کر ایف بی آن کرنا۔" وہ اس کے پاس سے گزرتا ہوا اس کے سر کو ہاتھ سے ذرا سا مس کر کے اندر چلا گیا۔ وہ فائقہ کی موجودگی میں اسے ٹھیک سے دیکھ بھی نہ سکی اور شرما کر نظریں جھکا گئی۔ تھوڑی دیر بعد وہ مریم بیگم کے ساتھ اس بار خوشی خوشی واپس چلی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گھر پہنچتے پہنچتے انہیں شام ہو گئی تھی۔ کھانا کھانے کے بعد وہ کچھ دیر حیدر صاحب کے ساتھ باتیں کرتی رہی پھر عشا کی نماز پڑھ کر موبائل پر الارم سیٹ کر کے پڑھنے لگی کیونکہ کل اس کا ٹیسٹ تھا۔ فاہس کو دیکھنے کی خوشی میں وہ تو بھول ہی گئی تھی کہ اس نے اسے ایف بی پہ آن لائن ہونے کا کہا تھا۔

" اوہ فش... میں نے آن لائن ہونا تھا۔" وہ کتاب رکھ کر ایف بی پہ آن لائن ہوئی۔ میسینجر پر فاہس کا میسیج آیا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہم کبھی کبھی تو بات کر لیا کریں۔" وہ اسے بات نہیں کرنا چاہتی تھی مگر اسے کچھ سمجھانے کی غرض سے ایک حدیث لکھنے لگی۔

" اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔۔۔ اے ابنِ آدم اک تیری چاہت ہے اک میری چاہت ہے اور ہو گا وہی جو میری چاہت ہے اگر تو چاہے گا وہ جو میری چاہت ہے تو میں تجھے دے دوں گا وہ جو تیری چاہت ہے لیکن اگر تو جائے گا خلاف اس کے جو میری چاہت ہے تو میں تجھے تھکا دوں گا اس میں جو تیری چاہت ہے اور پھر ہوگا وہی جو میری چاہت ہے۔۔۔ اگر تمہیں لگتا ہے کہ ہمارا بات کرنا اللہ کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چاہت کے خلاف نہیں ہے تو پھر ہم بات کر لیا کریں

گے۔" وہ یہ میسج سینڈ کر کے موبائل آف کرنے ہی

والی تھی کہ وہ بھی آن لائن ہو گیا۔ وہ پھر سے اس کے

رپلائی کا انتظار کرنے لگی۔

" کیا کر رہی ہو؟" وہ اس کے میسیج کا جواب دیئے

بغیر موضوع بدل گیا کیونکہ وہ اس کے میسیج کا

مطلب یہی سمجھا تھا کہ وہ اس سے اب آسانی سے

بات کر لے گی۔

" میں سونے لگی ہوں۔" وہ اس سے بات نہیں کرنا

چاہتی اس لئے سونے کا بہانہ کرنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" جھوٹی... مجھے پتہ ہے کہ تمہیں اس وقت پڑھنا ہوتا ہے... میں بھی پڑھ رہا تھا مجھے ایک دم سے یاد آیا کہ میں نے تمہیں آن لائن ہونے کا بولا تھا۔ " وہ جانتا تھا کہ اسے اس وقت پڑھنا ہوتا ہے۔ اقیفہ اس کا میسیج دیکھ کر کوئی جواب نہیں دیا۔

" تمہارے دل میں میرے لئے محبت کم ہو گئی ہے... ہے نا؟" کچھ لمحے اس کے جواب کا انتظار کرنے کے بعد اس نے پھر سے میسج کیا۔

" نہیں... بلکہ پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئی ہے اسی لئے تو اب بات کرنے کی بھی ضرورت محسوس نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوتی۔۔۔ محبت ظاہر کرنے کے لیے بات کرنا ضروری نہیں ہوتا۔" اسے اتنے عرصے بعد فاہس سے بات کر کے بہت اچھا لگ رہا تھا نہ چاہتے ہوئے بھی وہ پھر سے اسے میسیج کرنے لگی تھی۔

" تم پہلے تو ایسی نہیں تھی۔ میں میسج نہیں تھا کرتا تو تمہاری جان پہ بن جاتی تھی اور اب تو میں تمہیں اتنے میسیجز بھی کرتا ہوں لیکن تم میرے کسی بھی میسج کا جواب نہیں دیتی۔" وہ اسے پرانی والی اقیفہ کی یاد دلانے لگا۔ اس کے لہجے میں ابھی بھی کہیں نہ کہیں شکوہ موجود تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پہلے والی اقیفہ مر چکی ہے۔۔۔ رو رو کر ختم ہو گئی ہے۔" اقیفہ کی آنکھیں بھر آئیں۔

"نہ رویا کرو پلیز۔۔" فاہس کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔

اقیفہ کو اس کی یہ لائن اس قدر اچھی لگی تھی کہ خوشی سے اس کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے تھے یعنی وہ ابھی بھی اس کی بہت پرواہ کرتا ہے۔

" تم میرے لئے دعا کیا کرو کہ میرے مارکس اچھے آ جائیں پھر میرا لاہور یونی میں ایڈمیشن ہو جائے تاکہ میں لاہور آ جاؤں۔" وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ اس کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دل اب وہیں ہے جس کے بغیر یہاں رہنا بہت مشکل ہو رہا ہے۔

" ہاں ضرور دعا کروں گا۔"

"پلیز اب تم حارث بھائی کو مت بتانا کہ ہماری بات ہوئی تھی۔" وہ حارث کی وجہ سے کچھ حد تک ڈر بھی رہی تھی۔

" تم پریشان نہ ہو میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گا پہلے ہی بتا کر پچھتا رہا ہوں۔۔۔ اچھا میرا کل ٹیسٹ ہے اس کی تیاری کر لوں پھر بات ہو گی۔ اللہ حافظ۔۔۔ اینڈ آئی لو یو سو مچ۔" وہ مسکرا کر اپنی کتاب کھولنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اتنے عرصے بعد بات کر کے وہ بہت سکون محسوس کر رہا تھا۔

"اللہ حافظ۔" وہ بھی فون بند کر کے اس کے آخری الفاظ یاد کر کے مسکرائی کیونکہ یہ الفاظ سنے اسے جیسے صدیاں گزر چکی تھیں آج اس کے منہ سے سن کر اچھا لگا تھا۔

خوشی اور دکھ کے آنسو ایک ساتھ بہنے لگے تھے...

خوشی اس بات کی تھی کہ فاہس کو بھی اس سے محبت ہے اور دکھ اس بات کا تھا کہ اس سے بات کر کے وہ پھر سے گناہ کر بیٹھی تھی۔ لیکن محبت میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خود پہ قابو پانا نہایت مشکل کام ہے جس پہ ایک دم سے عمل نہیں ہو سکتا نہ چاہتے ہوئے بھی ایک دوسرے سے بات کرنا پڑ ہی جاتی ہے۔

نہ رویا کرو پلیز۔""

"نہ رویا کرو پلیز۔" فاہس کی یہ کہی گئی لائن اسے اس قدر اچھی لگی تھی کہ اسے اپنے ہاتھ اور رجسٹر پہ بھی لکھ کر نہ جانے کتنی بار دیکھتی۔ اسے بار بار دیکھنے کا مقصد یہی تھا کہ شاید اسے دیکھ کر رونے میں کمی آئے مگر اسے دیکھ کر تو اور بھی رونا آنے لگا تھا اس کی یاد پہلے سے بھی زیادہ آنے لگی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مجبوراً یہ لائن اسے مٹانا پڑی۔۔۔ لیکن رجسٹر پہ ابھی بھی اس کے نشانات موجود تھے اوپر سے ٹیسٹ سیریز بھی شروع ہو چکی تھیں جس کی وجہ سے مزید پریشانی بڑھ رہی تھی کیونکہ اب تو پڑھنے کا بھی دل نہیں کرتا تھا۔ محرم الحرام کے روزوں میں بھی وہ افطار سے پہلے صرف اسے ہی مانگتی اور دعاؤں پڑھنے کے لئے اتنی جمع کی ہوئیں تھیں کہ صبح شام کم از کم ایک ایک گھنٹہ وہ صرف فاہس کو اپنا محرم بنانے کی خاطر پڑھتی اور رو رو کر دعا میں اسے مانگتی۔ ان کی محبت کو ایک سال گزر چکا تھا جس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں تکالیف کا دورانیہ زیادہ تھا بہت اذیت ناک وقت

گزر رہا تھا۔

" نہیں ہے کسی کے پاس نیکی کرنے کی طاقت نہ

برائی سے بچنے کی مگر صرف وہ جو اللہ دیتا ہے۔" وہ

جائے نماز پہ بیٹھی تیسرے قلمے کے آخری حصے کا

ترجمہ پڑھ کر رو رو کر اللہ سے گناہوں سے بچنے کی

دعا کرنے لگی۔ آج اسے سمجھ آ گیا تھا کہ اس کے

ساتھ ایسا کیوں ہوا۔ وہ جو کہتی تھی کہ وہ کبھی بھی

کسی نا محرم سے محبت تو کیا کبھی بات بھی نہیں

کر سکتی یعنی اس کے مطابق وہ خود کو گناہوں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دور رکھنے کی طاقت رکھتی تھی یہی وجہ تھی کہ اس نے اب سے پہلے کبھی بھی اللہ سے یہ دعا ہی نہیں کی تھی کہ اللہ اسے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے پھر وہ کیسے گناہوں سے بچ سکتی تھی۔۔۔ ایک ایک کر کے اسے اپنے سارے گناہ یاد آنے لگے تھے لیکن توبہ تو اسی کی قبول کی جاتی ہے جو دل سے توبہ کرنا چاہتا ہو اقیفہ نے بھی اللہ سے توبہ کر لی تھی کہ آئندہ وہ خود کو گناہوں سے بچانے کے لیے اللہ سے دعا کرے گی اور ہر اس عمل سے بچنے کی کوشش کرے گی جو اللہ کی مرضی کے خلاف ہو گا۔۔۔ آج کے بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے اس نے میوزک اور موویز وغیرہ دیکھنا بھی بند کر دیا تھا کیونکہ اسے صرف اللہ کو راضی رکھنا ایک وہی تو تھا جو اس کی ہر مراد پوری کر سکتا تھا پھر وہ اسے کیسے ناراض کئے رکھ سکتی تھی... محرم الحرام کے بعد سفر اور ربیع الاوّل بھی ایسے ہی روتے دھوتے گزر گئے تھے اس کی دعاؤں میں بھی دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔

" اللہ ہر دعا قبول کرتا ہے مگر تب تک نہیں کرتا جب تک انسان اپنی دعا میں یہ نہ مانگے کہ اللہ اسے گناہوں سے بچائے اور ایک دوسرے کے ساتھ پیار محبت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے رہنا نصیب فرمائے۔" کسی میلاد پہ سنی گئی

عورت کی یہ بات اس وقت لا شعوری طور پر یاد آئی

تھی وہ ایسی دعا تو کرتی تھی مگر ان الفاظ میں نہیں

لیکن آج کے بعد اس نے بھی ان الفاظ میں دعا مانگنے

کا ارادہ کر لیا تھا ہر وہ طریقہ اپنا لیا تھا جس سے اسے

لگتا تھا کہ اس کی دعا جلد قبول ہو جائے گی۔

" اگر میں گنہگار ہوں تو اس نے بھی تو بہت سے گناہ

کیئے ہیں میں اپنے گناہوں کے ساتھ اس کے گناہوں کی

بھی بخشش مانگتی ہوں پلیز اس کے گناہ بھی معاف

فرما کر اسے نیک بنا دیں اور ہم دونوں کو ایک دوسرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے لئے حلال بنا دیں پلیز اللہ میری دعا قبول

فرمائیں۔۔۔ ہم دونوں کو ایک ساتھ جنت نصیب

فرمانا۔۔۔ جو میرے حق میں بہتر نہیں اسے اپنے

وصیلے سے میرے حق میں بہتر فرما دیں۔" اسے اپنے

گناہوں کے ساتھ ساتھ اس کے گناہ بھی یاد آنے لگے

تھے کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ اور بھی لڑکیوں سے

باتیں کرتا ہو گا اس لیے وہ اس کے گناہوں کی بخشش

بھی مانگنے لگی تھی۔

" اقیفہ بیٹا ناشتہ لگ گیا ہے جلدی سے باہر آؤ۔" مریم

بیگم کی آواز پہ وہ چونکی اور جلدی سے آنسو صاف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرتی جائے نماز سے اٹھی۔ وہ یونیفارم پہنے صبح کی دعائیں پڑھنے میں مصروف تھی۔

" جی ماما ابھی آئی۔" وہ خود کو کمپوز کرتی دروازہ کھولنے گئی لیکن مریم بیگم ایک بار ناک کر کے جا چکی تھیں وہ بھی منہ دھو کر باہر چلی گئی۔ ڈائننگ ٹیبل پہ سب موجود تھے صرف اسی کی ایک کمی تھی۔ ٹیبل پہ کھانا دیکھ کر اسے اللہ کی نعمتیں یاد آنے لگیں آج تک وہ اللہ سے صرف مانگتی ہی تو آئی تھی اللہ کا شکر ادا کرنا تو اسے شاید بھول ہی گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں آج ہی شکرانے کے نوافل ادا کروں گی۔۔۔ میں جانتی ہوں اللہ کبھی نعمت دے کر آزماتا ہے اور کبھی نعمت چھین کر۔" کھانے کا نوالہ ہاتھ میں لئے وہ اسے بے خیالی سے دیکھتی سوچنے لگی۔

" بیٹا آپ کیا سوچ رہی ہیں جلدی سے ناشتہ ختم کریں۔" حیدر صاحب اسے دیکھ کر بولے۔

" ج جی پاپا۔" وہ کھانے کا نوالہ منہ میں ڈال کر آہستہ آہستہ چبانے لگی مگر وہ حلق سے نیچے جا کے ہی نہیں رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔" یہ حدیث یاد کرتے ہی اس کی آنکھیں بھر آئیں کیونکہ اسے پھر سے اپنے گناہ یاد آنے لگے تھے وہ بھی تو چھوٹے بچوں پہ کبھی ہاتھ اٹھا لیا کرتی تھی انہیں مارا کرتی تھی پھر اللہ اس پہ کیسے رحم کرتا جب وہ ہی رحم نہیں کرتی تھی۔

" مجھے بھی اللہ کا رحم چاہیے بہت زیادہ چاہیے۔۔۔ اگر میں کسی کی خواہش پوری کروں گی تو ہی اللہ میری خواہش قبول کرے گا۔" یہ سوچتے ہوئے وہ بمشکل نوالہ حلق سے اتار پائی اور آنسو ضبط کر گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں نے اور نیازی بھائی نے بزنس میں پارٹنر شپ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔" نیازی صاحب نے مریم بیگم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

" اچھا۔۔۔ چلیں یہ تو بہت اچھی بات ہے۔" مریم بیگم پہلے تو خاموش رہیں پھر انھیں دیکھ کر مسکراتی ہوئیں بولیں۔ اقیفہ یہ سن کر کسی قدر خوش ہوئی یہ سوچ کر کہ اب تعلقات میں بہت بہتری آئے گی سب ایک دوسرے کے ساتھ پیار محبت سے رہیں گے۔

" ہاں اسی سلسلے میں وہ دو تین دن تک یہاں آئیں گے تبھی ہی سب کچھ فائنل ہو گا۔" وہ سر ہلاتے ہوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بولے۔ مریم بیگم نے کوئی جواب نہیں دیا بس سر ہلانے پر ہی اکتفا کیا۔ ناشتہ کرنے کے بعد اقیفہ بھی آج خوش ہوتی کالج کے لئے نکل پڑی۔ اسے امید تھی کہ اب سب کچھ پہلے جیسا ہو جائے گا۔

ابھی صرف دو دن ہی گزرے تھے کہ نیازی صاحب نے اوکاڑہ آنے کی خبر دی۔۔۔ اقیفہ نے بہت دل سے دعا کی تھی اس کے آنے کی اسے دیکھے جیسے صدیاں بیت چکی تھیں مگر نیازی صاحب نے صرف خود کے اور آمنہ بیگم کے آنے کا ذکر کیا تھا آج اتوار کا دن تھا تو وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ابھی تک اس کے لئے کوئی وظیفہ کرنے میں مصروف تھی۔

" اقیفہ بیٹا پھوپھو آئے ہیں ان کے لئے چائے بنا دو۔"

مریم بیگم کمرے میں داخل ہوتے ہی قدرے التجائیہ لہجے میں بولیں۔

" ابھی بناتی ہوں۔" وہ فوراً سے اٹھ کھڑی ہوئی اور مریم بیگم کے ساتھ باہر چلی گئی۔ پھوپھو سے ملنے کے بعد وہ کیچن میں چائے بنانے لگی ساتھ منہ میں کچھ پڑھنے لگی۔ اگر ایک سال پہلے والی اقیفہ سے کوئی چائے بنانے کا کہتا تو وہ ضرور منہ بسورتی انکار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہی کرتی مگر اب تو اسے بس موقع چاہیے تھا دوسروں

کی خدمت کرنے کا۔

" اوہ میٹھا تو چیک ہی نہیں کیا۔" وہ کپ میں چائے

انڈیلتی منہ میں بڑبڑائی اور ایک سیپ لیکر چائے

گھورنے لگی۔

" فاہس جیسی چائے میں تو کیا کوئی بھی نہیں بنا

سکتا۔" وہ اس کی چائے کا ذائقہ محسوس کرتی

مسکرائی۔

" اقیفہ بیٹا ذرا جلدی کرو۔" مریم بیگم کی آواز پہ وہ

چونکی اور جلدی سے چائے کا کپ لئے باہر آئی اور وہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پر ان کے ساتھ صوفے پر بیٹھ کر ان کی باتیں سننے لگی۔

" اگر شوہر دوسری عورتوں کی طرف راغب ہوتا ہو تو سورۃ اخلاص فجر کے بعد تیس مرتبہ پڑھ کر شوہر کو تصور میں لاتے ہوئے اس پر پھونک دیں تو وہ چھوڑ دے گا ان عورتوں کو۔۔۔ میں نے یہ وظیفہ اسے بتایا ہے کل سے شروع کیا ہوا ہے اب دیکھو اس کی مشکل حل ہوتی ہے یا نہیں۔" وہ مریم بیگم کو کسی عورت کا مسئلہ بتا رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اللہ کرے اس کا شوہر ان حرکتوں سے باز آ جائے۔"

مریم بیگم نے جواباً کہا۔

" میں بھی اس کے لیے یہ وظیفہ بھی کروں گی کیا پتہ وہ بھی اپنی گرل فرینڈز چھوڑ دے۔" اقیفہ کے وظائف میں اب یہ بھی شامل ہو گیا تھا۔ کچھ دیر بعد وہ جا چکی تھیں اقیفہ اور مریم بیگم بھی کھانے کی تیاری میں مصروف ہو گئی تھیں۔

" تم کھانا دیکھو میں باہر دیکھوں کون ہے۔" وہ ڈور بیل کی آواز سن کر کیچن سے باہر آئیں مگر ان کے آنے تک حیدر صاحب دروازہ کھول چکے تھے اور نیازی صاحب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور آمنہ بیگم سے مل رہے تھے مریم بیگم بھی

مسکراتی ہوئیں ان سے ملیں۔ اقیفہ بھی ان کی آواز

سن کر باہر ان سے ملنے چلی آئی۔۔۔

" السلام علیکم پھوپھو کیسی ہیں آپ؟" اس کے پیچھے

کھڑا فاہس اسے ان دیکھا کرتا مریم بیگم کی جانب

بڑھا۔ اقیفہ نے حیرت سے اس کی جانب دیکھا۔ بھلے

ہی وہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا مگر وہ اس کی ایک

جھلک دیکھ کر ہی بہت سکون محسوس کر رہی

تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" شکر ہے آج چھٹی تھی ورنہ ماموں اسے کبھی بھی ساتھ نہ لاتے۔" وہ ایک گہری سانس بھرتی پھر سے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئی۔ باقی سب لاؤنج میں بیٹھے باتیں کرنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد اقیفہ بھی مریم بیگم کے ساتھ چائے لیکر آئی اور وہیں ایک طرف بیٹھ گئی۔ فاہس کا رویہ اس بار بھی پہلے سے کچھ مختلف نہیں تھا آج بھی وہ مسلسل اپنے موبائل میں ہی گم نظر آ رہا تھا۔۔ اقیفہ نے غیر ارادی طور پر ایک دو بار اسے نظریں اٹھا کر دیکھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بھئ میں تو اپنے فاہس کے لئے کوئی لمبے قد کی لڑکی لاؤں گی۔۔۔ اور کچھ نہیں تو کم از کم خوبصورت تو ہو نہ۔" وہ نظریں گھما کر طنزیہ مسکراہٹ دبائے بولیں۔۔۔ مریم بیگم اور اقیفہ جان گئی تھیں کہ ان کے کہنے کا مقصد کیا تھا وہ جان بوجھ کر ایسا موضوع چھیڑ رہی تھیں۔

" جی جی ضرور۔۔۔" مریم بیگم مصنوعی مسکراہٹ دبائے بولیں۔

" پہلے اسے کچھ بن تو لینے دو پھر اس کے لئے لڑکی بھی ڈھونڈ لینا۔" نیازی صاحب مسکراتے ہوئے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فاہس ان کی باتیں سن کر نظر انداز کئے صرف موبائل پہ دھیان دے رہا تھا۔ اقیفہ ان کی مزید کوئی بات سنے بغیر ہی وہاں سے اٹھ کر اندر چلی گئی فاہس نے ایک نظر اٹھا کر اسے جاتے ہوئے پیچھے سے دیکھا اور پھر بند کر کے کچھ سوچنے لگا۔

" ممانی نے انشاللہ تو کہا ہی نہیں پھر ان کی بات کیسے پوری ہو سکتی ہے۔۔۔ ان کی ایسی کوئی بات پوری نہیں ہو گی بلکل بھی نہیں۔۔۔ ایسا کہہ دینے سے کیا ہو گا کچھ بھی نہیں ہو گا ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔" وہ اپنے اندر خود اعتمادی لاتی ہوئی بولی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کافی دیر تک وہ کمرے میں بیٹھی اسی بات کو سوچتی رہی۔

" میں نے کھانا لگا دیا ہے اب باہر آ جاؤ۔" مریم بیگم اسے بلانے آئیں کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ وہ شاید آمنہ بیگم کی باتیں سن کر باہر نہیں نکل رہی۔

" آپ لوگ کھا لیں مجھے ابھی نماز پڑھنی ہے۔۔۔ بعد میں کھا لوں گی۔" وہ سنجیدگی سے کہتی اٹھ کر وضو کرنے چلی گئی۔ مریم بیگم نے بھی پھر اصرار نہیں کیا اور وہاں سے چلی گئیں۔ نماز سے فارغ ہو کر جب وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

باہر آئی تو سب کھانا کھا چکے تھے اور کچھ ہی دیر تک واپس جانے والے تھے۔

فاہس اس سے بات کرنا چاہتا تھا مگر وہ کیسے کرتا۔

" اقیفہ۔۔۔ ایک گلاس پانی پلا دو گی پلیز۔" پیاس نہ ہونے کے باوجود بھی وہ اسے پاس سے گزرتا دیکھ کر بہت ہمت سے بولا۔

" ہاں ابھی لاتی ہوں۔" وہ دل ہی دل میں خوش ہوتی جلدی سے پانی لینے چلی گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" یہ لو۔" وہ پانی کا گلاس اس کے سامنے لا کر بولی

نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھیں۔

" تھینکیو۔" فاہس نے پہلے ایک نظر اس پہ ڈالی پھر

گلاس اس ہاتھ سے پکڑ کر پانی پینے لگا۔

" اب ہمیں واپس چلنا چاہیے گھر پہنچتے پہنچتے شام

ہو جائے گی۔" آمنہ بیگم فاہس پہ ایک غصیلی نگاہ

ڈال کر کھڑی ہوئیں۔

" ہاں اب چلنا چاہیے۔۔۔ تم لوگ بھی کبھی چکر لگانا۔"

نیازی صاحب بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔ فاہس ابھی بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پانی کا گلاس ہاتھ میں پکڑے بے خیالی سے دیکھ رہا تھا۔

" فاہس اب اٹھ جاؤ تم بھی۔۔۔ ہم واپس جا رہے ہیں۔"

آمنہ بیگم نے اسے دیکھ کر مصنوعی مسکراہٹ دبائی تو وہ چونک کر فوراً اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ جانے سے پہلے دونوں نے ایک دوسرے کو ایک جھلک دیکھا اور پھر وہ واپس چلے گئے۔

رات کو سونے سے پہلے نماز پڑھ کر وہ شکرانے کے نوافل ادا کرنے لگی۔ ابھی وہ جائے نماز پہ بیٹھی کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پڑھ ہی رہی تھی کہ مریم بیگم کمرے میں داخل ہوئیں۔

" یہ لو فائقہ کی کال ہے۔" مریم بیگم نے موبائل اس کے سامنے کیا۔

" اس وقت۔" وہ موبائل پکڑ کر حیرت سے بولی۔ مریم بیگم فون دے کر خود اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

" السلام علیکم فائقہ کیسی ہو؟" وہ بلکل نارمل انداز میں بول رہی تھی حقیقتاً اس وقت اس کا کسی سے بھی بات کرنے کا موڈ نہیں تھا لیکن مجبوراً اسے بات کرنا پڑی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" وعلیکم السلام میں بلکل ٹھیک تم سناؤ۔۔ آج تو تم بہت خوش ہو گی میں نے سنا ہے آج فاہس بھی ماموں لوگوں کے ساتھ آیا تھا۔" وہ مسکراتی ہوئی شرارت سے بولی۔

" ہاں آیا تو تھا لیکن میری اس سے کوئی بات نہیں ہوئی۔" وہ بجھے بجھے دل سے بولی۔

" اچھا فرض کرو اگر وہ تمہیں کبھی بھی نہ ملا تو۔۔ تو تم کیا کرو گی؟" وہ اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نہیں ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ مجھے ملے نہ۔۔۔ میں ایسا کچھ فرض ہی نہیں کروں گی۔" وہ ایک دم سے بہت سنجیدہ ہونے لگی۔

" اچھا بابا ٹھیک ہے نہ کرو فرض میں تو بس مذاق کر رہی تھی۔۔۔ چلو کوئی اور بات کرتے ہیں۔" وہ اس کا موڈ دیکھتے ہوئے موضوع بدل گئی۔

" تم دعا کرو نہ میرے مارکس اچھے آ جائیں تا کہ میرا لاہور یونیورسٹی میں ایڈمیشن ہو جائے اور میں تمہارے پاس چلی جاؤں۔۔۔ مجھے ایسا لگتا ہے میں لاہور کے علاوہ اور کہیں پڑھ ہی نہیں سکتی بلکل بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں۔۔۔ میں اب مزید یہاں نہیں رہ سکتی۔" وہ روہانسی ہونے لگی۔

" میں تو یہی دعا کرتی ہوں کہ تم ہمیشہ کے لیے ہمارے پاس آ جاؤ۔۔۔ تم پریشان نہ ہو انشاللہ تمہارا ایڈمیشن یہاں ہو جائے گا۔" وہ اسے دلاسہ دیتی ہوئی بولی۔

" انشااللہ۔۔۔ اچھا میں نماز پڑھ رہی تھی باقی باتیں کل کریں گے اللہ حافظ۔" وہ ہلکا سا مسکرائی اور فون بند کر کے پھر سے پڑھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نماز سے فارغ ہو کر وہ احادیث والی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی فون بند کر کے پھر سے وہی پڑھنے لگی۔

" میرا دل چاہتا ہے کہ سورۃ یسین میرے ہر امتی کے دل میں ہو۔"ابھی دو تین احادیث ہی پڑھیں تھیں کہ وہ کتاب بند کر کے سورۃ یسین کھول کر بیٹھ گئی۔

" اگر میں اللہ کے محبوب کی چاہت پوری کروں گی تو اللہ میری چاہت پوری کرے گا۔" بس یہی ایک بات سوچتے ہوئے وہ تین چار گھنٹے لگا کر سورۃ یسین اپنے دل میں محفوظ کرنے لگی جب لفظ بہ لفظ مکمل سورۃ یاد ہو گئی تو وہ الارم سیٹ کر کے سونے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تیاری کرنے لگی۔ موبائل بھی مریم بیگم لینا بہت مشکل کام تھا الارم کے لئے بھی وہ کبھی کبھار ہی موبائل دیتیں۔

صبح الارم کی آواز سے اس کی آنکھ کھلی۔ وہ اتفاقاً اپنا ایف بی اکاؤنٹ آن کر کے فاہس کا رات کا لگایا گیا سٹیٹس چیک کرنے لگی۔

"If a girl cares for u even after knowing that she can never get the same from u believe me no girl can love u more than she does".

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں جانتی ہوں یہ سٹیٹس صرف میرے لئے ہی لگایا گیا ہے۔۔۔ یعنی اسے یقین ہے کہ میں ابھی بھی اس کی فکر کرتی ہوں وہ بھی بغیر کسی مطلب کے۔" وہ بہت خوش تھی کہ وہ بھی اس کی محبت کو سمجھ رہا ہے۔

وہ بیڈ سے اٹھ کر وضو کرنے لگی اور تہجد پڑھنے لگی اور ساتھ پھر سے وہی دعائیں رو رو کر مانگنے لگی۔

" اللہ تعالیٰ پلیز اسے میرے لئے حلال کر دیں پلیز جلدی کر دیں اور کتنا امتحان باقی ہے۔۔۔ مجھے اس سے بات کرنی ہے آپ میری تڑپ محسوس کر سکتے ہو آپ کو تو سب کچھ پتہ ہے میں کس اذیت میں جی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہی ہوں پھر آپ میری تکلیف کم کیوں نہیں کرتے۔۔۔

میں اس کا ہاتھ پکڑنا چاہتی ہوں اس کے ساتھ نماز

پڑھنا چاہتی ہوں اس کے ساتھ حج کرنا چاہتی ہوں اس

کے ساتھ روزے رکھنا چاہتی ہوں۔۔۔ میں اس کے نام کی

مہندی لگانا چاہتی ہوں دیکھیں میرے ہاتھ بلکل خالی

ہیں میری جھولی بھی خالی ہے۔۔۔ میرا دل چاہتا ہے وہ

میری گود میں سر رکھ کر لیٹے۔۔۔ اللہ پلیز اپنے وسیلے

سے ہمیں ایک دوسرے کے لئے بہتر بنا دیں۔" آنسو ہر

دعا میں بے اختیار بہتے جاتے تھے دن بدن دعاؤں کی

شدت میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اللہ آپ مجھے کوئی جواب کیوں نہیں دیتے مجھ سے بات کیوں نہیں کرتے دیکھیں میں آپ سے بات کرنا چاہتی ہوں پلیز ایک بار تو مجھ سے بات کریں۔" وہ جائے نماز پر سر جھکائے بلک بلک کر رونے لگی۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد جب وہ دعا سے فارغ ہوئی تو قرآن کھول کر پڑھنے لگی۔

" بے شک جو لوگ بن دیکھے اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے اور تم اپنی بات آواز سے کہو یا آہستہ سے وہ تو دلوں کی جانتا ہے۔ کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا وہ تو سب سے بڑھ کر رازوں کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جاننے والا اور سب سے بڑھ کر با خبر ہے۔" سورۃ الملک کی اس آیت کے ذریعے بہت ہی خوبصورت انداز اور بڑی محبت سے اللہ نے اس کی بات کا جواب دیا تھا جس سے اس کی روح تک سرشار ہو گئی تھی۔

" ہاں اللّٰہ تو سب جانتا۔۔ وہ جانتا ہے میرے دل میں کیا ہے اس سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں ہے۔" وہ قرآن سینے میں بھینچے خوشی سے رونے لگی۔ کیونکہ اللہ نے خود اسے تسلی دی تھی کہ وہ سب جانتا ہے۔

خوشی اس قدر تھی کہ اس کے بے چین دل کو ایک دم سے بہت سکون آنے لگا تھا۔۔ وہ جو ہر وقت چپ چپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سی رہنے لگی تھی اللہ کی تسلی کے سہارے اب کچھ خوشگوار زندگی کی طرف لوٹنے لگی تھی اب تو پڑھائی میں بھی دل لگنے لگا تھا۔

حیدر صاحب اور نیازی صاحب کی پارٹنر شپ کو کچھ مہینے گزر چکے تھے جس دوران دونوں کا ایک دوسرے ہاں آنا جانا لگا رہتا تھا۔ حیدر صاحب کو بزنس میں نقصان ہو رہا تھا جسے ڈسکس کرنے کے لیے نیازی صاحب نے انھیں لاہور بلایا مریم بیگم اور اقیفہ بھی اسی بہانے ان کے ساتھ چلے گئے۔ بڑے سب ایک کمرے میں بیٹھے بزنس سے متعلق باتیں کر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

شام کا وقت تھا جب سب بچے بیٹھے لڈو کھیل رہے

تھے فاہس بھی احد اور زنیر کے ساتھ بیٹھا لڈو کھیل رہا

تھا مگر اقیفہ نانو کے پاس اکیلی بیٹھی باتیں کر رہی

تھی جو کھلے دروازے سے باہر کا منظر آسانی سے

دیکھ سکتی تھی۔

" اس لڑکے کو تو اور کوئی کام ہی نہیں جب دیکھو لڈو

کھیلتا رہتا یا دوسروں کے ساتھ بدتمیزی کرتا رہتا ہے۔۔

یا سارا دن لڑکوں کے ساتھ پھرتا رہتا ہے ایسی عمر میں

تو بچے خوش رہتے ہیں اپنے گھر والوں سے پیار محبت

سے بات کرتے ہیں لیکن اس لڑکے میں تو کوئی بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمجھدار وں والی بات ہی نہیں۔۔ پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے اسے۔" نانو فاہس کو دیکھ کر اقیفہ کے سامنے ہی اس کی بہت سی برائیاں کرنے لگیں۔

" اس میں بھی آپ لوگوں کا ہی قصور ہے آپ لوگوں نے ہی اسے وقت سے پہلے بڑا بنا دیا ہے اگر آپ اس سے پیار سے بات کریں جیسے بچوں سے کرتے ہیں تو وہ بھی آپ لوگوں سے پیار سے بات کرے گا۔۔ جب آپ لوگوں نے اس سے بولنا ہی غصے سے ہے تو پھر وہ کیسے بدتمیزی نہ کرے اسے سب مجبور کرتے ہیں۔"

اقیفہ سے اس کی برائی برداشت نہیں ہوئی تو وہ بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ذرا غصے سے بولتی اٹھ کر باہر چلی گئی۔ ایک نظر لڈو پہ ڈال کر وہ نماز پڑھنے چلی گئی۔ فاہس گیم ہار رہا تھا وہ نماز کے بعد دعا میں بھی اس کے جیتنے کی دعا کرنے لگی کیونکہ وہ اسے ہارتا ہوا نہیں دیکھ سکتی تھی۔

" اللہ کو یہ بات کیوں اتنی نا پسند ہے کہ کوئی اس کے بندے کی کوئی بھی برائی کرے باوجود اس کے کہ وہ برائی اس انسان میں موجود ہو پھر بھی اللہ تعالیٰ اس بندے کے بارے میں غیبت کرنے والے کو نا پسند کرتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہے۔" دعا مانگتے ہوئے ایک دم سے اس کے ذہن میں

غیبت کے بارے میں کوئی سوال پیدا ہوا۔

" میں بھی تو فاہس کے بارے میں کوئی برائی برداشت

نہیں کر سکتی پھر اللہ جو ماں سے ستر گنا زیادہ اپنے

بندے سے محبت کرتا ہے وہ کیسے اپنے بندے کی

برائی برداشت کر سکتا ہے۔" فوراً ہی اپنی سوچ کی

تردید کرتی اپنے سوال میں ہی جواب تلاشنے لگی۔

نماز سے فارغ ہو کر جب وہ باہر آئی تو مریم بیگم بھی

بچوں کی طرف ہی آ رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بس بچو یہ کونسا وقت ہے لڈو کھیلنے کا۔۔۔ اب بس کر دو بہت کھیل چکے تم لوگ۔" مریم بیگم کے کہنے پر فاہس نے لڈو اٹھا کر ایک سائیڈ پر رکھ دی کیونکہ وہ ہار رہا تھا شاید اسی وجہ سے وہ فوراً اٹھ بیٹھا تھا۔

اقیفہ تو اسی بات پہ خوش ہو گئی تھی کہ اگر وہ جیتا نہیں تو ہارا بھی نہیں۔

" میں کچھ نہیں جانتا مجھے صرف یہ پتہ ہے کہ آپ نے مجھے پورا پرافٹ نہیں دیا۔" نیازی صاحب بھی حیدر صاحب کے ساتھ باتیں کرتے لاؤنج میں آ کر بیٹھ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" دیکھیں میں آپ کو پہلے بھی ساری بات کلیئر کر چکا ہوں کہ آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میں نے کسی قسم کی کوئی بے ایمانی نہیں کی بلکہ مجھے تو خود اس بزنس میں بہت نقصان ہو رہا ہے۔"

حیدر صاحب بار بار صفائیاں پیش کر رہے تھے مگر نیازی صاحب نے ان کی ایک نہیں سنی۔

" تو پھر اس پارٹنر شپ کو یہیں پہ ختم کرتے ہیں۔"

نیازی صاحب بہت سرد لہجے میں کہتے وہاں سے اٹھ کر باہر چلے گئے۔ حیدر صاحب جو خود بزنس کو لیکر بہت پریشان تھے جواباً کچھ بھی بول نہ سکے کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یہ سارا مسئلہ ان کی سمجھ سے باہر تھا اوپر سے

نیازی صاحب کا لہجہ بہت پریشان کر رہا تھا۔

" اللہ یہ کیسے ہو گیا میں تو اتنی خوش تھی کہ میری

دعا قبول ہو رہی ہے سب پیار محبت سے رہ رہے ہیں

مگر یہ شیطان بیچ میں کیسے آ گیا۔" وہ حیدر صاحب

کو دیکھ کر بہت پریشان ہوئی۔ مریم بیگم بھی اس

وجہ سے بہت پریشان تھیں کہ یہ سب کیسے ہو گیا۔

" آج رات ہم فائضہ کی طرف رکیں گے صبح ہوتے ہی

واپس چلے جائیں گے۔" مریم بیگم نے حیدر صاحب کے

کندھے پر ہاتھ رکھ کر پریشان کن لہجے میں کہا۔ وہ اب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مزید ایک منٹ کے لئے بھی یہاں نہیں رکنا چاہتی

تھیں۔ آمنہ بیگم نے بھی انہیں روکنے کی کوشش نہیں

کی اور وہ لوگ فائقہ کے گھر چلے گئے۔

اگلے دن گھر جانے کے بعد وہ حیدر صاحب اور نیازی

صاحب کی ہونے والی گفتگو کو لیکر بہت روئی سب

کچھ اس کی سوچ کے الٹ ہو رہا تھا۔۔۔ ایسی صورتحال

میں وہ فاہس سے صرف ایک بار بات کرنا چاہتی تھی

وہ جاننا چاہتی کہ وہ اس وقت کیا سوچ رہا ہے کہیں

وہ بھی ہم سے بدگماں تو نہیں ہو گیا۔ سارا دن اسے

موبائل پکڑنے کا موقع ہی نہیں ملا جب رات ہوئی تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ الارم کے بہانے سے بمشکل مریم بیگم کے کمرے سے موبائل لے آئی۔

" شکر ہے موبائل مل گیا۔" وہ دروازہ بند کر کے اسے سم پر میسیج کرنے لگی لیکن اس وقت تو موبائل میں کریڈٹ ہی نہیں تھا اس نے لون لینا چاہا مگر افسوس وہ بھی نہ مل سکا۔ مجبوراً اسے میسینجر پہ آن لائن ہونا پڑا مگر وہ اس وقت آف لائن تھا۔۔ رات کے تقریباً اڑھائی بجے وہ آن لائن ہوا تھا اور تب تک وہ یک ٹک موبائل سکرین کو دیکھتی رہی ایک لمحے کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی سو نہ پائی بس بے چینی سے اس کے آن لائن

ہونے کا انتظار کرتی رہی۔

" میں تمہیں سم پہ میسیج کرنے لگی تھی۔" وہ اسے

آن لائن دیکھتے ہی میسیج کر کے بتانے لگی۔

" میں نے نمبر چینج کر لیا ہے اب یہ میرا نمبر ہے۔۔۔ اور

مجھے کیوں میسیج کرنے لگی تھی؟" وہ اسے اپنا نمبر

بتا کر میسیج کرنے کی وجہ پوچھنے لگا۔

" مجھے تم سے بات کرنی تھی کب سے موبائل سکرین

دیکھ رہی تھی کہ کب تم آن لائن ہو۔" وہ اس کے سوال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہ بہت مایوس ہوئی تھی کیونکہ اس کا لہجہ بہت سرد لگ رہا تھا۔

" کیا بات کرنی تھی۔۔۔ دیکھو میرے دل میں تمہارے لئے ایسی کوئی فیلنگز نہیں ہیں اس لئے بہتری اسی میں ہے کہ تم مجھے ہمیشہ کے لیے بھول جاؤ۔" وہ اس کی کوئی بات سنے بغیر ہی بہت نا امیدی سے بولا۔

" پلیز میرے ساتھ ایسا مذاق نہ کرو۔۔۔ میں رو پڑوں گی۔" فاہس کا یہ میسیج دیکھتے ہی اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" سوری اب نہیں کروں گا۔۔ بس رونا نہیں۔ اب بتاؤ کیا بات کرنی تھی۔" وہ اسے مزید رولانا نہیں چاہتا تھا لیکن شاید وہ اسے لیکر بہت کنفیوزڈ تھا یا پھر فیملی کی وجہ سے بہت زیادہ نا امید ہو کر ایسی باتیں سوچ رہا تھا۔ ہر چیز کے بارے میں فیصلہ کرنا اس کے لیے بہت مشکل ہو رہا تھا۔

" میں نے تمہیں نماز کے بارے میں کچھ بتانا تھا مجھے پتہ چل گیا ہے کہ نماز کیا ہوتی ہے۔" وہ اپنی نم آنکھیں صاف کرتی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اچھا۔۔ کیا ہوتی ہے نماز؟" وہ اب بلکل نارمل ہو کر بات کر رہا تھا۔

" جیسے ہمارا دل کرتا ہے ایک دوسرے سے ملنے کو ایک دوسرے سے بات کرنے کو بلکل ایسے ہی جب کسی انسان کا دل اللہ سے ملنے یا بات کرنے کو چاہے تو وہ نماز پڑھتا ہے اسی مقصد کے لیے اللہ نے نماز بنائی۔۔ یعنی نماز اللہ سے ملاقات ہوتی ہے۔"وہ کچھ سوچتی ہوئی یہ میسیج لکھنے لگی وہ بات کوئی اور کرنا چاہتی تھی مگر فاہس کی بھولنے والی بات نے اسے یہ لکھنے پہ مجبور کر دیا تھا۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

معراج بھی تو اللہ اور اس کے محبوب کی ملاقات تھی

اسی لیے تو کہتے ہیں کہ نماز مومن کی معراج ہے۔۔۔

یعنی ہم خود تو عرش پہ نہیں جا سکتے تو اس لیے

اللہ سے ملاقات کا ذریعہ نماز کو بنایا گیا۔۔ اور قرآن

میں بھی تو کہا گیا ہے "بے شک نماز بھاری ہے مگر ان

پر نہیں جو اپنے رب سے ملنے کا گمان رکھتے ہیں۔"

یعنی قیامت کے بعد اللہ سے ملاقات اور یقیناً زندگی

میں بھی اللہ سے ملاقات کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ابھی وہ میسیج ٹائپ کر ہی رہا تھا کہ اچانک سے دروازہ کھلا۔ اقیفہ حواس باختہ ہو کر موبائل نیچے رکھ کر دروازے کی جانب دیکھنے لگی۔

" کیا کر رہی تھی؟" مریم بیگم نے اس کے پاس پڑے موبائل کو دیکھ کر مشکوک نظروں سے پوچھا۔

" ک کچھ نہیں۔۔۔ وہ میرے سر میں بہت درد ہے نیند نہیں آ رہی۔" وہ خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کرنے لگی چہرے کے تاثرات سب کچھ بتا رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" بس کر دو اب سو جاؤ اور موبائل مجھے دو۔" وہ بہت سرد لہجے میں بولیں کیونکہ اقیفہ کو لیکر ابھی بھی کچھ حد تک بے اعتباری باقی تھی۔

" اچھا میں آئی ڈی چینج کر لوں۔" وہ تیزی سے انگلیاں چلاتی اپنا اکاؤنٹ بند کر کے حیدر صاحب کی آئی ڈی اوپن کر کے فون واپس کر کے لیٹ۔ مریم بیگم ایک سنجیدہ نظر اس پہ ڈالتی چلی گئیں۔ ان کے جانے بعد اقیفہ نماز پڑھنے کے لئے اٹھی۔۔۔ آج بھی اسے رونا آنا چاہیے تھا مگر نہیں آ رہا تھا آج رویا بھی نہیں جا رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا اور نہ ہی نیند آ رہی تھی سو وہ آیت کریمہ کا ورد

کرنے لگی۔

" بے شک میں ہی ظالم ہوں میری ہی غلطی تھی نہ

میں اس سے بات کرتی اور نہ ہی ایسا ہوتا۔۔۔ ماما بھی

پتہ نہیں کیا سوچ رہی ہوں گیں۔" وہ ورد کرتے ہوئے یہ

سب سوچ کر دکھی بھی ہو رہی تھی۔

جیسے تیسے رات تو گزر ہی گئی لیکن وہ جانتی تھی

کہ صبح مریم بیگم ضرور پھر سے کوئی بات کریں گے۔

" کیا کر رہی تھی رات کو؟" وہ کالج جانے سے پہلے

اسے پھر سے مشکوک انداز میں پوچھنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کچھ نہیں کر رہی تھی۔۔۔ وہ کافی دنوں سے میں نے اپنی آئی ڈی چیک نہیں کی تھی تو بس نوٹیفکیشنز ہی دیکھ رہی تھی۔" وہ نظریں جھکائے نادم سے لہجے میں بولی۔ جھوٹ بولتے ہوئے دل کو ایک پل کے لئے بھی سکون نہیں مل رہا تھا۔

" آئندہ تم۔۔۔"

"میری وین آ گئی۔۔۔ اللہ حافظ۔" اس سے پہلے کہ مریم بیگم کچھ بولتیں گاڑی کے ہارن کی آواز سنتے ہی وہ باہر کی جانب تیزی سے بھاگی۔۔۔ مریم بیگم خالی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خالی نظروں سے اسے پیچھے سے جاتے ہوئے دیکھتی رہ گئیں۔

کالج سے واپس آ کر وہ پھر سے چھپ کر میسینجر چیک کرنے لگی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اس کا میسیج آیا ہو گا وہ بڑی بے صبری سے موقع کی تلاش میں تھی۔

" میں سچ کہہ رہا ہوں میرے دل میں سچ مچ کوئی فیلنگز نہیں ہیں تمہارے لئے۔۔۔ اللہ حافظ۔" اس کا صرف ایک یہ میسج دیکھ کر آنسو بے اختیار اور بے شمار گرنے لگے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ایسے کیسے ہو سکتا ہے میں تو اس کے دل میں اپنے لئے محبت کی دعائیں مانگتی رہی تھی پھر یہ کیسے ہو گیا کہ جو محبت تھی وہ بھی جاتی رہی۔" وہ موبائل سینے سے لگائے سوچنے لگی۔

" نہیں یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔ وہ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا ہے وہ نا امید ہو سکتا ہے لیکن میں نہیں۔۔۔ م میں کیا کروں۔۔۔ کیسے اس کے دل میں خود کے لئے محبت پیدا کروں۔۔۔ فاہس تم جھوٹ بول رہے ہو تمہیں بھی مجھ سے محبت ہے ہاں ہے مجھ سے محبت۔" وہ بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگی دل تھا کہ ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہی لفظ پہ اٹک سا گیا تھا۔۔ "جھوٹ" پہ۔ وہ جھوٹ بھی تو بول سکتا ہے اور جھوٹ بولنے کی وجہ کوئی بھی ہو سکتی ہے۔

اب اس کے سامنے صرف دو باتیں تھیں ایک اس کی کہی گئی بات کہ وہ اس سے محبت ہی نہیں کرتا اور ایک اللہ کی بات جو کہتا ہے مجھ سے مانگو میں ضرور دوں گا وہ کسی کی دعا رد نہیں کرتا اور تہجد میں مانگی گئی ہر دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔۔

" م مجھے صرف اللہ کی بات پہ یقین کرنا چاہئے وہ تو جھوٹ نہیں بول سکتا نا وہ تو ہمیشہ سچ بولتا ہے پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں اللہ کی کہی گئی بات پہ یقین کیوں نہ کروں۔۔

مجھے صرف اللہ پہ یقین ہے وہ میری دعا ضرور قبول

کرے گا وہ مجھے فاہس ضرور دے دے گا۔" وہ نیچے

بیٹھی گھٹنوں پہ سر جھکائے سسکی۔

" میں نے بلکل ٹھیک کیا۔۔ ہاں یہی بہتر تھا چاہے وہ

اس بات کو سمجھے یا نہ سمجھے لیکن اس کے لیے

یہی بہتر ہے کہ وہ مجھ سے نفرت کرے میرے لئے رونا

چھوڑ دے اپنی تکلیفیں کم کر دے۔۔ اب جب ایک ہونے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی کوئی امید ہی باقی نہیں رہی تو کیا فائدہ اس

سب کا... ویسے بھی اگر مجھے اس سے محبت ہوتی

تو مجھے بھی بہت تکلیف ہوتی میں بھی اس کے تڑپتا

لیکن میرا دل تو اس کے لیے بہت خالی خالی سا ہو رہا

ہے شاید میرے دل میں واقعی میں اس کے لیے کوئی

فیلنگز نہیں ہیں... پھر مجھے بار بار اس کا خیال کیوں آ

رہا ہے۔" وہ دونوں ہاتھوں میں سر تھمائے خود ہی سے

باتیں کر کر کے الجھ رہا تھا جب سے اس نے اقیفہ کو وہ

میسیج کیا تھا تب سے وہ بار بار اسی کے بارے میں

سوچ سوچ کر بہت الجھ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا کروں۔۔ ایف بی چلا کر دیکھتا ہوں اس نے میری بات کا کوئی نہ کوئی جواب تو دیا ہی ہو گا۔۔" وہ موبائل اٹھا کر اسے گھورنے لگا۔

" نہیں۔۔ اگر اس نے کوئی جھگڑا کیا تو۔۔ تو میں پھر سے اس سے بات کرنے لگ جاؤں گا۔۔ کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔ بس بہت ہو گیا آج کے بعد اقیفہ کا چیپٹر کلوز ۔۔۔ فاہس کو کبھی کسی سے محبت نہیں ہو سکتی اور خاندان کی کسی لڑکی سے تو بلکل بھی نہیں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔" وہ موبائل رکھ کر پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے اپنی سابقہ پوزیشن پہ آ گیا اور انگلیوں کی پوروں سے ماتھا مسلنے لگا۔

" تمہیں کیا ہوا ہے۔۔۔ ایسے کیوں بیٹھے ہو؟" آمنہ بیگم اچانک سے کمرے میں داخل ہوئیں اور اسے یوں بیٹھا دیکھ کر اس کے قریب آ کر حیرت سے پوچھنے لگیں۔

" کچھ نہیں ہوا۔۔۔ میں باہر جا رہا ہوں۔" وہ ان سے نظریں ملائے بغیر اٹھا اور دروازے کی جانب بڑھا۔

" ابھی کچھ دیر پہلے ہی تو آئے تھے۔۔۔ پتہ نہیں ایسے کونسے کام ہوتے ہیں اس لڑکے کو جو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتے۔" وہ خود کو نظر انداز ہوتا دیکھ کر ذرا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

غصے سے بولتیں اس کے پیچھے آئیں۔ وہ ان کی بات

سن کر ایک لمحے کے لیے رکا اور ایک نظر ان پر ڈالتا

باہر چلا گیا۔ وہ اس وقت بحث کے موڈ میں بلکل بھی

نہیں تھا اس لیے نظر انداز کر گیا۔

وہ خاموشی سے چلتا ہوا گھر سے کچھ فاصلے پر جا

کھڑا ہوا جہاں ہر روز سب دوست ایک ساتھ اکٹھے

ہوتے تھے وہ بھی ان کے پاس چپ کھڑا رہا۔

" کیا ہوا جانی آج اتنے چپ چپ کیوں ہو؟"ان میں سے

ایک نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کچھ نہیں یار بس تھوڑا بور ہو رہا ہوں۔" وہ پاس کھڑی بائیک سے ٹیک لگائے منہ لٹکا کر بولا۔

" لڑکیوں کے ہوتے ہوئے تو کیوں بور ہو رہا ہے یار۔۔ تیری بوریت ابھی دور کرے دیتا ہوں یہ لے میری نئی گرل فرینڈ کا نمبر بہت خوبصورت ہے۔ کالج کے باہر دیکھی تھی اپنا نمبر ہی نہیں دے رہی تھی میں نے بھی ٹھان لی تھی نمبر دو گی تو جاؤں گا۔۔ بس پھر بیٹھ گیا بیچ سڑک پر اتنی منتیں کرنے کے بعد کہیں جا کر نمبر دیا اس نے۔" وہ ہنستا ہوا بتا رہا جسے سن کر باقی سب بھی ہنس رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہوں۔۔۔ میں تو کبھی بھی ایسے منتیں نہ کروں۔۔۔ میں تو صرف اسی لڑکی سے بات کرتا ہوں جو خود مجھ سے بات کرنا چاہے۔" فاہس نے ایک استہزائیہ مسکراہٹ دبائی۔

" اوہو یار تو تجھے کیا ضرورت ہے کسی کی منتیں کرنے کی تجھے تو کھڑے کھڑے آسانی سے نمبر مل رہا ہے۔۔۔ تو زیادہ سوچ نہ بس موجیں کر۔" وہ ہنسا اور اس کا موبائل پکڑنے کے لیے ہاتھ اس کے سامنے کیا۔

"کیا ہو رہا ہے یار؟" پیچھے سے ایک اور دوست فاہس کے گلے میں بازو حمائل کرتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میرے لئے گرل فرینڈ کا انتظام کیا جا رہا ہے۔" فاہس نے آنکھ دبائی۔

" یار ایک میری بھی لے لے نہ۔۔۔ ایک ساتھ چار چار ہینڈل نہیں ہو رہیں ہر وقت میسیجز بھیجتی رہتی ہیں۔" وہ مصنوعی بیچارگی دکھاتا ہوا بولا۔

" چلو اچھا ہے میرا بھی دل بہل جائے گا وقت اچھا گزر جائے گا۔۔۔ اقیفہ تو مجھ سے بات ہی نہیں کرتی تھی۔۔۔ پھر سے اقیفہ۔" وہ اپنے سر پر ہاتھ مارتا ہوا سوچنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا ہوا نہیں لینا نمبر؟" اس کا دوست اسے چپ دیکھ کر پھر سے پوچھنے لگا۔

" لینا کیوں نہیں۔۔۔ کیا ہے نمبر؟" وہ موبائل آن کر کے نمبر لکھنے لگا۔ وہ اقیفہ سے بھاگنے کی کوشش کر رہا تھا۔

آج تو مریم بیگم نے اسے الارم کے لئے موبائل بھی نہیں دیا تھا کیونکہ اب وہ اس کے معاملے میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہتی تھیں۔۔۔ وہ پچھلے تین دن سے مسلسل روتی رہی تھی لیکن اللّٰہ پہ یقین پہلے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی زیادہ ہو گیا تھا کیونکہ اب اسے اپنے بہت سے

سوالات کے جوابات مل رہے تھے۔

" اللہ۔۔۔" وہ ایک دم سے اپنے دل پہ ہاتھ رکھتی نیند

سے بیدار ہوئی۔ زبان پہ بے اختیار اللہ کا نام آیا تھا۔

" میں تو ابھی ابھی سوئی تھی پھر۔۔ پھر کس نے اٹھایا

مجھے۔۔ کس نے کہا اٹھو۔" وہ اپنا سر دباتی ہوئی

جیسے کچھ یاد کرتی ہوئی بولی سر بہت بھاری سا ہو

رہا تھا۔

" اللہ نے۔۔ کیا اللہ نے اٹھایا مجھے۔۔ تو کیا اللہ مجھ

سے کہہ رہا تھا اٹھو اور مجھ سے مانگو۔۔ وہ تو میری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے وہ تو سب جانتا ہے

ہاں اسے پتہ ہے... اللہ جانتا ہے کہ مجھے اس سے کچھ

مانگنا ہے اسی لیے اللہ میرے خواب میں آیا وہ بھی

چاہتا ہے کہ میں اس سے مانگوں..." خوشی کے آنسو

اس کے گال بھگو رہے تھے۔ یہ آنسو ہی تو تھے جس نے

اسے اللہ کے اتنا قریب کر دیا تھا کہ اب تو اسے حقیقی

محبت کے بھی کچھ پہلو ظاہر ہونے لگے تھے اسے

محسوس ہوا تھا کہ اللہ اس سے بات کر رہا تھا وہ

خوشی سے نکلے آنسوؤں کو صاف کرتی تہجد ادا کرنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے لیے اٹھی اور نماز پڑھ کر اللہ کی رحمت کا شکر ادا کرنے لگی۔

" مجھے پورا یقین ہے اللہ مجھے اسے دے دے گا۔" وہ دعا کے ہاتھ اٹھائے خوشی سے بولی۔

" لیکن یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ میں شادی سے پہلے ہی مر جاؤں اور وہ مجھے جنت میں ملے... لیکن وہ مجھے ملے گا تو ضرور۔" وہ اپنی سوچ کی تردید کرتی پھر سے رو پڑی۔ اسے فاہس کی کہی گئیں سب باتیں یاد آنے لگی تھیں اس کے محبت بھرے وعدے، شادی کی پلیننگ، اس کی محبت کا احساس، اس کے رونے پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فاہس کا بے چین ہونا، اس کی محبت کا اظہار، اقیفہ کے لیے اپنے ہاتھوں سے چائے بنانا... اتنا کچھ تو تھا یاد کر کے رونے کے لئے اتنی آسانی سے کیسے بھول جاتی یہ سب کچھ۔

" اتنی محبت کرتے تھے مجھ سے... پھر کیوں کیا میرے ساتھ ایسا کیوں... مجھے جواب چاہیے... مجھے نہیں پتہ مجھے اس سے بات کرنی ہے میں نہیں رہ سکتی اس کے بغیر۔" وہ جائے نماز پر بیٹھی بچوں جیسے ہچکیاں لے لے کر رونے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں اسے وہ سب کچھ بتانا چاہتی ہوں جو میں جانتی وہ سب جس نے مجھے اللہ کے قریب کیا تاکہ وہ بھی اللہ کے قریب ہو۔۔ لیکن میں کیسے بتاؤں گی اگر میں پہلے ہی مر گئی تو۔۔ فاہس میں صرف تمہارے لیے رو رہی ہوں تمہاری وجہ سے کبھی بھی نہیں اور میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر تمہیں دل سے معاف کرتی ہوں میرے دل میں تمہارے لیے کوئی شکوہ نہیں ہے۔" فاہس کی وجہ سے اسے چاہے جتنی بھی تکلیف پہنچ رہی تھی مگر پھر بھی دل اس کو گنہگار کرتے بھی ڈرتا تھا وہ اللہ کی نظر میں اسے برا نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دکھانا چاہتی تھی۔ محبت بھی تو یہی درس سکھاتی

ہے درگزر کرنے کا جیسے اللہ کرتا ہے۔۔۔ اور انسان کو

جس سے محبت ہوتی ہے وہ اس کے بارے میں صرف

اچھا ہی سوچ سکتا ہے دنیا کے لئے بھی اس کی بھلائی

چاہتا ہے اور آخرت کے لئے بھی۔۔۔ اقیفہ بھی اسے

گمراہی سے بچانا چاہتی تھی۔

تہجد کے بعد وہ سو نہ سکی پڑھنے کی بھی بہت

کوشش لیکن دل کسی بھی چیز میں نہیں لگ رہا تھا۔

آج اتوار کا دن تھا تو وہ بھی اپنے کمرے میں کافی دیر

تک بند رہی اور مسلسل فاہس کو ہی سوچتی رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اقیفہ۔۔۔" مریم بیگم نے دروازہ کھٹکھٹایا تو وہ جلدی سے خود کو کمپوز کرتی اٹھی اور دروازہ کھول کر پھر سے اندر چلی آئی۔

" کیا بات ہے آج باہر آنے کا کوئی ارادہ نہیں؟ ٹائم دیکھو کیا ہو گیا ہے۔" مریم بیگم بھی اس کے پیچھے چلتی ہوئیں اندر آئیں۔

" آج چھٹی تھی تو میں نے سوچا کچھ پڑھ لوں۔" وہ اپنی کتابیں سائیڈ ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی۔

" اچھا پڑھ بھی لینا پہلے ناشتہ کر لو میں نے ابھی ابھی بنایا ہے ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔۔ تمہارے پاپا اور بھائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کسی ضروری کام سے باہر گئے ہیں اور میں ذرا بازار تک جا رہی ہوں کچھ دیر تک آ جاؤں گی دروازہ بند کر لینا۔" وہ چادر لپیٹتی ہوئیں اسے متوجہ کر کے چلی گئیں وہ بھی ان کے پیچھے سر ہلاتی چل پڑی۔ ان کے جانے کے بعد وہ صوفے پہ سر ٹکائے بیٹھ گئی۔

" اوہ ماما موبائل گھر چھوڑ گئیں۔" سامنے ٹیبل پہ پڑا موبائل دیکھ کر وہ بڑبڑائی۔

" یہ اچھا موقع ہے اس سے بات کرنے کا۔" وہ موبائل پکڑ کر ایف بی آن کر کے بیٹھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" مجھے کوئی شکوہ کوئی شکایت نہیں تم سے۔

میری وجہ سے تمہیں جو بھی تکلیف پہنچی ہو اس

کے لیے مجھے معاف کر دو اور میری بس ایک بات مان

لو۔۔ میں نے تمہیں کچھ اچھی باتیں بتانی ہیں میں وہ

سینڈ کر دوں گی تم مجھے بس جزاک اللہ کہہ دینا۔"

وہ جلدی سے میسیج سینڈ کر کے اس کے رپلائی کا

انتظار کرنے لگی مگر وہ اس وقت آف لائن تھا۔

" آج تو سنڈے ہے اور اس وقت تو وہ سو رہا ہو گا۔" وہ

ایف بی بند کر کے ناشتہ لینے کیچن کی جانب بڑھی۔

جیسے تیسے ناشتہ کر کے جب وہ اٹھنے لگی تو نظر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پھر سے موبائل پہ پڑی اور بائی چانس ایف بی آن کر کے دیکھنے لگی۔ دو منٹ پہلے ہی فاہس اس کے میسیج کا جواب دے کر دوبارہ آف لائن ہوا تھا۔

" اوکے... اگر ہو سکے تو تم بھی مجھے معاف کر دینا۔"

فاہس نے بہت سوچ کر صرف اس لئے رپلائی کیا کہ شاید اب اقیفہ بھی اسے کچھ باتیں بتانے کے بعد مجھے بھول جائے... اقیفہ اس کا میسیج دیکھ کر خوش ہوئی تھی کم از کم اس نے اسے نظر انداز تو نہیں کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں نے تو تمہیں بہت پہلے ہی معاف کر دیا تھا۔"

وہ میسیج کر کے دوسرا میسیج ٹائپ کرنے لگی۔ دل میں مریم بیگم کے آ جانے کا ڈر بھی تھا۔

" اللہ نے اپنی رحمت اور نور سے ایک انسان بنایا اور پھر اللہ کو وہ انسان اتنا پسند آیا اللہ کو اتنا محبوب ہوا کہ اللہ نے چاہا کہ میری اس تخلیق کو دیکھا جائے اسے سراہا جائے تو اللہ نے اس دنیا کو تشکیل دیا۔۔ جیسے ہم کوئی بہت اچھی چیز بناتے ہیں تو ہمارا بھی دل چاہتا ہے نا کہ سب اسے دیکھیں اس کی تعریف کریں بلکل ایسے ہی وہ اللہ کی بنائی گئی سب سے بہترین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اور خوبصورت تخلیق ہیں اور اللہ چاہتا تھا کہ ہر بندہ

ان کی تعریف کرے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر درود پاک

پڑھنے کا حکم دیا اسے نماز میں بھی فرض کر دیا۔۔

ہماری محبوب چیز یا انسان کی کوئی تعریف کرے تو

ہم کتنا خوش ہوتے ہیں ایسے ہی جب ہم درود پاک

پڑھتے ہیں تو اللہ کو بھی بہت خوشی ہوتی ہے۔۔۔ اللہ

کو وہ درود اور درود پاک پڑھنے والا بھی بہت پسند ہوتا

ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود پاک کثرت سے پڑھنے

کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔" اب اسے سمجھ آئی

تھی کہ اللہ کو درود کا پڑھنا اتنا پسند کیوں ہے۔ اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی تو فاہس کے ذکر سے اس کی تعریف سے یہاں تک کہ کسی کی زبان سے اس کا نام سن کر ہی بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ وہ اسی بات کو سوچتی اس کے رپلائی کا انتظار کرنے لگی۔

" جزاک اللہ۔"میسیج دیکھتے ہی فاہس نے اسے رپلائی کر دیا تھا۔ اسے اور بھی بہت سے میسیجز آ رہے تھے مگر وہ بار بار اسی کی بات کو پڑھے جا رہا تھا پھر ایک لمحے کے لیے سر جھٹک کر دوسرے میسیجز دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہم جس سے محبت کرتے ہیں ہمارا دل کرتا ہے ہم اس کی ہر بات مانیں اور جو کام اسے پسند نہیں ہوتا ہم بعض اوقات وہ کام بھی چھوڑ دیتے ہیں تاکہ وہ ہم سے خوش ہو۔۔۔ تو پھر ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ہم اللہ سے محبت کرتے ہیں تو پھر ہم اس کے معاملے میں گناہ ثواب لائے بغیر اس کی بات کیوں نہیں مانتے۔۔۔ اگر ہمیں واقعی میں اللہ سے محبت ہے تو کچھ دیر کے لیے گناہ ثواب کو ایک سائیڈ پر رکھ کر صرف وہ کام کریں جو اللہ کو پسند ہیں اور وہ کام چھوڑ دیں جو اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو پسند نہیں ہیں۔۔۔ بس اتنی سی بات ہے۔" وہ پھر سے اس کے جواب کا انتظار کرنے لگی۔

" جزاک اللہ۔" اس نے پھر سے میسج پڑھ کر اسے وہی جواب دیا اور فوراً ہی آف لائن ہو گیا۔ وہ مزید اس کے بارے میں نہیں سوچنا چاہتا تھا۔۔۔ وہ بھی موبائیل رکھ کر منہ میں کچھ دعائیں پڑھنے لگی۔

ترجمہ: اے زندہ و جاوید، اے کائنات کے نگران!" میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے فریاد کرتا ہوں کہ تو سنوار دے میرا ہر کام، اور نہ کر سپرد مجھے میرے نفس کے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی۔" وہ جب بھی یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دعا پڑھتی اسے اس بات کی تسلی ہو جاتی کہ اللہ سارے کام سنوار دے گا۔

ترجمہ: "کافی ہے مجھے اللہ ہی، نہیں کوئی معبود مگر وہی، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔" یہ دعا پڑھ کر اس کا اللہ تعالیٰ پر بھروسہ پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہونے لگا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اتنا کچھ تو دیا تھا اسے جو اس کو تسلی دینے کے لیے بہت تھا پھر وہ اللہ کی دی گئی تسلیوں سے نا امید کیسے ہو سکتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" السلام علیکم ممانی۔" وہ گھر میں داخل ہوتے ہی آمنہ بیگم کو کچھ پریشان سا دیکھ کر سلام بولتی ان کے قریب آئی۔ لیکن وہ فائقہ کو نظر انداز کئے نہ جانے کس سوچ میں گم تھیں۔

" کیا ہوا آپ ٹھیک تو ہیں نا۔۔۔ اور فاہس گھر۔۔" وہ ان کا کندھا ذرا سا ہلا کر بولی تو وہ چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگیں۔ فائقہ کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے کہ اوپر سے فاہس کے چلانے کی آوازیں آنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فائقہ آمنہ بیگم کی پریشانی کا اندازہ لگا سکتی تھی کہ وہ فاہس کی وجہ سے پریشان بیٹھی ہیں۔ وہ مزید کچھ پوچھے اوپر چلی گئی۔

" اچھا تو اب تم اپنی دادی کے ساتھ بھی بدتمیزی کرو گے۔۔۔ بہت بڑے ہو گئے ہو جو ہم سب پر رعب جھاڑنے لگے ہو۔" نانو کی آواز سن کر وہ ان کے کمرے کی جانب بڑھی۔

" مجھ سے جو جیسے بات کرے گا میں اس سے اسی کی ٹون میں بات کروں گا اس لیے بہتری اسی میں ہے کہ مجھ سے سب دور رہیں اب میں کسی کا لحاظ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں کرنے والا۔" وہ چلاتا ہوا انہیں وارن کرتا ان کے کمرے سے نکل کر اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔

" ہاں تمہاری نظر میں ہماری اہمیت ہی کیا ہے جو تو ہم سے بدتمیزی نہیں کرو گے۔۔۔ تم پہ ضرور کسی نے کوئی جادو کر دیا ہے۔" وہ پیچھے سے اسے دیکھ کر بولتی جا رہی تھیں۔۔۔ فائقہ کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ کس کی سنے کسے چپ کرائے۔

" نانو کیا ہوا ہے اسے کیوں اتنا شور مچا رہا ہے؟" وہ ہاتھ میں پکڑی فائل ٹیبل پر رکھ کر ان کے پاس جا بیٹھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پتہ نہیں خود ہی جا کر پوچھ لو۔۔ یہ لڑکا تو ہماری سمجھ سے باہر ہے دن بدن اس کی بدتمیزیاں بڑھتی ہی جا رہی ہیں۔۔ پہلے اس بات کا سکون تھا کہ باپ کے آگے منہ نہیں کھولتا مگر اب تو اسے بھی باتیں سنانے لگ گیا۔" وہ سر پر ہاتھ رکھ کر بہت تپ کر بولیں۔

" لیکن آپ نے بھی تو کچھ نہ کچھ بولا ہی ہو گا؟" وہ انھیں سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

" ہم نے کیا بولنا تھا صرف یہی تو کہا تھا کہ کچھ پڑھ لو اور موبائل کی جان چھوڑ دو مگر نہیں۔۔ اپنے باپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کو بھی باتیں سنانے لگا ہے کہتا ہے فیل ہو جاؤں گا مگر موبائل نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ ناک میں دم کر کے رکھ دیا ہے اس لڑکے نے۔" وہ پہلے سے بھی زیادہ غصے سے بولنے لگیں۔

" اچھا آپ پریشان نہ ہوں پانی پئیں آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی۔۔۔ اور پلیز اب کچھ نہ بولئے گا کہیں وہ پھر سے غصے میں آ کر کوئی بدتمیزی نہ کر جائے۔"

وہ ان کو چپ کرانے کی کوشش کرنے لگی اور سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس ان کے ہاتھ میں تھما کر خود باہر چلی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" فاہس کیا پرابلم ہے کیوں سب کو پریشان کر رکھا ہے؟" وہ بے دھڑک اس کے کمرے میں داخل ہوئی اور دو ٹوک لہجے میں بولتی اس کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔

" میرے جو بھی مسئلے ہیں تم ان سے دور ہی رہو تو بہتر ہے۔" وہ پورے کمرے میں چیزیں بکھیرے خود بیڈ پہ بازو پھیلائے چھت کو گھور رہا تھا فائقہ کو دیکھ کر پھر سے غصے میں اٹھ کر بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ٹھیک ہے مجھے کچھ نہ بتاؤ۔۔ لیکن ہمارے ایگزیمز ہونے والے ہیں کم از کم ان کی تیاری تو کرو نہ۔" وہ اس کا غصہ دیکھ کر اب کی بار قدرے نرم لہجے میں بولی۔

" نہیں پڑھا جاتا مجھ سے۔۔ میں جان بوجھ کر فیل ہونا چاہتا ہوں۔ دیکھنا میں فیل ہو کے بتاؤں گا سب کو میں جو کہتا ہوں وہ کرتا بھی ہوں۔" وہ دانت بھینچتے ہوئے بولا اور پاس پڑے نوٹس ایک ایک کر کے پھاڑنے لگا۔

" یہ کیوں اتنا چڑچڑا ہو رہا ہے؟" وہ اس کی حالت دیکھ کر سوچنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں کیسے بتاؤں تمہیں کہ مجھے وہ نا چاہتے ہوئے بھی بہت یاد آتی ہے نہیں پڑھنے دیتی مجھے... ہر شے میں وہی دکھائی دیتی ہے۔" وہ اپنا ماتھا مسلتے ہوئے اس کے بارے میں سوچنے لگا۔

" تمہیں اپنی سہیلیوں سے فرصت ملے گی تو کچھ اور بھی کرو گے نا۔" وہ اس کے سامنے صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھ کر بولی۔

" میں پڑھائی چھوڑ سکتا ہوں لیکن اپنی گرل فرینڈز نہیں... بے شک جسے مرضی جا کر بتا دو مجھے کسی کی کوئی پرواہ نہیں۔" وہ نظریں اٹھا کر اپنی سرخ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوتی آنکھوں سے دیکھ کر بولا اور نوٹس کے ٹکڑے

اچھالتا باہر چلا گیا۔

" میں نے کب کہا میں کسی کو کچھ بتاؤں گی۔" وہ

کندھے اچکا کر حیرت سے بولی۔

" کہیں اقیفہ... کہیں اس سے تو کوئی نہیں ہوئی اس

کی... آج ہی بات کروں گی اس سے۔"وہ خود سے

سوچنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

شام کا وقت تھا جب وہ عنز کے ساتھ گھر واپس گئی

اور جاتے ہی اقیفہ کو کال کرنے لگی۔ مریم بیگم اس کا

نمبر دیکھ کر خود ہی موبائل اقیفہ کو دے کر چلی

گئیں تھیں۔

" اقیفہ کیسی ہو؟" وہ کال ریسیو ہوتے ہی جلدی سے

بولی۔

" میں ٹھیک تم کیسی ہو؟" وہ آہستہ سے بولی۔

" میں بھی ٹھیک... تمہاری فاہس سے کوئی بات

ہوئی؟" وہ بہت تیزی سے بول رہی تھی اقیفہ کو وہ

کچھ پریشان سی لگ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" نہیں۔۔۔ کیوں کچھ ہوا ہے؟" وہ فکر مندی سے بولی۔

" ہونا کیا ہے یار۔۔۔ آج میں اس کے گھر گئی تھی سب کے ساتھ بہت بدتمیزی کر رہا تھا پہلے بھی کرتا تھا مگر اب تو وہ حد سے بڑھتا جا رہا ہے ماموں کے سامنے بھی زبان چلانے لگا ہے اس کی وجہ سے سب بہت پریشان ہیں آج تو نانو کے ساتھ بھی بہت بدتمیزی کی اس نے۔" وہ فاہس کی سب حرکتیں بتا رہی تھی جو وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آئی تھی۔

" ہاں پاپا بھی ماما کو بتا رہے تھے کہ ماموں اس کی وجہ سے بہت پریشان ہیں وہ کسی کی بھی بات نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سنتا ہر وقت بس موبائل پہ لگا رہتا ہے۔" وہ بے بس

سی صوفے پر بیٹھ کر سر جھکائے پریشانی سے بولی۔

" بس اس کا موبائل ہی تو سارے فساد کی جڑ ہے۔۔۔

آج مجھے کہہ رہا تھا میں نے فیل ہونا ہے مجھ سے

نہیں پڑھا جاتا۔۔ وہ لڑکا گرل فرینڈز کے پیچھے پاگل ہو

گیا ہے۔" اس کے لہجے میں فاہس کے لیے غصہ نمایاں

تھا۔ اقیفہ اس کی باتیں سن کر رو پڑی جواباً اس سے

کچھ بولا ہی نہیں گیا۔

" کیا ہوا تمہیں۔۔۔ پلیز رو مت میرا مقصد تمہیں ہرٹ

کرنا بلکل بھی نہیں تھا میں تو صرف اس لیے تمہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بتا رہی ہوں تاکہ تم اسے کچھ سمجھاؤ ہو سکتا ہے

تمہاری ہی بات سمجھ جائے۔" وہ اس کی سسکیوں

کی آواز سن کر اپنا غصہ ایک طرف رکھ کر نرمی سے

بولی۔

" میں تمہاری وجہ سے نہیں رو رہی۔۔۔ حارث بھائی

بھی بتا رہے تھے کہ وہ ابھی بھی لڑکیوں سے باتیں کرتا

ہے اور جیسے وہ سٹیٹس لگاتا ہے اس سے صاف ظاہر

ہے کہ اس وقت وہ کچھ اچھا کام نہیں کر رہا۔" وہ اپنے

آنسو ضبط کرتی دبی دبی سی آواز میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" اچھا تم پریشان مت ہو سب ٹھیک ہو جائے گا۔" وہ اسے تسلی دینے لگی۔

" سب کچھ تو اس نے ختم کر دیا ہے اب کیا ٹھیک ہو گا وہ تو مجھ سے بات تک نہیں کرنا چاہتا پھر میری کوئی بات کیسے سمجھے گا۔" وہ اسے کوئی بھی جواب دیئے بغیر فون بند کر کے گھٹنوں پہ سر جھکائے سوچنے لگی۔

" فون بند ہو گیا؟" مریم بیگم کمرے میں داخل ہوئیں جب وہ اپنی سوچوں میں گم بیٹھی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" جی ہو گیا بند۔" وہ موبائل ان کی طرف کرتی ہوئی بولی۔ وہ موبائل لیکر باہر چلی گئیں اقیفہ کو اس وقت کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے۔ کچھ پڑھنے کا بھی دل نہیں کر رہا تھا سوچ ہمیشہ کے لیے جیسے صرف ایک ہی انسان پہ اٹک کر رہ گئی تھی۔ وہ اپنی ڈائری اٹھا کر لان میں چلی گئی اور بینچ پر بیٹھ کر ٹھنڈی ہوا میں کچھ پڑھنے لگی۔

Just close your eyes and feel

Feel your heart beats

Someone is inside your heart

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

Someone is there who loves you

There is someone

Who listens to your heart

There is someone

Who knows your all secrets

There is someone

Who is aware of your love

He is aware of your pains

He knows all about what you want

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

He can make your heart beat for someone

He can give you all

You wish in your heart

He is ALLAH

Now open your eyes

And see

See and feel

ALLAH is beside you

You can make nothing

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

Someone has made everything

So everything is a proof

Of its maker

And He is ALLAH

Now stand in front of a mirror

Stand and look

You have not made yourself

You can not make anything

In such a variety and perfection

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

You have not made your eyes

With such a beautiful colour

You can not do it

So someone is there

Who made you

Who created you

And He is ALLAH

Now go outside

Go and watch the sky

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

There are Stars and Moon

ALLAH has darken the sky

To make Stars shine brightly

ALLAH has made the sky with perfection

You see and see again and again

You can not find any fault

No one can make anything

With so much perfection

So ALLAH is there

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ALLAH is everywhere

You must get up

Get up and offer prayer

This makes ALLAH happy

Feel that you are taking to Him

Feel that He is listening to you

Say all to Him

If you are guilty, say sorry

He will forgive you in a moment

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

That moment in which

You decide to say sorry

He is the best forgiver

No one can forgive like this

He is ALLAH

Feel Him!!!

He never leaves you alone

He loves you more than anyone

You never feel ashame

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

When you beg from Him

When you feel like

You have no one but ALLAH

He is more than enough for you

You just need to make

One step forward

He will make ten steps

Forward for you

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ بھیگی پلکیں آسمان کی جانب اٹھائے مسکرائی۔ وہ جب بھی یہ پڑھتی تو دل کو ایک نئی امید ملتی دل اللہ کو یاد کر کے سکون محسوس کرتا۔

وہ جینز پہ بلیو کلر کی شرٹ پہنے بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگائے موبائل پہ مصروف تھا جب آمنہ بیگم اس کے لیے کھانا لیکر کمرے میں داخل ہوئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" پہلے کھانا تو کھا لو گھر آتے ہی موبائل سے چمٹ جاتے ہو۔" وہ کھانے کی ٹرے اس کے سامنے رکھتی ہوئی بولیں۔

"مجھے جب کھانا ہو گا میں کھا لوں گا۔" وہ انہیں دیکھے بغیر بولا انگلیاں ابھی بھی حرکت میں تھیں۔

آمنہ بیگم جواباً کچھ کہے بغیر ہی چلی گئیں کیونکہ اس سے بحث کرنے کا اب کوئی فائدہ نہیں تھا۔ ان کے

کچھ لمحے بعد وہ موبائل رکھ کر کھانا کھانے لگا ابھی ایک نوالہ ہی منہ میں ڈالا تھا کہ اس کی نظر سامنے پڑے آئینے سے ٹکرائی قدم بے اختیار آئنے کی جانب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بڑھے تھے بمشکل ایک ہی نوالہ حلق سے اتار کر وہ خود کو آئینے کے سامنے کھڑا بہت غور سے دیکھنے لگا۔

" اقیفہ کا فیورٹ کلر۔۔" وہ شرٹ کی کالر ٹھیک کرتا ہلکا سا مسکرایا۔

" لیکن مجھ سے زیادہ اس پہ یہ کلر سوٹ کرتا ہے۔" وہ ٹھوڑی پر انگلیاں پھیرتا سوچنے لگا۔ وہ پھر سے کھانا کھانے کی کوشش کرنے لگا لیکن حلق سے تو پانی اتارنا بھی مشکل ہو رہا تھا جب اس کی نظر پھر سے آئنے پر پڑی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" دماغ خراب ہو گیا ہے میرا۔" وہ خود پہ چلاتا ہوا اٹھا

اور الماری سے کوئی اور شرٹ نکال کر پہننے لگا اور

بلیو شرٹ کو صوفے پر بے رحمی سے پھینک کر موبائل

اٹھا کر باہر چلا گیا۔

کالج سے گھر واپس آنے کے بعد وہ کھانا کھاتے ہی

پڑھائی میں مصروف ہو گئی تھی اور آج اتنے دنوں بعد

وہ پڑھتے ہوئے خوشی بھی محسوس کر رہی تھی

کیونکہ آج اس سے پہلے کی نسبت اچھا پڑھا جا رہا

تھا۔ اسے بہت زیادہ محنت کرنی تھی تاکہ لاہور میں

کسی اچھی یونی میں اس کا ایڈمیشن ہو سکے دن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رات یہی تو دعائیں کرتی تھی کہ کم از کم فاہس کے شہر میں تو رہ سکوں۔

تقدیر کو اور کوئی شے نہیں بدل سکتی لیکن یہ تین عبادات ایسی ہیں جو مقدر کو بدل سکتی ہیں۔

استغفرُللہ، لاالہ الااللہ اور درود پاک کا کثرت سے پڑھنا۔

وہ بھی ہر شام یہی تین عبادات کثرت سے کرتی تھی جہاں فاہس کو یاد کر کے بہت رونا آتا تھا وہیں اللہ کے ساتھ ہونے کا یقین سکون بھی دیتا تھا اب اس کی بے چینی میں کچھ حد تک کمی ہو رہی تھی کیونکہ اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جیسے الہام ہونے لگا تھا کہ وہ بھی اسے بہت یاد کرتا ہے۔

" قرآن میں لکھا ہے، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔ اب اطاعت کے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ فرمانبرداری کرنا یعنی بات ماننا اور دوسرا مطلب ہے پیروی کرنا۔۔۔ اور اگر ہم اطاعت کا مطلب پیروی کرنا لیں تو ہر سنت پر عمل کرنا اطاعت کرنا ہوا۔ ہم بیٹھ کر پانی پیتے ہیں، جوتا پہلے دائیں پاؤں میں پہنتے ہیں، کسی سے ملتے ہوئے سلام لیتے ہیں، دوسروں سے نرمی سے بات کرتے ہیں، یہ سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اطاعت ہے ہم اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فالو کر رہے ہوتے ہیں اور اس اطاعت کا بہت بڑا اجر ہے۔۔ اب اللہ کی پیروی ہم کیسے کر سکتے ہیں اللہ کیا کرتا ہے وہ سب کو معاف کرتا ہے تو ہمیں بھی معاف کر دینا چاہیے اور واحد کام جو اللہ کرتا ہے وہ ہے درود پاک کا پڑھنا اور اگر ہم بھی درود پاک پڑھیں تو اس کا مطلب ہے کہ ہم اللہ کی پیروی کر رہے ہیں یعنی ہم اللہ کی سنت پر عمل کر رہے ہیں۔ اللہ ہمیں اپنی اور اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا نصیب فرمائے۔" رات کو اپنے کمرے میں جانے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہلے وہ موقع ڈھونڈ کر اسے یہ میسیج کر چکی تھی۔

یہ رجب کا مہینہ چل رہا تھا اور وہ اس مہینے کی

مناسبت سے اسے کچھ نہ کچھ ضرور بتانا چاہتی تھی

کہ شاید ہی اس کی کسی بھی کوشش کا اس پر کوئی

اثر ہو جائے۔۔۔ اب اسے سمجھ آیا تھا کہ سنت پر عمل

کرنا کیوں اچھا لگتا ہے جیسے ہم جس سے محبت کرتے

ہیں اس کے ہر عمل اور طریقے کو اپنانے کی کوشش

کرتے ہیں اقیفہ بھی تو ایسے ہی فاہس کو کاپی کرتی

تھی اس کے الفاظ اس کے بات کرنے کے طریقے کو کاپی

کرنا بہت اچھا لگتا تھا بلکل ایسے ہی اللہ اور اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرنا

ہمیں اسی لئے اچھا لگتا ہے کیونکہ ہمیں ان سے

محبت ہوتی ہے۔

" اگر وہ اس بار فیل ہو گیا تو؟ وہ تو ایک اور سال مجھ

سے پیچھے رہ جائے گا اور اگر میں نے مرنا نہ ہوا اور

شادی ہونی ہوئی تو ہماری شادی تو ایک سال اور لیٹ

ہو جائے گی... اگر اچھے سے پڑھے گا نہیں تو جاب

کیسے اچھی ملے گی اور جب تک اپنے پیروں پہ کھڑا نہ

ہوا تب تک تو شادی بھی نہیں ہو سکے گی... اللہ میں

کیا کروں پلیز آپ اسے بہت اچھا بنا دیں نا تاکہ وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کسی کے ساتھ بدتمیزی نہ کرے سب کی بات مانے

اچھے سے پڑھے... اگر وہ میرے حق میں بہتر نہیں پھر

بھی آپ اسے اپنے وسیلے سے میرے حق میں بہتر بنا

سکتے ہو آپ اس کے دل میں میرے لئے محبت ڈال

سکتے ہو آپ اسے کہیں نہ وہ بھی مجھے اپنے لئے

مانگے جیسے میں اسے مانگتی ہوں۔" وہ اس کے لیے

دعائیں کرتی روتی ہوئی کب سوئی اسے پتہ بھی نہیں

چلا اور نیند میں بھی سکون مل رہا تھا۔

فاہس اس کا یہ میسج دیکھ کر پھر سے اس کے بارے

میں سوچنے لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میری وجہ سے کتنی تکلیف پہنچی اسے میں نے اتنا رلایا اسے مگر پھر بھی اس نے مجھے معاف کر دیا۔۔ کیا اتنی محبت بھی کوئی کسی سے کر سکتا ہے۔۔ اگر اس کی جگہ میری کوئی اور دوست ہوتی تو وہ ضرور مجھ سے جھگڑا کرتی مجھ سے ناراض ہوتی شاید مجھے بدعا بھی دیتی مگر اقیفہ کو ابھی بھی میری فکر ہے خود کو اتنا برا دکھانے کے بعد بھی اس کے دل میں میرے لئے نفرت پیدا نہیں ہو سکی۔" وہ رات کے دو بجے بیڈ پر اوندھے بل لیٹا اسے سوچ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کسی اور کے ساتھ اقیفہ کا کیا مقابلہ۔۔۔ اس سے زیادہ محبت مجھے کوئی کر ہی نہیں سکتا۔" وہ کروٹ بدل کر سونے کی کوشش کرنے لگا کیونکہ اس وقت اسے مسلسل صرف وہی یاد آ رہی تھی لیکن وہ اسے یاد نہیں کرنا چاہتا تھا اس کی یاد اسے بہت بے چین کرنے لگی تھی۔ یاد تو پہلے بھی آتی تھی مگر ایسی بے چینی پہلے تو کبھی نہیں ہوئی تھی۔

دو دن بعد جب اقیفہ نے ایف بی آن کی تو اس نے اس کے میسیج کا کوئی جواب نہیں دیا تھا اقیفہ کو بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مایوسی ہوئی لیکن اس کا سٹیٹس دیکھ کر تو اسے بہت رونا بھی آ رہا تھا۔

" تم کیسے چلے گئے مری... تمہیں ایک بار بھی میری یاد نہیں آئی... بھول گئے کیسے ہم نے ایک ساتھ مری جانے کی پلاننگ کی تھی ایک ساتھ شاپنگ کرنے کے خواب دیکھے تھے تم اتنی آسانی سے کیسے بھول گئے سب کچھ... کیوں۔" وہ اس کا سٹیٹس دیکھ کر رونے لگی اسے اس کی سب باتیں سب وعدے پھر سے یاد آنے لگے تھے... لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ فاہس کو بھی اس کی پہلے سے بھی زیادہ یاد ستانے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی اسے بھی تو ہر شے میں وہی دکھائی دیتی تھی۔

ہنس کر نہیں تو رو دھو کر وقت گزر ہی ریا تھا۔

" آج شب معراج کی رات ہو گی۔۔۔ اللہ بھی بہت خوش ہو گا اسی مبارک رات کے صدقے وہ مجھے فاہس دے دیں گے۔" وہ شام ہونے سے کچھ دیر پہلے وہ اسے کچھ بتانا چاہتی تھی شب معراج کے متعلق کوئی اچھی بات جو وہ سمجھ سکی تھی۔ کیونکہ اس کے بعد تو شاید موبائل ملے نہ ملے۔

" جس طرح ایک انسان خوشی محسوس کرتا ہے ان لوگوں سے ملتے ہوئے جن سے وہ بہت محبت کرتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یا وہ خاص لوگ جن سے ملنے کی خوشی ہر خوشی

سے عزیز ہوتی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے

سب سے زیادہ عزیز انسان یعنی اپنے محبوب کو عرش

پر ملاقات کے لیے بلایا ہو گا تو سوچیں اللہ کو کتنی

خوشی ہوئی ہو گی اس بات کی اللہ نے کیسے عرش

سجایا ہو گا اپنے محبوب کے لیے۔۔ تو آج کی رات بھی

اللہ کے لئے بہت خوشی کی رات ہے اور جب انسان

خوش ہوتا ہے تو صدقہ کرتا ہے خیرات کرتا ہے اسی

طرح اب اللہ اتنا خوش ہے تو اس خوشی کے صدقے

اس سے جو بھی مانگیں وہ دے دیتا ہے اس لئے آج کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رات کے صدقے سے زیادہ سے زیادہ دعا کرنی چاہیے

اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی۔" وہ صرف یہی

ایک میسج کر کے آف لائن ہو گئی دل کو جیسے تھوڑا

سکون مل رہا تھا لیکن آج رات عبادت کرنے کا انتظار

کرنا تھوڑا سا مشکل ہو رہا تھا کیونکہ وہ آج اسے پھر

سے پوری شدت سے مانگنا چاہتی تھی اور اسے یقین

تھا آج نہیں تو کل اس کی دعا ضرور قبول ہو گی۔

ساری رات ٹھیک سے نہ سونے کی وجہ سے وہ ظہر

کے بعد کا سویا ابھی تک نہیں اٹھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کالج نہ جانے کا مطلب یہ ہر گز نہیں کہ تم پورا دن سوتے رہو۔۔ جلدی سے اٹھو اور بازار جاؤ کچھ چیزیں منگوانی ہیں۔" مغرب کا وقت ہو رہا تھا جب آمنہ بیگم پھر سے اسے اٹھانے کے لئے آئیں مگر وہ نہیں اٹھا۔

" تمہارے پاپا آنے والے ہیں پھر غصہ کریں گے اٹھ جاؤ یہ کونسا وقت ہے سونے کا۔۔ کون کہتا ہے ساری ساری رات جاگتے رہو۔۔ نہ تم کالج جاتے ہو نہ کچھ پڑھتے ہو نہ ہی گھر کا کوئی کام کرتے ہو آخر تم چاہتے کیا ہو؟" وہ اس کا بازو ہلا کر چلا رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا مصیبت ہے اب میں سکون سے سو بھی نہیں سکتا۔" وہ تکیہ چہرے پر رکھے دھاڑا۔

" سو لو جتنا سونا ہے سو لو۔۔ اب تمہارا باپ ہی آ کے بتائے گا کہ تم سکون سے سو سکتے ہو یا نہیں۔۔۔ یہاں تمہاری وجہ سے ہمارا سکون برباد ہوا پڑا ہے اور تمہیں اپنے سکون کی پڑی ہے۔"وہ پھر سے اپنے سابقہ لہجے میں بولیں اور کمرے سے باہر چلی گئیں۔ ان کے جانے کے بعد وہ آنکھیں کھول کر موبائل ڈھونڈنے لگا۔ تکیے کے نیچے سے موبائل نکال کر وہ میسیجز چیک کرنے لگا سب سے پہلے اقیفہ کا بھیجا ہوا میسیج پڑھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر آنکھیں مسلنے لگا اس کا میسیج پڑھ کر کوئی اور میسیج پڑھنے کا دل ہی نہیں کیا وہ اسی میسیج کو دو تین بار پڑھ کر آنکھیں موند گیا۔

" کیا ہو گیا ہے مجھے۔" وہ اپنے سر پر ہاتھ مارتا ہوا بڑبڑایا کیونکہ اس وقت اس کا سر بہت بھاری سا ہو رہا تھا۔

"ماما۔۔۔" وہ آمنہ بیگم کو آوازیں دے رہا تھا مگر آواز اتنی مدھم تھی کہ کمرے تک محدود رہی کیونکہ اس سے زیادہ اونچی آواز میں اس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں کیا کروں۔۔" بے بسی میں آنسو بے اختیار بہنے لگے تھے۔ اس کے دل کی کیفیت بہت عجیب سی ہو رہی تھی دل کر رہا تھا کہ بس روتا جائے۔

" مجھے اس کے پاس جانا ہے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر۔۔ میں تو مر جاؤں گا اب اور نہیں برداشت کر سکتا۔" وہ تکیہ گود میں رکھ کر اس پر سر جھکائے تڑپ تڑپ کر رونے لگا۔ اتنے میں آمنہ بیگم بھی کمرے میں پھر سے داخل ہوئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا ہوا ایسے کیوں رو رہے ہو؟ تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟"وہ اسے یوں روتا دیکھ کر بہت پریشان ہو کر بولیں۔

"نہیں۔۔۔ میں بہت تکلیف میں ہوں۔" وہ سسکتے ہوئے بولا۔

"تو مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔ کہاں درد ہے بتاؤ مجھے۔" وہ اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتی ہوئیں پیار سے بولیں۔ وہ ان کا ہاتھ اپنے سر سے جھٹک کر بمشکل اٹھا اور واش روم میں خود کو بند کر کے بے آواز چیخیں مار مار کر رونے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"فاہس دروازہ کھولو۔۔"آمنہ بیگم دروازہ کھٹکھٹاتی

رہیں مگر وہ باہر نہیں آیا۔

"میرے ساتھ ایسا نہیں ہو سکتا کبھی بھی نہیں۔۔۔

میرا خالی دل اس کی محبت سے کیسے بھر سکتا ہے

مجھے تو اس سے اس سے محبت نہیں تھی پھر میں

کیوں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔" وہ اپنے بال نوچتا

خود کو آئینے میں دیکھ کر خود سے مخاطب ہوا۔ دل

جیسے باہر آنے کو تھا۔۔ بہت زیادہ رونے کے بعد جب وہ

باہر نکلا تو آمنہ بیگم اور دادو اس کے کمرے میں

موجود اس کے باہر آنے کا انتظار کر رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اگر طبیعت زیادہ خراب ہے تو ڈاکٹر کو گھر بلا لیتے

ہیں۔" دادو اسے دیکھ کر بولیں۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں۔" وہ اپنی بھرائی ہوئی آواز میں

کہتا باہر چلا گیا۔

"بات تو سنتے جاؤ۔"وہ پیچھے سے بولیں لیکن وہ رکا

نہیں۔

"اس لڑکے نے تو قسم کھا رکھی ہے ہمیں پریشان

رکھنے کی۔۔۔ اب دیکھیں موبائل بھی جان بوجھ کر

چھوڑ گیا ہے تاکہ پیچھے سے کوئی فون کر کے گھر نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بلا لے۔" آمنہ بیگم اس کے فون کی طرف اشارہ کرتیں

تپ کر بولیں اور سر پر ہاتھ رکھ کر صوفے پر بیٹھ گئیں۔

" پہلے کونسا تمہارے کہنے پہ آ جاتا تھا۔۔ گھوم پھر

کے رات کو آ جائے گا خود ہی۔" وہ آمنہ بیگم سے

لاپرواہی سے کہتیں کمرے سے باہر چلی گئیں۔

وہ گھر سے وضو کر کے سیدھا مسجد میں گیا تھا

کیونکہ وہ جانتا تھا آج شب معراج کی رات ہے اور آج

اللہ بہت خوش ہو گا اس سے جو بھی مانگیں گے وہ

ضرور دے گا۔ اقیفہ کا وہ میسیج ابھی بھی اس کے

ذہن میں چل رہا تھا۔ مغرب کی نماز کے بعد سب ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایک کر کے جا رہے تھے مگر وہ ابھی بھی سر گھٹنوں پہ جھکائے عشا کی نماز کا انتظار کر رہا تھا۔

"وہ بھی ایسے ہی روتی ہو گی جیسے آج میں رو رہا ہوں... میں نے کیوں کیا اس کے ساتھ ایسا۔ اب کس منہ سے اس سے بات کروں گا جب میں نے خود ہی اسے بول دیا ہے کہ مجھے اس سے محبت ہی نہیں۔"

وہ آنکھیں بند کیئے مسلسل اسی کے بارے میں سوچ رہا تھا آج تو موبائل کی بھی کوئی خبر نہیں تھی۔

عشا کی نماز کا وقت ہو چکا تھا اب پھر سے سب با جماعت نماز ادا کرنے کے لیے اکٹھے ہو رہے تھے وہ سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے آخری صف پر کھڑا ہو گیا جہاں اسے دیکھنے والا

کوئی بھی نہیں تھا۔

دوسری طرف اقیفہ بھی نماز کی تیاری کر رہی تھی۔

نماز کے بعد وہ شب معراج کے حوالے سے نوافل ادا

کرنے لگی۔۔۔ مساجد میں بھی شب معراج کی عبادت

شروع ہو چکی تھی۔

" اللہ تعالٰی وہ صرف میرا ہے۔"وہ دعا کے لیے ہاتھ اٹھا

کر روتی ہوئی بولی۔

"اللہ تعالیٰ میں صرف اسی کا ہوں۔" دوسری طرف وہ

بھی روتے ہوئے دعائیں مانگ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اسے میرے علاوہ اور کوئی اچھی نہ لگے۔" وہ فائقہ کی بتائی ہوئی باتیں یاد کر کے تڑپی۔

"مجھے اس کے علاوہ اور کوئی اچھی نہیں لگتی۔"وہ آنکھیں بند کر کے دل ہی دل میں اسے تصور میں لاتا ہوا بولا۔ آنسو بے اختیار بہتے جا رہے تھے۔

"اللہ تعالیٰ اسے بھی مجھ سے محبت ہو، میری چاہت ہو جیسے مجھے اس سے محبت ہے۔"

"اللہ مجھے صرف اسی سے محبت کرتا ہوں بہت چاہتا ہوں اسے میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر۔" وہ پہلی بار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کسی کو اللہ سے مانگ رہا تھا دل خون کے آنسو رو رہا تھا۔

"اللہ تعالیٰ پلیز اسے مجھے دے دو۔" وہ دونوں یہ ایک لائن نہ جانے کتنی بار رو رو کر بول چکے تھے سجدے سے سر اٹھانے کا دل ہی نہیں کر رہا تھا کہ کہیں قبولیت کی گھڑی چھوٹ نہ جائے۔ آج فاہس کو بھی اللہ سے کسی کو مانگنا اچھا لگ رہا تھا۔

"جتنی بھی دعائیں آتی تھیں سب مانگ لی میں نے، جتنے بھی وظیفے یاد تھے سب کر لئے لیکن کسی بھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صورت میں وہ مجھے کیوں نہیں ملتا۔" وہ دوزانو

بیٹھی چہرے پہ ہاتھ رکھ کر سسکتے ہوئے بولی۔

"وہ مجھے یوں ملے کہ سجدہ شکر مجھ پر واجب ہو

جائے۔"وہ سجدے میں سر جھکائے دل میں بولی۔

"مجھے بہت شرم آ رہی ہے اسے مانگتے ہوئے۔۔۔ میں

کس منہ سے اسے مانگ رہا ہوں اتنا گنہگار ہوں اللہ

میرے اچھے اعمال کے بدلے مجھے اسے دے دیں۔۔۔ وہ

کہتی ہے دعا میں بہت طاقت ہوتی ہے میری دعا بھی

قبول کریں۔" وہ رات کو گھر واپس آ کر بھی اس کو

مانگنے کی دعائیں کرتا رہا تھا۔۔۔ اور اقیفہ تو ہر وقت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بس اسی کو مانگتی رہتی تھی وہ بھی اس وقت اسی کو مانگ رہی تھی۔ دونوں ایک دوسرے کے لئے تڑپ رہے تھے ایک دوسرے سے بات کرنا چاہتے تھے ایک دوسرے سے ملنا چاہتے تھے مگر ہر چیز کا ایک وقت ہوتا ہے جس کی مصلحت صرف اللہ جانتا ہے اور کوئی نہیں۔

اگلے دو دن وہ اس کے آن لائن ہونے کا انتظار کرتا رہا بیشک وہ اس سے بات نہیں کرتا تھا مگر اسے آن لائن دیکھ کر ہی بہت خوشی ہوتی تھی۔۔۔ مگر وہ تیسرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دن جا کر کہیں آن لائن ہوئی تھی فاہس نے اس کے

میسیج کا جواب دیا ہوا تھا۔

اس کا میسیج دیکھ کر اقیفہ کے "Thank you.🙂"

چہرے پہ بھی ایسی ہی سمائل آئی تھی۔ وہ اس کے

بھیجے ہوئے ایموجی کو دیکھ کر حیران بھی ہو رہی تھی

کہ آج یہ اتنی سمائل کیوں۔

"جزاک اللہ بولتے ہیں۔" اس نے فوراً ہی جواب دیا۔

"اوہ سوری۔۔۔ جزاک اللہ۔"وہ اس کا میسیج دیکھ کر

بہت خوش ہو رہا تھا مگر اقیفہ کو بتا نہیں سکتا تھا

کہ اسے اس سے بات کر کے کس قدر خوشی ہو رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہے۔ جتنی خوشی اسے ہو رہی تھی اس سے کئی زیادہ اقیفہ خوش ہو رہی تھی کہ اس نے اس کی اتنی سی بات بھی مان کر اسے بہت خوش کر دیا تھا اس وقت وہ خوشی کی انتہا پہ تھی۔۔۔

ابھی وہ خوش ہو ہی رہی تھی کہ مریم بیگم بھی آ گئیں تو وہ جلدی سے ایف بی بند کر کے بیٹھ گئی اور موبائل ایک طرف رکھ دیا۔

"کیا کر رہی تھی؟" وہ بلکل نارمل انداز میں بولیں۔

" کچھ نہیں۔۔۔" وہ بول ہی رہی تھی کہ فائقہ کی کال آنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"فائقہ کی کال آ رہی ہے۔"وہ سکرین پہ اس کا نمبر دیکھ کر بولی۔

" تو کرو بات۔۔۔ میں کھانا بنانے جا رہی ہوں۔"مریم بیگم کہہ کر چلی گئیں۔ اقیفہ اس سے باتیں کرنے میں مصروف ہو گئی۔

" تم لوگوں کی سٹڈی کیسی جا رہی ہے۔۔۔ ایگزیمز کی تیاری کر رہے ہو۔" وہ بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگائے بولی۔

"میری تیاری تو پھر بھی کچھ ٹھیک ہے مطلب پاس تو ہو ہی جاؤں گی لیکن فاہس۔۔۔ آج وہ گھر آیا تھا اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مجھے کہہ رہا تھا کہ میں نے پیپر ہی نہیں دینے۔ پتہ

نہیں کیوں ایک بات پہ اڑ کر رہ گیا ہے کسی کی کوئی

بات ہی نہیں سن رہا۔" وہ کندھے اچکا کر کچھ سوچتی

ہوئی بولی۔

" تو تم سمجھاؤ نہ اسے۔۔" وہ اس کی بات سن کر پھر

سے فاہس کے لیے فکر مند ہوئی۔

" میں کیسے سمجھاؤں یار وہ اپنے پاپا کی نہیں سنتا

تو میری کیسے سنے گا۔"وہ لا پرواہی سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اچھا ٹھیک ہے اب میں کچھ پڑھ لوں میرے بھی ایگزیمز شروع ہونے والے ہیں۔"وہ جان بوجھ کر فون بند کر نے کے لئے کہہ رہی تھی۔

"اوکے اللہ حافظ۔"وہ فون بند کر کے فاہس کے بارے میں سوچنے لگی۔

" مجھے اس سے بات کرنا ہو گی۔۔ کیا پتہ وہ میری بات سمجھ جائے۔"وہ ابھی بھی کچھ حد تک خوش فہمی کا شکار ہو رہی تھی کہ وہ اس کی بات مان جائے گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آپ کا کوئی ایسا دوست ہے جو بہت محنتی ہو جو بہت پڑھتا ہو؟"وہ اس کے نئے نمبر پر میسیج کرنے لگی۔

"کون؟ میرا نمبر کہاں سے لیا؟" وہ ایک منٹ بعد میسیج کر کے الٹا سوال پوچھنے لگا۔

"آسمان سے اترا ہے نمبر۔" اقیفہ نے بھی سیدھی طرح جواب نہیں دیا کیونکہ نمبر تو اس نے خود اقیفہ کو دیا تھا پھر بھول کیسے گیا۔

"میں اقیفہ۔۔۔" اس نے فوراً ہی بتا دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"مجھے پتہ تھا ویسے۔" وہ مسکرایا۔

" پتہ تھا تو پھر پوچھا کیوں بدتمیز نہ ہو تو۔"وہ منہ میں بڑبڑائی۔

"کام کی بات پہ آتے ہیں۔۔ بتاؤ ہے کوئی ایسا دوست؟"وہ اصل موضوع پہ آئی۔

"کیوں کیا کرنا ہے؟" وہ اس کی بات پہ حیران ہوا۔

"میں نے اس سے اپنے لئے دعا کروانی ہے۔" وہ بہت سیریس موڈ میں بات کر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"مجھے بتاؤ میں خود دعا کروں گا تمہارے لئے۔" وہ بہت محبت سے کہہ رہا تھا۔ اقیفہ تو میسج دیکھتے ہی خوشی سے اچھلنے لگی تھی اسے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ فاہس خود اس کے لیے دعا کرنے کا بول رہا ہے۔

"میں نے سنا ہے جو بہت محنتی ہوتا ہے وہ اللہ کا دوست ہوتا ہے اور اس کی دعا بہت قبول ہوتی ہے لیکن تم تو محنت سے پڑھتے ہی نہیں۔" وہ خوشی پہ قابو پاتی میسیج کرنے لگی۔

"اچھا... تو پھر اپنے پاپا کہو کہ تمہارے لئے دعا کریں وہ بھی تو بہت محنت کرتے ہیں۔" وہ اس سے بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرنے کے لیے دوستوں کو چھوڑ کر گھر واپس آ رہا تھا اور اس سے بات کر کے بہت اچھے موڈ میں تھا۔

"وہ تو کرتے ہی ہیں۔"

"کیا دعا کروانی ہے؟" وہ اپنے کمرے کا دروازہ بند کر کے بیڈ پہ لیٹ گیا۔

" میں نے یہ دعا کروانی ہے کہ میرے مارکس اچھے آ جائیں اور کسی اچھی سی یونیورسٹی میں میرا ایڈمیشن ہو جائے... اور فائقہ بتا رہی تھی کہ تم پڑھتے نہیں ہو پیپرز کی تیاری نہیں کی؟"جو بات وہ کرنا چاہتی تھی آخر کر ہی دی اور شاید فاہس بھی یہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چاہتا تھا کہ وہ اس کے بارے میں ایسی باتیں سن کر

خود اس سے بات کرے جبھی تو بار بار فائقہ سے

ایسی باتیں کرتا تھا تاکہ وہ اسے سارا کچھ بتائے۔

"ہاں نہیں کی تیاری۔۔۔ ویسے بھی اب تو وقت بھی

بہت کم رہ گیا ہے۔" وہ اس سے بات کرتا ہوا مسلسل

مسکرا رہا تھا۔

"تم تو اتنے ذہین ہو ابھی بھی پڑھو تو آسانی سے کر لو

گے۔" وہ اس کے اندر خود اعتمادی لانے کی کوشش کر

رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تھینکیو مجھے موٹیویٹ کرنے کے لیے۔" یعنی وہ اس کی بات پہ عمل کرنے جا رہا تھا۔

"کوئی بات نہیں۔" وہ جواباً صرف اتنا ہی بولی۔ اسے فاہس سے بات کر کے بہت سکون مل رہا تھا مگر مریم بیگم سے چھپ کر بات کرنے کی وجہ سے تھوڑی سی بے چینی بھی ہو رہی تھی۔

"تم بہت اچھی ہو۔" فاہس کی آنکھیں خوشی سے بھر آئیں۔

" میرا اللہ بہت اچھا ہے وہ بہت رحیم ہے۔" وہ اپنی طرف سے آخری میسج کر کے چیٹ ڈیلیٹ کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پھر ایک دم سے خیال آیا کہ جب بات ہو ہی رہی ہے تو کیوں نہ پوری بات کر لی جائے۔

"اچھا ایک بات تو بتاؤ۔۔ تم نے کہا تھا کہ تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہے تو پھر مجھے یاد کیوں کرتے ہو۔"وہ پھر سے اچھی امیدیں لگانے لگی تھی۔

"یہ کس نے کہا کہ مجھے تمہاری یاد آتی ہے۔" وہ حیران ہوا۔

"مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے۔" اسے یقین تھا کہ وہ اس کے بارے میں ٹھیک سوچ رہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" خود ہی آ جاتی ہے یاد۔" وہ بہت بے بس سا

محسوس کر رہا تھا۔اقیفہ نے اسے کوئی جواب نہیں

دیا۔

"میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا۔" وہ اس کے

میسیج کا مزید انتظار کیے بغیر پھر سے میسج کرنے

لگا۔

"کوئی بات نہیں۔"اقیفہ نے اسے جواب دیا وہ خوش

تھی کہ کم از کم اسے اس چیز کا احساس تو ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں نے جو اتنے وعدے کیئے تھے وہ تو پورے نہیں کئے نہ۔"وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ کس قدر شرمندہ ہے۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔ بس تم بہت اچھے سے پڑھنا اور اچھے مارکس لینا۔" وہ مزید اسے شرمندہ ہوتا نہیں دیکھ سکتی تھی۔

"ٹھیک ہے میں ضرور پڑھوں گا۔" اب وہ اس کی ہر بات ماننے کو تیار تھا بدلے میں اسے صرف اقیفہ چاہیے تھی صرف اقیفہ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اللہ حافظ۔" وہ ساری چیٹ ڈیلیٹ کر کے مسکراتی ہوئی اس کی باتیں یاد کر کے مسکرائی۔

"اس نے میری تعریف کی۔۔۔ اسے میری یاد بھی آتی ہے۔" وہ خوش ہوتی اٹھی اور وضو کر کے مغرب کی نماز کی تیاری کرنے لگی کہ میسیج ٹون بجی۔ وہ جائے نماز رکھ کر موبائل دیکھنے لگی سکرین پہ فاہس کا نمبر دکھائی دے رہا تھا اس نے جلدی سے میسیج اوپن کیا۔

" شادی کرو گی مجھ سے؟" اقیفہ کے ہاتھ سے موبائل گرتے گرتے ہی تو بچا تھا اسے لگا وہ کھلی آنکھ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خواب دیکھنے لگی ہے۔ اس سوال پہ ہنسنا تھا یا رونا

تھا کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔

"ابھی میرے پاس ٹائم نہیں ہے بعد میں بتاؤں گی۔"

اسے جب کچھ بھی سمجھ نہیں آیا تو وہ اسے یہ

میسیج کر کے خوشی سے رونے لگی۔

"اوکے... میں انتظار کروں گا۔" اب فاہس کے لیے انتظار

کرنا محال ہو رہا تھا۔

اس کے دل کی دھڑکنیں اس قدر تیز رفتار سے حرکت

کر رہی تھیں کہ دل بس ابھی پھٹ جائے گا۔ خوشی کی

شدت اتنی تھی کہ اقیفہ کو تو الٹیاں آنا شروع ہو گئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

خوشی برداشت نہیں ہو رہی تھی خوشی اور آنسو ایک ساتھ بہنے لگے تھے اقیفہ کی جو کیفیت اس وقت ہو رہی تھی اسے لفظوں میں بیان کرنا بے حد مشکل کام ہے۔۔۔ وہ پھر سے وضو کر کے نماز اور شکرانے کے نوافل ادا کرنے لگی۔

وہ جو مرنے کے خواب دیکھنے لگ گئی تھی وہ اب زندگی کے خواب دیکھنے شروع ہو گئی تھی۔ ہر خوشی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اچھی لگنے لگی تھی اپنے اندر ہر سو سکون پھیلنے لگا تھا۔۔۔

اس رات مریم بیگم نے اس سے موبائل لے لیا تھا آج فاہس کو جواب نہ دے کر بھی بہت سکون مل رہا تھا۔

"کیا کہوں اسے؟۔۔۔ صرف ہاں کہہ دوں یا ساتھ کچھ اور بھی کہوں؟" وہ کالج جانے سے پہلے خود سے باتیں کر کے الجھ رہی تھی۔

"نہیں۔۔۔ پہلے اس سے کچھ نہ کچھ منوا لینا چاہیے پھر ہی ہاں بولوں گی۔۔۔ ہاں یہ ٹھیک رہے گا۔"وہ اپنی ہی سوچ کی تردید کرتی کالج چلی گئی۔ آج تو کالج بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وقت بہت اچھا گزر رہا تھا۔ دل سے جیسے بہت بڑا بوجھ اتر گیا تھا۔ رات کو وہ سونے سے پہلے مریم بیگم سے موبائل لے آئی تھی تاکہ وہ اسے جواب دے سکے۔

" اس کے لیے بہت صبر کرنا پڑے گا بہت رونا پڑے گا اللہ تعالیٰ پر یقین کرنا پڑے گا ایسا یقین کہ ہم خود تو ٹوٹ جائیں لیکن وہ یقین نہ ٹوٹے اور تمہیں اپنے ماما پاپا کی عزت بھی کرنا پڑے گی... اگر تمہیں یہ سب منظور ہے تو میں تم سے شادی کے لیے خوشی خوشی تیار ہوں کیا تم تیار ہو اس سب کے لیے؟" وہ میسیج کر کے اس کے جواب کا انتظار کرنے لگی لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

شاید وہ سو چکا تھا جس وجہ سے وہ اسے کوئی رسپانس نہیں دے سکا۔

" اگر ابھی جواب نہیں دیا تو پھر بعد میں بھی جواب نہ دینا۔" کافی دیر تک انتظار کرنے کے بعد وہ مریم بیگم کے ڈر سے پھر سے میسج کرنے لگی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ کبھی بھی کمرے میں آ سکتی ہیں۔۔۔

اس رات وہ موبائل تکیے کے نیچے رکھ کر اس کے جواب کا انتظار کرتی ہی سو گئی۔

صبح فجر کے وقت جب اس کی آنکھ کھلی تو اس کے میسیجز آئے ہوئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تم غلط سمجھتی ہو کہ میں ماما پاپا کی عزت نہیں کرتا میرے دل میں ان کے لئے بہت عزت ہے میں ان کی دل سے عزت کرتا ہوں۔"

"ہاں میں تیار ہوں اس سب کے لیے... مجھے ہر صورت میں تم سے شادی کرنی ہے۔" ان کے ساتھ ایک گڈ مارننگ کا بھی میسج تھا وہ اس سے بات کرنا چاہتا تھا لیکن اقیفہ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ دل ہی دل میں اس کے میسیجز پڑھ کر بہت خوش ہو رہی تھی لیکن اس وقت اس سے بات کرنا مناسب نہیں تھا کیونکہ وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اس کے میسیج کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جواب کب دے گا اور ابھی تو اسے کالج بھی جانا تھا

پھر مریم بیگم کے ہاتھ میں موبائل ہوتے ہوئے اگر اس

کا میسیج آ گیا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔

"اقیفہ بیٹا آپ کے فائنل ایگزیمز کب سے شروع ہو رہے

ہیں؟" ڈائننگ ٹیبل پہ حیدر صاحب اس سے پوچھنے

لگے۔

"انشااللہ اگلے ہفتے سے شروع ہو رہے ہیں کل کالج

میں ہمارا لاسٹ ڈے ہو گا پھر گھر میں پیپرز کی تیاری

کروں گی۔" وہ سر ہلاتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب کرے۔" ان کی دعا پہ سب

نے زیر لب آمین کہا تھا۔

" آپ ایگزیمز سے فارغ ہو جاؤ پھر عمرہ پہ جانے کی

تیاری کرتے ہیں۔" وہ ہلکا سا مسکرائے۔

"کیا سچی میں۔۔۔ لیکن پاپا میرے پیپرز تو ختم ہو

جائیں گے پر میرے پریکٹیکلز تو عید کے بعد ہوں گے

بہت وقت لگ جائے گا۔" وہ پر جوش انداز میں بولی

لیکن اتنا انتظار کرنے کا سوچ کر کچھ پریشان ہوئی۔

"ہمم۔۔۔ چلیں دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے ہم آپ کے

پریکٹیکلز سے پہلے چلے جائیں گے۔ لاہور والوں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی بات کر لیں گے وہ لوگ بھی جانا چاہتے ہیں پھر

ایک ساتھ ہی جائیں گے۔" وہ کچھ سوچ کر بولے۔

" اسلام آباد کب جا رہے ہیں آپ؟"مریم بیگم گلاس میں

جوس انڈیلتے ہوئے بولیں۔

" جب آپ کہیں گے چلیں جائیں گے آپ بھی تو ساتھ

جا رہی ہیں۔" وہ مریم بیگم کی جانب دیکھ کر بولے۔

" آپ لوگ اسلام آباد جا رہے ہیں تو میں اکیلی کیا کروں

گی یہاں۔" اقیفہ ناشتہ چھوڑ کر ان دونوں کو سوالیہ

نظروں سے دیکھنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ہاں کسی ضروری کام سے جا رہے ہیں لیکن تمہارے پیپرز ہو جائیں پھر۔" مریم بیگم نے جواباً کہا۔

"ٹھیک ہے لیکن میں یہاں آپ دونوں کے بغیر نہیں رہوں گی۔۔۔ جب تک آپ لوگ واپس نہیں آئیں گے تب تک میں فائقہ کے گھر رہ لوں گی پلیز میں اکیلی نہیں رہ سکتی آپ دونوں کے بغیر۔" وہ دو ٹوک انداز میں ضد کرنے کے انداز میں بولی۔

"لیکن۔۔۔"مریم بیگم نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

"ٹھیک ہے چلی جانا۔۔۔ واپسی پہ تمہیں ساتھ لے آئیں گے۔" حیدر صاحب نے مریم بیگم کو ٹوکتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ جانتی تھی کہ وہ مان جائیں گے اسی لئے ابھی ان کے سامنے اصرار کرنے لگی۔ مریم بیگم نے بھی پھر کوئی بات نہیں کی۔

" تھینکیو پاپا۔" وہ بہت خوش تھی کہ اب وہ پھر سے لاہور جا سکے گی۔

ایگزیمز کے دوران اس نے ایک بار بھی فاہس سے بات کرنے کا نہیں سوچا تھا کیونکہ اسے دن رات پڑھ کر بہت اچھے مارکس حاصل کرنے تھے تاکہ وہ پڑھنے کے لئے لاہور کی کسی اچھی سی یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے سکے۔ وہ اپنا سارا وقت صرف پڑھائی کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دے رہی تھی لیکن ساتھ فاہس کے لیے بھی بہت سی دعائیں کر رہی تھی کہ وہ بھی اچھے سے پڑھنے لگے۔

آج اس کا میتھس کا آخری پیپر تھا بہت اچھی تیاری کے باوجود بھی وہ گھر آتے ہی کمرے میں جا کر رونے لگی۔ مریم بیگم اس کا موڈ دیکھ کر اس کے پیچھے گئیں۔

"کیا ہوا رو کیوں رہی ہو؟ پیپر اچھا نہیں ہوا کیا؟" وہ اس کے ساتھ بیٹھ کر پوچھنے لگیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ماما مجھے سارا پیپر آتا تھا لیکن پتہ نہیں کیا ہوا مجھے سمجھ ہی نہیں آئی کہ میں نے کیسے ایکسٹرا کوئسچن بھی کر دئیے۔" وہ روتی ہوئی بتا رہی تھی۔

"تو اس میں رونے والی کون سی بات ہے بلکہ اچھا ہے نہ تم نے ایکسٹرا کوئسچن بھی کر دئیے۔" وہ اس کی بات پہ مسکرائیں۔

"اسی بات کا تو رونا ہے جو چیز کرنے والی تھی وہ تو چھوٹ گئی اور جو نہیں کرنی تھی وہ میں کر آئی پورا ایک لانگ کوئسچن چھوٹ گیا۔۔ اتنی سپیڈ سے لکھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہی تھی پھر بھی ٹائم ختم ہو گیا اور شیٹس بھی۔" وہ ہاتھ کی پشت سے آنسو پونچھتی ہوئی بولی۔

" اقیفہ تمہیں بھی بس رونے کا موقع چاہیے ہوتا ہے صرف ایک کوئسچن چھوٹ گیا ہے تو پھر کیا ہے اب رونے سے وہ ہو تو نہیں جائے گا اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں پہ رویا نہیں کرتے۔" مریم بیگم نے اسے تسلی دینے کی کوشش کی۔

"لیکن مجھے بہت اچھے مارکس چاہئیں۔" وہ پھر سے رونے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" جتنی دعائیں میں تمہارے لیے کرتی ہوں نا دیکھنا تمہارے مارکس انشااللہ بہت اچھے آئیں گے۔۔ اب رونا بند کرو اور کھانا کھا کر اپنی پیکنگ کر لو کل فجر کے بعد ہمیں نکلنا ہے۔" وہ اسے چپ کرا کر بہت پیار سے بولیں۔

"میں کس کے ساتھ جاؤں گی۔" وہ ان کا چہرہ دیکھ کر پوچھنے لگی۔

" میں نے تمہارے ماموں عبید سے بات کی ہے وہ تمہیں موٹروے سے لے لیں گے۔۔ اور ہاں ایک بات ضرور یاد رکھنا تم سیدھی فائقہ کی طرف جاؤ گی۔ اب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جلدی سے باہر آؤ۔" وہ اسے تنبیہ کرتیں باہر چلی گئیں

وہ بس سر ہلا کر انہیں جاتے ہوئے دیکھتی رہی۔

" فاہس۔۔۔ میرا پیپر۔" ان کے جاتے ہی وہ پھر سے فاہس

کو یاد کر کے رونے لگی وہ اسے بتانا چاہتی تھی کہ پیپر

کے دوران وہ اسے کتنا یاد آ رہا تھا مگر کیسے بتاتی۔۔۔

اگلے دن مریم بیگم اور حیدر صاحب اسلام آباد کے لئے

روانہ ہو گئے اور وہ لاہور کے لئے۔ عبید صاحب نے اسے

موٹروے سے پک کر لیا تھا اور سیدھے اپنے ہی گھر لے

گئے کیونکہ اقیفہ نے خود انھیں ایک بار بھی نہیں کہا

تھا کہ اسے فائقہ کے گھر جانا ہے اگر کہتی تو بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

شاید وہ اسے سیدھا اپنے گھر ہی لے کر جاتے۔ صبح کا وقت تھا تو ابھی تک سب سو رہے تھے وہ بھی نیچے ہی ایک کمرے میں جا کر لیٹ گئی۔ فائقہ کو اس نے بتا دیا تھا کہ وہ سیدھی اسی کے گھر جائے گی لیکن ایسا ہو نہیں سکا۔ ادھر فائقہ کب سے اس کا بے صبری سے انتظار کر رہی تھی۔

وہ اپنی پریکٹیکل کی بکس بھی ساتھ ہی لیکر آئی تھی تاکہ ساتھ ساتھ ان کی بھی تیاری ہوتی رہے۔۔۔

تھوڑی دیر تک سب جاگ گئے تھے اور باری باری سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس سے مل رہے تھے ناشتہ کرنے کے بعد وہ کچھ دیر

لاؤنج میں بیٹھی پریکٹیکل کی نوٹ بک تیار کرنے لگی۔

"السلام علیکم۔۔۔ تم کب آئی؟" وہ سیڑھیوں پر ہی کھڑا

اسے دیکھ کر بہت خوش ہوا اور تیز قدموں سے چلتا

ہوا اس کے بلکل سامنے کھڑا ہوا۔

"وعلیکم السلام۔۔۔ میں۔۔۔ صبح کے وقت۔"وہ اسے یوں

اچانک خود کے سامنے دیکھ کر بوکھلائی۔ ہاتھ پسینے

سے بھیگ رہے تھے۔ اس کے سامنے تو کچھ لکھا بھی

نہیں جا رہا تھا۔

"کیا لکھ رہی ہو؟"وہ اردگرد نظر دوڑاتا آہستہ سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پریکٹیکلز کی تیاری۔"وہ نظریں جھکا کر بولی۔

"اقیفہ اوپر آ جاؤ۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور بولتا آمنہ بیگم نے اسے آواز دے کر اوپر بلا لیا تو وہ فوراً اٹھ کر اوپر چلی گئی۔ وہ بھی اسے دیکھ کر ایک دلفریب مسکراہٹ دباتا باہر چلا گیا۔ کافی دیر تک وہ نانو اور آمنہ بیگم کے ساتھ یونہی باتیں کرتی رہی پھر بچوں کے ساتھ ٹائم پاس کرتی رہی۔ شام ہونے والی تھی جب آمنہ بیگم اور نانو بازار چلی گئیں ان کے جانے کے کچھ دیر بعد وہ بھی گھر آ گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ لاؤنج میں بیٹھی اس کی پریکٹیکل کی نوٹ بک پہ بہت محبت سے ڈایاگرام بنا رہی تھی تاکہ وہ جب بھی اسے دیکھے اسے اس کی یاد آئے۔

"یہ کیا کر رہی ہو؟"وہ اس کے بلکل سامنے بیٹھ کر حیرت سے بولا۔

"تمہاری نوٹ بک تیار کر رہی ہوں۔"وہ ایک نظر اسے دیکھ کر پھر سے نظریں جھکائے لکھنے لگی۔

"اوہ سو سویٹ آف یو ڈئیر۔۔۔ آج کے زمانے میں کہاں ملتے ہیں ایسے عظیم لوگ جو اپنی پریکٹیکل کی نوٹ بک چھوڑ کر کسی اور کی تیار کرنے میں مدد کرے۔"وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نوٹ بک دیکھے بغیر اس کی تعریف کرتا مسکرا رہا تھا۔

"کسی اور کی نہیں صرف تمہاری۔"وہ گردن ہلاتی مسکرائی نظریں ہنوز نوٹ بک پہ جمی تھیں۔

"دیکھو اچھی بنائی نہ؟"وہ نوٹ بک اس کے چہرے کے سامنے لا کر خوش ہو کر بولی۔

"ہاں ہے تو بہت اچھی لیکن۔۔۔ یہاں ڈایاگرام نہیں ٹیبل بنانا تھا۔"وہ کچھ صفحات پلٹ کر پیچھے سے دیکھ کر کچھ سنجیدگی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اوہ ایم سوری۔۔۔ لاؤ میں اریز کر دیتی ہوں۔"وہ بہت شرمندہ ہو رہی تھی مسکراہٹ ایک دم سے غائب ہو گئی تھی۔

"کوئی بات نہیں تم نے اتنے پیار سے بنائی ہے ایسے کیسے اریز کرنے دوں۔"وہ اس کی شکل دیکھ کر ہنس دیا تاکہ وہ شرمندگی محسوس نہ کرے۔ اقیفہ جواباً کچھ نہیں بولی اور اس کے ہاتھ سے نوٹ بک لیکر دیکھنے لگی۔ وہ کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگا ایک منٹ تک یونہی چپ کھڑا اسے دیکھتا رہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اگر ماما پاپا نہ مانے تو؟" شاید وہ بہت آہستہ سے بولا تھا یا اقیفہ خود اپنے کام میں اس قدر گم تھی کہ اس کی بات ہی نہ سمجھ سکی لیکن وہ اسے یہ محسوس ہو گیا تھا کہ وہ اسے کچھ کہہ رہا ہے۔ اس نے غیر ارادی طور پر اس کی جانب دیکھا وہ بھی اسی کو دیکھ رہا تھا دونوں کی نظریں ایک بار ملیں۔

"تم منا لو گی اپنے ماما پاپا کو؟"اس نے وہی سوال دہرایا۔ اقیفہ نے اس کے سوال پہ نظریں جھکائیں۔

"میں نے تھوڑی نہ منانا ہے اللہ تعالیٰ نے منانا ہے۔"وہ بمشکل ہی بول پائی تھی کیونکہ وہ مسلسل اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیکھ رہا تھا اور وہ جب بھی اسے دیکھتا تھا اقیفہ کی جیسے آواز ہی بند ہو جاتی تھی اس سے نظریں ملا کر بولنا اس کے لیے بہت مشکل تھا۔

"یہ کیا بات ہوئی؟"وہ کندھے اچکا کر سنجیدگی سے بولا اور حیرت سے اسے دیکھنے لگا لیکن وہ کچھ نہیں بولی۔

"تم بھی بازار چلی جاتی۔"وہ اس کا موڈ دیکھ کر موضوع بدل گیا اور پھر سے نارمل انداز میں بولا۔

"میں نے جا کر کیا کرنا تھا ویسے بھی مجھے اپنا کام کرنا تھا۔"وہ بھی بلکل نارمل انداز میں بول رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تمہارے پیپر کیسے ہو رہے ہیں؟"وہ ڈایا گرام بناتے ہوئے ساتھ اس سے باتیں کر رہی تھی۔

"اچھے ہو رہے ہیں اور تمہارے کیسے ہوئے؟"وہ بھی اس کے سامنے پڑی ایک نوٹ بک اٹھا کر دیکھنے لگا۔

"میرا میتھس کا پیپر اچھا نہیں ہوا۔"وہ لکھنا چھوڑ کر بے دلی سے بولی۔

"ہاں بتایا تھا فائقہ نے۔۔۔ چھوٹی چھوٹی باتوں سے پریشان نہیں ہوا کرتے۔"وہ اتنی ہمدردی اور محبت بھرے لہجے سے بولا تھا کہ اقیفہ کی جیسے ساری پریشانی ایک لمحے میں غائب ہو گئی تھی۔ وہ زیر لب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مسکرائی۔ اتنے میں آمنہ بیگم اور ناہو بھی بازار سے آ گئیں تو وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔ آمنہ بیگم تو آتے ہی اپنے کمرے میں چلی گئیں جبکہ نانو اقیفہ کو کی گئی شاپنگ دکھانے لگیں۔ اقیفہ کی اچانک نظر ناہو کے پیچھے آتے ہوئے فاہس پہ پڑی جو شرٹ کی سلیوز کا ٹوٹا ہوا بٹن لگانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔

"شرٹ پہن کر بٹن لگا رہا ہے۔۔۔ بیچارے کو کتنی مشکل ہو رہی ہو گی۔"وہ دل ہی دل میں اسے دیکھ کر افسوس کرنے لگی کیونکہ اسے بہت مشکل ہو رہی تھی لیکن آمنہ بیگم کو تو سخت چڑ ہے ایسے کاموں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے اس لئے وہ ان سے کہنے کی بجائے خود ہی یہ کام کر رہا تھا۔ اقیفہ کا تو بس ہی نہیں چل رہا تھا کہ فوراً سے پہلے اس کا بٹن لگا دے۔ وہ ان کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔

"کیا مصیبت پڑی ہے تمہیں کوئی اور شرٹ پہن لیتے۔۔۔ اب ادھر لاؤ میں لگا دیتی ہوں۔"نانو اسے دیکھ کر خود بٹن لگانے کی کوشش کرنے لگیں۔

"نہیں مجھے یہی شرٹ پہننی ہے۔"وہ رخ ان کی طرف کرتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اگر تمہیں بیوی بھی تمہاری ماں جیسی نکمی ملی تو۔۔۔ تو کیا شادی کے بعد بھی خود ہی یہ کام کرو گے۔"وہ ہنستے ہوئے اسے چھیڑنے لگیں۔

"نہیں دادو۔۔۔ اسے بٹن تو لگانا آتا ہی ہو گا اسی لئے میں نے اپنی پسند کی شادی کرنی ہے۔" وہ اقیفہ کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا نانو کی نظریں جھکی ہوئی تھیں۔ اقیفہ نے اپنی مسکراہٹ چھپانے کے لیے فوراً دوسری جانب منہ پھیر لیا۔

"نانو ماموں کب آئیں گے مجھے فائقہ کی طرف جانا ہے۔"جب وہ بٹن لگا چکیں تو وہ ان سے پوچھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آؤ میں تمہیں چھوڑ آؤں۔"اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتیں وہ فوراً ہی بول پڑا۔ اقیفہ نے ایک نظر نانو پہ ڈالی لیکن وہ کچھ نہیں بولیں۔

"جلدی سے نیچے آ جاؤ۔"وہ ان کو خاموش دیکھ کر کہتا ہوا نیچے چلا گیا لیکن اقیفہ اکیلی اس کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تھی اس لیے اپنے ساتھ عبید صاحب کے چھوٹے بیٹے کو بھی ساتھ لے گئی۔۔۔ جب وہ دونوں باہر گئے فاہس ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا وہ دونوں بھی گاڑی میں پیچھے بیٹھ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کون کون سے کام سیکھ لئے؟"وہ مرر سیٹ کرتا ہوا پوچھنے لگا۔

"سارا کچھ سیکھ لیا۔"وہ اسے دیکھے بغیر بولی۔

" ممانی بتا رہی تھیں کہ تم نماز نہیں پڑھتے؟" وہ اسے مرر سے دیکھ کر سنجیدگی سے بولی۔

"یہ اللہ اور بندے کا معاملہ ہوتا ہے ضروری ہے کہ سب کو بتایا جائے؟"وہ بھی کچھ سنجیدگی سے بولا۔ وہ جواباً کچھ نہ بول سکی اتنے میں وہ لوگ فائقہ کے گھر تک پہنچ گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تم اندر نہیں آؤ گے؟"وہ گاڑی سے اتر کر ونڈ سکرین سے اسے دیکھ کر بولی۔

"آ جاؤں؟"وہ مسکرایا۔

"ہاں آ جاؤ۔" وہ بھی ہلکا سا مسکرائی اور تینوں ایک ساتھ اندر چلے گئے۔

"میں تم سے بہت بہت زیادہ ناراض ہوں۔۔۔ صبح چھ بجے سے تمہارا انتظار کر رہی تھی لیکن تم نہیں آئی۔" وہ آتے ہی اقیفہ سے منہ پھیر کر ناراضگی کا اظہار کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں کیا کرتی یار ماموں مجھے خود ہی وہاں لے گئے تھے ورنہ میں تو خود وہاں نہیں جانا چاہتی تھی۔" وہ اس کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی۔

" مجھے نہیں پتہ میں ناراض ہوں اب مجھے مناؤ گی تو مانوں گی۔" وہ گردن اکڑاتی اپنے سابقہ لہجے میں بولی۔

" اچھا سوری آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔"وہ کانوں کو ہاتھ لگاتی رونے والی شکل بنا کر بولی۔

"میں نہیں مانوں گی۔" وہ سر نفی میں ہلاتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تو پھر میں کیا کروں۔۔۔ کیسے مانو گی۔"وہ ہاتھ نیچے کر کے کمر پہ ٹکائے بولی۔

"کچھ زیادہ مشکل نہیں۔۔۔ تم میری پریکٹیکل کی نوٹ بکس تیار کر دینا اور بس پھر میں مان جاؤں گی پکا۔"وہ اس سے نظریں چڑاتی ہوئی بولی اور بھنویں اچکا کر زیر لب مسکرائی۔

"فائقہ کی بچی بہت تیز ہو تم۔"وہ اس کے کندھے پہ ایک تھپ رسید کرتی ہنستی ہوئی بولی تو وہ اس کے گلے لگ کر کھلکھلائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پیپرز کیسے ہو رہے ہیں؟" وہ دونوں اکیلی کمرے میں بیٹھ کر باتیں کرنے لگیں۔

"بہت اچھے۔۔ اور تمہاری پریکٹیکل کی نوٹ بکس تیار ہو گئیں؟" فائقہ رخ اس کی جانب کرتی پوچھنے لگی۔

"نہیں یار۔۔ نوٹ بکس ساتھ ہی لائی ہوں جب تک یہاں ہوں ساتھ ساتھ کر لوں گی تیاری بھی۔" وہ نظریں جھکائے مدھم لہجے میں بول رہی تھی فائقہ اسے بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔ اتنے میں نانو کی کال آ گئی اور فاہس کو فوراً گھر بلا لیا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کس کی کال تھی؟" فاہس کے جاتے ہی وہ فائقہ سے پوچھنے لگی۔ وہ اپنا موبائل گھر ہی چھوڑ آیا تھا اس لئے فائقہ کے نمبر پہ کال کر کے واپس بلایا گیا۔

"نانو کی کال تھی کہہ رہی تھیں کہ ماموں اسے بلا رہے ہیں اور بہت غصے میں بھی ہیں۔"وہ کچھ سوچ کر بولی جیسے کچھ پریشان سی لگ رہی تھی۔

"لیکن وہ غصے میں کیوں تھے؟"وہ کندھے اچکا کر حیرت سے پوچھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پتہ نہیں۔۔ لیکن جہاں تک مجھے محسوس ہوا وہ اس بات پہ غصہ کر رہے تھے کہ تمہیں فاہس کے ساتھ کیوں بھیجا۔"وہ آنکھیں گھما کر بولی۔

"بس اتنی سی بات پہ۔"وہ حیرت زدہ سی بہت آہستہ سے بولی پھر پریشان ہونے کی بجائے اللہ پہ سب کچھ چھوڑ کر پھر سے فائقہ کی پڑھائی کو ڈسکس کرنے لگی۔

"چھوڑو ان باتوں کو تم یہ بتاؤ کل تم لوگوں کا کونسا پیپر ہے؟"وہ گہری سانس بھرتی نارمل انداز میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کل ہمارا کیمسٹری کا پیپر ہے۔"وہ بڑے فخر سے بتا رہی تھی۔

"تیاری کر لی تم دونوں نے؟" وہ اسے اتنا پر سکون دیکھ کر حیرت سے بولی۔

"کل سیکنڈ ٹائم پیپر ہے ہم صبح تین چار گھنٹے پڑھ کے پیپر دے آئیں گے ابھی بہت وقت پڑا ہے۔"وہ لاپرواہی سے کہتی صوفے پہ نیم دراز ہوئی۔

"توبہ ہے یار۔۔۔ مطلب کل پیپر ہے اور تم ایسے مزے سے بتا رہی ہو ابھی وقت بہت پڑا ہے جیسے پیپر اگلے دن نہیں اگلے مہینے ہو۔"وہ ان دونوں کی لاپرواہی پہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بہت حیران ہو رہی تھی کہ ان کو پڑھائی کی ذرا سی

بھی فکر نہیں ہے۔

"اوہو یار تم پریشان کیوں ہوتی ہو دیکھنا ہم دونوں ہی

بڑے آرام سے پاس ہو جائیں گے۔"وہ اس کے سامنے

چٹکی بجا کر بے فکری سے بولی۔

"لیکن صرف پاس ہونا کافی نہیں ہوتا اچھے مارکس

بھی بہت ضروری ہوتے ہیں۔"وہ اس کی باتیں سن کر

فکر مند ہو رہی تھی لیکن فائقہ کو تو جیسے کوئی

پرواہ ہی نہیں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"چھوڑو ان باتوں کو اگر ماما نے تمہاری کوئی بات سن لی نہ تو مجھے بہت بڑا لیکچر یعنی کیمسٹری سے بھی زیادہ زہریلا لیکچر سننا پڑے گا۔۔ تم یہیں بیٹھو میں کھانے کے لیے کچھ لیکر آتی ہوں بھوک لگ رہی ہے۔"وہ قدرے دھیمے لہجے میں بولی اور اٹھ کر کیچن کی جانب بڑھی۔

"دونوں ہی پاگل ہیں۔"وہ سر جھٹک کر مسکرائی۔

"شکر ہے میں اوکاڑہ میں نہیں ہوں ورنہ رمضان کی پرانی باتیں یاد کر کر کے مجھے بہت وحشت ہوتی۔"وہ اکیلی بیٹھی پچھلے رمضان المبارک کی باتیں یاد کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے سوچنے لگی۔ آج رمضان المبارک کا چاند نظر آ گیا تھا اور کل پہلا روزہ تھا اس بار بھی اس نے چاند کو دیکھ کر اپنے اور فاہس کے ساتھ کے لیے بہت دعائیں کی تھیں۔

اگلے دن سحری کے بعد فائقہ نماز پڑھ کر کچھ دیر کا کہہ کر سو گئی تھی۔

"فائقہ اور کتنا سو گی کیا آج ہی سارا سو لینا ہے اب کچھ پڑھ لو۔"صبح کے دس بج چکے تھے اور اقیفہ اور فائضہ بیگم اسے مسلسل اٹھانے کی کوشش کر رہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھے مگر وہ تو جیسے پہلی بار یا آخری بار سو رہی تھی

آنکھ تھی کہ کھل ہی نہیں رہی تھی۔

"دس بج گئے ہیں اور ابھی تک میڈم نے کوئی تیاری

ہی نہیں کی پیپر میں کیا کرو گی۔"فائضہ بیگم پیار

غصے ہر طرح سے اٹھانے کی کوشش کر چکی تھیں

لیکن وہ نہیں اٹھی۔

"صرف دس ہی تو بجے ہیں اٹھ جاؤں گی ابھی بہت

وقت پڑا ہے۔"وہ نیند میں بڑبڑائی اور تکیہ چہرے پہ

رکھ کر پھر سے سو گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"وقت ہی تو نہیں ہے پلیز اٹھو تمہیں پڑھنا ہے بعد میں جتنا مرضی سو لینا پر ابھی اٹھو۔"اقیفہ اس کے چہرے سے تکیہ ہٹا کر بولی مگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوئی۔ وہ اور فائضہ بیگم اسے اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کر چکے تھے مگر وہ نہیں اٹھی۔ مزید ایک گھنٹے کی اور کوشش کے بعد اقیفہ نے اس کے چہرے پہ پانی گرایا تو وہ آنکھیں کھول کر اسے گھورنے لگی۔

"کیا مصیبت ہے کوئی سونے بھی نہیں دیتا۔"وہ آنکھیں مسلتی رونے والی شکل بنا کر بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اب تمہارے پاپا ہی آ کر تمہیں سولائیں گے فعل حال پیپر کی تیاری کرو۔"فائضہ بیگم ذرا غصے سے بولیں تو وہ جلدی سے اٹھ کر کتاب پکڑ کر بیٹھ گئی نیند سے سر ابھی بھی چکرا رہا تھا۔

دوسری طرف فاہس کا اس سے بھی برا حال تھا وہ ساری رات ایک لمحے کے لیے بھی نہیں سویا تھا بس دوستوں کے ساتھ بے فکر گھومتا پھرتا رہا تھا اور سحری کے بعد کا سویا ابھی تک نہیں اٹھا تھا۔ سب اسے باری باری اٹھانے کی کوشش کر رہے تھے مگر وہ نہیں اٹھ رہا تھا۔ پیپر کے دن کی نیند کا بھی اپنا ہی مزہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہے اور پورا سال ایسی پر سکون نیند آئے نہ آئے لیکن پیپر کے دن تو ایسی نیند نہ آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

"ذرا اٹھ کر ٹائم بھی دیکھ لو کیا ہو گیا ہے۔"آمنہ بیگم بار بار اسے یہی کہے جا رہی تھیں مگر وہ ان کی ہر بات ان سنی کر کے سوتا رہا تھا۔

"خود دیکھ لیں۔"وہ اوندھے بل لیٹا چڑ کر بولا۔

"پیپر تمہارا ہے میرا نہیں۔۔۔ بارہ بج رہے ہیں اگر تم نے پیپر نہ دیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔"فاہس کے جواب پہ آمنہ بیگم کا غصہ ڈبل سے بھی ٹرپل ہو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا وہ اور زیادہ چلانے لگی تھیں۔ اس وقت تو ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ فاہس کا سر ہی پھاڑ دیں لیکن سر پھاڑ بھی دیتیں تو پیپر کون دیتا۔

"واٹ... بارہ بج گئے اور مجھے اب بتا رہی ہیں ماما آپ بھی حد کرتی ہیں۔"وہ بارہ بجے کا سن کر موبائل پہ ٹائم دیکھ کر تذبذب سا ہو کر بولا۔

"کیا کہا میں... میں اب بتا رہی ہوں صبح سے ایک یہی تو کام کر رہی ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ میں اب بتا رہی ہوں۔"وہ کمر پہ ہاتھ ٹکائے تپ کر بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تو اور کیا ہے آپ ٹائم بتا کب رہی تھیں بار بار مجھ سے پوچھ رہی تھیں ٹائم دیکھو کیا ہوا ٹائم دیکھو کیا ہوا۔۔۔ بھلا میں نیند میں کیسے بتا سکتا تھا۔"وہ الٹا انہی کو الزام دینے لگا اور ایک جمائی لیتا پھر سے بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگا کر لیٹ گیا۔

"اب اٹھ ہی گئے ہو تو کچھ پڑھ بھی لو اب پھر سے نہ سو جانا۔"وہ اب مزید اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھیں تھک ہار کر انھیں اس کے سامنے ہتھیار ڈالنا پڑے۔

"اب ایک ڈیڑھ گھنٹے میں کیا پڑھا جائے گا۔۔ نیند بھی پوری نہیں ہوئی۔"وہ آنکھیں مسلتا لا پرواہی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آج تمہاری خیر نہیں۔۔۔ آ جانے دو تمہارے باپ کو۔"آمنہ بیگم نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

"کوئی ضرورت نہیں میری شکایتیں لگانے کی۔۔۔ پڑھ رہا ہوں۔"وہ دو ٹوک انداز میں کہتا واش روم چلا گیا اور منہ دھو کر پڑھنے بیٹھ گیا۔ آمنہ بیگم اسے پڑھتا ہوا دیکھ کر چلی گئیں اور جاتے جاتے دروازہ بھی سارا کھول گئیں تاکہ وہ پھر سے نہ سو جائے۔ وہ اور فائقہ بھی پیپر شروع ہونے سے بیس منٹ پہلے تک جتنا بھی پڑھا گیا پڑھتے رہے۔ فاہس کی تو ہمیشہ سے یہی عادت تھی کہ پیپر سے پہلے تین چار گھنٹے پڑھ کر پیپر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دینا۔ پڑھائی کے معاملے میں لاپرواہ ضرور تھا لیکن ذہین بھی بہت تھا جتنے نمبر اقیفہ سارا سال پڑھ کر حاصل کرتی تھی وہ پیپر والے دن ہی کچھ گھنٹے پڑھ کر اتنے نمبر حاصل کر لیتا تھا مگر آج اس کی تیاری بلکل بھی اچھی نہیں ہوئی تھی۔

ان کے جانے کے بعد اقیفہ ان دونوں کے لیئے دعائیں کرتی رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ ان دونوں کی تیاری بلکل بھی اچھی نہیں ہوئی تھی۔

"مجھے کیوں ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے وہ مجھے بہت یاد کر رہا ہے۔"وہ بار بار اپنا دھیان بٹانے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوشش کر رہی تھی مگر خیال بار بار فاہس کی طرف

ہی جا رہا تھا جیسے وہ اسے بہت زیادہ یاد کر رہا ہو۔

"اللہ اس کا پیپر اچھا ہو جائے۔۔۔ میری وجہ سے اس کا

پیپر خراب نہ ہو۔"وہ خود کو کسی نہ کسی کام میں

مصروف رکھ رہی تھی مگر اس کا خیال تھا کہ جا ہی

نہیں رہا تھا۔ کسی نارمل انسان کو شاید یہ باتیں سچ

نہ لگیں لیکن یہ سچ تھا اسے واقعی میں ایسا

محسوس ہو رہا تھا کہ وہ اسے بہت یاد کر رہا ہے۔

فائقہ ابھی پیپر دے کر گھر پہنچی ہی تھی کہ اس کے

موبائل پہ فاہس کے میسیجز آنے لگے۔ اقیفہ اس سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پیپر کے بارے میں پوچھ رہی تھی لیکن تبھی وہ فاہس

کے میسیج دیکھنے لگی۔

"اقیفہ کہاں ہے؟"گھر پہنچتے ہی فاہس اسے میسیج

کرنے لگا۔

"کمرے میں ہی ہے۔"فائقہ نے اسے جواباً کہا۔ وہ اقیفہ

کو بھی اس کے میسیجز سنا رہی تھی۔

"میری اس سے بات کراؤ۔"وہ اصرار کرنے لگا۔

"کیا بات کرنی ہے؟"وہ اسے جان بوجھ کر تنگ کر رہی

تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بس کرنی ہے کوئی بات۔۔۔ تم بس ایک بار میری اس سے بات کرا دو پلیز۔"وہ اس کی منتیں کرنے پر آ گیا تھا مگر وہ اسے ابھی مزید تنگ کرنا چاہ رہی تھی۔

"کیوں مرے جا رہے ہو۔"وہ اقیفہ کو ساتھ میسیجز دکھا دکھا کر ہنس رہی تھی۔

"ہاں مر رہا ہوں تم بس ایک بار اس سے بات کروا دو۔"وہ اب کی بار ذرا تنگ آ کر بولا کیونکہ اس سے مزید انتظار کرنا مشکل ہو رہا تھا۔

"بات کرنی ہے؟"وہ اقیفہ سے پوچھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"نہیں۔"وہ سر نفی ہلاتی ہوئی بولی۔

"وہ کہہ رہی ہے اسے تم سے بات نہیں کرنی۔"اس نے اسی وقت فاہس کو بتا دیا۔

"ٹھیک ہے اسے بتا دو کہ میں اس سے ناراض ہوں۔"وہ اس سے ایک بار بات کرنے کے لیے اتنا بے چین ہو رہا تھا مگر وہ اس سے بات ہی نہیں کرنا چاہتی تھی۔ فاہس نے بھی مصنوعی ناراضگی ظاہر کی۔

" وہ کہہ رہا ہے میں تم سے ناراض ہوں۔"فائقہ نے موبائل اس کے سامنے لا کر اس کا میسیج دکھایا۔ یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سنتے ہی ٹینشن سے اقیفہ کے پیٹ میں درد کی ایک لہر دوڑی تھی۔

"کیا ہوا پیٹ پکڑ کر کیوں بیٹھ گئی۔"وہ حیرت سے اسے دیکھ کر بولی۔

"اس کی ناراضگی برداشت نہیں ہو رہی۔۔۔ میرے پیٹ میں بہت درد ہو رہا ہے۔"وہ منہ بنا کر بولی تو فائقہ اسے دیکھ کر شرارت سے ہنس دی۔

"ہاہاہا کوئی حال نہیں۔۔۔"وہ قہقہ لگانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تمہاری ناراضگی برداشت نہیں ہو رہی اس سے۔۔۔ اس کے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔"فائقہ نے دوبار اسے میسیج کر کے بتایا۔

"اس سے کہو ٹینشن نہ لے میں اس سے ناراض نہیں ہوں۔"فاہس کو سن کر فکر ہونے لگی تھی کہ کہیں اسے سچ میں کچھ ہو نہ جائے کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ اس کی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتی۔

"اچھا میں رات کو تمہاری بات کروا دوں گی اقیفہ سے۔"فائقہ نے اقیفہ سے پوچھے بغیر ہی اس سے کہہ دیا۔ اور پھر اقیفہ کو بات کرنے کے لیے راضی کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فائقہ کے اصرار پر وہ رات کو اس سے بات کرنے کے لیے مان ہی گئی اور صرف یہ سوچ کر مانی کہ شاید وہ بھی اسی صورت حال سے گزر رہا ہے جس سے میں گزری تھی اس لئے اس سے اب صبر نہیں ہو رہا۔ رات کو فائقہ نے اسے بات کرنے کے لیے موبائل دے دیا تھا۔

"ہاں جی کیا بات کرنی تھی۔۔۔ میں اقیفہ۔"رات کو سونے سے پہلے اس نے اسے میسیج کیا۔

"مجھے پیپر کرتے ہوئے مسلسل بس تمہاری یاد آئے جا رہی تھی۔"وہ اپنے دل کا حال بتانے لگا یعنی وہ سچ میں اقیفہ کو بہت یاد کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پیپر زیادہ ضروری تھا اب مجھے گلٹی فیل ہو گا کہ میری وجہ سے تمہارا پیپر اچھا نہیں ہو سکا۔"وہ اس چیز کے لیے بھی خود کو قصوروار سمجھ رہی تھی۔

"نہیں غلطی میری تھی میں نے ہی تیاری اچھی نہیں کی تھی۔"وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ اسے پڑھتے ہوئے بھی اب صرف وہی یاد آنے لگی ہے اس کی یاد سائے کی طرح اس کے ساتھ رہتی ہے۔ اقیفہ نے جو اتنی دعائیں کی تھیں آج ان کی قبولیت کی طرف اشارہ ہوتا دکھائی دے رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پھر اب کیا سزا ہونی چاہئے۔" وہ مصنوعی سنجیدگی دکھا رہی تھی۔

"پلیز نہیں۔۔۔ رحم کھاؤ مجھ پہ۔"وہ بھی مذاق کے موڈ میں بولا۔

"آئندہ انسانوں سے رحم نہیں مانگنا رحم صرف اللہ سے مانگتے ہیں۔"وہ اس کے مذاق میں سنجیدہ ہو رہی تھی۔

"اوفو یار میں تو مذاق کر رہا تھا اور تم سیریس ہو گئی۔"وہ اسے سنجیدہ دیکھ کر جان بوجھ کر اوفو کہہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر اسے تنگ کرنے لگا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اسے اس

کے اوفو سے کتنی چڑ تھی۔

"پھر سے اوفو۔۔۔ میرے سامنے یہ اوفو نہ کہا کرو۔"وہ

اس کا اوفو دیکھ کر پھر سے چڑنے لگی۔

"ہاہاہا اچھا ٹھیک ہے آئندہ نہیں کہوں گا۔"وہ اس کا

میسیج دیکھ کر ہنسا۔

"اور کوئی بات کرنی ہے؟"وہ فائقہ کے موبائل سے زیادہ

اس سے بات نہیں کرنا چاہتی تھی اس لئے جلد بات

ختم کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"نہیں بس فائقہ کے موبائل سے سارے میسیجز ڈیلیٹ کر دو۔"وہ سمجھ گیا تھا کہ اس وقت فائقہ پاس ہے اس لئے زیادہ بات کرنا مناسب نہیں۔

"اوکے۔ اللہ حافظ۔"اس نے سارے میسیج ڈیلیٹ کر کے موبائل واپس فائقہ کو دے دیا۔

"وہاں جا کے دعا کرنا کہ ہم دونوں ایک ساتھ عمرہ کرنے کی سعادت حاصل کریں۔"عمرہ پہ جانے سے ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دن پہلے فاہس نے اسے میسیج کیا تھا جو وہ آج لاہور جانے سے پہلے ایف بی پہ دیکھ رہی تھی۔ چونکہ نانو، فائضہ بیگم اور عنز بھی ان کے ساتھ جا رہے تھے اس لیے پہلے وہیں پہ جانے کا فیصلہ کیا گیا کیونکہ سب کی فلائٹ سیم تھی۔

"کاش کہ وہ جاگ رہا ہو... جانے سے پہلے میں اسے ایک نظر دیکھ لوں۔"وہ لاہور پہنچتے ہی دل ہی دل میں دعا کرنے لگی لیکن وہ یہ بھی جانتی تھی کہ اس وقت وہ سو رہا ہوتا ہے اتنی صبح اٹھنا اس کے لیے بہت مشکل ہے۔ جب وہ لوگ گھر پہنچے تو سب نکلنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے لیے بلکل تیار تھے بس انہی کا انتظار کیا جا رہا تھا

وہ بار بار اوپر کی جانب دیکھتی کہ وہ کہیں نہ کہیں

سے آ جائے مگر وہ اسے کہیں بھی دکھائی نہیں دیا۔

"اقیفہ بیٹا چلیں۔۔"حیدر صاحب کی آواز پہ وہ چونکی۔

"ج جی پاپا۔۔ یہ سامان۔" وہ بیگ اٹھانے کے لیے ذرا

سی جھکی۔

"چھوڑو میں اٹھاتا ہوں۔"وہ تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتا

اس کے ہاتھ سے بیگ پکڑتا بولا۔ وہ جو ابھی ابھی اپنے

حواس میں آئی تھی اسے دیکھ کر پھر سے اپنے حواس

کھونے لگی۔ کاش کہ وہ اسے بتا سکتی کہ اسے فاہس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی یہ عادت کس قدر پسند تھی۔ وہ ہمیشہ سے ایسا

ہی تھا آگے بڑھ کر عورتوں کے ہاتھوں سے سامان پکڑ

کر خود اٹھانے والا خود کو بڑا سمجھ کر بڑا ہونے کا

فرض ادا کرنے والا۔

"ہمارے لئے ضرور دعا کرنا۔"وہ اس کے پہلو میں چلتا

ہوا آہستہ سے بولا لیکن اقیفہ نے اسے کوئی جواب

نہیں دیا صرف سر ہلانے پہ اکتفا کیا۔ اقیفہ کو یقین

نہیں ہو رہا تھا کہ وہ اس کی ایک جھلک دیکھنے کے

لیے اتنی صبح بھی اٹھ سکتا ہے وہ اسے دن بدن بہت

حیران کر رہا تھا۔ ائیرپورٹ بھی وہ ان کے ساتھ ہی گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا وہ الگ بات تھی کہ وہ اسے پہلے کی طرح اس بار دیکھ نہیں رہی تھی لیکن اس کی قربت کا احساس ہی اس کے خوش ہونے کے لئے کافی تھا۔۔ عمرہ پہ جانے کی خوشی تو پہلے بھی بہت تھی لیکن اس بار دل کی کیفیت پہلی بار کی نسبت بہت مختلف تھی کیونکہ اس بار مانگنے کے لیے بہت کچھ تھا۔

وہ اس وقت خانہ کعبہ کے سامنے کھڑی خوشی کے آنسو بہا رہی تھی کیسی کشش تھی اس لمحے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہ کسی اور چیز کی طرف دھیان جاتا ہی نہیں تھا۔ آج اسے سمجھ یہ بات سمجھ میں آئی تھی کہ اللہ کے گھر میں مرد اور عورت ایک ساتھ اکٹھے کیسے ہو سکتے ہیں اور ایک جگہ پہ ہوتے ہوئے کوئی ایک دوسرے کی طرف متوجہ کیوں نہیں ہوتا تو وجہ صرف یہ ہے کہ جب بات اللہ کے عشق کی ہو تو وہاں شریعت کے اصول لاگو نہیں ہوتے وہاں اللہ کا ڈر اور خانہ کعبہ کی کشش ہی اتنی ہوتی ہے کہ بندہ کسی اور طرف دیکھنا ہی نہیں چاہتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں ایک سال پہلے کہاں تھی۔۔۔ میں فاہس کے ساتھ تھی اور اس نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا میں گناہ کر رہی تھی اللہ کو ناراض کر رہی تھی اور اب۔۔۔ اب اللہ نے مجھے اتنا نوازا ہے کہ مجھے ایک بار پھر سے یہاں لا کر بیٹھا دیا ہے کیا اس سے بہترین کوئی جگہ تھی جہاں اللہ مجھے لیکر جاتا۔ میں نے اللہ کی اتنی نافرمانی کی اور اللہ نے مجھے معاف کر دیا اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا در دیکھنا نصیب فرمایا۔۔۔ میں تو اللہ کی کسی بھی نعمت کا شکر ادا نہیں کر سکتی میں نے جتنا بھی برا کیا اپنے ساتھ خود برا کیا اللہ نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تو ہمیشہ میری مدد کی میرا ساتھ دیا مجھے کبھی

بھی اکیلا نہیں چھوڑا۔"وہ ایک سال پہلے کی حالت

سوچ کر رونے لگی اور اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے

الفاظ تلاشنے لگی لیکن اس کی نعمتوں کا شکر ادا

کرنے کے لیے الفاظ ہمیشہ کم پڑ جاتے ہیں۔۔۔ کچھ دیر

رو رو کر دعائیں مانگنے کے بعد وہ درود پڑھنے لگی

کیونکہ اس وقت اسے اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے یہی

عمل بہترین لگا تھا اور جب جب اس نے درود پاک پڑھا

تھا تب ہی اس کی ہر مشکل آسان ہوئی تھی پھر اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

درود کا ساتھ چھوڑنا اس کے لیے مشکل ہی نہیں

ناممکن بات تھی۔

بیشک اللہ کی رحمت سے ہی سب بھگڑے کام

سنورتے ہیں ہم جو کہتے ہیں نا کہ ہم نے ایسے دعا کی

ویسے دعا کی یہ کیا وہ کیا اس لیے یہ کام ہوا لیکن

نہیں جب اللہ چاہتا ہے تب ہی رحمت نازل ہوتی ہے

جب وہ چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور تب ہی سب ٹھیک ہوتا

ہے---

عید کے چوتھے دن وہ لوگ واپس پاکستان آ گئے تھے

اور اس کے ایک ہفتے بعد اقیفہ پریکٹیکلز سے فری ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گئی تھی اب اس کے سر پہ بس ایک ہی بات سوار تھی وہ تھی لاہور میں جا کر پڑھنے کی جس کے لئے اس نے بہت سی دعائیں بھی کی تھیں۔

"ماما اب آگے کیا کرنا ہے؟"وہ شام کے وقت لاؤنج میں بیٹھی مریم بیگم سے باتوں ہی باتوں میں پوچھنے لگی کہ وہ اس بارے میں کیا کہتیں ہیں۔

"کیا مطلب۔۔۔ کس بارے میں بات کر رہی ہو؟"وہ حیرت سے اسے دیکھ کر بولیں۔

"مطلب آگے مجھے کس یونیورسٹی میں پڑھنا ہے۔۔۔ میں نے اس بارے میں کچھ سوچا ہے۔"وہ ذرا سی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہچکچا رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ مریم بیگم

اتنی آسانی سے لاہور بھیجنے کے لیے نہیں مانیں گے۔

"اچھا... کیا سوچا ہے۔"وہ اسے سوالیہ نظروں سے

دیکھنے لگیں۔

"ماما... مجھے لاہور جا کر پڑھنا ہے میری کچھ فرینڈز جا

رہی ہیں مجھے بھی جانا ہے۔"وہ انہیں دیکھے بغیر فرفر

بولنے لگی۔

"میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتی تمہارے

پاپا سے بات کروں گی پھر وہ جو بھی کہیں گے تمہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ماننا پڑے گا۔"وہ کچھ لمحے اسے یونہی دیکھتی رہیں

پھر سر جھٹک کر بات حیدر صاحب پہ ختم کر دی۔

"السلام علیکم۔۔۔ کیا باتیں ہو رہی ہیں؟"اتنے میں حیدر

صاحب بھی انہیں دیکھ کر لاؤنج میں آئے۔

" ماما آپ سے کوئی بات کرنا چاہتی ہیں۔"وہ بڑی

معصومیت سے بولی۔

"کیا بات کرنی ہے؟"وہ مریم بیگم کی جانب دیکھ کر

بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"یہ آگے لاہور جا کر پڑھنا چاہتی ہے اسی بارے میں بات کرنی تھی۔"وہ اقیفہ کی طرف اشارہ کر کے بہت سنجیدگی سے بولیں۔

"اتنی دور۔۔۔ یونیورسٹی تو یہاں بھی ہے پھر لاہور جانے کی کیا ضرورت ہے۔"وہ بھی مریم بیگم کی بات سن کر بہت سنجیدہ ہونے لگے۔

"لیکن میری بہت سی فرینڈز جا رہی ہیں وہاں مجھے بھی وہیں جانا ہے وہاں بہت اچھی یونیورسٹیز ہیں یہاں پہ جو یونیورسٹی وہاں پڑھائی اچھی نہیں ہوتی۔"وہ ضد کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"یہاں نہیں تو کوئی اور یونیورسٹی یا کالج دیکھ لیتے ہیں جو ہمیں نزدیک پڑتا ہے لاہور ضروری نہیں۔۔۔ لڑکیاں بہت قیمتی ہوتی ہیں انہیں اتنی دور بھیجنا آسان کام نہیں ہے۔"وہ اس کی ضد پہ پہلے سے بھی زیادہ سنجیدہ ہونے لگے تھے۔

"کیا آپ کو مجھ پہ اعتبار نہیں ہے؟"وہ انہیں منانے کے لیے ہر حربہ استعمال کرنا چاہتی تھی چاہے اسے انہیں ایموشنل بلیک میل ہی کیوں نہ کرنا پڑتا۔

"آپ پہ اعتماد ہے لیکن دوسروں پہ نہیں۔۔۔ آپ خود چاہے جتنے مرضی اچھے ہو مگر دوسروں کو اچھا نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر سکتے میں کوئی رسک نہیں لے سکتا۔"حیدر

صاحب نے اسے بہت سمجھایا پیار سے بھی غصے سے

بھی مگر وہ کہاں اتنی آسانی سے ماننے والی تھی۔ وہ

بہت مشکل سے اپنے آنسو ضبط کئے ان کا لیکچر

سنتی رہی مگر جب کوئی بات نہ بن سکی تو وہ اٹھ کر

اپنے کمرے میں چلی گئی اور بچوں کی طرح رونے

لگی۔ خواب ٹوٹنے پہ ایک بار پھر سے دل بہت بری

طرح سے ٹوٹا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"خوامخواہ ضد نہیں کرتے۔۔۔ چلو باہر آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاؤ۔"کچھ دیر بعد مریم بیگم اسے بلانے کے لیے گئیں۔

"مجھے بھوک نہیں ہے پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں جب بھوک لگے گی خود ہی کھانا کھا لوں گی۔"وہ آنسو صاف کرتی رخ دوسری جانب پھیرتی غصے سے بولی۔

"میں نے تمہارے پاپا سے پھر سے بات کی ہے لیکن وہ نہیں مان رہے تو اب ہم کیا کر سکتے ہیں۔۔۔ تم جانتی تو ہو وہ کن خیالات کے مالک ہیں پھر ان کے سامنے ایسی ضد کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔"وہ اسے پیار سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمجھانے لگیں لیکن اقیفہ کو اس وقت کچھ بھی سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا کیونکہ اس وقت وہ بہت غصے میں تھی۔

"پلیز مجھے کچھ دیر کے لئے اکیلا چھوڑ دیں۔"وہ انگلیوں کی پوروں سے پیشانی مسلتی ہوئی دبی دبی سی آواز میں بولی۔ مریم بیگم چند سیکنڈ وہیں کھڑی رہیں پھر کمرے سے باہر چلی گئیں۔ ان کے جاتے ہی وہ پھر سے سسک سسک کر رونے لگی۔

"اتنے سالوں کا خواب ایک ہی لمحے میں ٹوٹ گیا میں نے تو اتنی دعائیں مانگیں تھیں تہجد میں بھی لاہور جا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر پڑھنے کی دعائیں مانگی تھیں پھر پاپا کیوں نہیں مانے۔۔۔ لیکن میں نے تو ساری دعائیں ایک ساتھ مانگی تھیں یعنی اگر یہ دعا قبول نہیں ہوئی تو کیا میری باقی کی دعائیں بھی قبول نہیں ہوں گی۔"کھلی آنکھ سے دیکھے گئے خواب کے ٹوٹنے کی تکلیف تو تھی ہی مگر اس سے بھی زیادہ تکلیف اس اندیشے سے ہو رہی تھی کہ کہیں اس کی فاہس کو مانگنے کے لیے کی گئی دعائیں بھی رد نہ ہو جائیں بھلا فاہس سے بھر کر بھی کوئی تھا اس کے لیے۔۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے اللہ نے اس کے ذہن میں یہ خیال ڈال کر اسے تسلی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دی کہ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان ایک وقت میں دو دعائیں مانگتا ہے مگر ایک دعا کے مانگنے میں انسان کی چاہت اور شدت دوسری دعا کی نسبت زیادہ ہوتی ہے تو اللہ اس کی وہ دعا قبول فرما لیتا ہے اور دوسری دعا کے بدلے میں ہمیں اس سے کچھ بہتر عطا کرتا ہے کیونکہ اس دعا کا اس طرح پورا ہونا ہماری پہلی دعا کے حق میں بہتر نہیں ہوتا۔

"ہو سکتا ہے میرا لاہور جا کر پڑھنا میری محبت کے حق میں بہتر نہ ہو۔۔ اللہ میری اس دعا کا اجر مجھے آخرت میں ضرور دے گا۔" وہ آنسو پونچھ کر خود کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کمپوز کرنے لگی۔ وہ خود کو اپنے طریقے سے سمجھا چکی تھی کہ اللہ جو بھی کرتا ہے بہترین کرتا ہے اللہ بھی تو اس سے اتنی محبت کرتا ہے پھر وہ اس کے ساتھ کچھ غلط کیسے کر ہونے دے سکتا تھا۔

حیدر صاحب نے اس کے لیے ایک گرلز کالج کا پتہ کروایا لیکن اقیفہ کے لیے تو وہاں کچھ بھی سوٹ ایبل نہیں تھا۔ بلآخر حیدر صاحب نے ساہیوال کی ایک یونیورسٹی میں اس کے ایڈمیشن کی بات کی لیکن اقیفہ کو تو وہاں بھی اتنے لڑکوں کو دیکھ کر وحشت ہونے لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"لیکن لڑکے تو لاہور کی یونیورسٹی میں بھی ہونے ہی تھے۔"وہ یونیورسٹی کا ماحول دیکھ کر سوچنے لگی۔ لیکن خواب دیکھتے ہوئے کہاں دماغ کام کرتا ہے اس نے بھی بنا سوچے سمجھے لاہور جا کر پڑھنے کے خواب دیکھے تھے۔

"پاپا۔۔۔ میں جانتی ہوں آپ میرے یہاں ایڈمیشن کو لیکر خوش نہیں ہیں اور سفر بھی اتنا زیادہ ہے۔۔۔ ہم اوکاڑہ میں ہی دیکھ لیں گے یونیورسٹی۔"گھر واپس آتے ہی وہ ایک بار جنھجھلائی اور حیدر صاحب سے مخاطب ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"مرضی ہے آپکی۔۔۔ میں تو اس لیے وہاں لے گیا تھا کیونکہ آپ کو گرلز کالج میں اپنی پسند کی کوئی ڈگری ہی نہیں مل رہی تھی۔"وہ کندھے اچکا کر بولے لیکن وہ اس کے فیصلے پہ خوش بھی تھے کہ وہ خود ہی مان گئی تھی۔

"نہیں یہاں جو کیمپس ہے وہاں شاید کلاسز سیپریٹ ہوتی ہیں۔۔۔ اس لیے میں وہیں جاؤں گی۔" وہ کچھ سوچ کر بولی۔

"ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔"وہ اسے دیکھ کر مسکرائے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"فائقہ کی کال ہے۔"مریم بیگم نے موبائل اس کے سامنے کیا تو وہ اس سے باتیں کرتی اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔

"فائضہ بتا رہی تھی کہ فائقہ کے لئے ایک بہت اچھے گھر سے رشتہ آیا ہے۔۔۔ آپ کے کزن بشارت حسین کے بیٹے کی بات کر رہی تھی۔"اس کے جاتے ہی مریم بیگم حیدر صاحب سے مخاطب ہوئیں۔

"اچھا۔۔۔ لیکن اتنی بھی کیا جلدی ہے اس کی شادی کی ابھی تو اس کی پڑھائی بھی مکمل نہیں ہوئی۔"وہ گہری سنجیدگی سے بولے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"جب اتنا اچھا رشتہ خود چل کر گھر آیا ہے تو اس بارے میں سوچنے میں کوئی حرج بھی نہیں ہے اور ویسے بھی ابھی بس بات کی ہے ان لوگوں نے فائضہ نے انہیں کوئی جواب نہیں دیا اور نہ ہی فائقہ سے ابھی اس بارے میں کوئی ذکر کیا ہے۔" وہ بہت سادگی سے جواباً بولیں۔

"وہ تو ٹھیک ہے لیکن تھوڑا صبر کر لیتی تو میں نیازی سے کہتا کہ فاہس کے لیے فائقہ کا رشتہ مانگ لیں دونوں ایک دوسرے کے لئے مناسب ہیں۔"وہ اپنی سوچ عیاں کرنے لگے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"لیکن یہ تو اب ان کی اپنی مرضی ہے۔۔۔ ہو سکتا ہے جب بھائی صاحب کو اس بارے میں پتہ چلے تو وہ خود ہی فائقہ کا رشتہ مانگ لیں۔"وہ کندھے اچکا کر لاپرواہی سے بولیں اور اٹھ کر کیچن کی جانب بڑھیں۔

"واااٹ۔۔۔ تم لوگوں کی کلاسز سٹارٹ بھی ہو گئیں اور وہ اتنے دنوں سے کالج بھی نہیں جا رہا اور تم مجھے اب بتا رہی ہو۔" وہ فائقہ کی فاہس کے بارے میں رپورٹ سنتے ہی پریشان ہوئی۔

"پہلے ٹائم ہی نہیں ملا۔۔۔ ویسے بھی تم نے کیا کر لینا تھا۔"وہ دو ٹوک انداز میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاں یہ بھی ہے۔۔۔ چلو میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں۔" وہ فوراً فون بند کر کے کمرے سے باہر جھانک کر دروازہ بند کر کے ایف بی آن کرنے لگی۔ وہ اس سے بات کرنے سے توبہ کر چکی تھی لیکن اسے سمجھائے بغیر رہ بھی تو نہیں تھی سکتی اور پھر جب عشق کا بھوت سر پہ سوار ہوتا ہے تب کہاں کچھ سمجھ آتی ہے۔

"ایک ضروری بات کرنی ہے۔" فاہس کا پہلے سے میسیج آیا ہوا تھا۔

"مجھے بھی تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ تم کالج کیوں نہیں جاتے فائقہ بتا رہی تھی کہ تم سوئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہتے ہو۔۔ سونا کم کرو اور کالج جایا کرو۔"اقیفہ نے فوراً

ہی جواب دیا وہ بھی اسی وقت آن لائن ہو گیا تھا۔

"ٹھیک ہے اب جایا کروں گا۔"اس نے بھی فوراً جواب دیا

لیکن اپنی ضروری بات تو بتائی ہی نہیں۔

"اچھا اب جلدی سے بتاؤ کیا ضروری بات کرنی

تھی۔"وہ بار بار دروازے کی جانب دیکھ کر میسیج ٹائپ

کر رہی تھی۔

"اگر جلدی ہے تو بعد میں بات کر لیں گے۔"وہ اس کے

ٹائپنگ سٹائل سے اندازہ لگا رہا تھا کہ وہ بہت جلدی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں تھی۔ اتنے میں مریم بیگم نے اسے آواز دے کر بلا لیا تو وہ جلدی سے ایف بی بند کر کے باہر چلی گئی۔

اگلے ہی دن وہ اپنا رزلٹ دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہی تھی کیونکہ اسے اس بار اتنے نمبروں کی بھی امید نہیں تھی۔

"میں سب سے پہلے فاہس کو بتاؤں گی۔"وہ موبائل پہ اپنا رزلٹ دیکھ کر خوشی سے بولی۔

"میرا رزلٹ آ گیا۔۔ نو سو ستر مارکس آئے ہیں۔"وہ میسیج کر کے بے صبری سے اس کے جواب کا انتظار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرنے لگی لیکن کافی وقت گزر جانے کے بعد بھی اس کا کوئی میسیج نہیں آیا۔

"لگتا ہے آپ ابھی تک سو رہے ہو۔"کچھ دیر بعد اس نے پھر سے میسیج کیا۔

"نہیں۔۔۔ میں کالج میں تھا اور لیکچر ہو رہا تھا۔"دوسرے میسیج پہ اس نے فوراً ہی جواب دے دیا تھا۔ اقیفہ کی خوشی دوبالا ہو گئی تھی جب اسے پتہ چلا کہ وہ اس وقت کالج میں تھا۔

"واؤووؤ۔۔۔ یعنی وہ میری بات مان کر کالج جا رہا ہے۔"وہ خوشی سے مچلنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بہت مبارک ہو۔۔۔ اب آگے کا کیا سوچا ہے۔" ابھی وہ

اس کا میسیج دیکھ کر خوش ہو ہی رہی تھی کہ اس کا

پھر سے میسیج ملا۔

"ابھی تو چار سال پڑھنا ہے۔۔۔ میں تو چھ سال کہہ رہی

تھی لیکن پاپا ہی نہیں مانے۔"وہ فلور کشن پہ بیٹھ کر

اس سے بات کرنے لگی۔ وہ مریم بیگم سے فائقہ سے

بات کرنے کا بہانہ بنا کر موبائل لیکر آئی تھی اور ساتھ

ساتھ اس سے بھی باتیں کر رہی تھی۔

"نہیں چار سال بہت ہیں۔"وہ فوراً رپلائی کرتا ہوا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کبھی کبھی میں سوچتا ہوں کہ میں شادی کے بعد کیسے کماؤں گا۔"وہ کچھ سوچ کر پریشان سا ہوا۔

"اسی لئے تو میں کہتی ہوں کالج جایا کرو اچھے سے پڑھو گے تو اچھی جاب بھی ملے گی نہ۔"وہ بھی پھر سے اس کے بارے میں سوچ کر کچھ پریشان سی ہوئی۔

"اور اگر ڈگری لیکر بھی مجھے کوئی اچھی جاب نہ ملی تو۔"

"جس ذریعے سے ہمارے لئے رزق آنا ہو گا اللہ تعالیٰ تمہیں خود ہی وہاں سیٹ کر دیں گے اس لیے زیادہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پریشان نہ ہو۔"وہ اسے پریشان محسوس کر کے تسلی

دینے لگی۔

"اقیفہ تم بہت اچھی ہو۔"اپنی تعریف سن کر وہ

مسکرائی۔

"اچھا اب بتاؤ کیا ضروری بات کرنی تھی۔"وہ اس سے

بات کرتے ہوئے مسلسل مسکرا رہی تھی۔

"تمہیں پتہ ہے فائقہ کے لئے رشتہ آیا ہے تم اس سے

ساری بات پوچھ کر مجھے بتاؤ۔"اس کے لہجے میں

سنجیدگی نمایاں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاں ابھی ابھی اس نے بتایا اس بارے میں۔۔ پاپا کے ایک کزن ہیں ان کے بیٹے کا رشتہ آیا ہے۔۔ کیا یہ ضروری بات کرنی تھی؟"وہ اس کے لہجے میں فکر مندی اور سنجیدگی دیکھ کر سنجیدہ ہوئی۔

"نہیں میں نے یہ پوچھنا تھا کہ کہیں تمہارے ماما پاپا کو تو تمہاری شادی کی جلدی نہیں ہے نا؟"وہ فائقہ کے رشتے کی بات سن کر اقیفہ کے لیے فکر مند ہونے لگا تھا۔

"ہاہاہا نہیں۔"وہ اس کی بات پہ ہنسی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں سوچتی ہوں اللہ تعالٰی کو تم سے کتنی محبت ہے شاید مجھ سے بھی زیادہ۔"اسے ایک بار پھر سے نئے سرے سے اس سے محبت ہونے لگی تھی۔

"ہاں وہ تو ہے لیکن تمہیں کیوں ایسا لگتا ہے؟"وہ اس کی بات پہ کچھ حیران سا ہوا۔

"دیکھو جس اللہ نے میرے دل میں تمہارے لیے اتنی محبت ڈال دی تو وہ خود کتنی محبت کرتا ہو گا تم سے۔"وہ چاہتی تھی کہ فاہس بھی اللہ کا شکر ادا کرے اور اللہ کی محبت کو جانے۔

"ہاں بیشک۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تم نے پہلے تو مجھے منع کر دیا تھا پھر کیسے بدل گئے... تم تو کہتے تھے تمہیں مجھ سے محبت ہی نہیں ہے۔"وہ جو ایک بات اس کے دل میں کہیں دبی تھی آخر وہ پوچھ ہی بیٹھی۔

"اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں تمہارے لیے محبت ڈال دی بس۔"وہ کچھ لمحے سوچنے کے بعد بولا کیونکہ اس سوال کا جواب تو شاید وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ اس کے دل میں اقیفہ کے لیے اتنی محبت کیسے پیدا ہو گئی۔ وہ اصل وجہ جاننا چاہتی تھی مگر اس کے جواب پہ اس نے پھر کوئی اصرار نہیں کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کبھی کبھی میرا دل چاہتا ہے کہ میں اللہ کا اتنا شکر ادا کروں کہ کبھی سجدے سے سر نہ اٹھاؤں۔۔۔ کیا تم اللہ کا شکر ادا کرتے ہو؟" خوشی سے ایک بار پھر سے اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔

"ہاں میں بھی بہت شکر ادا کرتا ہوں۔۔۔ میں ابھی گھر آیا ہوں پانچ منٹ میں نہا کے آیا۔"وہ موبائل رکھ کر چارجر ڈھونڈنے لگا۔

"تمہیں یاد ہے ایک دفعہ پہلے بھی جب میں نے تم سے پہلی بار اس آئی ڈی سے بات کی تھی تب بھی تم نے ایسے ہی بولا تھا اور پھر اتنے عرصے تک ہماری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بات ہی نہیں ہوئی تھی۔۔۔ خیر تم نہا لو۔۔۔ آئی لو یو۔"اس کی بات سن کر اقیفہ کو اپنا پرانا رونا یاد آ گیا لیکن ایک بات تو تھی وہ نہانے پہ جہاں آدھا گھنٹہ لگاتا تھا اکثر اقیفہ سے بات کرنے کی خاطر صرف پانچ منٹ میں ہی نہا کر آ جایا کرتا تھا۔

"بس بس کنٹرول۔۔۔ می ٹو۔" وہ اس کا آخری میسج دیکھ کر مسکرایا اور پھر نہانے چلا گیا۔

"بدتمیز۔۔۔ میں نے کیوں اپنے الفاظ ضائع کیے۔۔۔ بس بہت ہو گیا آئندہ میں نے خود کو بہت مضبوط بنا کر رکھنا ہے اور آئی لو یو بھی نہیں بولنا۔۔۔ اتنی انسلٹ بار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بار نہیں کروا سکتی۔" وہ اپنے لاسٹ میسیج پہ بہت پچھتا رہی تھی بار بار خود کو کوس کر اس کا غصہ خود پہ ہی نکالے جا رہی تھی۔

زندگی اپنے معمول پہ آ گئی تھی وہ بھی بہت خوش تھی کہ دل بہلانے کے لیے اسے کچھ تو ملا۔ نئے لوگ نئی جگہ نئی کلاس سب کچھ بہت مختلف تھا۔

وہ بلیک گون ملبوس دوپٹے سے حجاب کئے کوریڈور میں سے نظریں جھکائے بہت سنبھل کر چل رہی تھی آس پاس سے گزرتے لڑکوں کی آوازیں کانوں میں پڑتے ہی قدم ڈگمگانے لگتے تھے اسے یوں محسوس ہو رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا جیسے وہ دنیا کا آٹھواں عجوبہ ہو جسے ہر کوئی

بلخصوص لڑکے تار رہے ہوں۔

"اللہ ایک لڑکی کے لیے لڑکوں کے درمیان سے گزرنا کتنا

عجیب ہے۔۔۔ اگر میں گر گئی تو۔"وہ خود سے ہی سوچ

سوچ کر بہت ڈر رہی تھی کہ لڑکوں میں وہ آ تو گئی

لیکن آگے کیسے ان میں گزارہ کر پائے گی۔ جیسے

تیسے کر کے وہ کلاس میں داخل تو ہو گئی لیکن کلاس

روم میں جاتے ہی اس کا دل بہت بری سے کانپا تھا۔

"اللہ اللہ اتنے زیادہ لڑکے۔۔۔ م میں کہاں بیٹھوں۔"کلاس

شروع ہونے میں ابھی کچھ وقت تھا وہ یقیناً کچھ منٹ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہلے ہی یہاں آ کر پچھتا رہی تھی۔ کچھ لڑکے روم میں کرسیوں پہ دائرے کی شکل میں بیٹھے کھڑکی سے آتے جاتے سٹوڈنٹس کو دیکھ دیکھ کر ہنس رہے تھے۔ ایک طرف تین چار لڑکیاں چپ بیٹھی کلاس شروع ہونے کا انتظار کر رہی تھیں وہ بھی ایک کرسی گھسیٹ کر ان کے ساتھ ہی بیٹھ گئی۔

"کل تک تو صرف دو لڑکے تھے اور آج اتنے زیادہ۔۔۔"وہ بیگ نیچے رکھ کر ڈائری کھول کر لاسٹ لیکچر دیکھنے لگی اتنے میں آئی ٹی کے سر بھی کلاس روم میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

داخل ہو گئے اور ان کے پیچھے کچھ سٹوڈنٹس بھی

ڈگمگاتے ہوئے آ رہے تھے۔

"جی تو پھر کیا سوچا آپ لوگوں نے۔۔۔ ووٹنگ ہونی

چاہئے یا نمبروں کی بیس پہ جی آر منتخب کی

جائے۔"سلام دعا کے بعد سر نے سب سٹوڈنٹس پہ ایک

نظر ڈال کر کل والی ڈسکشن کو پھر سے چھیڑا۔

"آئی تھنک ہمیں نمبروں کی بیس پہ سیلیکشن کرنی

چاہیے کیونکہ ووٹنگ کے لیے ایک دوسرے کو جاننا

ضروری ہے مگر صرف دو دن میں ہم کیسے کسی کو

ووٹ کر سکتے ہیں جب کہ ہم اسے جانتے ہی نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہیں۔" ابھی سب سٹوڈنٹس آپس میں اسی بات کو

ڈسکس کر ہی رہے تھے کہ اقیفہ کچھ سوچتی ہوئی

بولی۔

"ہممم ٹھیک ہے فعل حال تو نمبروں کی بیس پہ ہی

یہ فیصلہ کیا جائے گا آگے کی بعد میں دیکھیں گے۔۔ تو

کائنڈلی سب سٹوڈنٹس اپنے اپنے مارکس بتائیں۔"سر

نے اس کی بات پہ اکتفا کیا اور باری باری سب سے

مارکس پوچھنے لگے۔ اقیفہ فرنٹ پہ ہی بیٹھی تھی تو

سب سے پہلے اسی سے نمبر پوچھے گئے۔ اس کے

مارکس کا سن کر تو کچھ کی تو بولتی ہی بند ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی یعنی سب ہی اقیفہ کی سوچ کے الٹ تھا وہاں تو اس سے آگے تو کیا اس کے پیچھے دور دور تک کسی کے بھی اتنے مارکس نہیں تھے۔

"تو اس کے مطابق آج سے ہماری کلاس کی جی آر مس اقیفہ حیدر ہیں۔۔۔ آپ سب کو کلاس میں جو بھی مسئلہ درپیش ہو گا وہ آپ اقیفہ سے ہی ڈسکس کریں گے۔۔۔"سر اپنا فائنل ڈسیژن سنا کر اب پروجیکر آن کر کے کچھ سلائڈز دیکھنے لگے تھے۔

"یہی تو یہ چاہتی تھی کہ سارا کچھ اس کے کنٹرول میں آ جائے اسی لیے ووٹنگ کے لیے منع کر رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جانتی تھی نہ کہ اسی کے مارکس سب سے زیادہ ہوں گے۔"اس کے پیچھے بیٹھا ایک لڑکا دوسرے کے کان میں سرگوشیاں کرنے لگا۔ اقیفہ اسے بہت آسانی سے سن رہی تھی۔

"لیکن صرف جی آر ہی کیوں سی آر بھی ہونا چاہیے۔۔۔ اب ہم اس کے پاس جائیں گے اپنے مسئلے لیکر۔"دوسرا بھی جواباً سرگوشیاں کرنے لگا۔ وہ ان کی باتیں سن کر نظر انداز کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر دھیان پھر بھی بار بار پیچھے ہی جا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"لاسٹ لیکچر کسی نے ریوائز کیا؟ کوئی بتا سکتا ھے کہ کل ہم نے کیا کیا ڈسکس کیا تھا؟"آج کے لیکچر کی سلائڈز اوپن کر کے وہ ڈائز چھوڑ کر درمیان میں آ کر سب سے پوچھنے لگے۔ اس سوال پہ بھی وہی سب سے پہلے بولی اور فر فر لاسٹ لیکچر کی ڈیٹیلز بتانے لگی سب سٹوڈنٹس اس سے متاثر ہو رہے تھے کچھ تو اپنے اندر خود اعتمادی کی کمی کی وجہ سے خاموش رہے اور کچھ کو تو لاسٹ لیکچر کی اے بی سی بھی نہیں آتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پلیز آپ دونوں آگے آ کر بیٹھیں۔"اقیفہ کے پیچھے بیٹھے دو لڑکوں کو آپس میں باتیں کرتے دیکھ کر سر نے انھیں اقیفہ کے ساتھ بیٹھنے کا کہا تاکہ آگے بیٹھ کر وہ باتیں کرنے سے گریز کریں۔

"سوری سر میں آگے نہیں آ سکتا۔۔ پروجیکٹر کی ریز میری سکن کے لیے بلکل بھی اچھی نہیں ہیں۔" ان میں سے ایک مصنوعی سنجیدگی دکھاتا شرارت سے بولا تو باقی لڑکے اس کی بات سن کر ہنسنے لگے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پہلے تو تیری سکن جیسے بڑے لشکارے مار رہی ہے نا۔" اس کے ساتھ بیٹھے لڑکے نے اس کے سر پہ ایک تھپ رسید کرتے ہوئے ہنس کر کہا۔

"یہ صرف آپ کے ہی نہیں ہمارے لئے بھی نقصان دہ ہیں ہم بھی تو برداشت کر رہے ہیں پھر آپ کیوں نہیں کر سکتے۔۔۔ اپنی بیوٹی کی فکر بعد میں کرنا پہلے آگے آؤ۔" سر نے دو ٹوک انداز میں کہا تو وہ دونوں سر جھکائے آگے آ کر بیٹھ گئے۔ اقیفہ ان کو خود کے اتنا قریب محسوس کر کے ہی بہت ڈر سی گئی تھی۔

لیکن ہمت نہیں ہاری تھی لیکچر کے دوران بھی وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بہت کوئسچننگ کر رہی تھی اور سر کے ہر سوال کا جواب بھی بہت اچھے سے دے رہی تھی اس کے بر عکس کچھ ایسی سٹوڈنٹس بھی تھیں جن کے کچھ بھی پلے نہیں پڑ رہا تھا۔

"بہت بولتی ہے۔۔۔ دیکھ لیں گے اس کو بھی۔"وہ اسے دیکھے بغیر ہی پھر سے منہ میں بڑبڑایا۔ وہ جو پہلے ہی ان کے ساتھ ساتھ بیٹھنے پہ سہم سی گئی تھی اب ان کی باتیں سن کر اور بھی ڈرنے لگی تھی۔ لیکچر ختم ہونے کے بعد وہ لڑکا اسے بہت بری طرح سے گھور کر گیا تھا جیسے اسے وارن کر رہا ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" میں پاگل تھی جو پاپا سے ضد کر رہی تھی کہ آگے چھ سال اور پڑھوں گی میں تو لڑکوں کے ساتھ ایک دن بھی ٹھیک سے نہیں پڑھ سکتی۔۔۔ بس میں نے فیصلہ کر لیا ہے اب میں چار سال نہیں صرف دو سال ہی پڑھوں گی گریجویشن کے بعد پڑھائی ختم۔۔۔اگر اس نے میرے ساتھ کچھ کر دیا تو۔۔۔ تو میں کیا کروں گی گھر بھی نہیں بتا سکتی سب پریشان ہوں گے۔۔۔ مجھے اس سے بات کرنی چاہیے آخر یہ چاہتا کیا ہے۔"وہ ابھی بھی وہیں بیٹھی اسی لڑکے کے بارے میں سوچ رہی تھی لیکن سوچنے اور بات کرنے میں تو بڑا فرق ہوتا ہے بھلا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کسی لڑکے سے ایسے بات کرنے کی اتنی ہمت کہاں

تھی اس میں۔

"ایکسیوز می۔۔۔ کیا آپ مجھے یہ پوائنٹ کلیئر کر

سکتی ہیں؟" اس کے ساتھ کرسی گھسیٹتی اس کی

کلاس فیلو نے اس کی سوچ کو توڑا۔

"ج جی کیوں نہیں۔"وہ خود کو کمپوز کرتی ہوئی بولی۔

"کیا بات ہے آپ کچھ پریشان سی لگ رہی ہیں۔"وہ اس

کے چہرے کے تاثر بھانپ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کچھ نہیں۔۔۔ وہ پہلی بار لڑکوں کے ساتھ پڑھ رہی ہوں اس لیے گھبراہٹ ہو رہی ہے۔"اقیفہ کو وہ لڑکی اچھی لگی تھی اس لیے اسے دوست سمجھ کر اپنے اندر خوف کی وجہ بتانے لگی۔

"آپ کو ان لڑکوں کی وجہ سے پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے یہ سب ایسے ہی کرتے ہیں نہ خود پڑھتے ہیں اور نہ ہی کسی کو پڑھنے دیتے ہیں۔۔۔ ایسے لڑکے پڑھنے نہیں صرف مستی کرنے آتے ہیں اور چاہتے ہیں باقی سب بھی ان جیسے ہو جائیں۔"اس کی تھوڑی سی تسلی بھی اس کے خوف کو دور کرنے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بہت مددگار ثابت ہوئی تھی۔ اقیفہ نے سکھ کا سانس

لیا چلو کوئی تو ہے اس کا ساتھ دینے والا۔۔ اب ایک

ایک کر کے سب لڑکیاں جن کو لیکچر کے دوران کچھ

چیزوں کی سمجھ نہیں آتی تھی وہ اقیفہ سے بعد

میں سمجھ لیتیں اور اقیفہ کو تو پہلے ہی دوسروں

کی خدمت کا بہت شوق تھا وہ بھی اب پورا ہو رہا تھا۔

"فاہس میں تم سے ہر بات شئیر کرنا چاہتی ہوں پر

کیسے کروں۔۔ اللہ ہمارا بات کرنا حلال کر دیں نہ۔۔

میں نے ایک مہینے سے اس سے بات نہیں کی۔"رات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیر تک اپنا دوسروں کا کام کرنے کے بعد اب وہ یہی

ایک بات کر کے سسکتے ہوئے سوتی تھی۔

"ایک بار شادی ہو جائے پھر دیکھنا انشااللہ ضرور لڑوں

گی... سمجھتا کیا ہے خود ہے اب میں اسے آئی لو یو

بھی نہیں بول سکتی... لیکن تب تک تو وہ ویسے ہی

بھول جائے گا کہ اس نے ایسی کوئی بات بھی کی

تھی۔"وہ آج اتنے دن بعد پھر سے اس کے الفاظ یاد کر

کے غصہ میں بڑبڑا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں نے آئندہ اس سے بات ہی نہیں کرنی۔"وہ سر جھٹک کر اسائنمنٹ کرنے لگی۔ نیو کلاسز سٹارٹ ہوئے تقریباً ایک ہفتہ گزر چکا تھا اور وہ اس بات پہ بہت خوش تھی کہ دل بہلانے کے لیے کچھ تو ملا۔

"اقیفہ ذرا دیکھو کس کی کال آ رہی ہے۔"مریم بیگم نے کیچن سے آواز دی۔

"فائقہ کی کال ہے۔"وہ لاؤنج میں بیٹھی جواباً بولی۔

"فائقہ اتنی چپ چپ کیوں ہو؟... لگتا ہے گھر والوں نے تمہاری رخصتی کی تیاریاں شروع کر دی ہیں جو اتنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گم سم سی لگ رہی ہو۔"وہ اس کی گم سم سی آواز

سن کر شرارت سے بولی۔

"نہیں یار۔۔ میرا رزلٹ آ گیا۔"وہ پریشان سی اس کی

بات پہ چڑ کر بولی۔

"اوہ۔۔ تو پریشان کیوں ہو رہی ہو آج بھی گھوڑے بیچ

کر سو جاؤ تم لوگوں کو تو ٹینشن لینے کی عادت ہی

نہیں ہے۔"وہ پھر سے اسے چڑانے کے لیے مصنوعی

سنجیدگی سے بولی۔

"اب ایسی بھی بات نہیں ہے میں بہت پریشان ہوں

میرے مارکس اچھے نہیں آئے۔۔ چار سو بیس مارکس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیکر کون خوش ہو سکتا ہے اوپر سے گھر والوں کا

لیکچر فری میں۔"وہ رونے والی شکل بنا کر بہت

اداسی سے بولی۔

"اچھا... ا اور فاہس کے..." وہ اس کے مارکس کے بارے

میں سنتے ہی فاہس کے لیے پریشان ہونے لگی۔

"اس کے چار سو ایک مارکس ہیں... وہ تو بہت خوش

ہے کیونکہ اسے اتنوں کی بھی امید نہیں تھی۔"وہ

فاہس کے بارے میں بتاتی ہوئی مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"چلو شکر ہے پاس تو ہو گیا ورنہ مجھے تو ڈر تھا کہیں وہ فیل نہ ہو جائے۔"وہ ایک نظر کیچن کی جانب ڈالتی آہستہ سے بولی۔

"ہاں یہ تو ہے۔۔ تم سناؤ ایڈمیشن ہو گیا۔"وہ اب مزید اپنے رزلٹ پہ افسوس نہیں کرنا چاہتی تھی سو اس کے ایڈمیشن کے بارے میں پوچھنے لگی۔

"ہاں ہو گیا ایڈمیشن۔۔ میں یونیورسٹی اس لیے نہیں گئی کہ وہاں لڑکے بھی ہوں گے اس لیے یہیں پہ کالج میں ایڈمیشن کروایا لیکن اب پچھتا رہی ہوں مجھے یونیورسٹی ہی چلے جانا چاہیے تھا کیونکہ ہمیں بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں پتہ چلا تھا کہ کالج میں بھی کمبائن کلاسز ہوتی ہیں۔"وہ بڑے افسوس سے اسے ساری صورتحال بتا رہی تھی۔

"اوہ تو انکل نے پھر کچھ نہیں کہا؟"وہ سنجیدگی سے بولی۔

"پاپا نے پرنسپل سے بات کی تھی لیکن انھوں نے پاپا کو کسی نہ کسی طرح مطمئن کر ہی لیا۔"وہ گہری سانس بھرتی نارمل انداز میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اچھا۔۔ یار وہ جس لڑکے کا پروپوزل آیا ہے نا وہ لڑکا مجھے پسند نہیں ہے لیکن ماما کو شاید وہ لوگ پسند آ گئے ہیں۔"وہ پھر سے اپنے سابقہ لہجے میں بولی۔

"کیوں تمہیں کوئی اور پسند ہے یا لڑکے میں کوئی کمی ہے؟"اقیفہ کے ذہن میں اس وقت صرف فاہس کا نام چل رہا تھا اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ فاہس کا نام نہ لے لے۔۔۔

"نہیں میں نے کسے پسند کرنا ہے اور وہ لوگ بھی شریف ہیں لڑکا بھی اچھا ہے لیکن اس کا قد چھوٹا ہے مجھے لمبے لڑکے پسند ہیں اب میری ہائیٹ زیادہ ہے تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اس لڑکے کی ہائیٹ بھی تو زیادہ ہونی چاہیے نا۔"وہ بے

بس سی بہت دھیمے لہجے میں بول رہی تھی۔

"میری دعا ہے کہ تمہارے لئے جو بہتر ہے تمہیں وہی

ملے۔"وہ دبی سی آواز میں ہلکی مسکراہٹ دبائے

بولی۔ اتنے عرصے سے جو اس کے دل میں پھانس تھی

وہ آج نکل گئی تھی کیونکہ فاہس کی ہائیٹ بھی بہت

زیادہ نہیں تھی لیکن فائقہ کو تو زیادہ ہائیٹ والا کوئی

چاہئے تھا۔

وہ اپنا عروسی لال دوپٹہ لپیٹے اس کے پیچھے جائے

نماز بچھائے نوافل ادا کر رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اللہ ہمیں اپنے بندوں کے کام آنا نصیب فرمائے۔"وہ اس کے آگے جائے نماز پہ دوزانو بیٹھا ہاتھ اٹھائے دعا مانگ رہا تھا۔

"آمین۔" وہ اس کے پیچھے دوزانو بیٹھی اس کی ہر دعا پہ آمین کہہ رہی تھی۔

"اللہ ہمیں گناہوں سے بچائے۔"

"آمین۔"

"اللہ ہم سے ہمیشہ راضی رہے اور ہمیں ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ پیار اور محبت سے رہنا نصیب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فرمائے۔" ہر دعا کے بعد دل میں سکون کی ایک نئی لہر دوڑ رہی تھی۔

"آمین۔" فاہس کے ہر لفظ پہ وہ ہونٹوں پہ مسکراہٹ دبائے آمین کہتی جا رہی تھی۔

"اللہ ہمیں جنت میں بھی ایک دوسرے کا ساتھ نصیب فرمائے۔"

"آمین۔" دعا کے اختتام پر دونوں نے اللہ کے حضور شکر ادا کرنے کے لیے سجدے میں سر جھکائے تھے۔

"اقیفہ۔۔۔" وہ تکیے پہ ہاتھ پھیرتا نیند میں بڑبڑایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تو کیا ابھی تک میں خواب دیکھ رہا تھا۔۔ مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ خواب اتنے خوبصورت بھی ہو سکتے ہیں۔۔ یہ خواب حقیقت میں کب بدلے گا۔"وہ اپنی نادانی پہ مسکرایا اور بیڈ کی کراؤن سے ٹیک لگائے اسے سوچنے لگا۔ اقیفہ سے بات کرنے کو دل تو چاہ رہا تھا مگر وہ خود ہی اسے زیادہ بات کرنے کا موقع نہیں دینا چاہتی تھی کیونکہ وہ اپنی وجہ سے اسے گنہگار نہیں بنا سکتی تھی۔

"یہ دعا جو میں نے سینڈ کی ہے اسے صرف دیکھنا ہی نہیں پڑھنا بھی ہے بیشک نیکی کی توفیق اللہ ہی دیتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہے پر توفیق مانگنی پڑتی ہے۔"اقیفہ نے کچھ دیر پہلے اسے کوئی دعا سینڈ کی تھی جسے وہ ابھی دیکھ رہا تھا اسے آن لائن دیکھ کر اس نے پھر سے اسے میسیج کیا تھا۔ وہ اس وقت حیدر صاحب کی آئی ڈی سے اسے میسیج کر رہی تھی۔

"اچھا ضرور پڑھوں گا اللہ توفیق دے۔"وہ سو کے اٹھتے ہی اس کا میسیج دیکھ کر بہت خوش ہوا تھا۔ خواب میں بھی اقیفہ اور حقیقت میں بھی اقیفہ۔۔۔ اس کی یادوں نے کیسا جادو کر رکھا تھا اس پہ کہ ہر سو صرف وہی دکھائی دینے لگی تھی۔ اقیفہ نے اسے جواباً صرف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آمین ہی کہا۔ دل تو اس کا بھی چاہ رہا تھا کہ وہ اتنے دنوں بعد اس سے بات کر رہی ہے تو کوئی اور بات بھی کر لے مگر اسے تو خود کو مضبوط دکھانا تھا نا۔

"مجھے آپ کی بہت یاد آتی ہے ہر وقت بس آپ ہی کو یاد کرتا رہتا ہوں خواب میں بھی آپ کو اپنی بیوی بنے دیکھتا ہوں۔"اس کے دل میں ہزاروں باتیں تھیں اس سے شیئر کرنے کے لیے لیکن سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا کہ کیا کیا بتائے لیکن وہ اسے کچھ اور بتاتا نہ بتاتا اپنی زندگی کا خوبصورت ترین خواب تو ضرور شئیر کرنا چاہتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اف اللہ کیسی باتیں کر رہا ہے۔" وہ اس کا میسیج دیکھتے ہی شرم سے پانی پانی ہو رہی تھی شرم کے مارے اسے کچھ سمجھ ہی نہیں آیا کہ وہ اب اسے کیا جواب دے۔

"اپنا رزلٹ دکھاؤ۔"اس نے موضوع بدلنے کی کوشش کی۔ فاہس نے فوراً ہی پوری رزلٹ شیٹ ہی سینڈ کر دی۔

"میرا دل کرتا ہے ہماری جلدی سے شادی ہو جائے تاکہ میں کھل کے اپنی محبت کا اظہار کر سکوں۔"وہ پھر سے اپنے سابقہ موضوع پہ آ گیا۔ بیچارہ اور کرتا بھی کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اتنے دنوں بعد بات کر رہا تھا اب اور محبت کا اظہار کرنے کے موقعے روز روز تھوڑی ملتے ہیں۔

"افففف توبہ۔۔۔ اللہ کیا ہو گیا ہے اس لڑکے کو۔۔۔ پاگل۔"وہ یوں اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپائے پہلے سے بھی زیادہ شرما رہی تھی جیسے وہ اس کے روبرو بیٹھا اپنی محبت کا اظہار کر رہا ہو۔

"بس دعا کیا کرو جو بھی ہو اچھا ہو اور بہتر وقت پہ ہو۔"اس نے جواباً اتنا ہی کہا کیونکہ وہ اس سے مزید ایسی کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آمین۔"فاہس کو خود پہ حیرت ہو رہی تھی کہ اسے ہو کیا رہا ہے دن بدن دل کی کیفیت پہلے سے بھی زیادہ سنگین ہوتی جا رہی تھی۔۔۔ ایک وقت تھا جب صرف اقیفہ کو اس کی ناراضگی سے ڈر لگتا تھا لیکن اب وہ بھی اس کے ناراض ہونے سے بہت ڈرنے لگا تھا لیکن وقت اور حالات کہاں کسی ایک کے ہو کر رہتے ہیں سب کچھ بدل جاتا ہے۔

"تم اپنی گرل فرینڈز چھوڑ کیوں نہیں دیتے اللہ سے توبہ کرو اور چھوڑ دو لڑکیوں سے باتیں کرنا۔"وہ دل کے ہاتھوں مجبور تھی ورنہ وہ اس کے لیے اس کی گرل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فرینڈز کے بارے میں سوچنا بھی کسی بہت بڑی سزا سے کم نہ تھا اس چیز کو برداشت کرنا بھی تو ایک اذیت ہے۔

"شادی کے بعد پکا چھوڑ دوں گا تمہیں مجھ سے کوئی شکایت نہیں ملے گی یہ میرا تم سے وعدہ ہے۔۔۔ فعل حال اسے میری کوئی مجبوری ہی سمجھ کر نظر انداز کر دو پلیز۔"وہ اس کی بات پہ تھوڑا سا بے چین ہوا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اقیفہ کو یہ سب کتنا برا لگ رہا ہو گا لیکن اس وقت دل بہلانے کے لیے اسے صرف یہی ایک طریقہ نظر آ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اللہ حافظ۔"وہ مزید اس موضوع پہ اب بات نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے اس نے فاہس کو بھی مزید فورس نہیں کیا۔

"اپنے پاپا کی آئی ڈی سے چیٹ ڈیلیٹ کر دینا۔۔۔ اللہ حافظ۔" وہ میسیج کر کے ساتھ ہی آف لائن ہو گیا۔

"اقیفہ جتنی محبت تم مجھ سے کرتی ہو اس سے کئی گنا زیادہ محبت میں کرتا ہوں تم سے۔۔۔ لیکن میں کیسے بتاؤں تمہیں اپنی محبت کے اظہار کے لیے الفاظ کہاں سے لاؤں۔"وہ بازو آنکھوں پہ رکھے سیدھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیٹ گیا اور پھر سے اپنے خواب کو یاد کر کے مسکرانے لگا۔

مریم بیگم کافی دیر سے اپنے کمرے میں بیٹھیں خالی خالی نظروں سے فرش کو گھور رہی تھیں نہ جانے کن سوچوں میں گم تھیں کہ انھیں اقیفہ کے آنے کی بھی خبر نہیں ہوئی۔

"ماما۔۔۔ کیا سوچ رہی ہیں؟ کتنی دیر سے آپ باہر نہیں آئیں۔"وہ ان کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر بولی تو وہ اس کی آواز پہ چونک گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ک کچھ نہیں۔۔۔ تم کب آئی۔"وہ اس کے سامنے نارمل ہونے کی ناکام کوشش کر رہی تھیں۔

"میں ابھی آئی۔۔۔ آپ کچھ پریشان سی لگ رہی ہیں پلیز مجھے بتائیں کچھ ہوا ہے؟"وہ ان کے چہرے کو پڑھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

"کچھ نہیں ہوا۔"وہ سر نفی میں ہلاتیں بہت دھیمے لہجے میں بولیں۔

"لیکن میں جانتی ہوں کچھ تو ہوا ہے آپ بلا وجہ پریشان نہیں ہیں۔۔۔ مجھے بھی پتہ ہونا چاہیئے کہ آپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پریشان کیوں ہیں پلیز مجھے بتائیں۔"وہ ان کا ہاتھ پکڑ

کر اصرار کرنے لگی۔

"تمہارے پاپا کے لیے فکر مند ہو رہی ہوں۔۔۔ انھوں نے

جہاں انویسٹمنٹ کی تھی وہ لوگ فراڈ نکلے۔ ابھی

پچھلا نقصان پورا ہوا نہیں تھا کہ ایک اور نقصان ہو

گیا۔"وہ حیدر صاحب کے بزنس کو لیکر بہت زیادہ

پریشان ہو رہی تھیں۔

"پیسہ تو آنے جانے والی چیز ہے آج ہے کل نہیں آج

نہیں تو کل سہی۔۔۔ آپ پریشان نہ ہوں انشااللہ سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ٹھیک ہو جائے گا۔"وہ ان کو پریشان دیکھ کر تسلی

دینے لگی۔

"لیکن میرے پاس پریشان ہونے کی وجہ صرف یہ نہیں

ہے۔۔۔ صفی کو بھی بزنس میں بہت نقصان ہو رہا ہے

اور اس نے ہمیں کل بتایا کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ ہو

کیا رہا ہے ہر طرف نقصان ہی ہو رہا ہے اور اس نقصان

سے ہمیں بہت زیادہ فرق پڑ رہا ہے پھر میں پریشان

کیوں نہ ہوں۔۔۔ اور تمہارے پاپا نے تمہارے بڑے ماموں

سے اسی وجہ سے جو قرضہ لے رکھا ہے اس کی

ٹینشن الگ۔"وہ پریشانی سے نڈھال دبی دبی سی آواز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں بتا رہی تھیں اس وقت انھیں سب سے زیادہ فکر

نیازی صاحب سے لئے گئے قرضے کی تھی کیونکہ آمنہ

بیگم ایک دو بار انھیں باتوں باتوں میں جتا چکی تھیں

کہ نیازی صاحب نے کتنا احسان کیا ہے ان پر۔

"اللہ پہ بھروسہ رکھیں وہ سب ٹھیک کر دیں

گے۔"اقیفہ بھی ان کی باتیں سن کر بہت پریشان ہو

رہی تھی۔۔۔

"ٹینشن کم ہونے کی بجائے بڑھ رہی ہے۔۔۔ پہلے ہی کچھ

سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ ماموں کو کیسے منائے گا

اور اب تو پہلے سے بھی زیادہ مشکل ہو گیا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیسے ہو گا سب۔"اسے اپنے اور فاہس کے رشتے کی

فکر ہونے لگی تھی سب کچھ بہت مشکل تر ہوتا جا رہا

تھا۔

"فائضہ کی کال آئی تھی کہہ رہی تھی کہ ایک بار آپ

بھی لڑکے والوں سے مل لیں تاکہ تسلی کے ساتھ بات

آگے بڑھائی جائے۔" ابھی وہ دونوں وہیں بیٹھیں باتیں

کر رہی تھیں کہ حیدر صاحب بھی کمرے میں داخل

ہوئے۔

"پھر کیا کہا آپ نے؟"مریم بیگم خود کو کمپوز کرتیں

بولیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں نے کام کا بہانا بنا کر منع کر دیا۔۔ اگر گیا تو نیازی کے ہاں بھی جانا پڑے گا جو کہ مجھے فعل حال بلکل بھی مناسب نہیں لگ رہا جب تک میں اس کا قرضہ واپس نہیں کر دیتا تب تک میں وہاں نہیں جاؤں گا۔"وہ صوفے پہ ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔ اقیفہ مریم بیگم کے ساتھ بیڈ کے کنارے بیٹھی چپ ان کی باتیں سن رہی تھی۔

"ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔۔ فائضہ کو لڑکا پسند آ گیا؟"وہ دونوں سوالیہ نظروں سے انھیں دیکھنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پتہ نہیں شاید ہاں۔۔۔ میں تو نیازی سے بات کرنے والا تھا اس بارے میں لیکن فائضہ نے بہت جلد بازی کی۔۔۔ فائقہ کے لیے فاہس بھی ٹھیک تھا دونوں گھر کے بچے تھے ایک ساتھ پلے بڑھے تھے خوامخواہ رشتے ڈھونڈ رہے ہیں۔" وہ گہری سنجیدگی سے بولے۔ یہ بات سنتے ہی اقیفہ کے تو جیسے رونگھٹے کھڑے ہو گئے تھے۔

"اللہ کرے فائقہ کا رشتہ اسی لڑکے سے ہو جائے۔"وہ دل ہی دل میں دعا کرنے لگی تھی وہ کیسے فاہس کو کسی اور کا ہوتا دیکھ سکتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہمیں کیا ضرورت پڑی ہے کچھ کہنے کی مرضی ان لوگوں کی۔" مریم بیگم نے اقیفہ کو ایک نظر دیکھ کر بات ٹالنا چاہی۔

"اس کے لیے جو بہتر ہے اسے وہی ملے۔"وہ بہت ضبط کر کے بولی تھی۔ کیونکہ وہ اپنی دوست کے لئے کچھ برا بھی تو نہیں چاہ سکتی تھی۔ لیکن اسے اس بات کی تسلی بھی تھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو شادی کے لیے پسند نہیں کرتے۔ وہ مریم بیگم کی جانب ایک نظر ڈال کر باہر چلی گئی لیکن مریم بیگم اس کے دل کی حالت جیسے بھانپ گئیں تھیں یا کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ایسا تھا جو انھیں اقیفہ اور فاہس کے بارے میں

سوچنے پہ مجبور کر رہا تھا۔

حیدر صاحب نے اسے فرسٹ سمیسٹر کے شروع میں

ہی نیا موبائل لا دیا تھا کیونکہ اب پڑھائی کے لئے

موبائل کے بغیر گزارہ بھی نہیں تھا اور پھر مریم بیگم

اور حیدر صاحب اس کی پڑھائی میں دلچسپی دیکھ کر

اس سے بہت خوش بھی تھے۔ رات کو دیر تک اپنا اور

اپنی گروپ میمبرز کے لیے پریزینٹیشنز، اسائنمنٹس اور

جو بھی پروجیکٹ ہوتا وہی کرتی رات کے دو تین تو

اسے کام کرتے ہی بج جاتے پھر تھک ہار کر فاہس کو یاد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرتے ہی سو جاتی۔۔۔ فرسٹ سمیسٹر کا اینڈ ہونے والا تھا اور اسے فاہس سے بات کئے تقریباً چار پانچ ماہ گزر چکے تھے۔

"میں جب بھی سوچتی ہوں اس سے بات نہیں کروں گی وہ تب ہی کوئی نہ کوئی وجہ دے دیتا ہے بات کرنے کی۔۔۔ مجبور کر دیتا ہے مجھے۔" وہ رات کے بارہ بجے کمرے میں بے چینی سے چکر لگاتی سوچ رہی تھی۔

جب سے فائقہ نے اسے بتایا تھا کہ اس نے آمنہ بیگم سے پھر سے بہت زیادہ بدتمیزی کی ہے تب سے وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے لیکر بہت پریشان تھی اور ایسی ذہنی کیفیت

میں تو کچھ پڑھنا بھی محال تھا۔

"ایک تو پہلے ہی سمجھ نہیں آ رہی کہ گھر والوں کو

کیسے منائیں گے اور اوپر سے اس کی بدتمیزیاں ہیں

کہ کم ہونے کی بجائے دن بدن بڑھتی ہی جا رہی ہیں

پتہ نہیں کیسے ہو گا سب... مجھے اسے سمجھانا

چاہیے۔" تھک ہار کر وہ اسے اپنے ہی واٹس اپ سے

میسیج کرنے لگی۔

"سونا نہیں۔" بہت مشکل سے وہ میسیج کر پائی

تھی اتنے عرصے بعد اس سے بات کرتے ہوئے دل کانپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رہا تھا ہاتھوں میں بھی لرزش نمایاں تھی نہ جانے کیوں

بہت ڈر بھی لگ رہا تھا۔

وہ اس وقت آن لائن ہی "Nope... I'm missing you."

تھا میسیج دیکھتے ہی فوراً رپلائی کیا۔

"میری ایک بات مانو گے۔"وہ بہت سنجیدگی سے کہہ

رہی تھی۔

"کون سی بات؟" وہ اس کا میسیج دیکھ کر اٹھ کر بیٹھ

گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آج کے بعد تم نے ممانی سے کوئی بدتمیزی نہیں کرنی اگر ان کی کوئی بات بری بھی لگے تو برداشت کر لیا کرو آگے سے کچھ بھی نہ بولا کرو۔" وہ بیڈ کے کنارے بیٹھی موبائل گود میں رکھے دونوں ہاتھ گال پہ رکھے اس کے جواب کا انتظار کرنے لگی۔

"بس اتنی سی بات۔۔۔ یہ بات تو مجھے پاپا نے بھی سمجھائی تھی اور اب میں نے ایسا ہی کرنا ہے میں نے تو پہلے ہی ارادہ کر لیا تھا۔" وہ سنجیدگی سے کہتا پھر سے لیٹ گیا۔ اقیفہ نے اسے جواباً کچھ نہیں کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تمہاری سٹڈی کیسی جا رہی ہے؟" وہ ابھی مزید اس سے بات کرنا چاہتا تھا۔

"بہت اچھی۔" وہ اپنی بات کہہ کر اب سکون محسوس کر رہی تھی لیکن اس سے زیادہ وہ بات نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے اس کے جواب کا انتظار کیے بغیر ہی اللہ حافظ بول دیا۔

"کل بات کرو گی؟" وہ اس کے اس رویئے سے بہت بے چین ہو رہا تھا مگر وہ اس کی وجہ بھی جانتا تھا۔

"نہیں۔" وہ دو ٹوک انداز میں بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اوکے۔ اللہ حافظ۔" اس نے بھی پھر مزید اصرار نہیں کیا۔

"لگتا ہے مجھ سے بدلہ لے رہی ہے۔" وہ ایک آبرو اچکا کر بڑبڑایا اور سیڈ میوزک پلے کر کے آنکھیں موند گیا۔

"ہاں اب میں آسانی سے اپنا کام کر سکتی ہوں۔"وہ موبائل رکھ کر پھر سے اپنا کام لیکر بیٹھ گئی۔

"حنا کی بھی منگنی ہو گئی اور وہ عروسہ۔۔۔ وہ تو مجھ سے بھی چھوٹی ہے لیکن ان کے منگیتر ان سے بڑے ہیں اور فاہس تو مجھ سے بھی ایک سال پیچھے ہے۔۔۔ میرے ساتھ پتہ نہیں کیا ہو گا کیسے ہو گا اور کتنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

انتظار کرنا پڑے گا اگر گھر والے نہیں مانے تو۔۔ تو میں کیا کروں گی۔" کام کرتے کرتے وہ پھر سے اپنی سوچوں میں کہیں گم گئی تھی۔ جب سے اس کی کلاسز سٹارٹ ہوئیں تھیں تب سے اس کی مصروفیت ہی کچھ ایسی ہو گئی تھی کہ اس کے لیے عبادت کے لئے وقت نکالنا بہت مشکل ہو رہا تھا جو اس کی بے چینی میں اضافہ کر رہا تھا۔

"باقی کا کام صبح کر لوں گی۔۔۔ سونا ضروری نہیں۔"

کچھ دیر کام کرنے کے بعد وہ کتابیں سمیٹ کر وضو کرنے چلی گئی۔ سیکنڈ ٹائم کلاسز کی وجہ سے اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صبح دیر تک سونے کے لیے ٹائم مل جاتا تھا لیکن اس کے لیے نیند سے زیادہ ضروری دوسروں کی مدد کرنا ان کی خدمت کرنا تھا اللہ کو بھی اس کا یہ عمل یقیناً بہت پسند آیا ہو گا جبھی تو اس کے دل میں ایسا احساس ڈالا تھا کہ وہ ہر حد تک دوسروں کی مدد کرے۔

"اور اللہ کاساز کافی ہے۔"اللہ کی کتاب کھولتے ہی اس آیت نے اس کے دل میں سکون پیدا کر دیا تھا۔ اس آیت میں اس کے ہر سوال کا جواب موجود تھا ہر وہ سوال جو وہ خود سے کرتی تھی کہ کیسے ہو گا سب کچھ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تو اللہ نے اسے بتایا تھا کہ وہ ہی کارساز کافی ہے وہ سب کچھ کر دے گا خوشی کے آنسو بے اختیار بہنے لگے تھے۔ یقیناً آج کی رات وہ بہت سکون سے سوئی تھی۔

وہ گم سم سی لاؤنج میں بیٹھی اپنے ہونے والے منگیتر کا ماتم منا رہی تھی جب وہ اس کے سامنے آ کر بیٹھا اسے مصنوعی سنجیدگی سے گھورنے لگا۔

"اہم اہم۔۔۔ کیا بات ہے ابھی سے ہمارے ہونے والے جیجو کے خیالوں میں گم ہونے لگی کہ میرے آنے کا احساس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی نہیں ہوا۔" وہ اس کے سامنے چٹکی بجاتا

استہزائیہ مسکراہٹ دبائے شریر لہجے میں بولا۔

"وہ کوڈو۔۔۔ مجھے نہیں کرنی کوئی منگنی ونگنی۔" وہ

رونے والی شکل بنا کر بولی۔

"ہاہاہا۔۔۔ شرم کرو اب وہ کچھ دن بعد تمہارا منگیتر

کہلائے گا۔" وہ اس کی شکل دیکھ کر ہنسا۔

"جب ہو گا تب دیکھ لوں گی کیا کہنا ہے اور کیا نہیں۔۔۔

فعل حال تو وہ مجھے اس کی ہائیٹ سے بہت چڑ ہو

رہی ہے کم از کم لڑکا لمبا تو ہو نہ۔" وہ کشن گود میں

رکھ کر افسردگی سے بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"قد میں کیا رکھا ہے ویسے تو وہ اچھا خاصا ہے۔۔

ویسے ارینج میرج کروانے کا یہی مسئلہ ہے کوئی نہ

کوئی خامی نظر آ ہی جاتی ہے اسی لیے تو میں نے

اپنی پسند کی شادی کرنی ہے۔" وہ آنکھ دبا کر بہت

ریلیکس ہو کر بولا۔

"پسند کی شادی کروانی ہے۔۔ ہوں اور لو میرج میں

جو ولن ہوتے ہیں ان کا کیا کرو گے۔۔ بیٹا اتنی بڑی

باتیں کرنا آسان ہے نبھانا بہت مشکل۔"وہ طنزیہ

مسکراہٹ دبائے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں بھی فاہس ہوں دیکھ لوں گا سب کو۔" وہ کالر اچکاتا ہوا بڑے فخر سے بولا۔

"خیر مجھے چھوڑو تم بتاؤ اس وقت کیا فیل کر رہی ہو مطلب منگنی والی فیلنگز۔۔" وہ مصنوعی سنجیدگی دکھاتا بول رہا تھا کہ فائقہ نے اس کے سر پہ کشن دے مارا۔

"فاہس کے بچے جب تمہاری باری آئے گی نہ تب پوچھوں گی تم سے۔۔۔" وہ تپ کر بولی تو وہ کشن پکڑ کر کھڑا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اللہ تمہاری زبان مبارک کرے۔ آمین۔" وہ کشن اس کے اوپر پھینک کر چابی گھماتا وہاں سے چلا گیا۔

"بدتمیز انسان۔۔۔ میرا دکھ بانٹنے کی بجائے مجھے تنگ کر رہا ہے۔" اس کے جاتے ہی وہ پھر سے غصے میں بڑبڑائی اور سر گھٹنوں پہ جھکائے پھر سے ماتم کرنے لگی۔

وہ پنک کلر کی فل سلیوز والی ڈریس نکال کر خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی۔ آج فائقہ کی منگنی کی تقریب تھی لیکن اسے تو فاہس کے سامنے سج سنور کے جانے سے گریز کرنا تھا پہلے ہی وہ اپنے سجنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سنورنے پہ بہت پچھتا چکی تھی اب مزید خود کو اور اس کو گنہگار نہیں کرنا چاہتی تھی۔

"اقیفہ تم ابھی تک تیار کیوں نہیں ہوئی۔" مریم بیگم اسے یوں اداس بیٹھا دیکھ کر اس کے قریب آئیں۔

"میں بس ابھی آئی۔" وہ ان کو دیکھ کر جلدی سے اٹھی اور کپڑے بدلنے کے لیے اٹھی۔ مریم بیگم بھی حیدر صاحب کی آواز سن کر باہر چلی گئیں۔ وہ بھی صرف دس منٹ میں تیار ہو کر باہر نکل آئی تھی۔

"تم ایسے جاؤ گی منگنی پہ؟"مریم بیگم اسے دیکھ کر حیرت سے پوچھنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیوں حجاب کے ساتھ میں کوئی فنکشن اٹینڈ نہیں کر سکتی کیا یا میک اپ اور جیولری کے بغیر میں بہت بدصورت لگ رہی ہوں۔" وہ ان کے سوال پہ دو ٹوک انداز میں بولی۔

"نہیں ایسے ہی اچھی لگ رہی ہو۔" مریم بیگم نے بہت نرمی سے کہا اور پھر دونوں ایک ساتھ گیٹ کی جانب بڑھیں۔

آج منگنی تو فائقہ کی تھی لیکن سب سے زیادہ خوشی فاہس کو ہو رہی تھی اقیفہ جو آ رہی تھی اور آج پہلی بار وہ کسی کے لئے بہت شوق سے تیار ہو رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا۔ تقریب کے سارے انتظامات لان میں ہی کئے گئے تھے۔ شام ہونے والی تھی جب وہ سب فائقہ کے گھر موجود تھے ایک ایک کر کے سب مہمان آتے جا رہے تھے وہ مسلسل اقیفہ کو ڈھونڈے جا رہا تھا لیکن وہ آتے ہی فائقہ کے کمرے میں چلی گئی تھی اور ابھی تک باہر نہیں آئی تھی۔

"سب یہاں ہیں وہ یہاں کیوں نہیں ہے۔۔۔" وہ چہرے پہ ہاتھ پھیرتا دل ہی دل میں سوچتا فائقہ کے کمرے کی جانب بڑھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"فائقہ باہر آؤ تم سے کوئی ضروری کام ہے۔"وہ دروازہ کھٹکھٹا کر کف فولڈ کرتا بہت سنجیدگی سے بولا۔

"مجھے پتہ ہے اسے کیا کام ہے ضرور تمہارے بارے میں پوچھنے کے لئے آیا ہو گا۔" وہ اقیفہ کو دیکھ کر مسکرائی اور دروازے کی جانب بڑھی۔

"ارے ایک منٹ۔۔۔" اس سے پہلے کہ اقیفہ اسے دروازہ کھولنے سے روکتی وہ تیزی سے دروازہ کھول کر اسے گھورنے لگی تھی اقیفہ اس کے پیچھے کھڑی اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاں بتاؤ کیا کام ہے۔" وہ کمر پہ ہاتھ ٹکائے مصنوعی سنجیدگی سے بولی۔

"وہ میں۔۔۔" وہ اپنا جھکا ہوا سر اٹھا کر ابھی کچھ بولنے ہی والا تھا کہ فائقہ کے پیچھے کھڑی اقیفہ کو دیکھ کر جیسے بولتی ہی بند ہو گئی تھی۔ وہ نظریں جھکائے اس کے پیچھے کھڑی تھی اور وہ اس کے سامنے بنا پلک جھپکے بس اسے ہی دیکھے جا رہا تھا۔

"کام۔۔۔ کیا ضروری کام تھا مجھ سے۔" وہ اس کے سامنے ہاتھ ہلاتی آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں باہر جا رہی ہوں۔" اقیفہ ایک سائیڈ سے رستہ نکال کر جلدی سے باہر چلی گئی صرف اس ڈر سے کہ کہیں کوئی انھیں یوں آمنے سامنے دیکھ کر کوئی بات نہ بنا لے۔

"ک کام۔۔۔ وہ میں بھول گیا ابھی یاد کر کے آیا۔" وہ بھی لمبے ڈگ بھرتا اس کے پیچھے بھاگا۔

"دونوں ہی بڑے بدتمیز ہیں اکیلا چھوڑ کر چلے گئے۔"

اس کے جاتے ہی وہ دروازہ بند کر غصے میں بڑبڑائی اور خود کو آئینے میں دیکھ کر دوپٹہ سیٹ کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مریم بیگم، صائمہ بیگم، اور حارث سب کزنز ایک ہی ٹیبل پہ بیٹھے باتیں کر رہے تھے وہ بھی ان کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی۔ فاہس بھی اسے ڈھونڈتے ہوئے اسی ٹیبل کی جانب بڑھا اور کرسی گھسیٹ کر حارث کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"افففف اللہ۔۔۔ یہ میرے سامنے کیوں بیٹھ گیا۔" وہ اپنا رخ مریم بیگم کی جانب کر کے نظریں جھکائے بیٹھی رہی۔ لیکن آج وہ اسے پہلے سے بھی زیادہ پیاری لگ رہی تھی نظریں ہٹائے نہیں ہٹ رہیں تھیں وہ خود کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کر چکا تھا لیکن نظریں بار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بار اسی طرف جا رہیں تھیں۔ اقیفہ اس کی نظروں کے تعاقب کو محسوس کر رہی تھی وہ خود کو بڑی مشکل سے کمپوز کئے بیٹھی رہی۔۔۔

"شکر ہے کسی نے مجھے دیکھا نہیں۔" فنکشن ختم ہونے کے بعد وہ کچھ فاصلے پہ کھڑا اقیفہ کو دیکھ کر سوچنے لگا۔ اسے یقین تھا کہ آج اسے اقیفہ کو تارتے ہوئے کسی نے بھی نہیں دیکھا ہو گا مگر یہ اس کی غلط فہمی تھی کہ اسے کسی نے دیکھا نہیں تھا بھلا حارث کے ہوتے ہوئے ایسا ہو سکتا تھا وہ بھی تو بلکل اس کے پاس ہی بیٹھا تھا پھر وہ اسے کیسے نہ دیکھتا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ابھی تک رابطہ قائم ہے۔" حارث نے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے اقیفہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے آہستہ سے پوچھا۔ فاہس کو اس کے الفاظ کانٹے کی طرح چبھے تھے۔ جب سے حارث نے ان دونوں کے بارے میں گھر میں بتایا تھا تب سے فاہس اس سے کچھ دور دور سا رہنے لگا تھا۔۔۔ فاہس نے اس کا ہاتھ اپنے کندھے سے جھٹکا اور اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورتا ہوا سیدھا نیازی صاحب کے پاس گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پاپا بات سنیں۔" وہ عبید صاحب اور حیدر صاحب کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف تھے جب وہ انھیں ذرا فاصلے پر لے گیا۔

"آپ حارث بھائی کو خود ہی سمجھا لیں تو بہتر رہے گا اگر میں نے اپنے طریقے سے سمجھایا تو غصہ کریں گے۔" وہ دانت پیستا غصے سے بولا۔

"کیوں اقیفہ سے ریلیٹڈ کوئی بات ہوئی ہے پھر سے؟" وہ اس کا غصہ دیکھ کر کچھ پریشان سے ہوئے۔

"جی اسی کے بارے میں پھر سے پوچھ رہے ہیں۔" وہ سینے پہ ہاتھ باندھے اشتعال انگیز لہجے میں بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تم نے شادی کرنی ہے اس سے؟" وہ اس کا چہرہ دیکھ کر دو ٹوک انداز میں بولے۔

"اس سے ہی ہو گی ورنہ کسی سے نہیں ہو گی۔"وہ بھی دو ٹوک انداز میں بولا۔

"تو پھر ٹھیک ہے کچھ بن کے بھی دکھاؤ۔" وہ سنجیدگی سے کہتے وہاں سے چلے گئے۔ وہ بھی اقیفہ پہ ایک نظر ڈالتا کسی سے کچھ کہے بغیر ہی واپس گھر چلا گیا اور جاتے ہی اقیفہ کو میسینجر پہ میسیج کرنے لگا لیکن اس وقت وہ آف لائن تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اگلے دن جب وہ گھر پہنچی تو رات کو سونے سے پہلے اتفاقاً ایف بی آن کر کے کچھ دیکھنے لگی۔

"مجھے تم سے کوئی بہت ضروری بات کرنی ہے۔" اس کا میسیج دیکھتے ہی اقیفہ کچھ پریشان سی ہوئی کیونکہ آج سے پہلے اس نے کبھی ایسا میسیج نہیں کیا تھا۔

"کیا بات ہے۔۔۔"اس نے میسیج دیکھتے ہی فوراً رپلائی کیا اور اس کے آن لائن ہونے کا انتظار کرنے لگی۔ آج کافی دنوں بعد وہ ایف بی چیک کر رہی تھی سو اس کی ٹائم لائن بھی چیک کرنے لگی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"یہ کیوں ایسی پوسٹس کرتا ہے۔۔ کیا گناہ کر کے سب کو بتانا ضروری ہے۔" وہ اس کی ٹائم لائن پہ لسننگ سانگ واچنگ مووی جیسی پوسٹس دیکھ کر پھر سے اس کے لیے پریشان ہونے لگی۔

" حدیث شریف میں ہے۔۔ میری امت کے تمام لوگوں کے گناہ اللہ تعالٰی بخش دیں گے سوائے ان لوگوں کے جو گناہ کر کے لوگوں کو فخر سے بتائیں کہ ہم نے یہ گناہ کیا۔"

"پلیز تم بھی میوزک یا موویز دیکھتے ہوئے ایسی پوسٹس نہ کیا کرو گناہ کر کے سب کو ایسے نہیں بتانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چاہیے کہ میں نے یہ گناہ کیا ہے اور اگر ہو سکے تو

میوزک اور موویز دیکھنا بھی چھوڑ دو۔" حدیث کے

ساتھ اس نے یہ میسیج بھی کیا تھا۔ تقریباً پانچ منٹ

بعد ہی وہ آن لائن ہو گیا تھا اور آن ہوتے ہی اس نے اس

کے میسیجز دیکھے تھے۔

"تمہیں آئندہ مجھ سے ایسی کوئی شکایت نہیں ملے

گی۔"وہ اس کا نکتہ نظر سمجھ گیا تھا اور دل ہی دل

میں ارادہ بھی کر لیا تھا کہ وہ آئندہ ایسی کوئی پوسٹ

نہیں کرے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اچھا اب بتاؤ کیا ضروری بات کرنی تھی۔" وہ بے چینی سے پوچھنے لگی۔

"میں نے پاپا کو بول دیا ہے کہ شادی کروں گا تو صرف تم سے ورنہ کسی سے بھی نہیں کروں گا۔" وہ کل کی ہونے والی ساری گفتگو سے اسے آگاہ کر رہا تھا۔

"تو تم نے ساتھ انشااللہ کیوں نہیں کہا۔"وہ ایک آیت یاد کر کے پریشان سی ہوئی۔

"اور ہر گز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ کروں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔"اس نے یہ آیت بھی اسے فوراً

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سینڈ کی تاکہ وہ اس کی بات کو گہرائی سے سمجھے

اور اس پہ عمل بھی کرے۔

"تب نہیں کہا تو کوئی بات نہیں میں اب بول دیتا

ہوں۔ انشااللہ تم ہی سے شادی کروں گا۔" وہ اس کے

انداز پہ مسکرایا۔

" کیا تم نے خود ان سے یہ سب کہا۔۔ اتنی ہمت کہاں

سے آئی۔" وہ اس کی بات سن کر بہت خوش ہو رہی

تھی۔

"نہیں انھوں نے خود مجھ سے پوچھا تو میں نے بتا

دیا۔"وہ بہت خوش ہو کر بتا رہا تھا کہ جیسے بس اتنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سا تو کام تھا اب باقی کچھ کہنے سننے کو رہ کیا گیا

ہے۔ لیکن ابھی تو بہت کچھ باقی تھا۔

"ہاں تو اب کچھ بن کر بھی دکھاؤ۔"وہ اس کی ہمت

بڑھا رہی تھی۔

"انشااللہ کچھ بن کر ہی دکھاؤں گا۔"

"اللہ حافظ۔" وہ بھی اللہ حافظ بول کر اس کی اولڈ

چیٹ پڑھ کر مسکرانے لگا۔

"اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔۔۔ شکر ہے ماموں نے

خود ہی اس سے پوچھ لیا اسے خود کچھ نہیں کہنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پڑا۔" وہ موبائل سینے سے لگائے مسکرائی۔ یہی تو وہ دعائیں کرتی تھی کہ جو بھی ہو خود سے ہو فاہس کو کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔۔ آخر فاہس میں ایسا کیا تھا کہ اللہ نے اقیفہ کے دل میں اس کے لیے اتنی محبت ڈال دی تھی کہ اسے یاد کرتے ہوئے وہ اپنا آپ بھی بھول جاتی تھی وہ اکثر یہ بات سوچتی تھی لیکن اسے اس میں کوئی بھی ایسی بات نظر نہیں آئی کہ جس وجہ سے اسے اس سے محبت تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بھائی آپ کو پاپا بلا رہے ہیں۔"صبح کے دس بج رہے تھے جب احد اس کے کمرے میں داخل ہوا اور اس کا بازو ہلاتے ہوئے اسے اٹھانے لگا۔

"کیوں؟" وہ آنکھیں مسلتا ہوا فوراً ہی اٹھ بیٹھا۔

"Don't know." وہ کندھے اچکاتا باہر چلا گیا۔ آج اتوار کا دن تھا تو سب گھر ہی تھے۔

"مجھے اٹھانے کے لیے کہہ رہے ہوں گے۔" وہ سر جھٹک کر پھر سے لیٹ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اگر وہ ناراض ہو گئے تو۔۔ نہیں اب انھیں ناراض نہیں کرنا۔"اگلے ہی لمحے وہ جلدی سے اٹھ کر ننگے پاؤں ہی ان کے کمرے کی طرف بڑھا۔

"پاپا آپ نے بلایا تھا۔"وہ دروازہ کھٹکھٹاتا اندر داخل ہوا۔ نیازی صاحب بہت سنجیدہ بیٹھے اسی کا انتظار کر رہے تھے۔

"ادھر آ کے بیٹھو۔۔ اور بتاؤ اس دن کیا بات کر رہے تھے اقیفہ کے بارے میں۔"وہ سر ہلاتے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولے۔ وہ آہستہ قدموں سے چلتا ان کے پاس بیڈ کی پائنتی پہ بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں نے آپ کو بتایا تو تھا کہ میں۔۔۔ میں اقیفہ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔"وہ بہت ہمت کر کے بول پایا تھا۔

اس دن نہ جانے کہاں سے اتنی ہمت آ گئی تھی کہ وہ بے دھڑک ان کے سامنے یہ بات بول گیا تھا لیکن آج اسے آثار کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے تھے۔

"تم جانتے بھی ہو کہ تمہاری ماں اس بات کے لیے کبھی بھی راضی نہیں ہو گی۔"وہ اس کا چہرہ دیکھ کر بہت دھیمے لہجے میں بولے۔

"لیکن میں فیصلہ کر چکا ہوں شادی کروں گا تو صرف اسی سے۔"وہ سپاٹ لہجے میں بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بہت بڑے ہو گئے ہو جو اپنے فیصلے خود سے کرنے لگے ہو۔۔۔ تمہاری یہ بدتمیزیاں برداشت کرنے کے لئے نہیں بڑا کیا تھا تمہیں۔"وہ اس کا لہجہ دیکھ کر اشتعال انگیز ہوئے۔

"میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں آئندہ کبھی بھی آپ سے یا ماما سے بدتمیزی نہیں کروں گا۔" وہ ان کے پاؤں پکڑ کر نیچے بیٹھ گیا۔

"میں اقیفہ کے سوا کسی اور سے شادی نہیں کر سکتا۔" وہ سر جھکائے سنجیدگی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بکواس بند کرو اپنی۔۔۔ خاندان کی اور لڑکیاں مر گئیں ہیں جو تم اس کے پیچھے پڑ گئے ہو ڈھنگ سے کوئی کام تو کر نہیں سکتی۔" اس کا آخری جملہ آمنہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے سنا ہی تھا کہ وہ بھی غصے سے اس پہ ٹوٹ پڑیں اور کمرے کا دروازہ بند کر کے اس کی جانب بڑھیں۔

"ایسا کچھ نہیں ہے وہ سب کچھ سیکھ چکی ہے۔۔۔ کھانا بھی بنانا سیکھ گئی ہے اور گھر کے باقی کے کام بھی۔۔۔" وہ اپنا غصہ ضبط کرتا کھڑا ہوا اور بہت دھیمے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لہجے میں بولا کیونکہ اس وقت اونچی آواز میں بات کرنا کسی حماقت سے کم نہ تھا۔

"تو ہم کیا کریں جو مرضی سیکھے۔۔۔ ہمیں تمہارے لئے اس سے بھی پیاری لڑکی چاہیے ہمارے بھی کچھ ارمان ہیں۔" وہ پھر سے غصے میں چلائیں۔

"لیکن آپ کو تو صرف اس کے کام نہ کرنے سے پرابلم تھا نہ پھر اب جب وہ سب کچھ سیکھ چکی ہے تو پھر آپ کیوں اعتراض کر رہی ہیں۔" وہ ان کی ہٹ دھرمی دیکھ کر رو پڑا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ ان کو کیسے سمجھائے۔ آمنہ بیگم کے سامنے نیازی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صاحب بھی کچھ نہیں بولے کیونکہ وہ فاہس کے

سامنے انھیں چپ نہیں کروانا چاہتے تھے تاکہ وہ یہ نہ

سمجھے کہ انھیں اس کی بات پہ کوئی اعتراض نہیں

ہے۔

"وہ تم سے ابھی بھی بات کرتی ہے۔" وہ مشکوک

نظروں سے اسے گھورنے لگیں۔

"نہیں۔"وہ سر نفی میں ہلا کر بولا۔

"تو پھر تمہیں یہ کیسے پتہ کہ اسے کیا کیا آتا ہے اور

کیا نہیں۔" وہ نیازی صاحب کے ساتھ بیٹھ کر اسے

تارنے لگیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"جب وقت آئے گا تب دیکھی جائے گی کیا کرنا ہے اور کیا نہیں۔"نیازی صاحب نے بات ٹالنے کی کوشش کی۔

"نہیں پایا۔۔ اگر اس کا رشتہ کہیں اور ہو گیا تو۔" وہ پھر سے ان کے قدموں میں گر گرا کر بولا۔

"تو اچھا ہے نہ۔۔۔ اسی لڑکی نے تمہارا دماغ خراب کر رکھا ہے سارا سارا دن موبائل میں گھسے رہتے ہو نہ گھر کے کسی کام میں دلچسپی لیتے ہو اور نہ ہی اپنی پڑھائی میں۔" وہ ہاتھ ہلاتیں ہوئیں دانت بھینچتے ہوئے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"وہ مجھ سے بات نہیں کرتی۔۔۔ اور شادی بھی میں اس سے کرنا چاہتا ہوں وہ مجھے نہیں کہتی کہ کچھ غلط کرو۔۔۔ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں آئندہ کبھی بھی آپ سے بدتمیزی نہیں کروں گا گھر کے سارے کام کروں گا دل لگا کے پڑھوں گا موبائل بھی کم استعمال کروں گا۔" وہ ہاتھ جوڑ کر منتیں کرنے لگا۔

"اس کا خیال اپنے ذہن سے نکال دو۔" آمنہ بیگم اسے انگلی دکھاتیں وارن کرتیں بولیں اور کمرے سے باہر چلی گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تم میں ایسی کوئی بات نہیں کہ وہ لوگ تمہیں اپنی بیٹی دے دیں۔۔۔ اپنی عمر کے مطابق کام کرو تو زیادہ بہتر ہے آئندہ میں تمہارے منہ سے ایسی کوئی بات نہ سنوں۔" وہ بھی اسے وارن کرنے لگے۔

"لیکن پاپا میں۔۔۔"

"بس۔۔۔ اب تم جا سکتے ہو۔"وہ دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے تو وہ اٹھ کر بے بسی سے چلتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا اور اقیفہ کو یاد کر کے سسک سسک کر رونے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ سارا دن کمرے میں بند رہا جب رات ہوئی تو آمنہ بیگم خود ہی اس کو دیکھنے کمرے میں چلی گئیں۔ وہ اوندھے بل لیٹا آمنہ بیگم کو دیکھ کر بیٹھ گیا۔

"تم خود باہر آؤ گے یا بھیجوں تمہارے باپ کو۔" وہ فاہس کا حلیہ دیکھ کر غصے سے بولیں۔

"میں آپ سے یہ نہیں کہوں گا کہ اگر آپ نے میری بات نہ مانی تو میں خود کشی کر لوں گا۔۔۔ لاش بننے کے لئے خود کشی کرنا ضروری نہیں۔۔۔" وہ ان کی آنکھوں میں دیکھ کر بہت بہادری سے بول رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تو تم ہمیں دھمکاؤ گے۔۔۔ تمہارے دل میں ہمارا ذرا سا بھی خوف نہیں ہے۔۔۔" وہ اس کو ٹوکتے ہوئے اپنے سابقہ لہجے میں بولیں۔

"آخر اقیفہ سے شادی کرنے میں برائی ہی کیا ہے۔۔۔ میں اس سے محبت کرتا ہوں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر آپ کیوں نہیں سمجھتیں۔" وہ غصہ ضبط کرتا قدرے دھیمے لہجے میں بولا۔

"تمہاری پھوپھو صائمہ کی بھی تو بیٹیاں ہیں اگر خاندان میں شادی کرنی ہے تو ان میں سے کسی سے کیوں نہیں۔۔۔ وہ لوگ بھی کیا سوچیں گے کہ ہم نے ان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی بیٹیوں کو نظر انداز کر دیا۔" وہ اس کے پاس بیٹھ کر سمجھانے لگیں۔

"ماما کیا ہو گیا آپ کو۔۔ وہ سب مجھ سے بڑی ہیں میں ان کے بارے میں ایسا کچھ سوچ بھی نہیں سکتا۔"وہ جھنجھلایا۔

"تو اقیفہ کون سا تم سے چھوٹی ہے وہ بھی تو تم سے بڑی ہے اس سے تو اچھا تھا ہم فائقہ کا ہاتھ مانگ لیتے۔" وہ گردن ہلاتیں اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"خدا کے لیئے ماما بس کر دیں۔۔۔ اقیفہ صرف ڈیڑھ ماہ مجھ سے بڑی ہے اور فائقہ۔۔۔ اسے میں اپنی بہن سمجھتا ہوں آپ نے سوچ بھی کیسے لیا اس کے بارے میں۔"اس بار وہ اپنا ضبط کھو بیٹھا تھا غصے سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

"تمہارا یہ غصہ ہی تمہیں لے ڈوبے گا۔" وہ دانت بھینچتے ہوئے بولیں۔

"پلیز میرا دماغ خراب نہ کریں ابھی جائیں یہاں سے۔"

وہ ہاتھ جوڑ کر بولا جیسے مزید بولنے کی اب ہمت باقی نہیں رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پہلے کونسا تمہارا دماغ ٹھیک ہے جو اب خراب ہو گا۔"وہ بڑبڑاتیں ہوئیں اٹھ کر باہر چلی گئیں۔ وہ پھر سے چہرے پہ بازو رکھے لیٹ گیا۔

"مجھے دادو سے بات کرنی چاہیے۔۔۔ ہاں کل ہی بات کروں گا۔"وہ آنکھیں بند کر کے آمنہ بیگم کو راضی کرنے کے طریقے سوچنے لگا۔

اگلی صبح وہ کالج جانے کے لئے تیار ہو رہا تھا جب زنیر بھی سکول جانے کے لیے تیار ہو کر اس کے کمرے میں داخل ہوا۔"اگر تیار ہو گئے ہو تو آ کے ناشتہ بھی کر لو۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ آئنے کے سامنے کھڑا بال سیٹ کر رہا تھا زنیر کی آواز سن کر اس کی جانب بڑھا۔

"کس نے بھیجا تمہیں؟" وہ دونوں ہاتھ کمر پہ ٹکائے سپاٹ لہجے میں بولا۔

"پاپا نے۔۔۔ جلدی سے آ جائیں۔" وہ کہہ کر باہر کو دوڑا۔

"اگر ان کی خوشی کے لئے کالج جا رہا ہوں تو ناشتہ بھی کر ہی لیتا ہوں خوامخواہ پھر سے غصہ کریں گے۔"

وہ ان کا دل نرم کرنے کی کوشش میں اپنا غصہ پینے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔ ڈائننگ ٹیبل پہ خاموشی سے سب نے ناشتہ کیا نیازی صاحب نے بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دوبارہ اس سے کوئی بات نہیں کی اور نہ ہی آمنہ بیگم نے۔ وہ بھی چپ چاپ ناشتہ کر کے کالج چلا گیا آج سارا دن اس نے اپنا موبائل آف رکھا کیونکہ کسی سے بات کرنے کا موڈ نہیں بنا۔

گھر آتے ہی وہ دادو کے کمرے میں گیا۔ وہ اپنے کمرے میں اکیلی بیٹھیں تسبیح پہ کچھ پڑھ رہیں تھیں وہ بیڈ کے کنارے ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔

"دادو مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" کیا بات کرنی ہے؟" وہ اسے اتنا سنجیدہ دیکھ کر

حیران ہوئیں۔

"میرا اور اقیفہ کا نکاح کر دیں۔"وہ ان کی آنکھوں میں

دیکھ کر گہری سنجیدگی سے بولا۔

"شرم تو جیسے تمہارے پاس سے بھی نہیں گزری۔۔۔

وہاں تمہاری ماں اتنی بیمار ہے اور تمہیں اپنے نکاح

کی پڑی ہے۔" کچھ لمحے تو وہ اسے یونہی بے یقینی

سے دیکھتیں رہیں جیسے اپنی سماعت پہ یقین نہ ہو

پھر غصہ جھاڑنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"صبح تک تو بلکل ٹھیک تھیں اب کیا ہو گیا۔" وہ لاپرواہی سے بولا۔

"پتہ نہیں جا کے خود دیکھ لو۔"وہ بے رخی سے بولیں۔

انھیں فاہس کی بات بہت بری لگی تھی۔ فاہس مزید کچھ کہے وہاں سے اٹھ کر آمنہ بیگم کے کمرے میں چلا گیا۔

"دادو بتا رہی تھیں کہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں۔۔۔ کیا ہوا آپ کو؟"وہ ان کے بلکل قریب بیٹھ کر پوچھنے لگا۔ آمنہ بیگم بیڈ پہ آنکھیں بند کر کے لیٹی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تمہیں اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔" شاید وہ ابھی تک اس سے خفا تھیں۔

"فرق پڑتا ہے تو پوچھ رہا ہوں نہ۔" وہ نارمل انداز میں بولا۔

"کچھ نہیں ہوا بس سر چکرا گیا تھا۔" وہ پیشانی مسلتی ہوئیں بولیں۔

" آپ اب ٹھیک نہیں رہتیں اسی لیے تو میں کہتا ہوں بہو لے آئیں۔" وہ شریر لہجے میں بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تمہیں تو بس اپنی پڑی رہتی ہے۔"وہ قدرے نرمی سے بولیں۔

"مذاق کر رہا تھا۔۔ آپ نے میڈیسن لی۔"وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"ہاں۔"وہ سر اثبات میں ہلاتیں ہوئیں بولیں۔ وہ اس کا اچانک بدلتا رویہ دیکھ کر حیران ہوئیں۔

"اچھا میں چینج کر لوں۔" وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا اور موبائل آن کر کے میسینجر چیک کرنے لگا۔

لیکن اقیفہ کا کوئی میسیج نہیں آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ کا سیکنڈ سمیسٹر شروع ہو چکا تھا اور پڑھائی کا بوجھ بھی اب پہلے کی نسبت بڑھ گیا تھا۔

"بس آج میں اتنا ہی بول سکتی ہوں باقی کل سمجھا دوں گی۔" لیکچر کے بعد وہ اپنی گروپ میمبرز کو پرسوں ہونے والی پریزینٹیشن کے کچھ پوائنٹس سمجھا رہی تھی۔ گلے میں ٹانسلز ہونے کی وجہ سے اس کے لیے ایک ساتھ اتنا بولنا بہت مشکل تھا لیکن پھر بھی وہ دوسروں کو سمجھانے کی خاطر گھنٹوں بھی بولنا پڑتا تو وہ بولتی آخر اللہ کے بندوں کی خدمت جو کرنی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بہت تھک گئی ہو۔۔۔ یہ لو پانی پیو۔" اس کی نئی دوست حنا نے اس کو پانی کی بوتل تھمائی۔

"ہاں میں بہت تھک جاتی ہوں لیکن سمجھانا بھی تو ضروری ہے۔"وہ پانی حلق سے نیچے اتار کر آہستہ سے بولی۔ باقی لڑکیاں کلاس روم سے باہر جا چکی تھیں۔

"استخارے کے بارے میں کیا سوچا تم نے۔"وہ کچھ لمحے کی خاموشی کے بعد اسے پوچھنے لگی۔

"مجھے ڈر لگتا ہے۔" وہ سنجیدگی سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ڈر کس بات کا۔۔ استخارہ کر لو گی تو کم از کم

تمہیں یہ تو پتہ چل جائے گا نہ کہ وہ تمہارے حق میں

بہتر ہے یا نہیں۔" وہ کندھے اچکا کر حیرت سے بولی۔

"اگر مجھے یہ ظاہر ہوا کہ وہ میرے حق میں بہتر نہیں

تو۔۔ میں تو اسی غم سے مر جاؤں گی تو اس سے

بہتر نہیں کہ میں استخارہ کرنے کی بجائے اللہ پہ

بھروسہ رکھ کر بس دعا ہی کروں۔" وہ خالی خالی

نظروں سے اسے دیکھ کر بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاں یہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔ اس نے اپنے گھر والوں سے بات تو کی تمہارے بارے میں؟"وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ کر بولی۔

"ہاں اس نے اپنے پاپا سے بات تو کی ہے کہہ رہا تھا کہ انھوں نے خود ہی پوچھا تھا تو میں نے بتا دیا۔۔۔ اس کے بعد میری اس سے بات نہیں ہوئی۔"وہ دھیمے لہجے میں بولی۔

"چلو اللہ کرے اس کے گھر والے مان جائیں اور تمہارے گھر والے بھی۔" وہ اسے تسلی دیتی ہوئی بولی۔

"آمین۔۔۔" وہ زیر لب بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"گاڑی آ گئی ہو گی چلو دیکھتے ہیں۔" وہ کندھے پہ بیگ لٹکائے اٹھی تو اقیفہ بھی اپنی چیزیں سمیٹتی اٹھی اور پھر دونوں ایک ساتھ باہر چلی گئیں۔

شام کو جب وہ گھر پہنچی تو کچھ دیر بعد فائقہ کی بھی کال آ گئی آج کافی دنوں ان دونوں کی بات ہو رہی تھی۔

"خالہ نے پھر کیا جواب دیا لڑکے والوں کو؟"وہ تھکی ہاری بیڈ پہ لیٹی اس سے باتیں کر رہی تھی۔

"ابھی تک تو کچھ نہیں بولا۔۔ لڑکے والے تو ایک مہینے بعد شادی کی تاریخ مانگ رہے تھے لیکن ماما نے منع

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر دیا اب میرے فائنل ایگزیمز کے بعد ہی ہو گا جو بھی ہو گا۔"فائقہ کے لہجے سے وہ کچھ پریشان سی لگ رہی تھی۔

"مجھے تو ابھی بھی یقین نہیں ہو رہا کہ تمہاری شادی ہونے والی ہے۔" وہ مسکرائی۔

"لڑکے والے ہاتھ دھو کے پیچھے پڑ گئے ہیں ان سے صبر نہیں ہو رہا۔۔۔ میں نے تو کہا تھا میری شادی بعد میں کر لیجیے گا پہلے فاہس کی کر دیں اسے بہت جلدی جو ہے۔" وہ طنزیہ بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا مطلب؟۔۔ یہ تم سے کس نے کہا کہ اسے شادی کی بہت جلدی ہے؟" وہ اس کے لہجے سے کچھ پریشان سی ہوئی۔

"کیوں تمہیں کچھ نہیں پتہ؟ وہ تو گھر میں سب سے یہی کہتا رہتا ہے کہ میرا نکاح کر دیں سب بہت پریشان ہیں اس کی وجہ سے۔" وہ اس کے سوال پہ حیران ہو رہی تھی کیونکہ وہ یہی سمجھ رہی تھی کہ اسے اس بارے میں پتہ ہو گا۔

"وہ مذاق کر رہا ہو گا۔" وہ حیرت زدہ سی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"نہیں۔۔۔ وہ بہت سنجیدہ ہے۔ نانو نے خود بتایا مجھے اس نے نانو سے بھی کہا کہ میرا نکاح کر دیں وہ بہت دکھ سے اس کے بارے میں بتا رہی تھیں کیونکہ ممانی کی طبیعت بھی کچھ ٹھیک نہیں رہتی اور اوپر سے فاہس کی باتیں۔"وہ سنجیدگی سے تفصیل بتانے لگی۔

"اچھا۔۔۔ مجھے اس بارے میں کچھ نہیں پتہ۔ میری اس سے کافی عرصہ سے بات نہیں ہوئی۔"وہ بھی اس کی باتیں سن کر پریشان ہوئی۔

"اچھا مجھے لگا تمہیں پتہ ہو گا۔" وہ آہستہ سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"نہیں۔۔۔ میں ابھی گھر آئی ہوں کھانا کھا لوں پھر بات ہو گی۔" اس کی باتیں اب اقیفہ کے ذہن پہ سوار ہو گئیں تھیں ایسے میں اس سے کہاں اب ٹھیک سے بات ہونی تھی۔ دونوں نے ایک دوسرے کو اللہ حافظ بول کر فون بند کر دیا تھا۔

"یہ کیوں سب کو پریشان کر رہا ہے۔۔۔ اسے سمجھانے کے لئے اب پھر سے اس سے بات کرنا پڑے گی۔" وہ سر پہ ہاتھ رکھ کر سوچنے لگی۔

"میری بات سنو۔" اس نے اسی وقت سم پہ میسیج کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"جی۔" جواب فوراً ملا تھا۔ وہ اس وقت بائیک پہ تھا

میسیج دیکھتے ہی گھر کی جانب بڑھا۔

"تم اتنے بہادر ہو کہ نانا ابو کو قبر میں اتارنے کے لئے

خود قبر میں چلے گئے مجھے بھی خود ہی قبر میں

اتارنا۔"وہ جیسے پہیلیاں بجھانے لگی تھی۔

"دوبارہ ایسی بات نہیں کرنی۔"وہ اس کا میسیج دیکھ

کر ایک دم سے پریشان ہو گیا۔ اور چند ہی سیکنڈ میں

گھر پہنچ چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں نے ماما پاپا کو بتایا کہ تم اتنے کام کرنے لگ گئی ہو روٹی بھی گول بنانا سیکھ لیا ہے۔"وہ موضوع بدلنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"کیا مطلب؟ تم نے ممانی کو بھی میرے بارے میں بتا دیا اور یہ بھی کہ میں نے تم سے بات کی۔۔۔ اوہ مائی گاڈ فاہس یہ کیا کیا تم نے۔ مجھے تم سے بات ہی نہیں کرنی چاہیے تھی۔" اس کا میسیج دیکھتے ہی اس کی پریشانی بڑھ گئی تھی چہرے پہ دکھ اور پچھتاوے کے تاثرات نمایاں تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں ہے؟" وہ بھی مزید پریشان ہونے لگا۔ کیونکہ بات مزید بھگر رہی تھی۔

"اعتبار تھا تو تم سے بات کی نا۔"وہ رونے والی شکل بنا کر اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔

"میں نے انھیں صرف یہ بتایا ہے کہ تم اب کام کرنے لگ گئی ہو کیونکہ انھیں پہلے اسی بات پہ اعتراض تھا۔۔۔ اس کے علاوہ میں نے انھیں کچھ نہیں بتایا۔" وہ صفائیاں پیش کرنے لگا۔ یقیناً وہ اسے یہ بات بتا کر پچھتا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تمہیں پتہ بھی ہے کہ میں انھیں پسند نہیں ہوں۔"وہ پہلے سے بھی زیادہ سنجیدہ ہونے لگی کیونکہ وہ خود ہی آمنہ بیگم کا ری ایکشن تصور کر کے ڈر رہی تھی۔

"یہ تم سے کس نے کہا کہ تم انھیں پسند نہیں ہو۔۔۔ تم انھیں پسند ہو وہ میری ماما ہیں میں انھیں بہت اچھے سے جانتا ہوں۔"وہ اسے جیسے تسلی دینے لگا تھا تاکہ اس کا ڈر اور غصہ کم ہو سکے۔

"ٹھیک ہے مان لیتی ہوں پر کوئی بھی بات میری ماما تک یا کسی اور تک نہیں پہنچنی چاہئیں۔" وہ آمنہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیگم کو لیکر بہت زیادہ ڈر گئی تھی کہ کہیں وہ یہ بات کسی اور کو نہ بتا دیں۔

"فکر نہ کرو وہ کسی کو نہیں بتائیں گیں۔" وہ اسے قائل کرنے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

"تم ایسے کیوں کہتے رہتے ہو گھر میں کہ میرا نکاح کر دو۔ نہ کیا کرو ایسی باتیں۔"وہ اپنے سابقہ موضوع پہ آئی۔

"ٹھیک ہے آئندہ نہیں کہوں گا۔"وہ اس کی بات پہ مسکرایا۔ اقیفہ نے اسے پھر کوئی جواب نہیں دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا تم ہر روز مجھ سے بات کر سکتی ہو بے شک تھوڑی دیر کے لئے ہی سہی پلیز۔" کچھ لمحے بعد وہ پھر سے میسج کرنے لگا۔ وہ اس سے اپنی ہر بات شئیر کرنا چاہتا تھا کیونکہ اب اس کے دل کی کیفیت پہلے کی نسبت بہت بدل چکی تھی اب اسے ہر وقت صرف اسی کی ضرورت محسوس ہوتی تھی۔

"نہیں۔" اس نے مختصر جواب دیا۔

"لیکن کیوں۔۔۔ کیا تمہیں اب میری چاہت نہیں رہی؟"فاہس کو اس کا نہیں کہنا بہت برا لگا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہم بات نہ بھی کریں تو کیا ہے۔ مجھے ایسے اچھا نہیں لگتا بات کرنا میں نے تو کئی بار توبہ کی ہے کہ تم سے بات نہیں کروں گی۔۔۔ محبت میں بات کرنا ضروری نہیں ہوتا۔" وہ اسے پھر سے یہ بات سمجھانے لگی۔

"واقعی میں تم ٹھیک کہتی ہو بات نہ کرنے سے محبت کم نہیں ہوتی۔"وہ اپنی ذات کے بارے میں سوچ کر جواباً بولا کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ بات نہ کرنے سے اس کی محبت میں کمی نہیں آئی بلکہ اس کے دل میں اقیفہ کے لیے محبت دن بدن بڑھتی جا رہی تھی اور خاص طور پہ اقیفہ کی ایسی باتیں اس کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دل جیت لیتی تھیں وہ الگ بات تھی کہ وہ پھر بھی

اس سے بات کرنے کے لیے کبھی کبھی بول دیتا تھا بات کیے بغیر خود جو نہیں رہ سکتا تھا۔

"اوہ شکر ہے وہ میری بات سمجھ گیا۔"وہ گہری سانس بھرتی بولی۔

"اللہ حافظ۔" اقیفہ نے بات ختم کرتے ہوئے کہا تو اس نے بھی اللہ حافظ کہہ کر بات ختم کر دی۔

ابھی وہ موبائل رکھ کر اس کے خیالوں میں ڈوبا ہوا تھا کہ احد بھاگتا ہوا کمرے میں داخل ہوا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بھائی جلدی سے باہر آئیں ماما کی طبیعت بہت خراب ہے انھیں ہسپتال لیکر چلیں۔"وہ سہما سا بولا۔

"کیا ہوا انھیں؟"وہ بھی پریشانی کے عالم میں کہتا فوراً بھاگا۔

"دادو کیا ہوا ماما کو؟"وہ آمنہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوتے ہی بے چینی سے بولا۔ دادو انھیں پانی پلا رہی تھیں مگر آمنہ بیگم درد کی شدت برداشت نہ کرنے کی وجہ سے تقریباً بے ہوش ہوئیں پڑیں تھیں۔

نیازی صاحب بھی اس وقت گھر پہ موجود نہیں تھے سو فاہس کو انھیں اسپتال لے جانا پڑا۔ احد اور زنیر ان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی حالت دیکھ کر رونے لگے تھے۔ اسپتال پہنچ کر اس نے سب سے پہلے نیازی صاحب کو فون کیا مگر وہ کسی ضروری کام سے دور گئے تھے اور آتے ہوئے ٹریفک کی وجہ سے انھیں کافی وقت گزر گیا تھا۔

"کیا ہوا اسے؟ اب طبیعت کیسی ہے؟"نیازی صاحب آتے ہی فاہس سے پوچھنے لگے۔ دادو بھی اس کے ساتھ ہی تھیں۔

"پتہ نہیں رپورٹس آئیں گیں تو پتہ چلا گا کہ ہوا کیا ہے۔۔۔ اب پہلے سے کچھ بہتر ہیں۔" فاہس خود بھی بہت ڈر سا گیا تھا کیونکہ آج سے پہلے کبھی بھی ان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کی طبیعت اتنی خراب نہیں ہوئی تھی۔ نیازی صاحب بھی پریشان سے بینچ پہ بیٹھ گئے اور ڈاکٹر کا انتظار کرنے لگے۔

رپورٹس کے لیے ڈاکٹر نے دو دن کا وقت دیا تھا اور رات کو ہی انھیں واپس گھر لایا گیا تھا۔ ڈاکٹر کی دوا سے انھیں بہت آفاقہ ہوا تھا۔

اگلے دن جب مریم بیگم کو صائمہ بیگم کے ذریعے ان کی بیماری کا پتہ چلا تو وہ صفی کے ساتھ ان کی تیمارداری کے لیے چلی گئیں تھیں۔ ان کے جانے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہلے ہی صائمہ بیگم بھی وہاں پہنچ چکی تھیں۔ رات

کو وہ لوگ واپس آ گئے تھے۔

"اب طبیعت کیسی ہے انکی؟" رات کو سونے سے پہلے

اقیفہ ان کے کمرے میں بیٹھی پوچھنے لگی۔

"ہاں اب ٹھیک ہے۔۔۔" وہ سر جھکائے آہستہ سے بولیں۔

"ماما آپ جب سے آئی ہیں بہت چپ چپ ہیں جیسے

آپ کچھ پریشان سی ہیں۔۔۔ سب ٹھیک تو ہے نا؟"وہ ان

کے چہرے پہ پریشانی بھانپ کر حیرت سے پوچھنے

لگی۔ مریم بیگم نظریں اٹھا کر اسے دیکھنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا ہوا آپ ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں؟" وہ بھی

پریشان ہونے لگی۔

"آج وہاں صائمہ آپا بھی گئیں تھیں۔۔۔ بتا رہی تھیں کہ

فاہس کہتا ہے میں ایسی لڑکی سے شادی کروں گا جو

مجھے کما کے کھلائے اور میں گھر سنبھالوں۔" ان کے

لہجے میں غصہ نمایاں تھا۔ اقیفہ حیرت زدہ سی بس

انھیں دیکھتی ہی رہ گئی جیسے بولنے کے لیے الفاظ

ختم ہو گئے ہوں۔

"حیرت ہے اس لڑکے کی سوچ پہ اور اس سے بھی

زیادہ حیرت اس بات پہ ہے کہ وہ یہ بات مجھے کیوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بتا رہی تھیں۔" وہ سر جھٹک کر پھر سے نظریں جھکا گئیں۔

"خالہ کی تو عادت ہے ایسی باتیں کرنے کی۔۔۔ ان کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی۔" وہ مریم بیگم کا غصہ دیکھ کر فاہس کے حق میں صفائی پیش کرنے لگی۔

"سب جانتے ہیں وہ کیسا ہے اور کیسا نہیں۔۔۔ تمہیں ہمیشہ دوسرے ہی غلط لگتے ہیں۔"وہ اسے غصے سے گھورتیں ہوئیں بولیں۔ اقیفہ جواباً کچھ کہے بغیر ہی وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"وہ ایسی سوچ رکھنے والا انسان ہے۔۔۔ اور میں اس سے اتنی محبت کرتی ہوں افسوس ہے مجھ پہ۔"وہ مریم بیگم کی باتیں سن کر اس کے بارے میں بدگماں ہونے لگی۔ آنسو جیسے حلق میں اٹک کر رہ گئے تھے۔

"مجھے اس سے محبت ہی نہیں کرنی چاہیے تھی بس بہت ہو گیا اب میں نے چھوڑ دینا ہے اسے۔"یہ سوچ کر ہی دل ہل سا گیا تھا آنسو بے اختیار بہنے لگے تھے۔

"کیا اللہ اپنے گناہگار بندوں کو چھوڑ دیتا ہے یا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے گناہگار لوگوں کا غم نہیں کیا ان کے لئے دعا نہیں کی۔ یا پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ماں چھوڑ دیتی ہے اپنے ان بچوں کو جو اچھے نہیں ہوتے، ایسے تو نہیں ہوتا نہ پھر میں کیسے چھوڑ سکتی ہوں اسے۔۔۔ اللہ اسے نیک انسان بنائے اللہ اس سے راضی ہو وہ سب کے کام آنے والا بن جائے اور اپنے گھر والوں سے بھی اچھا سلوک کرنے والا بن جائے۔" اگلے ہی لمحے وہ اس کے لیے رو رو کر دعائیں کرنے لگی تھی وہ چاہ کر بھی اسے نہیں چھوڑ سکتی تھی۔

"لیکن اسے اپنی غلطی کا احساس ہونا چاہیے۔۔۔ اسے اپنی یہ سوچ بدلنا ہو گی۔"وہ آنسو صاف کرتی بولی اور موبائل آن کر اسے میسیج کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا کروں۔۔۔ مجھے اس سے بات ہی نہیں کرنی۔"وہ غصے سے موبائل بیڈ پہ پٹخ کر پھر سے رونے لگی۔ نہ چاہتے ہوئے بھی سوچ اسی ایک بات پہ اٹک کر رہ گئی تھی ذہن تھا کہ بدگماں ہوئے جا رہا تھا۔

"اس سے بات نہیں کر سکتی تو کیا ہے سٹیٹس تو لگا ہی سکتی ہوں۔"وہ کافی دیر سوچنے کے بعد پھر سے موبائل پکڑ کر ایف بی پہ سٹیٹس ٹائپ کرنے لگی۔

"میں نے سنا تھا کہ لوگ اتنے برے طریقے سے بھی دھوکہ دیتے ہیں آج میں نے جان بھی لیا۔" وہ سٹیٹس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگا کر اس کے میسیج کا انتظار کرنے لگی کیونکہ وہ اس وقت آن لائن تھا۔

"یہ سٹیٹس کس لئے ہے؟"فاہس نے سٹیٹس دیکھتے ہی فوراً میسیج کیا لیکن اقیفہ نے میسیج دیکھ کر بھی کوئی جواب نہیں دیا۔

"سٹیٹس دیکھ لیا بس اتنا ہی کافی ہے۔۔۔ میں بھی اب بات نہیں کروں گی۔"وہ اسی وقت موبائل آف کر کے سو گئی۔

صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو اس کا واٹس ایپ پہ میسیج آیا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"وہ سٹیٹس کس لئے تھا؟"اقیفہ نے پھر بھی کوئی جواب نہیں دیا۔ سارا دن وہ اپنے کاموں میں مصروف رہی لیکن سوچوں میں پھر بھی وہی تھا۔

رات کو ایک بجے اس کی آنکھ بارش کے شور کی وجہ سے کھلی۔ وقت دیکھنے کے لیے موبائل آن کیا تو پھر سے اس کا سم پہ میسیج آیا ہوا تھا۔ کل سے وہ اسے میسیجز کیے جا رہا تھا مگر وہ اسے کوئی جواب ہی نہیں دے رہی تھی۔

"بھول جاؤ مجھے میں تمہارے قابل ہی نہیں ہوں۔"اس نے اسی وقت واٹس ایپ آن کر کے اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میسیج کیا۔ وہ جان بوجھ کر ایسا کہہ رہی تھی تاکہ

اس کا ری ایکشن دیکھ سکے۔

"ہوا کیا ہے کیوں ایسے کہہ رہی ہو؟"وہ کل سے اس کا

سٹیٹس اور رویہ دیکھ کر بہت زیادہ پریشان ہو رہا تھا۔

اقیفہ نے اسے پھر سے کوئی جواب نہیں دیا۔

"ٹھیک ہے نہ بتاؤ۔۔۔ اب مجھے مرا ہوا ہی دیکھو گی۔"

وہ غصے سے میسج کر کے آف لائن ہو گیا۔

"اوہ مائی گاڈ یہ پاگل ہوگیا ہے۔"اقیفہ کی تو جیسے

جان مٹھی میں قید ہو گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"شٹ اپ۔"مجبوراً اسے یہ کہنا پڑا لیکن وہ آف لائن ہو گیا تھا۔ وہ جو خود کو اتنی دیر سے مضبوط دکھا رہی تھی اس کے ایک ہی جملے سے جیسے ٹوٹ کر رہ گئی تھی۔

"اچھا میں بتاتی ہوں کیا ہوا ہے پلیز واٹس ایپ پہ آؤ۔"بے چینی میں سم پہ میسیج کیا تو وہ اسی وقت پھر سے آن لائن ہو گیا۔

"اصل میں تو میں ہی تمہارے قابل نہیں ہوں۔۔۔ پر اب اگر تم نے مجھ سے یہ کہا کہ مجھے بھول جاؤ تو میں سچ میں خود کو کچھ کر لوں گا۔"وہ پریشانی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پاگلوں والی باتیں نہ کرو۔"وہ اس کے پاگل پن پہ حیران ہو رہی تھی کیونکہ ایسا تو اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اس سے اتنی محبت بھی کر سکے گا۔

"تو پھر بتاؤ کیا ہوا ہے۔"وہ اصل موضوع پہ آیا۔

"تم نے ایسا کہا تھا کہ بیوی جاب کرے اور کما کے کھلائے؟"وہ بھی اب سیدھی طرح سے پوچھنے لگی۔

"تو یہ بات تھی۔۔۔ یہ تو میں مذاق کرتا تھا کہ بیوی جاب کرے گی اور میں گھر کے کام۔۔۔ اب میرے اتنے سے مذاق کو بھی سب اتنا سیریس لیں گے۔"فاہس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمجھ گیا تھا کہ اقیفہ کے ضرور کسی نے کان بھرے ہوں گے۔ بیچارہ ایک ذرا سا مذاق کر کے پھنس گیا تھا۔

"اوہ اچھا یہ بات تھی۔۔۔ سوری میں نے تمہیں غلط سمجھا۔"وہ اب اسے اتنا پریشان کرنے کے بعد بہت پچھتا رہی تھی۔

"تم نے رلا دیا تھا مجھے کل بھی ساری رات نہیں سویا کہ تم رپلائی کرو گی لیکن تم نے نہیں کیا۔ پلیز آئندہ تمہارے ذہن میں جو بھی بات ہو گی وہ تم مجھ سے شئیر کرو گی میرے بارے میں بدگماں مت ہونا۔"اس کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سوری دیکھ کر فاہس کی جان میں جان آئی یعنی اس کی غلط فہمی دور ہو چکی تھی۔

"اچھا اب سوری بول تو رہی ہوں۔۔۔ لیکن میں نے شادی کے بعد جاب نہیں کرنی میں گھر کے کام کر لوں گی۔"وہ اسے ابھی سے سارا کچھ کلئیر کر دینا چاہتی تھی۔

"ہاں سہی کہا تم نے۔۔۔ میں کیوں تم سے جاب کرواؤں گا یہ تو شوہر کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ جاب کرے اور بیوی کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ گھر اور بچوں کو سنبھالے۔"وہ بہت سنجیدہ ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کچھ زیادہ ہی پھیل رہا ہے۔"وہ اس کا میسیج دیکھ کر مسکرائی۔

"تم حارث بھائی کو غلط سمجھتے ہو نہ پر وہ اپنی جگہ ٹھیک ہیں انھوں نے ایک بھائی ہونے کے ناطے صرف آپی کو بتایا تھا اور آپی نے ماما کو بس۔۔۔ باقی سب نے تو خود سے اندازے لگائے تھے۔ مجھے آپی نے سب کچھ بتایا تھا تب وہ ایک دوست نہیں ایک اچھے بھائی ہونے کا فرض نبھا رہے تھے۔"وہ حارث کے بارے میں اسکی غلط فہمی دور کرنا چاہتی تھی کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

حارث کی نیت صرف اقیفہ کو اس سے دور رکھنا تھی بڑا بھائی ہونے کے ناطے وہ اسے اپنا فرض سمجھتا تھا۔

"میں خود ہی بہت برا ہوں میں نے اتنے گناہ کیئے ہیں۔"اس کا ضمیر اسے بے چین کر رہا تھا۔

"تم نے گناہ کیئے یہ بات تم مجھے نہ بتاؤ۔۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے گناہ چھپا دیے نہ بس اب کسی کو بھی بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔"وہ دل ہی دل میں اس کے بہت خوش ہو رہی تھی کہ اسے اپنی غلطیوں کا احساس تو ہوا اور احساس ہی تو سب سے بڑی بات ہوتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بیشک وہ بڑا غفور و رحیم ہے۔"اس نے جواباً کہا۔

اقیفہ نے بھی زیر لب بیشک کہا لیکن اسے کوئی جواب نہیں دیا۔

"سنو۔"کچھ لمحے بعد اس نے پھر سے میسج کیا۔

"جی۔"اس نے فوری جواب دیا۔

"I'm so lucky to have you."

"I'm lucky too."

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"مجھے تمہیں کھونے سے بہت ڈر لگتا ہے۔"وہ اپنے دل کی ہر بات اس سے شئیر کرنا چاہتا تھا کیونکہ آج اسے پھر سے بات کرنے کا موقع جو مل گیا تھا۔

"حالات سے نہ ڈرا کرو بس اللہ سے ڈرا کرو۔"وہ اسے بہت مضبوط دیکھنا چاہتی مگر وہ تو جیسے دن بدن ٹوٹتا ہی جا رہا تھا۔

"اللہ ہی سے ڈرتا ہوں۔"وہ جواباً بولا۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ تم اللہ سے ڈرتے ہو۔۔۔ جو اللہ کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔"ہمیشہ فاہس سے بات کرتے ہوئے جیسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسے نئے سرے سے بہت ہونے لگتی تھی آج بھی کچھ ایسا ہی محسوس ہو رہا تھا اور نہ جانے کتنی بار اسے فاہس سے محبت ہونی تھی۔

"ہممم... ویسے تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا بدلہ لیا نہ مجھ سے... میں نے تم سے کہا تھا کہ مجھے بھول جاؤ اور تم نے بھی مجھے کہہ دیا کہ مجھے بھول جاؤ۔"اس کے دل میں اب صرف ایک خوف سا بیٹھ گیا تھا کہ کہیں اقیفہ کے دل میں اس کے لیے محبت کم نہ پڑ جائے ورنہ محبت میں بدلہ کون لیتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تم بدلہ دے ہی نہیں سکتے۔۔ اچھا میرا پراجیکٹ ہے مارکیٹنگ کا اس میں میری ہیلپ کرنا۔ کوئی نیو پراڈکٹ انٹروڈیوس کروانی ہے۔"وہ جان بوجھ کر موضوع بدل گئی۔

"کیسی پراڈکٹ۔۔ شیمپو، لوشن، کریم۔۔؟"اسے جتنی بھی بیوٹی پروڈکٹس کے نام آتے تھے سب کا نام لے لے کر پوچھنے لگا۔

"اسے لگتا ہے مجھے ان چیزوں کے علاوہ اور کسی چیز کا نہیں پتہ۔"وہ خود ہی سوچ کر ہنسنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"نہیں کوئی نئی چیز سوچ کر بتانا۔" آج اسے اپنا پہلے

والا فاہس مل گیا تھا۔

"ٹھیک ہے۔"وہ بھی مسکرایا۔

"اللہ حافظ۔"اقیفہ نے بات ختم کرنا چاہی۔

"آئی لو یو۔"فاہس کا یہ میسیج دیکھتے ہی اسے پھر

سے اس دن والی انسلٹ محسوس ہوئی۔

"تھینکیو۔"اقیفہ نے بھی فل امامہ ہاشم بنتے ہوئے

صرف تھینکیو ہی بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"؟"فاہس نے اس کے تھینکیو پہ بس یہ سوالیہ نشان بھیجا۔

"حیرت ہے اس نے مجھے لو یو ٹو کیوں نہیں بولا۔"وہ خود سے مخاطب ہوا۔

"اللہ کا کرم ہے۔"وہ اس کے سوالیہ نشان پہ مسکرائی۔ لو یو نہ بولنے کا ارادہ جو کر چکی تھی۔

"اب یہ بات یاد رکھنا۔"وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ اسے تنگ کر رہی ہے۔

"ٹھیک ہے یاد رکھوں گی۔۔۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اللہ حافظ۔"دونوں نے ایک دوسرے کو اللہ حافظ بول دیا۔

"میں رہوں یا نہ رہوں اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے۔"نہ چاہتے ہوئے بھی وہ اسے پھر سے میسیج کر کے دعائیں دینے لگی۔

"شششش۔۔۔ ایسے الفاظ دوبارہ منہ سے نہیں نکالنے۔"وہ اس کی بات پہ تھوڑا مضطرب ہوا۔

"اللہ حافظ۔"آخر تیسری بار دونوں نے ایک دوسرے کو اللہ حافظ کہا اور بات ختم کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اللہ ہمیں ایک کر دیں گے۔۔۔ میں ہر برا کام چھوڑ دوں گا لڑکیوں کو بھی چھوڑ دوں گا۔"وہ موبائل رکھ کر آنکھیں موند گیا۔

"اللہ پلیز مجھے معاف کر دیں میں نے پھر اس سے بات کی۔۔۔ لیکن آئندہ میں اس سے بات نہیں کروں گی۔"وہ بھی اللہ سے معافی مانگ کر سونے کی کوشش کرنے لگی۔

"جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔"یہ حدیث ذہن میں آتے ہی وہ اچانک سے اٹھ بیٹھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا میں اپنے ماں باپ کو دھوکہ دے رہی ہوں؟۔۔۔

نہیں دھوکہ تو وہ ہوتا ہے جس میں کسی کا نقصان ہو

لیکن میں تو کسی کو نقصان نہیں دے رہی پھر یہ

دھوکہ کیسے ہوا۔"وہ اپنے ضمیر کو چپ کرانے کے لیے

بہانے بنانے لگی خود کو جھوٹی تسلی دینے لگی۔ لیکن

وہ نقصان کر رہی تھی خود کا نقصان کر رہی تھی اور

یہ بات اس کا ضمیر اسے بار بار بتا رہا تھا۔

"میں کہتی ہوں مجھے اللہ سے محبت ہے پر یہ کیسی

محبت ہے کہ میں ایک گناہ نہیں چھوڑ سکتی اللہ کے

لئے۔۔۔ آج کے بعد پکی توبہ اب اس توبہ کو میں ٹوٹنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نہیں دوں گی۔۔۔ اور اب اس سے بات ہی نہیں کرنی تو اس کے بارے میں بدگماں بھی نہیں ہوں گی ورنہ پھر سے بات کرنا پڑے گی۔"اب کی بار وہ پکی توبہ کر چکی تھی۔ وہ اللہ سے صبر کی دعا مانگتی سکون سے سو گئی۔

آمنہ بیگم کو ہسپتال سے آئے دو سے تین دن گزر گئے تھے اور ان کی رپورٹس بھی مل چکی تھیں جن کے مطابق انھیں بریسٹ کینسر تھا مگر ڈاکٹر نے اس بات کی تسلی دی تھی کہ ابھی یہ جس سٹیج پہ ہیں وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

قابلِ اعلاج ہے۔ یہ جان کر آمنہ بیگم پہلے سے بھی

زیادہ ڈپریشن میں جا چکی تھیں۔

"ماما پلیز آپ پریشان نہ ہوں انشااللہ آپ بہت جلد

ٹھیک ہو جائیں گیں۔"وہ ان کا ہاتھ پکڑے انھیں چپ

کروا رہا تھا مگر آمنہ بیگم روئے جا رہی تھیں۔ ان کے لئے

سب ہی بہت پریشان تھے۔

"مجھے کینسر ہے۔۔۔ میرا بچنا بہت مشکل ہے۔"وہ روتے

ہوئے بولیں۔

"کچھ نہیں ہو گا تمہیں ڈاکٹر نے بڑے یقین سے کہا ہے

کہ تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔"نیازی صاحب بھی کب سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

انھیں سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے مگر وہ مزید

پریشان ہوئے جا رہیں تھیں۔

"ماما پلیز آپ پانی پئیں اور اب رونا نہیں ورنہ میں

بھی رو پڑوں گا۔"فاہس نے انھیں پانی پلایا اور ان کا

آنسوؤں سے بھیگا چہرہ صاف کر کے اپنے کمرے میں

چلا گیا۔

"اللہ تعالیٰ پلیز میری ماما کو ٹھیک کر دیں۔"وہ دروازہ

بند کر کے خود بھی رو پڑا۔ آمنہ بیگم کے سامنے وہ

بمشکل ہی خود کو بہت مضبوط دکھائے بیٹھا تھا لیکن

انھیں روتا ہوا دیکھ کر اس کا دل ایک بار ہل سا گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بچوں کے سامنے ایسے رو گی تو وہ بھی پریشان ہوں گے اور تمہاری طبیعت بھی ٹھیک ہونے کی بجائے مزید خراب ہو گی۔"اس کے جانے کے بعد نیازی صاحب پھر سے انھیں سمجھانے لگے۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ میں ذرا بچوں کو دیکھ لوں۔"وہ خود کو کمپوز کرتیں کمرے سے باہر نکلیں۔ احد اور زنیر دادو کے کمرے میں سو رہے تھے اور فاہس اپنے کمرے میں۔ آمنہ بیگم ان پہ ایک سرسری سی نظر ڈال کر کیچن میں چلی گئیں اور برتن دھونے لگیں۔ فاہس برتنوں کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آواز سن کر اپنے کمرے سے باہر نکلا اور کیچن کی جانب بڑھا۔

"ماما آپ اس وقت برتن کیوں دھو رہی ہیں۔"وہ رات کے وقت انھیں کیچن میں دیکھ کر حیرت سے پوچھنے لگا۔

"میں تو ہر روز رات کو برتن دھو کے سوتی ہوں بس آج ذرا دیر ہو گئی۔"وہ ایک نظر اس پہ ڈال کر پھر سے برتن دھونے لگیں۔

"لیکن اب آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس لئے میں آپ کو کام نہیں کرنے دوں گا۔ چھوڑیں یہ برتن میں دھو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لوں گا۔"وہ انھیں زبردستی کندھوں سے پکڑ کر ایک سائیڈ پہ کرتا شرٹ کی آستینیں چڑھانے لگا۔

"کیا کر رہے ہو یہ لڑکیوں کے کام ہیں تم سے نہیں ہوں گے۔"وہ اسے حیرت سے دیکھنے لگیں۔

"تو آپ یہی سمجھ لیں کہ میں آپ کا بیٹا نہیں بیٹی ہوں اور ابھی آپ کی آنکھوں کے سامنے جب یہ سارے برتن دھوں گا نہ پھر آپ کو یقین ہو جائے گا کہ میں یہ کام کر سکتا ہوں یا نہیں۔"وہ بڑی پھرتی سے برتن دھوتے ہوئے بول رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تمہیں میرا احساس ہے میرے لئے یہی کافی ہے۔۔۔ ایک دو دن تک کام والی بھی آ جائے گی پھر کوئی مشکل نہیں ہو گی۔"وہ ہلکا سا مسکرائیں۔

"ٹھیک ہے آپ اب جا کر سو جائیں۔"وہ مڑ کر انھیں دیکھ کر فکر مندی سے بولا۔

"نہیں مجھے ابھی نیند نہیں آ رہی تم برتن دھو لو پھر میں چلی جاؤں گی۔۔۔" وہ پاس پڑی کرسی پہ بیٹھ کر اسے دیکھنے لگیں۔

"ویسے اب آپ کو کام والی سے زیادہ بہو کی ضرورت ہے۔"وہ آنکھ دباتا شرارت سے بولا۔ آمنہ بیگم نے اس بار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوئی جواب نہیں دیا بس چپ چاپ زمین کو گھورتی رہیں۔ فاہس نے ایک نظر مڑ کر انھیں دیکھا اور پھر سے اپنے کام میں لگ گیا۔

"سارے برتن دھو دئیے چلیں اب آپ بھی جا کر سو جائیں۔"وہ برتن دھونے کے بعد ان کا ہاتھ پکڑ کر کیچن سے باہر لے گیا۔ آمنہ بیگم اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئیں اور وہ بھی اپنے کمرے میں چلا گیا۔

"آمنہ۔۔۔" ابھی آمنہ بیگم اپنے کمرے کے باہر ہی کھڑی تھیں کہ دادو کی آواز کان میں پڑی۔ وہ ابھی مڑ کر ان کے کمرے کی جانب بڑھ ہی رہی تھیں کہ فاہس اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کمرے سے ننگے پاؤں دوڑتا ہوا ان کے کمرے کی جانب بڑھا۔

"جی دادو کچھ چاہیے آپ کو؟"وہ فوراً ہی ان کے کمرے میں داخل ہوتے ہی پوچھنے لگا۔

"ہاں مجھے پانی چاہئیے۔"وہ پہلے تو اسے حیرت سے دیکھتی رہیں پھر سر ہلاتیں ہوئیں بولیں۔

"ابھی لایا۔"وہ ان کی سائیڈ ٹیبل سے جگ اٹھا کر بھاگتا ہوا کیچن کی جانب بڑھا۔ آمنہ بیگم اسے دیکھ کر وہیں سے اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں جاگ رہا ہوں اگر کچھ چاہیے ہوا تو مجھے آواز دیجیئے گا میں آ جاؤں گا۔"وہ گلاس پانی سے بھرتا ہوا بولا اور واپس اپنے کمرے میں چلا گیا۔ دادو بھی اسے دیکھ کر بہت حیران ہو رہی تھیں کہ آج سے پہلے تو کبھی اس نے کسی کا کہا ایک بار کہنے پہ نہیں مانا اور اب تو وہ بن بلائے ہی سب کے کام کرنے لگا تھا۔

اقیفہ کے سیکنڈ سمیسٹر کا اینڈ بھی ہونے والا تھا اور رمضان بھی شروع ہو چکا تھا۔ سمیسٹر کے لاسٹ پہ اسے ہر حال میں فائنل پراجیکٹ سبمٹ کروانا تھا جس کے لیے اسے کالج سے باہر جا کر سروے کرنا پڑ رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھا اور صرف اپنا ہی نہیں بلکہ دوسروں کا کام بھی اسے ہی دیکھنا پڑ رہا تھا۔ رات کو بھی نماز تراویح کے بعد وہ تین بجے تک کام لیکر بیٹھی رہتی لیکن عبادات کے لیے وقت نہ ملنے کا پچھتاوہ بھی ساتھ ہی تھا۔

لیکن عید سے پہلے فائنلز سے فارغ ہونے کی خوشی بھی تھی اور اس سے بھی زیادہ خوشی عید پہ لاہور جانے کی تھی۔

"شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ یہ اللہ تعالٰی کا اپنے حبیب پر کرم ہے کہ آپ کے امتی شب قدر کی رات عبادت کریں تو ان کا ثواب پچھلی امت کے ہزار ماہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عبادت کرنے والوں سے زیادہ ہو۔"آج بہت دنوں بعد وہ قرآن کی تفسیر پڑھ رہی تھی۔

"اللہ کا شکر ہے اس نے یہ رات دی۔۔۔ ہاں اللہ کو پتہ ہے کہ دن کے وقت اس کے بندوں کو کون کون سے کام ہو سکتے ہیں اسی لئے اس رات کو بنایا ہو گا تاکہ اس کے بندے اس ایک رات کی عبادت سے ثواب حاصل کر سکیں۔" وہ قرآن بند کر کے کوئی اور کتاب لیکر بیٹھ گئی۔

"غیر محرم عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرنے سے بچتے رہنا اگرچہ تمہارا نفس اسے قرآن سکھانے کے لئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کہے۔"یہ قول پڑھتے ہی اسے وہ وقت یاد آیا تھا جب

فاہس نے تنہائی میں اس کا ہاتھ پکڑا تھا۔ دل ایک بار

پھر سے بہت بری طرح سے کانپا تھا۔

"جو روزہ رکھ کر بھی فسق و فجور سے باز نہ رہے تو

اللہ کو اس کا کھانا پینا چھڑانے سے کوئی دلچسپی

نہیں۔"یہ حدیث پڑھتے ہی حلق میں پھنسے آنسو ایک

روانی کے ساتھ بہنے لگے تھے۔

"نماز بے حیائی سے روکتی ہے۔۔۔ تو کیا میں نے کبھی

نماز ٹھیک سے پڑھی ہی نہیں کہ جو مجھے بے حیائی

سے نہ روک سکی میں نے کیسے روزے رکھے جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مجھے فسق و فجور سے باز نہ رکھ سکے۔۔ اور میں اسے برے کاموں سے روکنے کے لیے خود غلط کرتی رہی اس سے بات کرتی رہی بہت غلط کرتی رہی خود کے ساتھ بھی اور اس کے ساتھ بھی۔۔ اسے برے کاموں سے روکنے کے لیے میں اللہ سے بھی تو کہہ سکتی تھی خود بات کرنا ضروری نہیں تھا میں نے پھر بھی اس سے بات کی۔"مزید کچھ بھی پڑھنے کی ہمت باقی نہیں رہی تھی اب پچھتاوے کے سوا جیسے کچھ نہ بچا ہو۔ وہ کتاب پہ سر جھکائے سسکنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"مجھے وقت سے پہلے حرام کا مزہ لیکر حلال ضائع نہیں کرنا مجھے سب کچھ حلال چاہئے۔۔۔ اللہ مجھے حرام سے بچائے اور حلال نصیب فرمائے۔۔۔ اگر وہ میرا ہے تو اللہ اسے ضرور مجھے دے دیں گے چاہے میں اس سے بات کروں یا نہیں مجھے بس حلال چاہیے۔۔۔ میری بھی اب وہی چاہ ہے جو میرے اللہ کی ہے میں اللہ کو ناراض نہیں کر سکتی بیشک وہ مجھ سے ناراض ہو جائے بس اللہ مجھے اس سب کے لیے صبر عطا فرمائے۔"وہ روتے ہوئے لرزتے ہاتھ اٹھائے دعائیں مانگنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بھائی نیچے مہمان آئے ہیں پاپا کہہ رہے ہیں ان سے آئیں۔"عید کا دوسرا دن تھا اور وہ ابھی تک گھوڑے بیچ کر سو رہا تھا۔ زنیر اس کا بازو پکڑ کر اسے جھنجھلاتے ہوئے اٹھا رہا تھا مگر وہ تو اس کی سن ہی نہیں رہا تھا۔

"آپی اقیفہ آئی ہیں۔"وہ جھک کر اس کے کان میں بہت سنجیدگی سے بولا۔

"جھوٹ۔۔۔"وہ اس کی بات سنتے ہی حیرت سے آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"قسم سے سچ کہہ رہا ہوں بیشک نیچے جا کر دیکھ لیں چاچو کے کمرے میں بیٹھی ہیں۔"وہ آنکھ دبا کر شرارت سے بولا۔

"دیکھ لیتا ہوں اگر جھوٹ ہوا نظ تو پھر دیکھنا میں تمہارے ساتھ کرتا کیا ہوں۔"وہ گردن ہلاتا بیڈ سے اترا۔

"اوکے۔"وہ کندھے اچکاتا نیچے بھاگا۔ فاہس بھی منہ دھوئے بغیر ہی بالوں میں انگلیاں پھیرتا کمرے سے باہر نکلا اور اوپر سے نیچے جھانکنے لگا۔ نیچے سب بچے ہی دکھائی دے رہے تھے۔ وہ تیز قدموں سے سیڑھیاں اترتا نیچے دوڑا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"زنیر سچ بول رہا تھا۔"عبید صاحب کے کمرے سے آتی اقیفہ کی آواز سن کر اس کے چہرے پہ بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔ وہ حجاب کئے عبید صاحب کے چھوٹے بیٹے سے کھیل رہی تھی فاہس کو وہ بلیو کلر میں ہمیشہ ہی بہت پیاری لگتی تھی یقیناً آج بھی وہ اس کلر میں اسے بہت حسین لگ رہی تھی وہ اسے پیچھے سے آسانی سے دیکھ سکتا تھا۔

"السلام علیکم۔"اس نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا باقی سب دوسرے کمرے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"وعلیکم السلام۔"اقیفہ نے مڑے بغیر ہی بہت آہستہ سے جواب دیا جیسے کوئی انجان ہو۔ وہ صرف چند سیکنڈ ہی وہاں رکا اور اقیفہ کا رویہ دیکھ کر اس کی خوشی ماند پڑ گئی تھی۔ وہ باقی سب سے ملے بغیر ہی واپس اپنے کمرے میں چلا گیا۔ یقیناً اسے اقیفہ کا یوں نظر انداز کرنا بہت برا لگا تھا۔

"میں تمہیں دیکھ کر اللہ کو ناراض نہیں کر سکتی۔"اس کے جاتے ہی وہ ایک لمحے کے لیے مڑی۔ وہ اس سے صرف بات کرنے سے ہی نہیں بلکہ اسے دیکھنے سے بھی توبہ کر چکی تھی اب اسے ہر حال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں ثابت قدم رہنا تھا۔ اسے ناراض کر کے دل کو

تکلیف تو پہنچی تھی لیکن کوشش کرنے میں حرج ہی

کیا ہے۔

"کبھی میں نے بھی اسے یوں نظر انداز کیا تھا شاید

اسی چیز کا بدلہ قدرت لے رہی ہے۔۔۔ وہ خود نہ تو بدلہ

لے سکتی ہے اور نہ ہی میں بدلہ دے سکتا ہوں۔۔۔ پھر

بھی اس کے نظر انداز کرنے کی کوئی تو وجہ ہو گی آج

تو کمرے میں کوئی اور موجود بھی نہیں تھا پھر

کیوں۔۔۔"وہ بیڈ پہ ٹانگیں لٹکائے بے خیالی سے سوچنے

لگا۔ کچھ دیر تک وہ یونہی اپنی سوچوں میں گم رہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پھر فائقہ کی آواز سن کر کمرے سے باہر آیا۔ اب سب نیچے لاؤنج میں بیٹھے فائقہ اور فائضہ بیگم سے باتیں کر رہے تھے وہ بھی خود کو کمپوز کرتا نیچے آیا اور بلکل نارمل انداز میں سب سے ملنے لگا۔ اقیفہ بھی وہیں صوفے پہ بیٹھی تھی اس کی آواز سنتے ہی نظریں جھکا گئی فاہس نے بھی پھر اسے دیکھنے کی کوشش نہیں کی۔

"پاپا میں کچھ دن فائقہ کے گھر رکنا چاہتی ہوں۔"وہ حیدر صاحب کے ساتھ بیٹھی آہستہ سے بولی۔

"اپنی ماما سے پوچھ لیں۔"وہ نرمی سے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آپ اجازت دیں گے تو وہ بھی کچھ نہیں کہیں گے۔"وہ جانتی تھی کہ مریم بیگم اسے اتنی آسانی سے نہیں رہنے دیں گیں اسی لئے حیدر صاحب سے سفارش کرنے لگی۔

"میری طرف سے تو اجازت ہے لیکن ماما سے بھی تو پوچھنا چاہیے نا۔"وہ پھر سے آہستہ سے بولے۔

"اقیفہ تم چل رہی ہو نہ ہمارے ساتھ؟"فائقہ اسے مخاطب کرتی سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

"ماما سے پوچھ کر بتاتی ہوں۔"وہ اٹھ کر مریم بیگم کی جانب بڑھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ماما فائقہ ضد کر رہی ہے کہ میں کچھ دن یہاں رکوں پاپا سے بھی پوچھ لیا ہے بس آپ کی اجازت چاہئیے۔۔۔ کلاسز سٹارٹ ہونے سے پہلے واپس چلی جاؤں گی پرامس۔"وہ دھیمی آواز میں ڈرتی ہوئی بولی۔ مریم بیگم اسے حیرت سے گھورنے لگیں۔

"میں ابھی فائقہ کے گھر چلی جاؤں گی یہاں ایک دن بھی نہیں رکوں گی۔"وہ ان کے گھورنے کا مطلب سمجھ گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ٹھیک ہے لیکن میں یہ نہ سنوں کہ تم یہاں دوبارہ آئی ہو۔"مریم بیگم نے آہستہ سے مگر بہت سنجیدگی سے کہا۔

"نہیں آؤں گی۔"وہ مسکرائی اور اٹھ کر فائقہ کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔ فاہس بھی وہیں بیٹھا سب کی باتیں سن رہا تھا مگر اقیفہ اب یہاں مزید رکنا نہیں چاہتی تھی کیونکہ اگر یہاں بیٹھی رہتی تو فاہس کو دیکھنے کی حسرت اور بڑھتی اس کا نفس اسے ورغلاتا۔۔ اپنے ہی نفس کے ڈر سے وہ فائقہ اور فائضہ بیگم کے ساتھ جلد ہی ان کے گھر جا چکی تھی۔ ان کے جاتے ہی فاہس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی اٹھ کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔ شام ہونے والی تھی جب مریم بیگم اور حیدر صاحب بھی واپس چلے گئے تھے۔

" شکر ہے خالہ مان گئیں اتنے عرصے بعد ہم دونوں پھر سے اکٹھی ہوئی ہیں۔"رات کو موبائل پہ گیمز کھیلتے ہوئے فائقہ خوشی سے بولی۔

"ہاں مشکل سے ہی سہی لیکن مان گئیں۔"اقیفہ نے گہری سانس بھری۔

"فاہس سے ملی؟"وہ بڑی دلچسپی سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"نہیں۔۔۔ بس سلام بولا اور بس۔۔۔ اس بار تو میں نے اسے ایک نظر دیکھا تک نہیں۔"وہ چہرے پہ اداسی لئے بولی۔

"کوئی بات نہیں اب تم ادھر ہی ہو دیکھ لینا۔"وہ آنکھ دبا کر شرارت سے بولی اقیفہ نے صرف سر ہلانے پہ اکتفا کیا اور پھر نظریں جھکا گئی۔

"پیپرز کیسے ہوئے تم دونوں کے؟"اس نے موضوع بدلا۔

"پیپرز بہت اچھے ہو گئے اور تمہیں پتہ ہے اس بار فاہس نے بہت محنت کی ہے بہت دل لگا کے پڑھتا رہا ہے۔۔۔ پہلے تو کہتا تھا میں نے پڑھنا ہی نہیں لیکن اب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تو اپنے ایڈمیشن کو لیکر بہت سیریس ہے۔"وہ مزید آگے ہو کر بیٹھ گئی فاہس میں آنے والی تبدیلیوں کے بارے میں بتانے لگی۔

"کیا واقعی میں...؟"وہ خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات لئے بولی۔

"ہاں یار وہ بہت زیادہ بدل گیا ہے گھر والوں کی باتیں بھی ماننے لگا ہے سب بہت خوش ہیں اس سے... اب تو نانو بھی اس کی تعریفیں کرتے تھکتی نہیں۔ اور ممانی کا بھی بہت زیادہ خیال رکھنے لگا ہے ہر وقت انھیں کچھ نہ کچھ کھانے کی آفر کرتا رہتا ہے زبردستی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کھانا کھلاتا ہے۔۔۔ اور اس سے بھی زیادہ حیرت کی بات کہ وہ ماموں کے آفس بھی جانے لگ گیا ہے۔" وہ اپنے سابقہ لہجے میں بولی اور پھر ہنسنے لگی۔

"آفس کس لئے؟"وہ مزید حیران ہوئی۔

"جب سے ممانی کی بیماری کا پتہ چلا ہے تب سے ماموں کی طبیعت بھی ٹینشن کی وجہ سے ٹھیک نہیں رہتی اور ممانی کو اسپتال بھی وہی لیکر جاتے ہیں تو اس وجہ سے کام بہت نظر انداز ہو رہا تھا تو فاہس کبھی کبھی خود ہی چلا جاتا ہے ایسے وہ کچھ نہ کچھ سیکھ بھی جائے گا۔"وہ سنجیدگی سے بتانے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بہت دعائیں کی تھیں میں نے اس دن کے لئے۔۔ شکر ہے وہ دوسروں کے کام آنے والا بن گیا ہے ضرور اللہ بھی اس سے راضی ہوا ہو گا۔"وہ مسکراہٹ دبائے بولی۔

"ہاں بس صائمہ خالہ بھی اس سے خوش جائیں تو سب ٹھیک ہو جائے ورنہ وہ تو صحیح کو بھی غلط کر دیتی ہیں۔"فائقہ کی بات پہ دونوں ہنسنے لگیں۔

"میں سوچ رہی ہوں کیوں نہ اس بار چھٹیوں میں صائمہ خالہ کے گھر رہنے جائیں انھیں خوب تنگ کریں گے بہت مزہ آئے گا۔"فائقہ نے مصنوعی سنجیدگی سے کہا تو اقیفہ اسے دیکھ کر ہنس دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاں اور پھر جو آپی ہماری حالت کرے گی نہ وہ دیکھنے والی ہو گی۔"اقیفہ نے بھی مصنوعی سنجیدگی سے کہا۔ دونوں ہی اپنی پلیننگ پہ ہنسنے لگیں آج اتنے عرصے بعد اتنا ہنسنے کا موقع ملا تھا دونوں ہی بہت خوش تھیں۔

"مجھے تو نیند آ گئی ہے میں سونے لگی ہوں تم بھی سو جانا۔"وہ موبائل سائیڈ ٹیبل پہ رکھ کر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی۔

"اچھا میں پانی لے آؤں۔"وہ بھی موبائیل رکھ کر کیچن کی جانب بڑھی۔ پانی کا گلاس پکڑے وہ لاؤنج میں ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

صوفے پہ بیٹھی پانی پینے لگی اور اپنی ہی سوچوں میں گم اکیلی مسکرانے لگی۔

"فاہس کو سوچ کر مسکرا رہی ہو؟"فائضہ بیگم اسے دیکھ کر اس کے بلکل قریب بیٹھ کر پوچھنے لگیں۔

"ج جی--- ن نہیں تو--- آپ کو کس نے بتایا؟"وہ ان کی آواز پہ چونکی۔

"کسی نے کچھ نہیں بتایا میں نے جو محسوس کیا بس وہی پوچھا۔"وہ اسے دیکھ کر مسکرائیں۔ اقیفہ نظریں جھکا گئی کیونکہ اب ان سے نظریں ملانا مشکل ہو رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تم مجھ سے ہر بات شئیر کرتی ہو پھر یہ بات کیوں نہیں بتائی۔"وہ اس کی ٹھوڑی چھوتیں بڑے پیار سے بولیں۔

"مجھے لگا آپ کو بھی پتہ ہو گا۔"وہ جھجھکتے ہوئے آہستہ سے بولی۔

"کیا مطلب مجھے بھی۔۔۔ اور کس کس کو پتہ ہے اس بارے میں۔۔۔"وہ حیرت سے پوچھنے لگیں کیونکہ انھیں کسی بھی بات کے بارے میں کچھ نہیں پتہ تھا وہ بھی سب کی طرح اندازہ لگا رہی تھیں۔۔۔ اقیفہ نے انھیں ساری بات بتائی وہ خالہ بھانجی کی طرح نہیں بلکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دوست بن کر ایک دوسرے سے بات کر رہے تھے اقیفہ کو ہمیشہ ہی ان سے بات شئیر کر کے اچھا محسوس ہوتا ہے کیونکہ وہ اس سے پیار بھی تو بہت کرتیں تھیں۔

"جب میں سوچتی تھی کہ اب اس سے بات نہیں کرنی تو میں مرنے والی ہو جاتی تھی بہت روتی تھی میں کہ وہ مجھے مل جائے۔"وہ ان سے باتیں شئیر کر کے جیسے دل کا بوجھ ہلکا کر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں تو پہلے ہی سوچتی تھی کہ اگر بچے ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں تو ان کی شادی کر دیں اس میں برائی ہی کیا ہے۔"وہ اسے دیکھ کر مسکرائیں۔

"تھینکیو خالہ آپ بہت اچھی ہیں۔"وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر چومنے لگی۔

"تم لوگوں کے لیے دعا نہیں کروں گی تو کس کے لیے کروں گی آفٹر آل تم میری فیورٹ بھانجی اور وہ فیورٹ بھتیجا ہے اب پریشان نہیں ہونا میں ہمیشہ تم دونوں کے ساتھ ہوں انشااللہ سب ٹھیک ہو گا۔"وہ اس کے چہرے پہ ہاتھ رکھے اسے تسلی دیتیں ہوئیں بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"انشااللہ۔"وہ مسکرائی۔

"بہت دیر ہو گئی ہے اب جا کے سو جاؤ میں بھی

سونے جا رہی ہوں۔"وہ اٹھ کر کمرے میں چلی گئیں تو

بھی مسکراتی ہوئی اٹھ کر کمرے میں جا کر سو گئی۔

اسے یہاں آئے ہوئے تین دن گزر گئے تھے لیکن وہ ایک

بار بھی نانو کی طرف نہیں گئی تھی۔

ہر آہٹ پہ تیرے آنے کا گماں کیا ہم نے

سوچا نہیں کچھ گماں بس گماں ہی ہوتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ شام کے وقت لاؤنج میں بیٹھی فائقہ کی ڈائری پہ شعر لکھ رہی تھی کہ دروازے پہ دستک ہوئی۔ فائقہ جو موبائل پہ ناول پڑھنے میں مصروف تھی اٹھ کر باہر کی جانب بڑھی لیکن اس کے جانے سے پہلے ہی عنز دروازہ کھول چکا تھا۔

"فاہس ہے۔۔۔"وہ اقیفہ کو دیکھ کر بولی اور پھر سے ناول پڑھنے لگ گئی۔

"ابھی تو وہ اندر بھی نہیں آیا اور دل اتنی تیزی سے دھڑکنا شروع بھی ہو گیا۔"وہ اپنا بند موبائل پکڑ کر خود کو مصروف دکھانے لگی۔ جس صوفے پہ وہ بیٹھی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ اس کے بلکل قریب سے گزر کر اندر چلا گیا۔ اس کے اوپر سے ایک سایہ سا گزرا تھا جسے صرف محسوس کر کے ہی وہ بہت خوش ہو رہی تھی۔ فاہس اس کے رویے کو لیکر کچھ خفا سا تھا اس لیے اس نے بھی بات نہیں کی اور ایک سرسری نظر ڈالتا اندر چلا گیا۔

"فائقہ مجھے کچھ ہو رہا ہے۔"وہ اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کر مصنوعی سنجیدگی سے بولی۔

"نہیں تو ہو کیا رہا ہے۔"وہ اسے دیکھ کر شرارت سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بہت کچھ ہو رہا ہے۔۔۔ اچھا یار اپنا موبائل تو میری طرف کرو میرے موبائل کی بیٹری ختم ہو گئی ہے وہ بھی کیا سوچے گا کہ بند موبائل سے پڑھ رہی ہوں۔"وہ اسے جان بوجھ کر تنگ کرنے لگی۔

"تم بھی اندر ہی چلی جاؤ نہ۔"وہ اس کے ہاتھ سے موبائل کھینچ کر شرارت سے بولی۔

" میں یہیں ٹھیک ہوں۔"وہ آہستہ سے بولی۔ اتنے میں فاہس بھی کمرے سے باہر نکلا اور چپ چاپ واپس چلا گیا۔ صرف پانچ منٹ کا یہ احساس کہ دونوں ایک ہی جگہ پہ موجود ہیں اسے بہت خوشی دے گیا تھا۔ جاتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہوئے اقیفہ کی بے ساختہ نظریں اس پہ پڑیں مگر پھر بھی اس کا چہرہ نہ دیکھ پائی بس پیچھے سے ایک نظر دیکھ کر خوش ہو گئی۔ اتنی خوشی تو اسے اس سے بات کر کے بھی نہ ہوتی جتنی آج اسے صرف پیچھے سے دیکھ کر ہو رہی تھی کیونکہ آج اسے گناہ کا احساس نہیں ہو رہا تھا غیر ارادی نظر جو پڑی تھی۔

"نانو کی کال آ رہی ہے۔"فائقہ نے کال ریسیو کی۔

"السلام علیکم نانو۔"اقیفہ اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"وعلیکم السلام۔۔۔ اقیفہ کا نمبر بند کیوں ہے؟"وہ

سنجیدگی سے بولیں۔

"اس کی بیٹری ختم ہو گئی ہے۔۔۔ میں بات کراتی

ہوں۔"فائقہ نے فون اسے تھمایا۔

"جی نانو۔"وہ حیرت زدہ سی بولی۔

"چار دن تو گزر گئے ہیں اب آ جاؤ یہاں۔۔۔"وہ بلکل

نارمل انداز میں بول رہی تھیں۔

"آپ ماما سے پوچھ لیں پھر آ جاؤں گی۔"اسے کچھ

سمجھ نہیں آیا تو وہ بے دھڑک بول پڑی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اچھا تو اس نے یہاں آنے سے منع کر رکھا ہے۔" وہ نیازی صاحب کو دیکھ کر غصے سے بولیں اور فون بند کر دیا۔

"ہیں فون بند کر دیا۔"وہ موبائل سکرین دیکھ کر بولی۔

"غصے سے بند کیا ہو گیا۔"فائضہ نے سنجیدگی سے کہا۔

"تو میں اور کیا کہتی ماما نے کہا تھا وہاں نہیں جانا یہیں رہنا ہے۔"وہ پریشان ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پریشان نہ ہو کچھ نہیں ہو گا۔"فائضہ بیگم اسے تسلی دینے لگیں۔ ابھی پانچ منٹ ہی گزرے تھے کہ مریم بیگم کی کال آنے لگی فائقہ نے کال ریسیو کر کے اقیفہ کو موبائل دیا۔

"جی ماما۔"وہ پہلے ہی خود کو ہر چیز کے لیے تیار کئے بیٹھی تھی۔

"تمہاری نانو کی کال آئی تھی کیا کہا تم نے انھیں کہ ماما سے پوچھ لیں پھر آؤں گی۔۔۔ بہت غصہ کر رہی تھیں اور بھائی صاحب بھی کہہ رہے تھے کہ میں نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تمہیں روکا ہوا ہے وہاں جانے سے۔"وہ اس کو ڈانٹنے لگیں۔

"تو میں اور کیا کہتی۔۔۔"وہ رونے والی شکل بنا کر بولی۔

"تم کسی طریقے سے بات کرتی سیدھا بول دیا کہ ماما سے پوچھ لیں حد کرتی ہو تم بھی۔۔۔ صبح ہوتے ہی ان سے ملنے جاؤ اور تمہارے پاپا کل کسی کام سے لاہور جا رہے ہیں ان کے ساتھ ہی واپس آ جانا۔"مریم بیگم نے ڈانٹ ڈپٹ کے فون بند کر دیا۔ اتنی ڈانٹ اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

غصے کے بعد اقیفہ روئے نہ ایسا ہو ہی نہیں سکتا

فون بند ہوتے ہی وہ رونے لگی تھی۔

"ذرا سی بات پہ رونے لگ جاتی ہو کچھ نہیں ہوا میں

خود کل تمہارے ساتھ جاؤں گی۔"فائقہ اور فائضہ

بیگم اسے چپ کرانے لگیں۔

اگلے دن صبح کے وقت ناشتہ کرتے ہی وہ فائضہ بیگم

کے ساتھ نانو کے گھر چلی گئی تھی۔

"یہاں آنے سے ڈر کیوں رہی تھی؟"جاتے ہی آمنہ بیگم

اسے پوچھنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"نہیں تو۔۔۔"وہ آہستہ سے بولی۔

"چلو اب آ تو گئی نہ۔۔۔"فائضہ بیگم نے بات ٹالنا چاہی۔

"میں نانو سے مل آؤں۔"وہ اٹھ کر ان کے کمرے میں

چلی گئی وہ اسے دیکھتے ہی غصہ ختم کر چکی تھیں۔

"میں بھی چلتی ہوں بس اسے چھوڑنے آئی تھی فائقہ

گھر پہ اکیلی ہے۔"اس کے جانے کے بعد فائضہ بیگم

بھی واپس چلی گئیں اور آمنہ بیگم اپنے کمرے میں۔

وہ اقیفہ کے یہاں نہ آنے کی وجہ سمجھ گئیں تھیں

بلکہ سب ہی سمجھ چکے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں تو سوچ رہی تھی وہ جاگ گیا ہو گا مگر وہ تو

ابھی تک سو رہا ہے۔۔"تھوڑی دیر بعد وہ پھر سے لاؤنج

میں آ کر بیٹھ گئی اور اس کے کمرے کی جانب دیکھنے

لگی۔ اگر وہ چاہتی تو اس کے کمرے میں جا کر اسے

ایک نظر دیکھ سکتی تھی لیکن اللہ کی رضا کی خاطر

وہ نہیں گئی۔ دل ابھی بھی اسے دیکھنے کے لیے بے

چین ہو رہا تھا آنسو بہنے کے لیے تیار تھے مگر وہ اسے

نہ دیکھنے کی پکی توبہ کر چکی تھی۔ حیدر صاحب

بھی اسے لینے کے لیے آ گئے تھے وہ بھی اب انہی کے

آنے کا انتظار کر رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"چلیں...؟"حیدر صاحب نانو کے کمرے سے نکل کر اس کے قریب آئے۔

"جی... بس ایک منٹ میں واش روم سے ہو آؤں۔"وہ انھیں دیکھے بغیر ہی اٹھ کر واش روم چلی گئی۔

"اللہ میں خوش ہوں... میں آپ کی رضا پر خوش ہوں۔"دل بس یہی ایک بات کہے جا رہا تھا آنسو تھے کہ روکے نہیں رک رہے تھے وہ مسلسل آنکھوں میں پانی ڈالتی جا رہی تھی آنسو بھی اسی رفتار سے بہے جائے رہے تھے... دل کو مارنا کوئی آسان کام تھوڑی ہے اس کے لیے اپنا آپ مارنا پڑتا ہے بہت صبر کرنا پڑتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اللہ کی چاہت کو اپنی چاہت بنانا پڑتا ہے۔۔ ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ وہ اتنے دنوں سے یہاں تھی پھر بھی اسے ایک نظر بھی نہ دیکھ پائی سب کچھ بہت تکلیف دہ تھا لیکن اسے صبر کرنا تھا اسے اللہ کو خوش کرنا تھا۔

راستے میں بھی وہ چھپ کر روتی رہی کہ ایک تو اسے دیکھا تک نہیں اور اوپر سے اسے ناراض بھی کر آئی تھی۔

رات کو نماز پڑھ کر جب اس نے اپنا موبائل چیک کیا تو فاہس کا میسیج آیا ہوا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"؟" صرف یہ اس کا بھیجا ہوا ایک سوالیہ نشان ہی

اس کے دل کو قرار دے گیا تھا۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ

وہ اس کے رویے کے بارے میں ہی پوچھ رہا ہے۔

"ہم کہتے ہیں ہمیں اللہ سے محبت ہے تو ہمیں اس کا

ثبوت بھی تو دینا چاہیے۔ میں نے سوچا کیا میں اللہ

سے اتنی محبت بھی نہیں کرتی کہ میں تم سے بات

کرنا چھوڑ دوں۔ ابھی ہم چاہے جتنی مرضی اچھی باتیں

کر لیں پھر بھی ہمارا بات کرنا غلط ہے۔ انشااللہ جب ہم

محرم بن جائیں گے تب بات کریں گے۔۔ اب تم نے بھی

مجھے کوئی میسج نہیں کرنا اگر نہ رک سکو تو اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے وعدہ کر لینا۔ اللہ حافظ۔"اقیفہ نے اپنی سوچ

بتائی۔ اور یہ اقیفہ کی طرف سے فاہس کو کیا گیا

آخری میسج تھا کیونکہ وہ اللہ سے وعدہ کر چکی تھی

کہ اس سے کوئی اچھی بات بھی نہیں کرنی بلکہ

سامنے ہوتے ہوئے بھی اس کی طرف دیکھنا ہی نہیں۔۔۔

وہ اسے بلکل حلال چاہیے تھا۔

"میں تمہیں یہ نہیں کہوں گی کہ اپنا خیال رکھنا

کیونکہ میں نے تمہیں چھوڑا نہیں ہے اللہ کے سپرد کیا

ہے وہ خود ہی تمہارا خیال رکھ لیں گے وہی تمہاری

حفاظت کریں گے۔"اس کے بارے میں سوچ کر وہ ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بار پھر سے تڑپی تھی کیونکہ اس نے میسیج دیکھ کر بھی کوئی جواب نہیں دیا تھا شاید اسے برا لگا تھا لیکن اقیفہ کو اس کا رپلائی نہ کرنا برا نہیں لگا تھا وہ سمجھ سکتی تھی کہ وہ برا مان گیا ہو گا۔ یہ بات بھی ضروری تو نہیں کہ جو بات ہم سمجھ سکتے ہیں دوسرا بھی اس بات کو فوراً سمجھ جائے لیکن اقیفہ کو یقین تھا کہ وہ آہستہ آہستہ ضرور سمجھ جائے گا۔

"میں تو تمہیں اللہ حافظ بھی نہیں بول سکتا۔۔۔ تم نے خود جو منع کیا ہے میسیج کرنے سے۔۔۔ جانے سے پہلے مجھے ایک نظر دیکھنے بھی نہیں دیا پتہ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اب کب موقع ملے گا۔"وہ اس کا میسیج دیکھ کر یہ سوچ کر پریشان ہوا کہ اب وہ اس سے کبھی بھی بات نہیں کرے گی لیکن خوشی اس بات کی تھی کہ وہ اس سے پاکیزہ محبت کرتی تھی یعنی وہ اسے سمجھ چکا تھا۔

آمنہ بیگم کا اعلاج شروع ہوئے تقریباً تین ماہ گزر چکے تھے لیکن ابھی تک کوئی خاص فرق ہوتا محسوس نہیں ہو رہا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ وہ اپنی بیماری کو لیکر بہت زیادہ پریشان رہنے لگی تھیں دوسری طرف نیازی صاحب تھے جن کی اپنی طبیعت بھی اب زیادہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تر خراب رہنے لگی تھی۔ فاہس ان دونوں کو سہارا دینے کی پوری کوشش کر رہا تھا۔ لاہور کی بہت اچھی یونیورسٹی میں ایڈمیشن کے بعد وہ اپنی سٹڈی کو پہلے سے بھی زیادہ سیریس لینے لگا تھا کیونکہ اسے کچھ بننا تھا اور ساتھ آفس کا کام بھی دیکھنا لازمی بن گیا تھا۔ پہلے جہاں سب کو اس میں صرف خامیاں نظر آتی تھیں اب ہر کوئی اس کی تعریف کرنے پہ مجبور ہو گئے تھے۔۔۔ اقیفہ کا بھی تھرڈ سمیسٹر چل رہا تھا اور اسے فاہس سے بات کئے چار پانچ ماہ گزر گئے تھے فاہس نے بھی پھر اسے کوئی میسیج نہیں کیا تھا وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی اسی کی خوشی میں خوش تھا لیکن پھر بھی

کبھی کبھی بے بسی میں دل رونے پہ مجبور ہو جاتا تھا

تو رو کر دل کا بوجھ ہلکا کر لیتے تھے۔۔ فائقہ کی بھی

دو مہینے بعد شادی فکس ہو گئی تھی۔

"اسے کہاں میرا برڈے یاد ہو گا۔"وہ رات بارہ بجے

موبائل چیک کرتی رہی مگر فاہس کا کوئی میسیج

نہیں آیا۔

"اسے وش کئے بغیر نہیں سونا۔"وہ خود سے مخاطب

ہو کر بار بار یاد رکھنے کی کوشش کر رہا تھا مگر

اسائمنٹ کرتے کرتے کب اس کی آنکھ لگی اسے خبر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی نہ ہوئی اور رات ایسے ہی گزر گئی۔ صبح جب اس

کی آنکھ کھلی تو نو بج رہے تھے۔

"اوہ فش۔۔۔ یہ کیسے ہو گیا۔"وہ بیڈ پہ ہاتھ کا مکا بنا کر

پٹختا ہوا بولا۔

"کوئی بات نہیں ابھی کر دیتا ہوں۔"وہ جلدی سے

موبائل پکڑ کر میسج ٹائپ کرنے لگا۔

Belated happy birthday to The

Love of my life ❤

Like apples on trees and

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

Smiles so deep

You are the one who makes my world so

complete

I hope this day is as special to you

As it is to me.

It is my most favorite day of the year

Because it's the day you were born

With each passing year

My love is growing for you

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

Sweetheart I can't imagine to live without you

You are the only reason I smile,

And why our love thrives across the miles

May you have the Happiest Birthday ever,

I love you!

And sorry for being late, Once again Happy

Birthday

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بڑی محبت سے وش کیا گیا تھا۔ اقیفہ کو تو اس کی امید ہی نہیں تھی اس کا میسیج دیکھتے ہی خوشی سے مچلنے لگی تھی۔

"فاہس یہ کیا کیا تم نے۔۔۔ اب تمہیں تھینکیو بھی نہیں بول سکتی۔ مجھے برا لگ رہا ہے بہت برا۔۔۔ یقیناً تمہیں بھی برا لگے گا۔"وہ خوش ہونے کے ساتھ دکھی بھی ہو رہی تھی اسے میسیج جو نہیں کر سکتی تھی۔

"ہاں ڈی پی تو لگا ہی سکتی ہوں وہ سمجھ جائے گا۔"اس نے اسی وقت فیس بک پہ تھینک یو کی ڈی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پی لگائی تو تھوڑا سکون ملا۔ فاہس اس کی ڈی پی

دیکھ کر سمجھ گیا تھا۔

اب سے پورے اکتالیس دن بعد فاہس کا برڈے تھا جو

وہ ہر روز ہی خود کو یاد دلاتی تھی۔

"اللہ کل اس کا برڈے ہے اور میں اسے ایک میسیج کر

کے وش بھی نہیں کر سکتی۔"برڈے سے ایک دن پہلے

ہی وہ اس کے لیے دکھی ہونے لگی تھی۔

"اللہ اسے ہمیشہ خوش رکھے اللہ اسکی عمر دراز کرے

اس کی ہر خواہش قبول فرمائے اسے گناہوں سے بچائے

دوسروں کے کام آنا نصیب فرمائے۔ اللہ اسے کامیابی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

عطا فرمائے سب اس سے خوش ہوں اور اللہ اس سے خوش ہو۔"وہ رو رو کر اس کے لیے دعائیں مانگتی ہی سو گئی۔

اس کے برڈے کو دو دن گزر گئے تھے اور اسے اب یاد آ رہا تھا کہ پرسوں اس کا برڈے تھا۔ فاہس بھی اس دن سارا وقت انتظار کرتا رہا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ وہ اسے میسیج نہیں کرے گی پھر بھی دل امید لگائے بیٹھا تھا۔

"جو بھی ہوتا ہے اچھے کے لیے ہی ہوتا ہے اگر مجھے یاد رہتا تو وہ سارا دن میرے لیے آزمائش بنا رہتا اللہ کا شکر ہے میں بھول گئی ورنہ مجھے زیادہ برا لگتا کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں نے اسے وش نہیں کیا۔"وہ یہی بات سوچ کر خود

کو تسلی دینے لگی۔

--

"اگر آپ کہیں تو میں آپ کو ایک مشورہ دوں؟"فائضہ

بیگم کچھ سوچ کر بولیں۔

"کیسا مشورہ؟"نیازی صاحب نے سنجیدگی سے

پوچھا۔ آمنہ بیگم بھی پاس ہی بیٹھی سن رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"دیکھیں نہ آپ دونوں ہی اب بیمار رہنے لگے ہو گھر میں بے رونقی سی چھائی ہوئی ہے میں تو کہتی ہوں فاہس کی شادی کر دیں گھر میں بہو آئے گی تو رونق بھی خود بخود آ جائے گی۔"وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولیں۔

"ہاں بات تو تمہاری ٹھیک ہے۔"نیازی صاحب کے چہرے پہ تو مشورہ سنتے ہی رونق آ گئی تھی لیکن آمنہ بیگم کچھ نہیں بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آپ تو میری فیورٹ پھوپھو ہیں۔"فاہس نے پیچھے سے ان کے کندھے دبائے اور مسکرا کر ان کے سامنے آ کر بیٹھ گیا۔

"تو پھر ڈھونڈو کوئی اچھا سا رشتہ۔"مریم بیگم نے بھی مسکرا کر کہا۔

"لو بھلا رشتہ ڈھونڈنے کی کیا ضرورت پڑی ہے جب لڑکی موجود ہے۔"فائضہ بیگم نے کندھے اچکا کر کہا۔

"کون لڑکی؟"آمنہ بیگم نے حیرت سے انھیں دیکھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اقیفہ اور کون۔۔۔ جب بچے ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں تو مجھے نہیں لگتا کہ کسی کو کوئی اعتراض ہونا چاہیے۔"انھوں نے سنجیدگی سے کہا۔ آمنہ بیگم اٹھ کر کمرے میں چلی گئیں۔ ان کا یہ رویہ ایک بار پھر سے فاہس کو پریشان کر گیا تھا۔

"میں پاپا کو بتا چکا ہوں شادی کروں گا تو صرف اقیفہ سے ورنہ کسی سے بھی نہیں۔"وہ بھی سنجیدگی سے بولا اور اٹھ کر آمنہ بیگم کے کمرے میں چلا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاں فائضہ تم ٹھیک کہہ رہی ہو میں جانتا ہوں فاہس کو وہ اپنی ضد پوری کر کے ہی دم لے گا۔۔۔ آمنہ کو میں سمجھا لوں گا۔"نیازی صاحب نے آہستہ سے کہا۔

"ٹھیک ہے میں امی جی سے بھی بات کرتی ہوں اس بارے میں۔"فائضہ بیگم اٹھ کر نانو کے کمرے میں چلی گئیں۔ نیازی صاحب وہیں بیٹھے کچھ سوچنے لگے۔

"ماما پلیز ضد چھوڑ دیں نہ۔"وہ ان کے قدموں میں بیٹھ کر آہستہ سے بولا۔

"تم چھوڑ سکتے ہو؟"وہ سپاٹ لہجے میں بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"جی چھوڑ سکتا ہوں۔۔ لیکن میں پھر پوری زندگی شادی نہیں کروں گا۔"وہ بھی انہی کے لہجے میں بولا۔

"کیوں تمہارے لئے رشتوں کی کوئی کمی ہے۔"وہ ذرا غصے سے بولیں۔

"ماما آپ کیوں چاہتی ہیں کہ میں پہلے جیسا ہو جاؤں مجھے اس کی محبت نے ایسا بنا دیا ہے اور اب میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔۔ میں آپ لوگوں کی خاطر خود کشی نہیں کروں گا لیکن یہ سچ ہے کہ اگر وہ مجھے نہ ملی تو مجھے ضرور کچھ ہو جائے گا میں تو اس کے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔"وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اپنی بھرائی ہوئی آواز میں ان کے گھٹنوں پہ سر

جھکائے آہستہ سے بول رہا تھا۔

"میں وعدہ کرتا ہوں میں آپ سے کبھی بدتمیزی نہیں

کروں گا ہمیشہ سب کا خیال رکھوں گا وہ بھی آپ کا

بہت خیال رکھے گی سارے کام کرے گی پلیز مان

جائیں۔۔۔ آپ کی خوشی کے بغیر میں کچھ نہیں کر

سکتا۔"وہ ایک بار پھر سے ان کی منتیں کرنے لگا تھا۔

"فاہس تم باہر جاؤ مجھے آمنہ سے کوئی بات کرنی

ہے۔"نیازی صاحب اسے دیکھ کر بولے۔ وہ اپنی بھیگی

پلکیں صاف کرتا اٹھ کر باہر چلا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" تم سمجھتی کیوں نہیں بیٹا زیادہ عزیز ہے یا اپنی ضد... اگر اس نے خود کو کچھ کر لیا تو پوری زندگی پچھتاتی رہو گی... تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم سے اتنی بدتمیزی کرنے والا اچانک سے اتنا تمیز والا ایسے ہی ہو گیا ہے... وہ صرف ہم دونوں کو راضی کرنے کے لیے یہ سب کر رہا ہے کیا ہم بدلے میں اس کی ایک خواہش بھی پوری نہیں کر سکتے... دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اس سے بڑھ کر اور کیا چاہیے۔"وہ بڑی نرمی سے انہیں سمجھا رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہمارا کیا ہے آج ہیں کل نہیں کم از کم بچے تو خوش رہیں گے۔۔۔ اور جیسی تمہاری صورتحال ہے ایسے میں تمہیں ان کی دعائیں لینی چاہئیں۔"وہ بہت سنجیدگی سے بول رہے تھے۔

"ٹھیک ہے آپ کریں بات ان سے۔"کچھ دیر سوچنے کے بعد آمنہ بیگم نے سر اثبات میں ہلاتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے ہم آج ہی ان لوگوں سے بات کرتے ہیں۔"نیازی صاحب ان کے فیصلے پہ بہت خوش تھے۔

شام کو جب وہ گھر آئی تو مریم بیگم اور سدرہ لاؤنج میں بہت خاموش بیٹھی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ماما ایک گلاس پانی پلا دیں۔"وہ صوفے پہ گرنے کے انداز میں بیٹھی۔

" تمہیں نظر نہیں آ رہا ماما پریشان ہیں۔"سدرہ نے سرد لہجے میں کہا۔

"ارے ہاں ماما تو واقعی میں پریشان لگ رہی ہیں کیا ہوا ہے؟"وہ انھیں دیکھ کر حیرت سے پوچھنے لگی لیکن مریم بیگم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ کندھے اچکا کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔ مریم بیگم بھی اس کے پیچھے چلی گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تمہارا رشتہ آیا ہے۔"وہ سینے پہ ہاتھ باندھے اسے یک

ٹک دیکھ کر بولیں۔

"ہائے اللہ جی کس نے بھیج دیا۔"وہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر

دل میں سوچ کر پریشان ہوئی۔

"لاہور سے آیا ہے۔"مریم بیگم نے ایک آبرو اچکا کر

سنجیدگی سے کہا۔

"افففف مطلب فاہس کا نہیں کسی اور کا۔"سنتے ہی

اس کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا اسے کچھ سمجھ ہی

نہیں آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا کہہ رہی ہیں؟"وہ حیرت سے بولی۔

"تمہاری نانو کی کال آئی تھی کہہ رہی تھیں کہ بچے تو راضی ہیں ان کی بات آپس میں ہو چکی ہے بس ہم نے ہی بات کرنی ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ تمہاری اس سے بات نہیں ہوتی لیکن وہ تو کہہ رہی تھیں بات ہوتی ہے چاہے اقیفہ سے پوچھ لینا۔۔ تم ابھی بھی اس سے باتیں کرتی ہو؟"وہ قدرے غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولیں۔

"نہیں ماما میری اس سے بات نہیں ہوتی یقین کریں۔۔ مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ تھا کہ میرا رشتہ آنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

والا ہے مجھے تو ابھی آپ سے پتہ چلا۔"وہ آگے بڑھ کر ڈرتی ہوئی بولی۔ مریم بیگم اس کی بات سے کچھ سکون میں آئیں۔

"اچھا ٹھیک ہے میں تمہارے پاپا سے بات کروں گی۔"وہ قدرے نرمی سے بولیں۔

"ہائے فاہس کا رشتہ وہ بھی میرے لئے... یعنی وہ مان گئے۔"مریم بیگم کے جاتے ہی وہ بیڈ پہ گرنے کے انداز میں لیٹی اور خود سے باتیں کر کے خوش ہونے لگی۔

اتنی دعائیں کی تھیں کہ اس کے گھر والے مان جائیں آج وہ دعا قبول ہو گئی تھی لیکن خوشی کے ساتھ اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بات کی ٹینشن بھی تھی کہ حیدر صاحب کا ری

ایکشن پتہ نہیں کیا ہو گا۔ آج ساری رات وہ کروٹیں

بدلتی صبح ہونے کا انتظار کرتی رہی۔

صبح اٹھتے ہی وہ مریم بیگم کے کمرے میں گئی۔

"کیا کہا پاپا نے؟"وہ ان کے پیچھے کھڑی پوچھنے لگی۔

" وہ کہہ رہے تھے کہ ان کو فون پہ بات نہیں کرنی

چاہیے تھی ڈائریکٹ گھر آ کر بات کرتے۔"وہ مڑ کر اسے

دیکھ کر سنجیدگی سے بولیں۔ اقیفہ جواباً کچھ نہیں

بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"مجھے لگتا ہے تم ابھی بھی اس کے لیے دعائیں کرتی تھی۔"مریم بیگم نے بلکل نارمل انداز میں کہا۔ ان سے ڈرنے کی بجائے اقیفہ کو ہنسی آ رہی تھی ظاہر ہے اتنی خوشی کی بات تھی کنٹرول کیسے کرتی۔ مریم بیگم اس کی ہنسی دیکھ کر حیران ہو رہی تھیں۔

کیا اس سے شادی کرنا تمہاری مجبوری ہے؟"مریم " بیگم نے اسے سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں--- وہ میری خوشی ہے اور مجھے صرف میری خوشی نہیں چاہیے مجھے وہ آپ کی خوشی کے ساتھ چاہیے۔"وہ بے حد نرمی سے بولی۔ ایک جاندار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مسکراہٹ لبوں پہ نمایاں تھی۔ مریم بیگم جواباً کچھ کہے بغیر ہی وہاں سے چلی گئیں۔ وہ وہیں بیٹھی اپنے چھوٹے چھوٹے خالی ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔

"اللہ تعالٰی نے میرے ہاتھ اتنے چھوٹے اسی لئے بنائے ہیں کیونکہ مجھے اسے مانگنا تھا۔۔ میں نے اللہ سے فاہس کو مانگنا تھا۔ میں نے بہت کچھ مانگنا تھا۔"آج اسے اس بات کا جواب بھی مل گیا تھا کہ اس کے ہاتھ اتنے چھوٹے کیوں بنائے گئے ہیں۔

اسی لئے تو کہتے ہیں کہ چھوٹے بچوں کی دعا بہت " جلد قبول ہوتی ہے کیونکہ ان کے دل بلکل صاف ہوتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہیں میرا دل بھی تو بلکل صاف ہے کسی کے لئے کوئی

گلہ شکوہ کوئی نفرت نہیں ہے۔۔۔ جب ایک انسان

چھوٹے بچے کو کچھ مانگنے پہ خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا تو

پھر وہ تو اللہ ہے وہ کیسے کسی کو خالی ہاتھ لٹا سکتا

ہے اور اوپر سے اگر بچہ رو رو کر کچھ مانگ رہا ہو تو

اللہ کو بھی اچھا نہیں لگتا کہ اس سے کوئی رو رو کر

کچھ مانگے اور وہ اسے خالی ہاتھ موڑ دے۔۔۔ بے شک

اللہ شرم و حیا والا بڑا سخی ہے وہ اپنے بندے سے اس

بات پر شرماتا ہے کہ بندہ اس کی طرف ہاتھ اٹھائے اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ اسے خالی لوٹائے۔"خوشی آنسوؤں کی صورت میں

دل کو سکون دینے لگی تھی۔

"دادو کس سے بات کر رہی ہیں؟"وہ کمرے میں داخل

ہوتے ہی ان کو دیکھ کر پوچھنے لگا۔ دادو نے انگلی منہ

پہ رکھتے ہوئے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا تو وہ بھی

چپ چاپ ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پاپا سے کس بارے میں بات کریں گیں۔۔۔ اب بتائیں بھی نہ کس سے بات کر رہی ہیں۔"فون بند ہونے کے بعد وہ ان کا چہرہ دیکھ کر پھر سے پوچھنے لگا۔

"تمہاری ساس سے بات کر رہی تھی۔"وہ اس کے کندھے پہ ایک تھپ رسید کرتیں بولیں۔

"واٹ۔۔۔ میری۔۔۔ ساس؟"وہ حیرت سے اٹھ کر ان کو نا سمجھی سے گھورنے لگا۔

"ہاں تو اور کیا اب اقیفہ کی ماں تمہاری ساس ہی ہوئی نہ۔۔۔ کہہ رہی تھی گھر آ کر رشتے کی بات کریں۔"وہ سنجیدگی سے بولیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاں تو جائیں نہ۔۔۔ انتظار کس بات کا۔۔۔ دادو اب جو بھی کرنا ہے آپ ہی نے کرنا ہے۔۔۔ میری زندگی اور موت کا سوال ہے۔"وہ خوشی سے اچھلتا بولا لیکن ساتھ ہی ایموشنل بلیک میل بھی کرنے لگا۔

"ہاں ہاں چلیں جائیں گے نیازی سے بات کرتی ہوں۔"وہ بیڈ سے نیچے اترنے لگیں۔

"اللہ کرے وہ مان جائیں۔"وہ منہ میں بڑبڑایا۔

"من میں لڈو پھوٹ رہے ہیں۔۔۔ فکر نہ کرو میں بھی تب تک واپس نہیں آؤں گی جب تک وہ لوگ ہاں نہ بول

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

دیں۔"وہ اسے دیکھ کر شرارت سے بولیں اور کمرے سے باہر چلی گئیں۔

"لو یو دادو۔"وہ پیچھے سے بولتا مسکرایا۔

"یعنی میرا انتظار اب ختم ہونے والا ہے۔"وہ بیڈ پہ لیٹا اس کو تصور میں لاتا مسکرایا۔

نیازی صاحب فاہس کی شادی کو لیکر بہت خوش تھے۔ دادو کے بات کرنے پر وہ اوکاڑہ جانے کے لیے فوراً ہی راضی ہو گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آج وہ لوگ تمہارے اور فاہس کے رشتے کی بات کرنے آ رہے ہیں تم کالج سے چھٹی کر لو۔"اگلے دن صبح ہوتے ہی مریم بیگم نے اسے بتا دیا تھا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔"وہ بھیگی بلی بنی بڑی معصومیت سے بولی۔

"اور ہاں تمہارے پاپا کو اس بات کا پتہ نہیں چلنا چاہیے کہ میں نے تمہیں یہ بات بتائی ہے کیونکہ انھوں نے مجھے منع کیا تھا بتانے سے۔۔۔ ان کے خیال میں تم ابھی بچی ہو۔"وہ سنجیدگی سے بولیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاہاہا بچی۔۔۔"وہ ان کی بات پہ ہنسی۔ مریم بیگم اسے

حیرت سے دیکھ کر کیچن کی جانب بڑھیں۔

"میرا اور فاہس کا رشتہ۔۔۔ ہائے کتنا پیارا جملہ ہے اللہ

اس جملے کو بری نظر سے بچائے۔ آمین۔"ان کے جاتے

ہی وہ بیڈ پہ لیٹی کھلی آنکھ سے خواب دیکھنے لگی۔

"ماما کی کچھ ہیلپ ہی کرا دوں پھر تیار بھی تو ہونا

ہے۔۔۔"وہ منہ میں بڑبڑاتی اٹھی اور کمرے میں بکھری

چیزیں سمیٹنے لگی۔ آج تو خوشی سے ہی کام کرنے کا

دل کر رہا تھا۔ ان کے آنے تک وہ بے چینی سے انتظار

کرتی رہی۔ ان کے آنے کی جہاں خوشی تھی وہاں دل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میں ایک ڈر بھی تھا کہ جانے کیا فیصلہ ہو گا اس کی زندگی اور موت کا فیصلہ ہی تو ہونے جا رہا تھا آر یا پار۔

تقریباً ایک بجے تک وہ لوگ یہاں پہنچ چکے تھے۔

اقیفہ کا دل پوری شدت سے دھڑک رہا تھا لیکن جب سب اسے اتنے پیار سے ملے خاص طور پہ آمنہ بیگم تو اس کا ڈر بھی بہت حد تک کم ہو گیا تھا۔

"شکر ہے تم بھی آ گئی مجھے بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے۔"وہ فائقہ کو کمرے میں لے گئی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی گھبراہٹ دور کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"مجھے اور زنیر کو فاہس نے بھیجا ہے ساری صورتحال سے آگاہ رہنے کے لئے۔"وہ آہستہ سے اس کے کان میں مسکراتی ہوئی بولی۔

"ہاہاہا پاگل۔"وہ بھی اس کی بات پہ ہنسی۔

"ہاں سو تو ہے۔۔۔ بیچارہ بہت بے چین ہو رہا تھا اس کا تو بس نہیں چل رہا تھا ساتھ ہی آ جاتا لیکن ماموں نے نہیں آنے دیا۔"وہ اپنے سابقہ لہجے میں بولی۔

"شکر ہے وہ نہیں آیا ورنہ میں تو خود کو کمرے میں ہی بند رکھتی۔"وہ دونوں ایک دوسرے سے باتیں کر کے ہنستی رہیں۔ بڑے سب رشتے کی بات کر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آپی آپ کو دادو بلا رہی ہیں جلدی سے باہر آئیں۔"زنیر دروازے کھٹکھٹاتا بولا۔

"اچھا آتی ہوں۔"وہ سر ہلاتی اٹھی اور حجاب ٹھیک کرنے لگی۔

"امتحان شروع ہونے کا وقت آ گیا۔"فائقہ شرارت سے بولی۔

"اب ڈراؤ تو نہ۔"وہ رونے والی شکل بنا کر بولی اور دونوں ایک ساتھ لاؤنج میں چلی گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو۔"نانو نے اسے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ ان کے ساتھ بیٹھ گئی۔ دادو نے بڑے پیار سے اس کا سر چوما اور اسے اپنے ساتھ لگایا۔

"کوئی رسم وغیرہ بھی کر لیتے ہیں تاکہ رشتہ پکا ہونے کا یقین ہو جائے۔"نیازی صاحب نے آمنہ بیگم کے کان میں سرگوشی کی۔

"انگوٹھی تو لیکر نہیں آئے آپ اقیفہ کو پیسے دے دیں۔"وہ جواباً کچھ سوچ کر بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ٹھیک ہے۔"نیازی صاحب نے سر اثبات میں ہلاتے ہوئے کچھ پیسے نکال کر اقیفہ کے ہاتھ پہ رکھے اور اس کے سر پہ اپنا شفقت بھرا ہاتھ پھیرا۔

"ابھی پیسے رہنے دیں اب یہ آپ ہی کی ہے لیکن کوئی بھی رسم کرنے سے پہلے میں باقی سب سے بھی ایک بار مشورہ کر لینا چاہتا ہوں تاکہ کوئی بعد میں یہ نہ کہے کہ ہم سے پوچھا ہی نہیں۔"حیدر صاحب نے پیسے واپس کر دئیے۔

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔ رشتہ تو ہو گیا نہ جو ٹینشن کی بات تھی اب ہمیں بھی تسلی رہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گی۔"نیازی صاحب نے نارمل انداز میں کہا اور پیسے واپس لے لیے۔

"اب کوئی منہ بھی میٹھا کروائے گا یا سب ایسے ہی خوش ہوتے رہیں گے۔"زنیر جو کب سے چپ بیٹھا سب کی باتیں سن رہا تھا صورتحال کا اندازہ لگا کر مصنوعی سنجیدگی سے بولا۔

"ارے ہاں میں ابھی مٹھائی لیکر آئی۔"فائقہ مسکراتی ہوئی کیچن کی جانب بڑھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا بات ہوئی؟۔۔۔ کچھ بتا کیوں نہیں رہے ہو؟"فاہس اسے کب سے میسیجز کر کے پوچھ رہا تھا مگر زنیر اسے کچھ بتا ہی نہیں رہا تھا۔

"یہ لو تم بھی منہ میٹھا کرو۔"فائقہ نے مٹھائی کی پلیٹ زنیر کے سامنے کی۔

"یہ دیکھیں بھائی کے میسیجز آ رہے ہیں۔"زنیر نے موبائل سکرین اس کے سامنے کی اور آہستہ سے بولا۔

"ہاں مجھے بھی میسج کر رہا ہے لیکن میں نے ابھی کوئی جواب نہیں دیا۔"وہ اس کے ساتھ بیٹھ کر آہستہ سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا بولوں؟"وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔

"بولو کچھ نہیں ہوا۔۔ کوئی امید نظر نہیں آ رہی۔"وہ دونوں جان بوجھ کر اسے تنگ کرنے لگے۔ لیکن چند منٹ کے انتظار کے بعد بھی فاہس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

"لگتا ہے بیچارہ پریشان ہو گیا ہے جو رپلائی نہیں کر رہا۔"وہ ہنستی ہوئی بولی۔ زنیر نے پھر سے ایک اور میسیج کیا۔

"فائقہ یہ فاہس سے بات کرو۔"آمنہ بیگم نے اسے آواز دے کر فون اسے دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تم زنیر کو جواب کیوں نہیں دے رہے؟"وہ فون کان سے لگاتے ہی حیرت سے بولی۔

"تم لوگ کچھ بتا ہی نہیں رہے تھے مجھ سے انتظار نہیں ہوا تو میں نے ماما کو کال کر کے پوچھ لیا۔"وہ کندھے اچکا کر مصنوعی سنجیدگی سے بولا۔

"کیا بتایا انھوں نے؟"وہ تجسس سے پوچھنے لگی۔

"کیوں تم کہاں ہو جو تمہیں پتہ ہی نہیں کہ میرے سوال کا کیا جواب دینا چاہیے انھیں۔۔۔ فائقہ کی بچی تم واپس آؤ پھر بتاؤں گا تم دونوں کو۔۔۔ جان نکال دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی میری۔"وہ اس پہ غصہ جھاڑتا بولا اور فون بند کر

کے ہنسنے لگا۔

"دیکھ لوں گی جب بتاؤ گے۔"وہ بھی فون بند کر کے

ہنسی۔

اقیفہ حیرت زدہ سی سب کو دیکھ کر خوش رہی تھی

کیونکہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ سب کے دلوں

میں اس کے لیے اتنی محبت کیسے پیدا ہو گئی لیکن

اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

شام ہونے کے قریب تھی جب وہ لوگ واپسی کے لیے

روانہ ہو چکے تھے لیکن نانو نہیں گئیں وہ رشتہ پکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہونے کی سو فیصد یقین دہانی کر لینا چاہتی تھیں۔۔

رات کو وہ اقیفہ کے کمرے میں بیٹھی اس سے باتیں کر رہی تھیں جب مریم بیگم اس کے کمرے میں آئیں۔

"آپ سے کس نے کہا تھا کہ ان دونوں کی بات ہوتی ہے کیا آپ نے اس کے میسیجز پڑھے ہیں؟"مریم بیگم ان کے پاس بیٹھ کر گہری سنجیدگی سے بولیں کیونکہ ابھی تک یہ بات ان کو پریشان کر رہی تھی۔

"اللہ میرے گناہوں کو چھپا لیں پلیز۔ آمین۔"اقیفہ کی رنگت بدل رہی تھی کیونکہ اصل امتحان تو اب شروع ہوا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"مجھے کہاں پڑھنے آتے ہیں میسیج۔۔ میں تو اس لئے کہہ رہی تھی کیونکہ فاہس کو اس گھر کی ہر بات کا پتہ ہوتا ہے۔"وہ سرد لہجے میں بولیں۔

"نانو میں اسے کوئی بات نہیں بتاتی اگر میری اس سے بات ہوتی تو مجھے بھی آپ کے گھر کی ہر بات کا پتہ ہوتا مگر مجھے تو کچھ بھی نہیں پتہ۔"وہ اپنی سچائی کی دلیلیں دینے لگی لیکن یہ دلیل بھی کمزور لگ رہی تھی۔ نانو منہ پھیرے بیٹھی رہیں جواباً کچھ نہیں بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بیشک آپ فاہس سے پوچھ لیں پھر بھی اگر یقین نہ آئے تو میں قرآن پہ ہاتھ رکھ کر بول دیتی ہوں کہ ہماری اب بات نہیں ہوتی۔۔۔ پہلے میں اس سے بات کرتی تھی یہ میں مانتی ہوں لیکن اب نہیں کرتی۔"اسے جو بھی مضبوط دلیل لگی وہ دیتی رہی اب اس سے زیادہ مضبوط دلیل اور کیا ہو سکتی تھی۔

"اچھا چھوڑو اس بات کو۔۔۔ میں نے رشتہ پکا کروا کر ہی جانا ہے۔"آخر وہ نرم پڑ ہی گئیں۔ مریم بیگم اور اقیفہ کو بھی سکون ملا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تو پھر ٹھیک ہے آپ کو پورا مہینہ یہاں رہنا پڑے گا۔"مریم بیگم مصنوعی سنجیدگی سے بولیں اور پھر مسکرانے لگیں۔

"ہاں ٹھیک ہے رہ لوں گی پورا مہینہ۔"وہ بھی مسکرائیں۔

"میں آپ کے لئے چائے لیکر آتی ہوں۔"مریم بیگم کہہ کر چلی گئیں۔ان کے جاتے ہی نانو کے موبائل پہ کال آنے لگی۔

"دادو آپ واپس کیوں نہیں آئیں؟ کب آئیں گیں واپس؟"کال ریسیو ہوتے ہی فاہس کی آواز سپیکر سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آتی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔ اتنے عرصے بعد اس کی آواز سن کر دل کو بہت سکون ملا تھا۔

"یہ لوگ کہہ رہے ہیں پہلے پورا مہینہ یہاں رہو پھر رشتہ پکا کریں گے۔"وہ مسکرا کر بولیں۔

"یہ کیا بات ہوئی۔۔۔ پھر ہم سب بھی وہیں آ جاتے ہیں۔"وہ بے چین سا مگر شریر لہجے میں بولا۔ سپیکر سے آواز باہر آ رہی تھی اقیفہ نے بمشکل اپنی ہنسی پہ قابو پایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"سیدھی طرح سے کہو میں بھی آ جاتا ہوں۔"وہ دل میں کہتی وہاں سے اٹھ کر باہر چلی گئی کیونکہ اب مسکراہٹ چھپانا مشکل ہو رہا تھا۔

اگلے دن حیدر صاحب نے سب کو رشتے کے بارے میں بتایا سب ہی سن کر بہت خوش ہوئے تھے کسی کو کوئی اعتراض نہیں تھا۔ صائمہ بیگم بھی حیدر صاحب کے سامنے خوشی خوشی راضی ہو گئیں تھیں کیونکہ حیدر صاحب اس رشتے کو لیکر بہت خوش تھے اور صائمہ بیگم اکیلی کچھ کر بھی نہیں سکتی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تم ان سے کہو کہ وہاں رشتہ نہ کریں۔۔۔ پتہ نہیں کیا دیکھ لیا اس لڑکے میں جو اتنا خوش ہو رہے ہیں ایک نمبر کا بدتمیز لڑکا ہے جب دیکھو لڑکیوں سے باتیں کرتا رہتا ہے۔۔۔"حیدر صاحب سے بات کرنے کے بعد صائمہ بیگم حارث کے سامنے اس کی برائیاں کرنے لگیں۔

"اگر وہ لوگ خود رشتہ نہ بھی کرتے تو میں ان دونوں کا کسی نہ کسی طرح رشتہ کروا دیتا۔"حارث نے دو ٹوک انداز میں کہا۔ صائمہ بیگم حیرت سے اسے بس دیکھتی ہی رہ گئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"امی بات کو سمجھنے کی کوشش کریں جب وہ دونوں ایک دوسرے سے شادی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں یا کسی اور کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔۔ پلیز آپ بھی مان جائیں اس رشتے کو۔" آئمہ بھی انھیں سمجھانے لگی۔

"اور وہ جو دن رات لڑکیوں سے۔۔"ابھی وہ بول ہی رہی تھیں کہ حارث نے ان کی بات کاٹ دی۔

"چھوڑ دیا اس نے سب کچھ اب وہ سدھر گیا ہے۔"حارث کہہ کر وہاں سے چلا گیا صائمہ بیگم بھی خاموش رہی کیونکہ اب بولنے کے لیے کچھ نہیں بچا تھا۔۔ اللہ جب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہمارے لئے راستے کھولتا ہے جب ہماری مدد کرتا ہے تو کیسے سب ہمارے مددگار بن جاتے ہیں۔۔۔ سدرہ بھی اٹھ کر کمرے میں چلی گئی اور فون کر کے مریم بیگم اور اقیفہ کو بتانے لگی۔

"ماما صائمہ خالہ خوش نہیں ہیں اس رشتے سے۔۔۔ وہ تو فاہس کے بارے میں پتہ نہیں کیا کیا کہہ رہی ہیں۔"سدرہ انھیں فون پہ بتانے لگی۔

"کہنے دو جو کہتی ہیں جب تمہارے پاپا کے سامنے وہ راضی ہو گئی تھیں تو اب ہمیں یا تمہیں بھی ان کی باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑنا چاہئے۔۔۔ تم ان کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

باتوں سے پریشان نہ ہوا کرو۔"صائمہ بیگم اسے کچھ سمجھانے کے انداز میں کہا۔

"ٹھیک کہا آپ نے۔۔ فاہس تو ہمیں بھی پسند نہیں تھا اقیفہ کے لیے لیکن ہم بھی تو اب راضی ہیں وہ بھی ٹھیک ہو جائیں گیں۔"سدرہ نے جواباً کہا۔

"اللہ حافظ۔"مریم بیگم نے مزید کچھ نہیں کہا اور فون بند کر دیا کیونکہ اب وہ فاہس کے بارے میں مزید ایسی کوئی بات نہیں کرنا چاہتی تھیں یا پھر اقیفہ کے سامنے اسے ڈسکس نہیں کرنا چاہتی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا کہہ رہی تھی آپی؟"فون بند ہوتے ہی اقیفہ پوچھنے لگی۔

"وہی جو تمہیں بتا رہی تھی۔۔ پتہ نہیں کیوں صائمہ آپا کو وہ اتنا برا لگتا ہے۔ یا شاید وہ تمہاری وجہ سے ایسا کر رہی ہیں کہ تمہاری اس سے شادی نہ ہو۔۔ پتہ اب کسے اصل میں نا پسند کرتی ہیں جو ایسی باتیں سناتی رہتی ہیں۔۔"مریم بیگم حیرت سے بولیں۔

"یہی تو مسئلہ ہے ہم لوگوں کا کہ ہم برا عمل کرنے والے کو برا سمجھتے ہیں نہ کہ اس عمل کو۔۔ انسان برا عمل کرنے کے بعد کبھی بھی توبہ کر سکتا ہے مرنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے ایک منٹ پہلے کی توبہ بھی قبول ہو سکتی ہے

اگر اللہ چاہے تو... اللہ معاف کر دیتا ہے مگر انسان

معاف نہیں کرتے وہ اس برے عمل کو تو بھول سکتے

ہیں لیکن برا عمل کرنے والے انسان کی برائی کو کبھی

نہیں بھولتے۔"اقیفہ انھیں دیکھ کر بہت سنجیدگی

سے بولی۔

"یہ تو ہے... لیکن جیسا وہ تھا اس حساب سے تو میں

اور سدرہ بھی یہی سمجھتی تھیں کہ وہ تمہارے لئے

بہتر نہیں ہے نہ ہی تمہارے قابل۔"مریم بیگم کچھ

سوچتی ہوئیں بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ماما ہم کسی کو برا کیسے کہہ سکتے ہیں کیا پتہ کوئی کسی کی کتنی نیکیوں کی وجہ ہو۔"وہ نظریں جھکائے آہستہ سے بولی۔

"کیا مطلب...؟"وہ نا سمجھی سے اسے دیکھ کر بولیں۔

"کیا آپ کو میرے اندر کوئی بدلاؤ نظر نہیں آیا... اس کی محبت نے مجھے اللہ کے قریب کر دیا اگر مجھے اس سے محبت نہ ہوتی تو اللہ کا قرب کیسے نصیب ہوتا... اس کی وجہ سے میں نے کتنے گناہ چھوڑے... یہ بات شاید صرف میں ہی سمجھ سکتی ہوں ایک عام انسان اسے بہت سے پہلوؤں سے دیکھ کر برا بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سمجھ سکتا ہے لیکن میری اتنی نیکیوں کی وجہ صرف وہ ہے۔"وہ بڑے مسرور انداز میں دھیمے لہجے میں بول رہی تھی۔ مریم بیگم پہلے تو اسے حیرت سے دیکھتی رہیں پھر کچھ لمحے اس کی بات کو سوچنے لگیں۔

"جو بھی ہے بہتری تم میں آئی ہے اس کے بارے میں ابھی بھی میں یقین سے نہیں کہہ سکتی کہ وہ تمہارے لیے بہتر ہے یا نہیں اس لیے میں تمہاری پھوپھو سے کہہ کر تمہارے لئے استخارہ کرواؤں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گی۔"وہ اسپاٹ لہجے میں کہتیں وہاں سے چلی گئیں۔۔۔

"اللہ آپ تو آگ کو بھی ٹھنڈا کر سکتے ہیں آپ آگ کو بھی ہمارے لئے بہتر بنا سکتے ہیں جیسے آپ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دہکتا کوئلہ تھما دیا تاکہ فرعون انھیں قتل نہ کر سکے۔۔۔ تو آپ اسے بھی میرے لئے بہترین بنا دیں نہ پلیز تاکہ ماما کو یقین ہو جائے کہ وہ میں صرف اسی کے ساتھ خوش رہ سکتی ہوں۔"ان کے جاتے ہی وہ ایک بار پھر سے اسے رو رو کر مانگنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

نانو صرف تین دن ہی وہاں رک سکیں چوتھے دن وہ واپس آ گئیں۔ سب بہت خوش تھے کہ رشتہ پکا ہو گیا ہے اب وہ لوگ اقیفہ کا رشتہ کہیں اور نہیں کریں گے لیکن مریم بیگم اور حیدر صاحب ابھی بھی ان کے دوبارہ پوچھنے کا انتظار کر رہے تھے کہ وہ لوگ پھر سے پوچھیں کیونکہ ان کے خیال سے ابھی تک انھوں نے مکمل طور پر ہاں نہیں کہا تھا۔ نانو کے جانے کے کچھ دن بعد صائمہ بیگم نے انھیں فون کیا شاید وہ ان کے گھر واپس آنے کا ہی انتظار کر رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آپ واپس کب آئیں؟"صائمہ بیگم بہت سنجیدگی سے بات کر رہی تھیں۔

"مجھے تو تین دن ہو گئے ہیں واپس آئے فاہس جان نہیں چھوڑ رہا تھا تو مجھے آنا پڑا۔"وہ نارمل انداز میں بولیں۔

"واہ کیا بات ہے پوتے کی اتنی فرمانبرداری۔۔۔ تو اس کا رشتہ بھی طے کر آئیں؟"وہ طنزیہ بولیں۔

"ہاں کر آئے ہیں رشتہ۔۔۔ فاہس کی ضد تھی کہ شادی کروں گا تو اسی سے ورنہ کسی سے نہیں کروں گا اب وہ ہماری اتنی مان رہا ہے تو ہمیں بھی تو اس کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ماننی چاہیے نہ۔۔۔ لیکن شادی ابھی نہیں کریں گے

پہلے تمہاری بیٹیوں کی شادی ہو جائے پھر اس کے

فوری بعد فاہس کی بھی شادی کر دیں گے۔"وہ صائمہ

بیگم کی نیچر سے بخوبی واقف تھیں اسی لئے بہت

نرمی سے انھیں سمجھانے لگیں۔۔۔ اس دوران فائضہ

بیگم بھی ان کے پاس جا کر بیٹھ گئیں۔

"اس نے ضد کی اور آپ مان گئیں۔۔۔ ضرور اقیفہ نے

کہا ہو گا کہ گھر رشتے کی بات کرو۔"وہ آبرو اچکا کر

دانت پیستے ہوئے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"نہیں وہ کہاں بات کرتی ہے اس سے۔۔۔ وہ تو فاہس نے خود بات کی تھی اقیفہ کو تو پتہ ہی نہیں تھا کہ ہم رشتے کے لیے آ رہے ہیں۔" وہ اپنے سابقہ لہجے میں بولیں۔

"اگر وہ فاہس سے بات ہی نہیں کرتی تھی تو اس کو کونسی آخر چڑھی ہوئی تھی اس سے شادی کرنے کی۔"صائمہ بیگم نے غصے سے کہہ کر فون بند کر دیا۔

"جب وہ اس سے بات ہی نہیں کرتی تو وہ کیوں مرے جا رہا ہے اس کے پیچھے۔۔۔ لڑکے تو شادی ہی اس سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کرتے ہیں جو ان سے باتیں کرے یہ فاہس بھی عجیب

لڑکا ہے۔"وہ فون رکھ کر اپنی فلاسفی جھاڑنے لگیں۔

"لو بھلا اگر وہ اس سے بات کرتی پھر بھی اسے مسئلہ

ہونا تھا اب نہیں کرتی بات تو بھی اسے مسئلہ ہے۔"وہ

فائضہ بیگم سے مخاطب ہوئیں۔

"رشتہ ہو گیا ہے تو اب کوئی منگنی کی چھوٹی موٹی

رسم بھی کر دیں تھوڑا ہلہ گلہ ہو سب کو پتہ چلے کہ

رشتہ ہو گیا ہے۔"فائضہ بیگم انھیں مشورہ دینے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"صائمہ کی بیٹیوں کی شادی ہو جائے پھر اقیفہ کا بھی کچھ کر لیں گے ورنہ صائمہ برا مان جائے گی۔"وہ سر نفی میں ہلاتی ہوئیں بولیں۔

"دیکھیں ایسے شرتیں نہیں رکھتے کہ اس کی بیٹیوں کی شادی ہو گی تو بات آگے بڑھائیں گے۔۔ اقیفہ بھی تو کسی کی بیٹی ہے وہ لوگ بھی تو انتظار کر رہے ہوں گے کہ آپ لوگ بات آگے بڑھائیں۔"وہ انھیں بہت سنجیدگی سے سمجھانے لگیں۔

"چلو باقی سب سے بھی بات کر لوں پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے۔"ناہو کو بھی ان کی بات ٹھیک لگی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رشتے کی بات کئے تقریباً دو ہفتے گزر چکے تھے اور دوبارہ کسی نے بھی اس بارے میں بات نہیں کی تھی اور اقیفہ کو بس استخارے کی فکر لگی ہوئی تھی کہ پتہ نہیں کیا ہو گا کیا نہیں۔

"ماما آج میں بہت تھک گئی ہوں۔"وہ کالج سے آتے ہی لاؤنج میں پڑے صوفے پہ گری۔

"یہ لو پانی پیو۔"مریم بیگم نے پانی کا گلاس دیا اور اس کے سامنے بیٹھ گئیں۔

"تمہاری پھوپھو کا فون آیا تھا۔"مریم بیگم نظریں جھکائے بہت سنجیدگی سے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ت تو کیا۔۔ کہا انھوں نے؟"پانی بمشکل حلق سے نیچے اتار کر بولی۔ مریم بیگم جواباً کچھ نہیں بولیں مسلسل بے خیالی سے نیچے دیکھتی رہیں۔

"پلیز ۔۔۔ بتائیں نہ۔"وہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔ آنسو حلق میں اٹک کر رہ گئے تھے۔

"وہ کہہ رہی تھیں کہ۔۔۔ وہ تمہارے حق میں۔۔۔" مریم بیگم کچھ سوچ سوچ کر بہت سنجیدگی سے بول رہی تھیں جیسے سمجھ نہ آ رہا ہو کہ کیسے بتائیں۔ ابھی وہ پوری بات بولیں بھی نہیں تھیں کہ اقیفہ کے آنسو ایک روانی سے بہنے لگے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بہترین ہے۔۔۔ سب کچھ بہت اچھا آ رہا ہے۔"وہ کہہ کر مسکرائیں۔

"پھر مجھے ڈرایا کیوں۔"وہ روتی ہوئی چلائی۔

"میں خود حیران تھی کہ ایسے کیسے ہو سکتا ہے لیکن یہی سچ ہے۔" وہ بھی اس کے لیے بہت خوش ہو رہی تھیں۔

"اللہ تعالٰی نے مجھے اپنی عطا سے نواز دیا۔۔۔ اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔"وہ دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرنے لگی۔ اس وقت خوشی کے آنسو بہانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

چاہتی تھی بہت رو رو کر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہتی

تھی مگر مریم بیگم کے سامنے ضبط کر گئی۔

"لو تمہاری نانو کی کال بھی آ گئی۔"مریم بیگم نے

مسکرا کر کال ریسیو کی۔

"کل تمہارے ابو کی برسی ہے میلاد بھی کروانا ہے

اکیلی نہ آ جانا باقی سب کو بھی ساتھ لیکر آنا۔ ویسے

تو نیازی نے حیدر کو فون کر دیا تھا میں نے سوچا میں

بھی کر دوں۔"رسمی علیک و سلیک کے بعد وہ اصل

موضوع پہ آئیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ٹھیک ہے ہم ضرور آئیں گے۔۔ اور آپ کی صائمہ آپا سے بات ہوئی کوئی؟"وہ ابھی بھی فاہس اور اقیفہ کے بارے میں ان کا نظریہ جاننے کی کوشش کر رہی تھیں۔

"ہاں فون کیا تھا اس نے۔ تمہیں بھی کیا ہی ہو گا بچوں کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔ میں نے بتا دیا کہ رشتہ ہو گیا ہے۔"وہ نارمل انداز میں بولیں۔

"اچھا پھر انھوں نے کوئی بات نہیں کی؟"وہ تجسس سے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کہہ رہی تھی اگر اقیفہ اس سے بات ہی نہیں کرتی تو فاہس کو کیا آخر چڑھی ہوئی تھی اس سے شادی کرنے کی۔"وہ بتا کر خود بھی ہنسنے لگیں۔

"ہاہاہا کوئی حال نہیں۔"مریم بیگم بھی ان کی بات سن کر ہنس دیں۔ اقیفہ بھی بڑے تجسّس سے انھیں دیکھ رہی تھی۔

"بس دادو کام کی بات کریں اور فون بند کریں۔"فاہس جو ان کے پاس بیٹھا گفتگو سن رہا تھا بہت آہستہ سے بولتا فون کھینچنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"چلو پھر آ جانا اقیفہ کو بھی لیکر آنا۔ اب میں فون رکھتی ہوں اللہ حافظ۔"وہ فاہس کی ضد پہ فوراً بات ختم کر گئیں۔

"کیا کہا پھوپھو نے؟"وہ تجسّس سے بولا۔

"کہہ رہی تھی لے آؤں گی ساتھ۔"وہ سر ہلاتی بڑے سکون سے بولیں۔

"دادو ہو تو آپ جیسی۔ تھینکیو سووووو مچ دادو۔ لو یو۔"وہ خوشی سے ان کا گال چومتا بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"رات سکون سے نکل جائے گی نہ؟"وہ مسکرا کر بولیں۔

"رات تو گزر جائے گی پر کیسے۔۔۔ یہ آپ نہیں سمجھیں گیں۔"وہ مسکراتا ہوا ان کے کمرے سے باہر نکلا۔ اتنے عرصے بعد اسے دیکھنے کی خوشی میں اسے آج کہاں نیند آنی تھی۔

"ابھی سے یہ حال ہے جب اسے دیکھو گے تب پتہ نہیں کیا ہو گا۔"اس کے جانے کے بعد وہ بڑبڑائیں۔

"آپ ہنس کیوں رہی تھیں۔۔۔"فون بند ہوتے ہی وہ پوچھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"صائمہ آپا کہہ رہی تھیں کہ اگر اقیفہ اس سے بات ہی نہیں کرتی تو اسے کیا آخر چڑھی ہوئی تھی اس سے شادی کروانے کی۔"مریم بیگم اسے بتا کر پھر سے ہنسنے لگیں۔

"ہاہاہاہاہا۔۔" اقیفہ تو پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگی تھی ایک تو وہ پہلے سے اتنی خوش تھی اوپر سے صائمہ بیگم کی بات سن کر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔

"میں بات کرتی رہتی تو نہ چڑھتی آخر اب میں بات نہیں کرتی تو ہی آخر چڑھی ہے۔"وہ ہنستی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اتنے عرصے بعد تو وہ کھل کے ہنسی تھی کہ ہنس

ہنس کر پھر سے آنکھوں میں پانی آ گیا تھا۔

"کل تمہارے نانا ابو کی برسی ہے صبح ٹائم پہ اٹھ جانا

تمہیں بھی ساتھ جانا ہے۔"مریم بیگم نے بہت نرمی

سے کہا۔

"ٹھیک ہے اٹھ جاؤں گی۔"وہ مسکرا کر بولی اور بیگ

اٹھائے کمرے میں چلی گئی۔

"ایک ساتھ دو دو خوشیاں۔۔۔ اتنے عرصے بعد لاہور

جاؤں گی۔۔۔ لیکن میں نے تو اسے دیکھنا ہی نہیں۔۔۔

لیکن اس کی آواز تو سن ہی لوں گی دونوں کا ایک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

جگہ پہ ہونے کا احساس ہی کافی ہے میرے لئے۔"وہ

خود سے باتیں کر کے کبھی خوش اور کبھی دکھی ہو

رہی تھی۔

"اللہ ہمارے رشتے کو نظر بد سے محفوظ رکھے۔

آمین۔"جب سے اس کے رشتے کی بات ہوئی تھی تب

سے اسے بس یہی ڈر لگا رہتا تھا کہ کہیں ہماری

خوشیوں کو کسی کی نظر نہ لگ جائے۔

آج رات وہ شکرانے کے نوافل ادا کر کے پوری شدت سے

اس کی سلامتی اور خوشیوں کی دعائیں مانگنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"یہ کیا میں نے اپنے لئے تو کوئی دعا کی ہی نہیں۔۔۔

اللہ ایسا کیوں ہوتا ہے کہ میں اس کے لیے دعا مانگتے

ہوئے اپنا آپ بھی بھول جاتی ہوں آخر ایسا کیا ہے اس

میں کہ جس کے لئے آپ نے میرے دل میں اس کے لیے

اتنی محبت ڈال دی۔۔۔ آپ نے مجھے میرے ہر سوال کا

جواب دیا اس سوال کا جواب بھی دیں نہ۔"بیڈ پہ لیٹتے

ہی اسے یاد آیا تھا کہ وہ آج پھر سے خود کے لیے دعا

مانگنا بھول گئی۔ اس نے ہمیشہ اللہ سے جو بھی

سوال کیا تھا اسے اس کا جواب بھی ملا تھا اور اس

سوال کا جواب بھی اسے ضرور ملنا تھا۔ جب ہمارے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پاس کسی سوال کا جواب نہیں ہوتا تو قدرت مناسب

وقت پہ اس سوال کا جواب دیتی ہے۔۔۔ اللہ سے

مانگیں اللہ سے سوال کریں کیونکہ جو ایسا نہیں کرتے

اللہ ان سے ناراض ہوتا ہے۔

حیرت عشق سے نکلوں تو کدھر جاؤں میں

ایک صورت نظر آتی ہے جدھر جاؤں میں

یہ بھی ممکن ہے کہ ہر سانس سزا ہو جائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہو بھی سکتا ہے جدائی میں سنور جاؤں میں

یوں مسلسل مجھے تکنے کی نہ عادت ڈالو

یہ نہ ہو آنکھ جو جھپکو تو بکھر جاؤں میں

کیا تیرے دل پہ قیامت بھی بھلا ٹوٹے گی؟

گر تجھے دیکھ کے چپ چاپ گزر جاؤں میں

تھام رکھا ہے جو تؤ نے تو سلامت ہے بدن

تؤ اگر ہاتھ چھڑالے تو بکھر جاؤں میں

جس قدر بگڑا ہوا ہوں میں یہی سوچتا ہوں

کب تیرے ہاتھ لگوں اور سدھر جاؤں میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ آہستہ قدموں سے سیڑھیاں اترتا بنا پلک جھپکے مسلسل اسے ہی دیکھ رہا تھا اور وہ معصومیت سے لبریز چہرے پہ حجاب کئے نظریں جھکائے کھڑی اسے کوئی اپسرا ہی لگ رہی تھی۔ وہ اس کے پیروں کو ہی دیکھ پائی تھی اور شرم کے مارے اندر کی جانب بھاگی۔ وہ بھی کسی کی آواز پہ چونکا اور جلدی سے باقی کی سیڑھیاں اترتا نیچے آیا اور سب سے ملنے لگا۔۔ تھوڑی دیر بعد وہ بھی باہر آ کر سب کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھ گئی فاہس بھی وہیں بیٹھا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تو اب گارڈز جانے ہی نہیں دیتے پہلے ایسا نہیں ہوتا تھا لیکن اب کسی کو ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں۔"عمرہ کا ذکر چھڑا تو عبید صاحب بتانے لگے۔

"چاچو ایک دفعہ ایسا ہوا تھا کہ میں بلکل جالیوں کے پاس کھڑا تھا گارڈز بھی نہیں تھے اگر میں چاہتا تو ان کو ہاتھ لگا سکتا تھا پر میں نے ان کو ہاتھ نہیں لگایا میں نے سوچا ہمارے گنہگار ہاتھ اس قابل تھوڑی ہیں کہ اتنی پاک جگہ پہ لگائیں۔"فاہس کی یہ بات سنتے ہی وہ چونکی تھی۔ اسے اس کے سوال کا جواب مل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گیا تھا وہ جو کب سے اس سے محبت کی ایک وجہ

تلاش کر رہی تھی وہ وجہ تھی فاہس کے دل میں ادب

... یعنی وہ جزا اس ادب کا انعام ہے۔ اس نے صرف

محبت کا ہی نہیں بلکہ عقیدت کا بھی مظاہرہ کیا اور

عقیدت محبت سے بھی آگے ہوتی ہے جس میں آپ

خود کو کمتر سمجھتے ہیں اور جس سے عقیدت ہوتی

ہے اس کا رتبہ بہت بلند سمجھتے ہیں... واقعی میں

ادب کا بہت درجہ ہے اور ادب اگر اللہ کے محبوب صلی

اللہ علیہ وسلم کا ہو تو کیا ہی کمال کی بات ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"مجھے بھی اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت ہے آج کے بعد میں وضو کے بغیر ان کا نام بھی نہیں لوں گی۔" فاہس کی وجہ سے اس کے دل میں عقیدت کی اہمیت پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئی تھی۔

آج ایک بار پھر سے اسے فاہس سے نئے سرے سے محبت ہونے لگی تھی... کتنا خوش نصیب تھا نہ فاہس جس کے لئے اللہ نے کسی کے دل میں اتنی محبت ڈال دی تھی اور کتنی خوش نصیب تھی اقیفہ جسے کسی کو محبت کے ذریعے سدھارنے کا اللہ کی طرف سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

موقع ملا تھا۔ دونوں ہی ایک دوسرے کے رنگ میں رچ گئے تھے۔

آپ کی یاد آتی رہی رات بھر

چشم نم مسکراتی رہی رات بھر

رات بھر درد کی شمع جلتی رہی

غم کی لو تھرتھراتی رہی رات بھر

بانسری کی سریلی سہانی صدا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یاد بن بن کر آتی رہی رات بھر

یاد کے چاند دل میں اترتے رہے

چاندنی جگمگاتی رہی رات بھر

کوئی دیوانہ گلیوں میں پھرتا رہا

کوئی آواز آتی رہی رات بھر

ایک دن فائقہ کے گھر رہنے کے بعد جب وہ گھر واپس

آئی تو میسینجر پہ فاہس نے یہ غزل بھیجی ہوئی تھی

اقیفہ دیکھ کر بہت خوش تو ہوئی ہی تھی مگر اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیے دکھی بھی ہو رہی تھی اسے رپلائی جو نہیں کر

سکتی تھی۔

"کوئی بات نہیں شادی کے بعد سب سے پہلے سوری

ہی بولوں گی اور پھر اتنی محبت کے لئے تھینکیو بھی

بولوں گی۔"وہ مسکراہٹ دبائے زیر لب کہتی پڑھائی

میں مصروف ہو گئی۔۔۔ فاہس کو امید تھی کہ وہ اسے

رپلائی کرے گی مگر اقیفہ نے نہیں کیا بیچارہ ساری

رات جاگتا رہا۔

اتنا تو کسی نے چاہا بھی نہ ہو گا

جتنا میں نے فقط سوچا ہے تجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اگلی رات پھر سے کسی امید سے اس نے یہ شاعری بھیجی کہ شاید اب ہی کوئی جواب دے مگر افسوس اقیفہ نے پھر بھی کوئی میسج نہیں کیا۔

"اوہ فاہس۔۔۔ کیوں میسیج کر کے مجھے تکلیف دیتے ہو۔۔۔ تمہارے میسیج کا رپلائی نہ کر کے مجھ پہ کیا گزرتی ہے یہ میں صرف میں جانتی ہوں۔۔۔ اور اب جو تم ساری رات جاگتے رہو گے میرے ایک میسیج کے لیے اس کی تکلیف بھی مجھے ہی ہو گی۔۔۔ پلیز بن کہے سمجھ جاؤ نہ میری مجبوری۔" وہ سکرین آن کر کے اس کا میسیج دیکھ کر بہت دکھ سے بولی۔ آج رات وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اسی کے بارے میں سوچتی رہی۔ اگلے دن رات کو اس کا پھر سے میسج آیا ہوا تھا۔

"اب ہمارا رشتہ ہو گیا ہے نکاح بھی ہو جائے گا انشااللہ۔ تو آئی تھنک اب ہم بات کر سکتے ہیں؟"مجبوراً اسے ڈائریکٹ یہ بات کہنا پڑی کہ شاید اب ہی کوئی رسپانس مل جائے مگر نہیں اس بار بھی کوئی جواب نہیں ملا۔

"کاش میں تمہیں کہہ سکتی کہ ابھی بھی ہم محرم نہیں بنے پر کیسے کہوں اتنی سی بات کے لیے بھی تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میسیج کرنا پڑے گا اور اتنا سا بھی ہو ہے تو میسیج

ہی۔۔۔ ایسے تو میری توبہ ٹوٹ جائے گی۔۔۔ ویسے بھی

میرے گھر والوں نے تو ابھی تک رشتہ پکا بھی نہیں

کیا اور یہ کہہ رہا ہے مجھ سے بات کرو۔۔۔ آج پھر سے

جاگتا رہے گا ساری رات۔" آج اتنے دنوں بعد وہ پھر سے

بہت زیادہ رونے لگی تھی۔ فاہس کو نظر انداز کرنا اتنا

آسان کام تھوڑی تھا۔

"اللہ وہ سمجھ جائے کہ میں اسے رپلائی کیوں نہیں کر

رہی بس وہ مجھ سے ناراض نہ ہو۔۔۔ بے شک وہ میرے

لئے نا محرم ہے پر میرے دل میں موجود اس کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

محبت یہ برداشت نہیں کر سکتی کہ وہ مجھ سے

ناراض رہے۔"وہ جانتی تھی کہ وہ اس کے اس رویئے کو

لیکر بہت دکھی ہو رہا ہو گا مگر وہ بے بس تھی اللہ کو

ناراض نہیں کر سکتی تھی کیونکہ اسے یقین تھا کہ

اگر وہ اللہ کو راضی رکھے گی تو اللہ بھی اسے راضی

رکھے گا...

"وہ ایک بار تو بات کر ہی سکتی ہے بیشک بات نہ

کرنے کی وجہ ایک بار پھر سے بتا دے لیکن ایک

میسیج تو کرے... میں وہی ایک میسیج دیکھ کر صبر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کر لوں گا۔"وہ بازو سر پہ رکھے آنکھیں بند کر کے بیڈ

کی کراؤن سے ٹیک لگائے سوچ رہا تھا۔

"اس کے لیے بہت صبر کرنا پڑے گا بہت رونا پڑے گا

اللہ پہ یقین کرنا پڑے گا ایسا یقین کہ ہم خود تو ٹوٹ

جائیں لیکن وہ یقین نہ ٹوٹے اور تمہیں اپنے ماما پاپا

کی عزت بھی کرنا پڑے گی... اگر تمہیں یہ سب

منظور ہے تو میں تم سے شادی کے لیے خوشی

خوشی تیار ہوں کیا تم تیار ہو اس سب کے لیے؟"وہ

اقیفہ کی یہ بات کر کے چونکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاں وہ صبر کر رہی ہے بہت صبر کیا اس نے بہت روئی بھی۔۔۔ میں نے بھی تو کہا تھا کہ میں اس سب کے لیے تیار ہوں پھر میں کیوں ایسا کر رہا ہوں۔۔۔ مجھے بھی صبر کرنا ہو گا میں صبر کروں گا اپنی پاکیزہ محبت کا ثبوت دوں گا۔ وہ بھی میرے لئے پریشان ہوتی ہو گی میں خوامخواہ اسے دکھ دیتا ہوں۔"اللہ تعالٰی نے اس کے دل میں یہ خیال ڈال دیا تھا کہ وہ بھی اس کے لیے بہت پریشان ہو گی اور یہ کہ صبر کرنے والوں سے اللہ بہت خوش ہوتا ہے۔۔۔ لیکن فاہس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے لیے تو صبر کرنا بھی بہت مشکل ہو رہا تھا مگر

اسے صبر کرنا تھا ہر حال میں کرنا تھا۔

اگلا پورا دن وہ اسی کے بارے میں سوچ کر پریشان

ہوتی رہی کہ وہ اس سے ناراض ہے۔ رات کو سونے سے

پہلے وہ یہی دیکھنے کے لیے میسینجر چیک کرنے لگی

جس پہ فاہس کا میسیج دیکھ کر اس کی آنکھیں کھلی

کی کھلی رہ گئیں تھیں جس چیز کی اسے توقع بھی

نہیں تھی وہ اتنی جلدی ہوتے دیکھ کر وہ بہت خوش

اور حیران بھی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

یعنی وہ اس سے ناراض "It's okay... Take care."

نہیں تھا بلکل بھی نہیں بلکہ وہ اسے سمجھ گیا تھا

اور یہ میسیج بھی صرف اسی لئے کیا گیا تھا کیونکہ

وہ بھی جانتا تھا کہ وہ اسے رپلائی نہ کر کے خود بھی

دکھی ہو رہی ہو گی تو بس اقیفہ کی پریشانی دور

کرنے کے لیے اسے پھر سے میسیج کرنا پڑا۔

" اسے تو مجھ پہ غصہ کرنا چاہئے تھا ناراض ہونا چاہیے

تھا مگر اس نے نہیں کیا۔۔ کیسے اپنا ظرف اتنا بڑا کر

لیا اس نے۔۔۔ اللہ اسے بہت اچھی جزا دے میں نے صبر

کیا تو کیا پر اس نے بھی تو صبر کیا ہے وہ بھی صرف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

میری خوشی کے لئے۔۔ بیشک اللہ کبھی کسی کو تہنا

نہیں چھوڑتا اور صبر کا بڑا اجر ہے۔"وہ خوشی سے

رونے لگی تھی دل کو سکون مل گیا تھا۔ یہ سب اس

کے لیے کسی معجزے سے کم نہ تھا۔

"لاہور سے کوئی فون نہیں آیا؟"کافی دن گزر جانے کے

بعد حیدر صاحب مریم بیگم سے پوچھنے لگے۔

"ابھی تک تو کوئی فون نہیں آیا۔"مریم بیگم ٹی وی کا

والیوم کم ہوئیں بولیں۔ اقیفہ کچھ فاصلے پہ بیٹھی

درود پاک پڑھنے میں مصروف تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"انھیں فون کر کے کم از کم ایک بار تو دوبارہ پوچھنا چاہئے تھا ہماری بیٹی کو بیچ میں اٹکا رکھا ہے۔"وہ گہری سنجیدگی سے بولے۔ اتنے میں اقیفہ بھی درود پاک پڑھ کر ان کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔

"ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ۔"وہ بھی سر اثبات میں ہلاتیں ہوئیں بولیں۔ اتنے میں آمنہ بیگم کی بھی کال آنے لگی۔

"بھابھی کی کال ہے اگر رشتے کے بارے میں پوچھا تو کیا کہوں؟"مریم بیگم فون سکرین پہ ان کا نمبر دیکھ کر پوچھنے لگیں۔

"تو کہہ دینا ہم راضی ہیں۔"وہ نرمی سے بولے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کچھ دن پہلے آپ سے ایک سوال کیا تھا۔" رسمی علیک و سلیک کے بعد وہ بہت نرمی سے بولیں۔

"آپ نے پھر پوچھا ہی نہیں۔"مریم بیگم بھی نرمی سے بولیں۔

"تو آپ اب بتا دیں۔"وہ بہت دھیمے لہجے میں بول رہی تھیں۔

"ہماری طرف سے ہاں ہے۔"وہ پر سکون لہجے میں بولیں۔ اقیفہ سن کر بہت خوش تھی کہ فائنلی رشتہ پکا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بہت شکریہ آپ کا۔۔ تو پھر منگنی کی رسم کے لیے ہم اگلے ہفتے آ جائیں؟"وہ مسکراہٹ دبائے پر سکون لہجے میں بولیں۔

"جی بھابھی جب آپ کو مناسب لگے آپ آ سکتے ہیں۔"وہ بھی مسکرائیں۔

"چلیں پھر ٹھیک ہے ہم اگلے ہفتے آ جائیں گے۔۔۔ اللہ حافظ۔"وہ ختمی الفاظ کہہ کر فون بند کر گئیں۔

"کہہ رہی تھیں اگلے ہفتے منگنی کی رسم کے لیے آئیں گے میں نے کہا ٹھیک ہے۔۔۔"فون بند کر کے وہ خوش ہو کر حیدر صاحب کو بتانے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ٹھیک کیا۔۔ اسی میں بہتری ہے۔"وہ بھی بہت خوش تھے۔ شرم کے مارے اقیفہ وہاں سے اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔

"اللہ تعالیٰ آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے میری ہر دعا قبول کی مجھے خوش کیا۔۔ میں فاہس کی منگیتر بننے والی ہوں پھر وہ ہمیشہ کے لیے میرا ہو جائے گا۔"وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپائے اس کے تصور سے بھی شرمانے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"لگتا ہے پاپا چلے گئے۔"وہ خاموشی محسوس کر کے باہر آئی تو مریم بیگم اکیلی بیٹھی نیوز دیکھ رہی تھیں۔

"ماما منگنی پہ کس کس کو انوائیٹ کریں گیں۔"وہ ان کے پاس بیٹھتی سنجیدگی سے بولی۔

"ارے ہاں یاد دلا دیا میں ابھی صائمہ آپا کو فون کرنے والی تھی مگر باتوں باتوں میں بھول ہی گئی۔"وہ کچھ یاد کرتی ہوئیں بولیں۔

"وہ کس لئے؟"وہ حیرت سے پوچھنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں نے سوچا سب سے پہلے انھیں بتاؤں اگر کسی اور سے پتہ چلا تو ناراض ہوں گی۔"وہ ان کا نمبر ڈائل کرتیں بولیں۔

"ہاہاہا ٹھیک کہا آپ نے۔۔ انھیں بھی بس موقع چاہیے ناراض ہونے کا۔"وہ ان کی بات سن کر ہنسنے لگی۔

مریم بیگم فون پہ ان سے بات کرنے لگیں۔

"آج بھابھی کا فون آیا تھا بچوں کے رشتے کا پوچھ رہی تھیں تو ہم نے انھیں ہاں بول دیا ہے اور اگلے ہفتے وہ لوگ منگنی کے لیے آ رہے ہیں۔"وہ بہت خوش ہو کر بتا رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"واہ رشتہ بھی پکا ہو گیا اور منگنی کی تاریخ بھی مقرر کر لی۔۔۔ خیر تمہیں مبارک ہو۔"وہ طنزیہ مسکراہٹ دبائے بولیں۔

"آپ سے پوچھا تو تھا اور آپ راضی بھی تھیں۔"مریم بیگم ان کے لہجے سے کچھ پریشان سی ہوئیں۔

"ہاں تو میں کب کہہ رہی ہوں کہ مجھ سے نہیں پوچھا یا مجھ سے پوچھے بغیر ہی منگنی کیوں رکھ لی۔"وہ پھر سے طنزیہ بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اچھا۔۔ میں نے سوچا سب سے پہلے آپ کو بتا دوں منگنی پہ آپ لوگ بھی ضرور آئیے گا۔"وہ گہری سانس بھرتیں دھیمے لہجے میں بولیں۔

"میرا تو پتہ نہیں پر میرا بیٹا اور بہو ضرور آئیں گے۔۔ اصل میں اگلے ہفتے مجھے ایک بہت ضروری کام ہے تو اس لئے میرا آنا مشکل ہے۔"وہ مصنوعی مسکراہٹ دبائے بولیں اور فون بند کر دیا۔ مریم بیگم ان کا لہجہ بخوبی محسوس کر سکتی تھیں۔

"ماما کیا ہوا پریشان کیوں ہو رہی ہیں؟"وہ ان کے بلکل قریب آ کر بیٹھی اور نرمی سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"وہ نہیں آئیں گیں۔۔۔ شاید وہ خوش نہیں ہیں۔"مریم بیگم دبی دبی آواز میں بولیں۔ اتنے مان سے فون کیا تھا مگر صائمہ بیگم نے ان کا دل دکھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔

"ماما آپ دل چھوٹا نہ کریں وہ وقت کے ساتھ ساتھ سمجھ جائیں گیں اور اللہ کرے وہ یہ بھی سمجھ جائیں کہ کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ کسی کی دل آزاری کرنا ہے۔ بیشک اللہ کے نزدیک دل کی بڑی اہمیت ہے۔"وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر انھیں حوصلہ دینے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آمین۔۔۔ میں کھانے کی تیاری کر لوں۔"مریم بیگم اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتیں بولیں اور اٹھ کر کیچن میں چلی گئیں۔ اقیفہ وہیں ٹیک لگائے مسکرانے لگی۔

"اوفو ماما کیا آج ہی سارا میک اپ کر لیں گیں کچھ تیاری شادی کے لیے بھی بچا کر رکھیں۔"وہ آمنہ بیگم کے اردگرد چکر لگاتا بے چینی سے بولا۔

"تمہیں کس بات کی بے چینی ہو رہی ہے؟"وہ آئنے میں اس کا عکس دیکھ کر مسکرائیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میری منگنی لیٹ ہو جائے گی۔"وہ ٹھوڑی ان کے

کندھے پہ ٹکائے مصنوعی بیچارگی دکھاتا ہوا بولا۔

"شرم تو نہیں آتی تمہیں۔۔۔"مریم بیگم نے اس کے

کندھے پہ ایک تھپ رسید کی۔

"اب آپ سے کیا شرمانا۔"وہ مسکرایا۔

"اللہ تمہیں ہمیشہ ایسے ہی خوش رکھے۔"وہ اس کا

گال چھوتیں محبت سے بولیں۔

"بس آپ کی دعا چاہیے۔۔۔ چلیں اب آ جائیں باہر سب

ویٹ کر رہے ہیں۔"وہ ان کا ہاتھ چوم کر کندھوں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پکڑتا باہر لے آیا۔ ان کے جانے کے بعد وہ گیٹ پہ کھڑا

اکیلا مسکراتا رہا۔

آج بھی وہ بلکل سادہ سی حجاب میں ہی رہنا چاہ رہی

تھی مگر فائقہ کے اصرار پر اسے ہلکا پھلکا میک کرنا پڑ

ہی گیا۔ سب کے سامنے بھی وہ آج بہت زیادہ خوش

تھی کہ خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی۔ سب لوگ

موجود تھے سوائے صائمہ بیگم کے وہ جان بوجھ کر

شریک نہیں ہوئیں۔ رسم بہت اچھے طریقے سے ہو

گئی تھی سب ایک دوسرے سے باتیں کر کے ہنستے

رہے تھے وہ بھی سب میں ہنستی مسکراتی رہی۔ فائقہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے بہت اصرار پر بھی اس نے کوئی تصویر نہیں بننے دی۔

"یہ لو بیٹا گلاب جامن کھاؤ لیکن آدھا کھانا آدھا مجھے فاہس کے لیے لیکر جانا ہے۔"جانے سے پہلے آمنہ بیگم کو یاد آیا تو وہ گلاب جامن پکڑ کر اس کے پاس گئیں۔

"وہ کس لئے؟"وہ حیرت سے بولی۔

"بیٹا یہ ہمارے خاندان کی رسم ہے بھول گئی سدرہ کی دفعہ بھی ایسے ہی ہوا تھا۔"مریم بیگم اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اوہ اچھا میں بھول گئی تھی۔"وہ کچھ یاد کرنے کے انداز میں بولی اور آدھا گلاب جامن آمنہ بیگم کو واپس کر دیا۔ اور تھوڑی دیر بعد ہی وہ لوگ واپس روانہ ہو چکے تھے۔ مریم بیگم انھیں باہر تک چھوڑنے گئیں تھیں۔

"اقیفہ کیا ہو گیا کیوں پاگلوں کی طرح روئے جا رہی ہو ابھی تو صرف منگنی ہوئی ہے اور تم ایسے رو رہی ہو جیسے تمہاری رخصتی ہو رہی ہے۔"مریم بیگم انھیں چھوڑ کر جب واپس آئیں تو سدرہ اسے چپ کرا رہی تھی مگر وہ تو ہچکیاں لے لے کر روئے جا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اقیفہ میری جان کیوں رو رو کر خود کو ہلکان کر رہی ہو۔"مریم بیگم نے اسے اپنے ساتھ لگایا۔

"پتہ نہیں کیوں۔۔۔ بس رونا آ رہا ہے بہت رونا آ رہا ہے۔"

اقیفہ کو خود سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ خوشی کے مارے رو رہی ہے یا کسی اور وجہ سے۔ آنسو بے اختیار بہے جا رہے تھے۔

"لگتا ہے نظر لگ گئی ہے۔۔۔ اللہ میری بچی کو نظر بد سے بچائے۔"مریم بیگم نے آیت الکرسی پڑھ کر اس پر پھونکی اور اسے اپنے سینے میں بھینچ کر چپ کرانے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فاہس کو تنگ کرنے کی غرض سے فائقہ نے وہ گلاب جامن آمنہ بیگم سے لے لیا تھا۔

"فاہس۔۔۔"گھر پہنچتے ہی وہ اسے آوازیں دیتی اوپر بھاگی۔

"آ گئے آپ لوگ۔"وہ اس کی آواز سنتے ہی بھاگتا ہوا کمرے سے باہر نکلا۔

"تمہارے لئے اس کا کھایا ہوا آدھا گلاب جامن لیکر آئے ہیں۔"وہ ہاتھ پیچھے چھپائے مسکراتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تو کیوں اتنا انتظار کروا رہی ہو یار اب دے بھی دو نہ۔"وہ رونے والی شکل بنا کر دونوں ہاتھ اس کے آگے پھیلائے منتیں کرنے لگا۔

"ایسے کیسے دے دوں پہلے پیسے نکالو پھر دوں گی۔"وہ کندھے اچکاتی شرارت سے بولی۔

"اب آدھے گلاب جامن کے بھی تم پیسے لو گی۔۔۔"وہ کمر پہ ہاتھ ٹکائے چڑ کر مگر بے بسی سے بولا۔

"مجھے کچھ نہیں پتہ اگر اقیفہ کا کھایا ہوا گلاب جامن چاہیے تو ووو۔۔۔"وہ آنکھیں گھماتی مصنوعی سنجیدگی سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"یہ لے میری ماں سارے پیسے رکھ لو اب خدا کے لیئے مجھے دے دو گلاب جامن اور انتظار نہیں ہوتا مجھ سے۔"فاہس نے پورے کا پورا بٹوا ہی اس کے ہاتھ پہ رکھ دیا اور گلاب جامن زبردستی اس سے چھین لیا۔

"ہاہاہا اتنی بے صبری وہ بھی ایک گلاب جامن کے لیے... رکھو اپنے پیسے مجھے نہیں چاہئیں مذاق کر رہی تھی۔"وہ ہنستی ہوئی بٹوا اس کے سامنے کرتی ہوئی بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آہاں میرے منہ میں بھی لپ اسٹک کا ذائقہ آ گیا ہے۔۔۔"وہ جلدی سے گلاب جامن منہ میں ڈالتا شرارت سے بولا۔

"ہاہاہا اقیفہ کی ہے ذائقہ تو اچھا لگا ہی ہو گا؟"وہ پھر سے شرارت سے بولی۔

"ہاں یہ تو ہے اس کی تو لپ اسٹک سے بھی اسی کی خوشبو آ رہی ہے اب میں تھوڑا وقت سکون سے رہ سکتا ہوں۔"وہ اس کی خوشبو اپنے اندر اتارتا مسکراتا ہوا بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بہت مبارک ہو منگنی شدہ ہو گئے ہو۔۔ تینوں ہی ایک کیٹاگری میں آ گئے۔"آمنہ بیگم بھی اوپر جاتے ہی ان کی طرف متوجہ ہوئیں۔

"لیکن ماما مجھ سے چھوٹی ہونے کے باوجود بھی اس کی منگنی پہلے ہو گئی اب اگلے مہینے اس کی شادی ہے۔۔ میں پہلے ہی بتا رہا ہوں اس کی شادی سے ایک ہفتہ پہلے میرا ولیمہ ہونا چاہیے۔"وہ شرارت سے بولا۔

"توبہ توبہ۔۔۔"فائقہ کانوں کو ہاتھ لگاتی مصنوعی سنجیدگی سے بولتی نیچے چلی گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاہاہا۔۔"اس کے جانے کے بعد وہ قہقہہ لگا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔

"شکر ہے تمہاری شادی سے پہلے ہی نئے گھر میں شفٹ ہو گئے ورنہ میں اکیلی کیسے کرتی یہ سب؟"فائقہ بیگم فائقہ کے ساتھ کیچن میں برتن سیٹ کرتے ہوئے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ماما میں کر لوں گی آپ ممانی اور ناہو کے پاس جا

کر بیٹھیں۔"وہ پلیٹیں صاف کرتی بولی۔

"جی پھوپھو آپ جائیں میں اس کی ہیلپ کروا دیتا

ہوں۔"فاہس کیچن میں داخل ہوتا بولا اور کف فولڈ

کرنے لگا۔

"اچھا ٹھیک ہے لیکن دھیان سے۔۔۔"فائضہ بیگم کہہ کر

باہر چلی گئیں۔

"فاہس یہ لیٹیں وہاں رکھ دو۔"وہ پلیٹیں اس کی جانب

کرتی ہوئی بولی۔ وہ ایک ایک پلیٹ پکڑ کر بڑی تیزی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے رکھتا جا رہا تھا کہ اچانک سے ایک پلیٹ اس کے ہاتھ سے پھسل کر نیچے گری۔

"کیا ہوا؟"لاؤنج میں بیٹھیں فائضہ بیگم چونکیں۔

"کچھ نہیں وہ۔۔۔ پلیٹ گری ہے۔"فاہس نے وہیں سے ہانک لگائی۔

"فاہس کے بچے ڈرا دیا مجھے۔"وہ پلیٹ کے ٹکڑے اٹھاتی دانت بھینچتے ہوئے بولی۔

"اب تمہاری شادی ہونے والی ہے تو بچوں جیسی باتیں چھوڑ دو۔"وہ شرارت سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ارے یہ کیا تم نے پلیٹ میں صرف اے لکھنے کے لیے ہمارا سیٹ خراب کر دیا۔"وہ مصنوعی حیرانگی دکھاتی پلیٹ میں پڑے سوراخ میں سے اسے دیکھ کر بولی۔

"کیا مطلب...؟"وہ مڑ کر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔

"یہ دیکھو پلیٹ اے بن گیا ہے۔"وہ پلیٹ اس کے سامنے کرتی شرارت سے بولی۔ پلیٹ ٹوٹی ہی کچھ اس طریقے سے تھی کہ اس میں سے دو ٹکڑے نکل کر درمیان میں اے بن گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہیییییں۔۔۔ یہ تو سچ مچ میں اے لگ رہا ہے لیکن میں نے جان بوجھ کر نہیں توڑی۔"وہ بھی حیرت سے پلیٹ دیکھنے لگا۔

"ہاں ہاں اب تم نے کونسا ماننا ہے۔۔۔ توڑنے کا مقصد تو یہی تھا۔"وہ اسے اقیفہ کا نام لے لے کر چھیڑنے لگی تھی۔

"کیا فائقہ تم بھی نہ۔۔۔ جاؤ میں نہیں کرتا کچھ بھی خود ہی کرو سب کچھ۔۔۔" وہ اس سے نظریں چراتا وہاں سے چلا گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اوہو کیا بات ہے بھئی تم بھی شرمانے لگے۔"وہ اسے

جاتے ہوئے پیچھے سے دیکھ کر مسکرائی۔ وہ بھی

نظریں جھکائے شرماتا ہوا مسکرایا اور کمرے میں جا

کر موبائل پہ سٹیٹس اپ ڈیٹ کرنے لگا۔

ہمیں تو پیار کے دو پل بھی نصیب نہ ہوئے

اور بدنام ہم ایسے ہوئے جیسے عشق ہم نے ایجاد کیا ہو

AF

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھوڑی دیر بعد جب وہ دوبارہ کیچن کی میں گیا تو نانو کرسی پہ بیٹھیں کسی سے بات کر رہی تھیں اور فائقہ بھی فون پر اقیفہ سے بات کر رہی تھی۔

"کام ہو گیا؟"وہ بولتا ہوا فائقہ کی جانب بڑھا۔

"میں اقیفہ سے بات کر رہی ہوں۔"وہ فون نیچے کر کے آہستہ سے بولی۔

"سپیکر آن کرو۔"وہ بھی آہستہ سے بولتا مزید اس کے قریب آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اور میں تمہاری ساس سے بات کر رہی ہوں دونوں ایک ہی جگہ پہ بیٹھی ہیں۔"پیچھے سے نانو بھی فون نیچے کر کے بولیں تو وہ جیسے گھبرا سا گیا۔

"میں جا رہا ہوں۔"وہ ایک بار پھر سے نظریں جھکاتا باہر چلا گیا یعنی اسے ساس کے لفظ سے بھی شرم آنے لگی تھی۔

"مجھے اتنی شرم کیوں آ رہی ہے۔۔"وہ منہ میں بڑبڑاتا ہوا آمنہ بیگم اور فائضہ بیگم کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔

آمنہ بیگم بڑی مہارت سے فائضہ بیگم کو مہندی لگا رہیں تھیں وہ بھی انھیں دیکھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ویسے مہندی تو ہماری اقیفہ بھی بہت اچھی لگا لیتی ہے۔"فائضہ بیگم نارمل انداز میں بولتیں ہوئیں مسکرائیں۔

"ہاں یہ تو ہے۔"آمنہ بیگم بھی مسکرائیں۔

"آپ اس کا نام لیکر کیوں بات کر رہی ہیں۔"وہ اس کا نام سن کر پھر سے حیرت سے انھیں دیکھنے لگا۔ یعنی اسے اقیفہ کے نام سے بھی شرم آنے لگی تھی۔

"کیوں تمہیں شرم آ رہی ہے؟"فائضہ بیگم شرارت سے بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پلیز اب آپ تو تنگ نہ کریں۔"وہ چہرے پہ ہاتھ رکھے

وہاں سے اٹھ کر کمرے میں چلا گیا اور پھر خود ہی

مسکرانے لگا۔

"ارے لڑکے کب سے شرمانے لگ گئے۔" فائضہ بیگم نے

ہنستے ہوئے کہا تو آمنہ بیگم بھی اس کے شرمیلے پن

پہ ہنسنے لگیں۔

اقیفہ نے جب اس کا سٹیٹس دیکھا تو ہنسنے لگی

لیکن جب اس کے نیچے لکھا اے ایف دیکھا تو ڈر کے

مارے دل گھبرانے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اللہ اللہ اگر کسی نے دیکھ لیا تو۔۔ یہ لڑکا بھی نہ ایک نمبر کا پاگل ہے۔۔۔ خیر میں کیوں ڈروں میں نے کون سا کچھ غلط کیا ہے۔"یہ سوچتے ہی اس کا ڈر ایک دم سے غائب ہو گیا تھا۔ منگنی کے بعد سے فاہس کا نمبر اپنے موبائل میں سیو کر چکی تھی جس وجہ سے وہ اس کے اور وہ اس کے واٹس ایپ سٹیٹس دیکھ کر ہی دل بہلاتے تھے۔

"Suddenly if I die what will you do?"اقیفہ نے اسی وقت کسی کا کاپی کیا ہوا سٹیٹس غیر ارادی طور پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لگایا۔ ابھی کچھ لمحے ہی گزرے تھے کہ فاہس اس کا

سٹیٹس دیکھ کر جیسے گھبرا سا گیا تھا۔

"شرم تو نہیں آئی ایسے کہتے ہوئے۔"وہ میسیج کئے

بغیر رہ نہیں سکا تو فوراً ہی میسیج کر دیا۔

"اوہ مائی گاڈ۔۔۔"اقیفہ کا تو منہ کھلے کا کھلا رہ گیا تھا

کیونکہ اسے اس کے ایسے ری ایکشن کی بلکل بھی

امید نہیں تھی۔ وہ اسے رپلائی تو نہ کر سکی لیکن

میسیج کا اثر یہ ہوا تھا کہ اس نے فوراً ہی سٹیٹس

ریموو کر دیا تھا۔ وہ پھر سے اس کا میسیج دیکھ کر

خوش ہوتی مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

فائقہ کے اصرار پہ اس کی شادی سے دس دن پہلے ہی لاہور چلی گئی تھی اور سیدھی فائقہ کے گھر ہی رکی تھی۔

"تمہیں پتہ ہے فاہس تمہاری بہت تعریفیں کر رہا تھا۔"آج مہندی کا فنکشن تھا اور اقیفہ اسے آئنے کے سامنے بیٹھائے تیار کر رہی تھی اور فائقہ اسے فاہس کی باتیں سنا رہی تھی۔

"اچھا... لیکن کس بارے میں۔"وہ مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"بھئی جو تم اس سے بات نہیں کرتی اس بارے میں

تعریف کر رہا تھا۔۔"وہ جیولری پہنتے ہوئے آئنے میں

اسے دیکھ کر بولی۔

"شکر ہے میں تو سمجھتی تھی کہ اسے بہت برا لگا ہو

گا۔"اقیفہ نے گہری سانس بھری۔

"دل تو اس کا بہت کرتا ہے تم سے بات کرے کوشش

بھی کرتا ہے لیکن تمہاری سوچ اسے اچھی لگتی ہے

ورنہ آج کل کہاں ایسا ہوتا ہے بہت کم لوگ ہوتے ہیں

جو اس بات کو سمجھتے ہیں۔"وہ سنجیدگی سے

بولی۔ اتنے میں آمنہ بیگم بھی کمرے میں داخل ہوئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔"وہ فائقہ کے سر پر ہاتھ پھیرتیں بولیں۔

"تھینکیو ممانی۔"وہ مسکرائی۔

"اقیفہ تم تیار نہیں ہوئی؟"آمنہ بیگم اسے دیکھ کر نرمی سے بولیں۔

"جی ابھی بس ہونے ہی والی تھی۔"وہ بھی مسکراہٹ دبائے نرمی سے بولی۔

"فاہس تو کہہ رہا تھا ماما میرا سامان بھی باندھ دیں میں بھی فائضہ پھوپھو کے گھر ہی رہوں گا۔"فائضہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بیگم شرارت سے بولیں تو وہ دونوں ان کی بات پہ

ہنس دیں۔

"اچھا میں کپڑے بدل آؤں۔"وہ بات ٹال کر کپڑے بدلنے

چلی گئی۔ کپڑے بدل کر جب وہ واپس آئی تو آمنہ

بیگم ابھی بھی وہیں بیٹھی تھیں۔

"ماشاءاللہ گرارے میں بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ بلاؤں

فاہس کو؟"آمنہ بیگم پھر سے اسے دیکھ کر شرارت

سے بولیں۔

"آپ بھی نہ۔۔۔"وہ شرما کر آئنے کے سامنے کھڑی

حجاب کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" ممانی ذرا اس کی مہندی تو دیکھیں جیسے شادی میری نہیں اس کی ہو رہی ہے۔"فائقہ بھی اسے چھیڑنے لگی۔ تین سال بعد تو اس نے مہندی لگائی تھی وہ بھی لگا کر اب پچھتا رہی تھی کیونکہ سب کو اب اسے تنگ کرنے کا ایک اور موقع جو مل رہا تھا۔

"ممانی آپ نے جو ہیلپر رکھی ہے وہ سارے کام ٹھیک سے کرتی ہے تنگ تو نہیں کرتی؟"وہ موضوع بدلتی ان کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔

"ہاں کام تو کرتی ہے لیکن بچے اس سے ہینڈل نہیں ہوتے اور سب سے زیادہ تنگ تو فاہس کرتا ہے جب بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کوئی سبزی بنا لے تو کہتا ہے یہ کیا پکا لیا ہے مجھ

سے نہیں کھائی جاتی یہ۔"وہ سنجیدگی سے بولیں۔

"ہاں تو جب وہ کہتا ہے یہ کیا پکا لیا ہے تو آپ اس

سبزی کا نام لیکر بتا دیا کریں نہ کہ یہ پلایا ہے۔"اقیفہ

اس کی باتیں سن کر بہت خوش ہو رہی تھی۔

"ہاہاہا ٹھیک ہے اب ایسا ہی کروں گی۔"وہ ہنستی ہوئیں

باہر چلی گئیں۔

آہستہ آہستہ سب مہمان حال جانے کے لئے روانہ ہو

گئے تھے۔ وہ پورے فنکشن کے دوران اس سے شرم کے

مارے چھپتی پھر رہی تھی اور وہ اسے چپکے چپکے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بس دیکھنے کی کوشش کرتا رہا تھا۔ آمنہ بیگم

زبردستی اسے کھینچ کر سٹیج تک لے گئیں اور فائقہ

کے ایک طرف اسے اور دوسری طرف فاہس کو کھڑا کر

کے تصویر بنانے لگیں ابھی ایک ہی تصویر لی تھی کہ

وہ گھبرا کر سٹیج سے نیچے اتر آئی۔ فاہس تو اتنے میں

ہی بہت خوش گیا تھا۔

"کیا ہوا گھبرا کیوں رہی ہو۔۔۔ اس نے اتنی بھاگ دوڑ کی

ہے اب اتنا سا انعام تو بنتا ہی ہے۔"آمنہ بیگم بھی اس

کے پیچھے ہی آ گئیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"انعام میں نے تھوڑی دینا ہے انعام تو اللہ نے دینا ہے۔"وہ نظریں جھکائے بہت دھیمے لہجے میں بولی۔

جواباً آمنہ بیگم کچھ نہیں بولیں۔۔۔ گھر واپسی پہ وہی ان کو گاڑی میں لیکر آیا تھا۔

"یار میرا تو نیٹ پیکج ختم ہو گیا ہے اور بیلنس بھی ضائع ہو گیا ہے۔"وہ فائقہ کے ساتھ کیچن میں کھڑی بڑے افسوس سے بتا رہی تھی۔

"اس وقت تو کارڈ بھی نہیں ملے گا کیونکہ عنز سو گیا ہے اور کوئی نہیں ہے باہر جانے والا۔"فائقہ سنجیدگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

سے بولی۔ فاہس کھڑکی کے دوسرے پار کھڑا چپکے سے

اسے دیکھ رہا تھا مگر اقیفہ اس سے بے خبر تھی۔

"ارے یہ کیا۔۔۔"اقیفہ حیرت زدہ سی موبائل پہ آئے

میسیج کو دیکھ کر بولی۔

"کیا ہوا؟"فائقہ بھی اس کا موبائل دیکھ کر مصنوعی

سنجیدگی سے بولی۔

"یہ بیلنس۔"وہ سکرین اس کی سامنے کرتی بولی۔

"فاہس نے شئیر کیا ہے ابھی مجھے اشارہ کر کے بتا دیا

تھا اس نے۔"وہ آنکھ دبا کر مسکرائی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا وہ یہیں تھا؟"وہ باہر کی جانب متلاشی نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی۔

"ہاں ابھی گیا ہے۔"وہ نارمل انداز میں بولی۔

"تو تم نے اسے منع کیوں نہیں کیا۔۔ میں صبح ہوتے ہی اسے واپس کر دوں گی۔"وہ فائقہ پہ غصہ جھاڑتی کمرے میں چلی گئی فائقہ بھی مسکراتی ہوئی اس کے پیچھے چلنے لگی۔

"اوہو یار کیا ہو گیا ہے ذرہ سی بات پہ اتنا غصہ۔"وہ اس کا غصہ ٹھنڈا کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"جب میں نے اس سے بات ہی نہیں کرنی تو میں اس سے کریڈٹ کیوں لوں۔۔۔ کیا مصیبت ہے اس سم سے تو شئیر بھی نہیں ہو رہا۔"وہ پھر سے غصے سے بولی۔

اس وجہ سے وہ رات کو بمشکل ہی سو پائی تھی۔

اگلی صبح فائقہ اور فائضہ بیگم فاہس کے ساتھ پارلر جا رہی تھیں کہ ان کے جاتے ہی اقیفہ نے کارڈ منگوا کر اسے نمبر سینڈ کر دیا تھا۔

"بیلنس رکھ لیتی تو کیا تھا میں نے کونسا حرام کی کمائی سے بھیجا تھا۔"وہ میسیج دیکھتے ہی شدید غصے میں آ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیا ہوا اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو؟"فائقہ اسے حیرت

سے دیکھ کر پوچھنے لگی۔

"اس نے بیلنس واپس کر دیا۔"وہ سابقہ لہجے میں

بولا۔

"فاہس غصہ کرنا بند کرو وہ اپنی جگہ بلکل ٹھیک

ہے۔۔۔ اب دھیان سے گاڑی چلاؤ۔"فائضہ بیگم نے اسے

سمجھایا تو وہ چپ ہو گیا۔

حال میں پہنچتے ہی فائقہ نے اسے بتا دیا تھا کہ وہ

بہت غصہ ہو رہا تھا۔ اقیفہ کو ایک بار پھر سے بے

چینی ہونے لگی تھی کہ وہ اس سے ناراض ہو گیا ہو گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

لیکن فاہس کا غصہ تو اسے ایک نظر دیکھ کر ہی اتر گیا تھا۔

"اقیفہ تمہیں گفٹ لینے جانا تھا نہ تو جلدی سے نیچے جاؤ تمہارے ماموں عبید گاڑی میں ویٹ کر رہے ہیں۔"مریم بیگم برائڈل روم میں داخل ہوتے ہی تیزی سے بولیں تو وہ اپنا حجاب ٹھیک کرتی جلدی سے نیچے بھاگی۔ عبید صاحب گاڑی کے پاس کھڑے اس کا ویٹ کر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"چلیں ماموں۔"وہ گاڑی کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھی

دوسری طرف سے عبید صاحب بھی اس کے ساتھ بیٹھ

گئے وہ حیرت سے انھیں دیکھنے لگی۔

"گاڑی کون ڈرائیو۔۔"ابھی وہ بولنے ہی والی تھی کہ

اتنے میں فاہس ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا وہ

اسکی پشت دیکھ کر وہیں چپ ہو گئی۔ فاہس کو بھی

فائقہ کے لیے گفٹ خریدنا تھا سو وہ بھی ان کے ساتھ

ہی چلا گیا۔ تقریباً دس منٹ کی مسافت کے بعد وہ

لوگ مال پہنچ چکے تھے۔ فاہس اس کے آگے اور عبید

صاحب اس کے پیچھے یوں چل رہے تھے جیسے اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

باڈی گارڈز ہوں۔ دونوں گفٹس اقیفہ کی پسند کے لیے گئے تھے۔

"ماموں کہاں چلے گئے۔"واپسی پہ وہ یہی سمجھ رہی تھی کہ عبید صاحب اس کے پیچھے آ رہے ہیں مگر وہ رش میں کہیں پیچھے رہ چکے تھے سو وہ خاموشی سے فاہس کے پیچھے چلتی گاڑی تک پہنچی۔ فاہس نے بھی مڑ کر دیکھا تو عبید صاحب کہیں نظر نہیں آ رہے تھے۔ اقیفہ تو اس کے ساتھ اکیلی کھڑے ہونے سے بھی گھبرا رہی تھی پر شکر ہے فاہس نے اسے دیکھ کر گاڑی کا دروازہ کھولا تو وہ فوراً سے گاڑی میں بیٹھ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ بھی اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر ان کا انتظار کرنے لگا۔ اقیفہ کی گھبراہٹ میں بھی اضافہ ہو رہا تھا۔

دو منٹ خاموشی کی نظر ہو گئے۔

"دیکھ لو مل ہی گئی نہ تم مجھے۔"دو منٹ کی خاموشی کے بعد وہ ہمت کر کے کچھ بولا کہ شاید اکیلے میں وہ کوئی بات کر لے۔ مگر اقیفہ نے کوئی جواب نہیں دیا بس ونڈ سکرین سے باہر دیکھتی رہی۔

"اب پیار نہیں رہا نہ مجھ سے؟"وہ بہت نرمی سے مگر سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ایسی بات نہیں ہے۔"وہ اسے دیکھے بغیر آہستہ سے بولی۔

"تو پھر کیسی بات ہے؟"وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔ اقیفہ خاموش رہی لفظ زباں کا ساتھ ہی نہیں دے رہے تھے۔ وہ گھبراہٹ کے مارے شیشہ نیچے کرنے لگی کہ اگر ماموں نے اکیلے میں دیکھ لیا تو پتہ نہیں کیا سوچیں گے اس وقت اس کے ذہن میں طرح طرح کے خیال آ رہے تھے۔

"کیا ہوا ڈر کیوں رہی ہو؟"وہ دھیمے لہجے میں بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پہلے بھی اتنی باتیں ہوئیں تھیں میں پھر سے کسی کو موقع نہیں دینا چاہتی۔۔۔ اچھا ہوتا اگر ماموں بھی آ جاتے تو۔"وہ افسردہ سا چہرہ بنائے بولی۔

"پہلے کی بات اور تھی اور اب بات اور ہے۔"وہ بہت سنجیدگی سے بولا۔ اقیفہ کچھ نہیں بولی اس کی بات کو نظر انداز کر گئی۔ وہ بھی نظریں جھکا کر کچھ لمحے خاموش رہا۔

"اقیفہ۔۔۔"کچھ لمحے بعد وہ بہت پیار سے اس کے نام سے مخاطب کرنے لگا جیسے اس نام کی کب سے پریکٹس کرتا رہا ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ہاں جی۔" اقیفہ کو اس کا محبت بھرا انداز بہت اچھا لگا تھا وہ اسے دیکھے بغیر ہی بولی۔

"کوئی بات ہوئی ہے تو پلیز مجھے بتاؤ۔"وہ اپنے سابقہ لہجے میں بولا۔

"نہیں کوئی بات نہیں ہوئی۔"وہ نظریں جھکائے آہستہ سے بولی۔ اتنے میں عبید صاحب بھی آ گئے تھے اور تھوڑی دیر تک وہ لوگ حال میں پہنچ چکے تھے۔ جس ٹیبل پہ آمنہ بیگم بیٹھی تھیں وہ بھی ان کے ساتھ ہی بیٹھ گئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"فاہس کیسا لگ رہا ہے؟"وہ اقیفہ کو دیکھ کر مذاق کرنے لگیں۔

"مجھے کیا پتہ میں نے کونسا اسے دیکھا ہے۔"وہ ان کی بات پہ مسکرائی۔

"دو سال پہلے تم نے اسے دیکھا تھا تب وہ کیوٹ تھا تمہارے لئے اب ایسا نہ ہو کہ شادی والے دن تم کہو کس جمعدار سے شادی کر دی۔"وہ ہنسنے لگیں تو وہ بھی ہنس دی۔

"مما آپی فاہس کہاں ہیں؟"زنیر آمنہ بیگم سے آ کر بہت سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آپی فاہس یا بھائی فاہس؟"اقیفہ حیرت سے بولی۔

"آپ نے ان کے بال نہیں دیکھے کیسے بڑھائے ہوئے ہیں اور اوپر سے سٹریٹ بھی کئے ہوئے ہیں۔۔۔ میں نے جب پیچھے سے دیکھا تو سوچا یہ تو کوئی لڑکی لڑکی سی لگ رہی ہے لیکن اس نے کپڑے کیوں لڑکوں جیسے پہن رکھے ہیں لیکن ان کی شکل دیکھی تو یقین ہوا یہ تو آپی فاہس ہیں۔"وہ اقیفہ کے پاس بیٹھ کر بہت مزے سے بتانے لگا۔

"ہاہاہا کوئی حال نہیں۔" اقیفہ اور آمنہ بیگم اس کی بات سن کر ہنسنے لگیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اب بتائیں نہ وہ کہاں ہیں رخصتی کا وقت ہو رہا ہے پھوپھو پوچھ رہے ہیں۔"وہ پھر سے آمنہ بیگم سے پوچھنے لگا۔

"مجھے کیا پتہ یہیں کہیں ہو گا۔"وہ کندھے اچکا کر بولیں۔

فائقہ کو رخصت کرنے کے لیے سب موجود تھے سوائے فاہس کے۔۔۔ فائقہ اس سے ملنے کے لیے اس کا انتظار کرتی رہی مگر وہ نہیں آیا آخر کب تک انتظار کرتی مجبوراً اسے ملے بغیر ہی رخصت ہونا پڑا۔ ابھی اسے رخصت کر کے سب حال کے باہر ہی موجود تھے کہ وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی کہیں سے روتا دھوتا آ کر سب کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

"فاہس تم کہاں تھے اور اپنا نمبر بھی بند کر رکھا تھا۔"آمنہ بیگم اسے دیکھ کر فکر مندی سے بولیں۔ وہ ان کی بات سن کر بھی کچھ نہیں بولا۔

"چپ کیوں ہو کچھ بول کیوں نہیں رہے اور تمہاری آنکھیں کیوں اتنی سرخ ہو رہی ہیں۔"وہ اس کی سرخ ہوتی آنکھیں دیکھ کر بے چین ہوئیں۔

"شکر ہے اللہ نے ہمیں بہن نہیں دی۔۔۔ ورنہ میں کیسے اسے رخصت کرتا۔"وہ آنسو صاف کرتا بولا۔ اقیفہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تو اس کی بات پہ حیران رہ گئی تھی محبت کا نیا جزبہ ایک بار پھر سے ابھرا تھا۔ سب نے اسے تسلی دے کر چپ کرا ہی لیا تھا۔

گھر جاتے ہی وہ واش روم میں جا کر زاروقطار رونے لگی تھی۔ ایک تو فائقہ کے جانے کا دکھ اور دوسرا فاہس سے بات کرنے کا دکھ۔ تقریباً پندرہ منٹ تک وہ آنسو بہاتی رہی تھی پھر منہ دھونے کے بعد پانچ تک خود کو کمپوز کرتی باہر آئی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اگلے دن ولیمے کی تقریب بھی بہت اچھے سے گزری فائقہ سے مل کر سب بہت خوش تھے۔ آج بھی آمنہ بیگم اس کے ساتھ ہی تھیں۔

"فاہس کہہ رہا تھا کہ تم اس سے بات نہیں کرتی میں میسج کرتا ہوں لیکن وہ رپلائی نہیں کرتی۔۔۔ ایک جگہ پہ ہونے کے باوجود بھی وہ مجھ سے بات کرنا تو دور وہ میری طرف دیکھتی بھی نہیں بہت شکایتیں کر رہا تھا۔۔۔ میں نے کہا چلو میں تمہاری سفارش کر دوں گی تو آگے سے کہتا ہے اگر وہ مجھ سے دو چار باتیں کر لے تو میں مر نہ جاؤں۔"وہ مصنوعی سنجیدگی سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بولیں پھر فاہس کا جواب سنا کر ہنسنے لگیں اقیفہ

بھی بات ٹالنے کے لیے ہنس دی کیونکہ اسے کونسا اس

سے بات کرنی تھی۔

(تین سال بعد)

گریجویشن کے بعد وہ نا محرم کے ساتھ نہیں پڑھنا

چاہتی تھی کسی بھی قیمت پہ نہیں سو اس نے پڑھنا

ہی چھوڑ دیا تھا۔ دوسری طرف فاہس کی سٹڈی بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

مکمل ہو چکی تھی اور اب وہ باقاعدگی سے آفس

جانے لگا تھا اس نے نیازی صاحب کے ساتھ ہی بزنس

شروع کر لیا تھا۔ اس پورے عرصے میں ابھی تک اس

نے اقیفہ سے بات نہیں کی اور نہ ہی اسے دیکھ پایا تھا

یعنی وہ ابھی تک صبر کا مظاہرہ کر رہا تھا۔

"مجھے لگتا ہے اب فاہس کو شادی کر لینی

چاہیے۔"مریم بیگم لاؤنج میں بیٹھیں حیدر صاحب سے

مخاطب ہوئیں۔

"ہاں شادی تو کر لینی چاہیے مگر۔۔۔ مگر وہ کہتا ہے

ابھی میں پوری طرح سے اپنے پیروں پہ کھڑا نہیں ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

پہلے نیا گھر بناؤں گا اچھے سے سیٹ ہو کر پھر شادی کروں گا۔"وہ سنجیدگی سے بولے۔

"یعنی نیا گھر نہیں بنے گا تو شادی ہی نہیں کرے گا۔"وہ تذبذب سی ہو کر بولیں۔ اتنے میں اقیفہ بھی آ کر ان کے پاس بیٹھ گئی۔

"میں خود بات کرتی ہوں اس سے۔"وہ موبائل پکڑ کر اسے کال کرنے لگیں۔ حیدر صاحب نے جواباً کچھ نہیں کہا۔

"السلام علیکم پھوپھو کیسی ہیں آپ؟"وہ بے حد احترام سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"وعلیکم السلام میں ٹھیک ہوں۔"وہ نرمی سے بولیں۔

"آج بھتیجے کو کیسے یاد کر لیا؟"وہ شرارت سے بولتا مسکرایا۔

"فاہس یہ میں کیا سن رہی ہوں۔۔ تم کیوں ضد لیکر بیٹھے ہو کہ نیا گھر بناؤں گا تو شادی کروں گا اگر گھر نہیں بنا تو کیا شادی بھی نہیں کرو گے۔"وہ سنجیدگی سے بولتیں اصل موضوع پہ آئیں۔

"آپ پریشان نہ ہوں انشااللہ سب بہت جلد ہو جائے گا۔۔ اپنی بیوی کو ہر آسائش دینا چاہتا ہوں۔"وہ بہت شائستگی سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

" شاید تم نے وہ حدیث نہیں سنی۔۔۔ اگر کوئی شخص افلاس و پریشانی کے ڈر سے نکاح نہ کرتا ہو تو اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ شخص خدا سے بدگماں ہے کیونکہ اللہ فرماتا ہے کہ اگر کوئی فقیر ہے تو وہ نکاح کرے میں اسے غنی کر دوں گا۔۔۔ کیا تم اللہ سے بدگماں ہو گئے ہو یا تمہیں اللہ پہ اب بھروسہ نہیں رہا؟"وہ اسے حدیث سنا کر سمجھانے لگیں۔

"نہیں ایسا بلکل بھی نہیں ہے۔"وہ کچھ لمحے خاموش رہنے کے بعد بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تو پھر کیسا ہے۔۔ میری بیٹی کب سے تمہاری منتظر بیٹھی ہے کیا تمہارا دل نہیں کرتا۔۔"ابھی وہ بول ہی رہیں تھیں کہ وہ بھی بول پڑا۔

"ٹھیک ہے میں شادی کے لیے تیار ہوں اگر وہ بھی یہی چاہتی ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے آپ شادی کی تیاریاں کریں۔ اللہ حافظ۔"وہ نارمل انداز میں کہہ کر فون بند کر گیا۔

"کیا کہہ رہا تھا؟"حیدر صاحب تجسّس سے بولے۔

"اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ وہ میری بات سمجھ گیا اور شادی کے لیے مان بھی گیا۔"وہ مسکرا کر بولیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ نے گہری سانس بھری۔ حیدر صاحب بھی سن کر بہت خوش ہوئے۔

"پاپا میں سادگی سے نکاح کرنا چاہتی ہوں۔"وہ اپنی خوشی چھپاتی سنجیدگی سے بولی۔

"ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی۔"کچھ لمحے سوچنے کے بعد حیدر صاحب جواباً بولے۔

"ایک اور بات۔۔۔ میں کسی کو بھی فوٹو شوٹ کی اجازت نہیں دے سکتی کیونکہ اس سے زیادہ بے حیائی اور کیا ہو سکتی ہے کہ ہم سج سنور کے کسی نا محرم کے سامنے خود کو پیش کریں۔۔۔ اس سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آخرت میری برباد ہو گی اور اس چیز کا اختیار میرے

پاس ہونا چاہیے کہ میں اپنی آخرت سنوارنے کے لیے بے

حیائی سے خود کو روکوں۔"وہ دو ٹوک انداز میں بولی۔

"مجھے فخر ہے کہ تم میری بیٹی ہو۔۔۔ تمہیں کوئی نا

محرم نہیں دیکھے گا۔"حیدر صاحب اس کے سر پر ہاتھ

پھیرتے ہوئے بولے۔

جیسے تیسے کر کے حیدر صاحب نے نیازی صاحب کو

سادگی سے نکاح کرنے کے لیے راضی کر ہی لیا تھا

کیونکہ وہ سنت پہ عمل کرنا چاہتے تھے بس۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اقیفہ کے لیے شادی کا جوڑا اور جیولری فاہس اپنی مرضی سے لیکر آیا تھا۔۔ فاہس کے نام کی مہندی لگانے کی خواہش بھی اب پوری ہونے جا رہی تھی جس کے لئے اقیفہ نے شکرانے کے نوافل بھی ادا کئے تھے۔۔۔ آخر دو ہفتے بعد بہت سادگی سے نکاح کی سنت پوری ہو چکی تھی اور اس دوران بھی اس نے سر سے حجاب نہیں اتارا تھا تقریباً پانچ سال سے کسی نا محرم نے اس کے بال نہیں دیکھے تھے۔ رخصتی کے وقت ایک تو گھر چھوڑنے کا دکھ تھا دوسرا خوشی اتنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

تھی کہ آنسو روکے نہیں رک رہے تھے گھر جانے تک

بمشکل وہ خود کو کمپوز کر پائی تھی۔

اب وہ اس کے کمرے میں بیٹھی اس کا انتظار کر رہی

تھی۔ جلد ہی وہ دروازہ کھٹکھٹاتا اندر داخل ہوا تھا

اقیفہ کا دل پوری شدت سے دھڑکا تھا۔ کتنا انتظار کیا

تھا اس دن کا آج وہ انتظار ختم ہو چکا تھا۔

"ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔"وہ اس کا ہاتھ تھام

کر بہت محبت بھرے انداز میں بولا۔ اقیفہ تو شرم کے

مارے اس سے نظریں ہی نہیں ملا پا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اب تو ہمارا نکاح ہو گیا ہے کیا اب بھی مجھ سے نظریں چراؤں گی؟"وہ اس کی جھکتی نظروں کا تعاقب کرتا اپنے سابقہ لہجے میں بولا۔

"مجھے بہت شرم آ رہی ہے۔"وہ اپنا چہرہ ہاتھوں سے چھپائے شرماتی ہوئی بولی۔

"شوہر سے کیسی شرم۔۔۔ اور چہرہ کیوں چھپا رہی ہو ابھی تو جی بھر کے دیکھا بھی نہیں۔۔۔ اتنا صبر کرنے کے بعد بھی تم میرا امتحان لے رہی ہو۔"وہ اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں سے ہٹاتا مسکرایا اور مزید اس کے قریب ہو کر اس کی پیشانی چومنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"مجھے سمجھ نہیں آتا کہ میں اللہ کی اس خوبصورت نعت کا شکر کیسے ادا کروں شاید پوری زندگی بھی شکر ادا کرتا رہوں تو شکر ادا کرنے کا حق نہ نبھا پاؤں۔"وہ اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا اور اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔

"شکر تو میں بھی جتنا ادا کروں کم ہے۔۔۔ دونوں ملکر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔"وہ بھی اس کی پیشانی سے اپنے ہونٹ مس کرتی بہت پیار سے بولی۔ فاہس نے اٹھ کر اس کا ہاتھ تھاما اور ایک بہت ہی خوبصورت بریسلٹ سے اس کی کلائی قید کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"پہلے سے بھی زیادہ پیارا لگ رہا ہے۔"وہ اس کی کلائی سے ہونٹ مس کرتا بولا۔

"بہت شکریہ اتنی محبت کا۔"اقیفہ کی آنکھیں خوشی سے نم ہونے لگیں۔

"اب رونا نہیں بس مسکرانا ہے۔۔۔ چلو دونوں مل کر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔"وہ اس کی پلکوں کے نم گوشے صاف کرتا اٹھا۔

"ٹھیک ہے تم وضو کر لو میں کپڑے بدل لوں۔۔۔ اور دعا ہم ایسے مانگیں گے کہ تم میرے آگے جائے نماز بچھا کر دعا کرو گے اور میں پیچھے ہر دعا پہ آمین کہوں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کیونکہ میں نے سنا ہے ایسے دعا کرنے سے دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔"وہ اس کا چہرہ دیکھ کر بولی تو وہ سر ہلاتا مسکرایا اور واش روم چلا گیا وہ بھی کپڑے بدلنے لگی اور پھر وضو کر کے دونوں ایک ساتھ جائے نماز بچھا کر شکرانے کے نوافل ادا کرنے لگے۔

وہ اپنا عروسی لال دوپٹہ لپیٹے اس کے پیچھے جائے نماز بچھائے نوافل ادا کر رہی تھی۔

"اللہ ہمیں اپنے بندوں کے کام آنا نصیب فرمائے۔"وہ اس کے آگے جائے نماز پہ دوزانو بیٹھا ہاتھ اٹھائے دعا مانگ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آمین۔" وہ اس کے پیچھے دوزانو بیٹھی اس کی ہر دعا

پہ آمین کہہ رہی تھی۔

"اللہ ہمیں گناہوں سے بچائے۔"

"آمین۔"

"اللہ ہم سے ہمیشہ راضی رہے اور ہمیں ہمیشہ ایک

دوسرے کے ساتھ پیار اور محبت سے رہنا نصیب

فرمائے۔" ہر دعا کے بعد دل میں سکون کی ایک نئی

لہر دوڑ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"آمین۔" فاہس کے ہر لفظ پہ وہ ہونٹوں پہ مسکراہٹ

دبائے آمین کہتی جا رہی تھی۔

"اللہ ہمیں جنت میں بھی ایک دوسرے کا ساتھ نصیب

فرمائے۔"

"آمین۔" دعا کے اختتام پر دونوں نے اللہ کے حضور شکر

ادا کرنے کے لیے سجدے میں سر جھکائے تھے۔

دعا کے بعد دونوں نے دل ہی دل میں ایک بار پھر سے

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اگلے دن ولیمے کی رسم بھی سادگی سے مگر بہت اچھے سے ہوئی تھی۔ سب ہی بہت خوش تھے یہاں تک کہ صائمہ بیگم بھی اب تو خوش نظر آ رہی تھیں اور آمنہ بیگم کی خوشی تو دوبالا تھی ایک تو فاہس کی وجہ سے اور دوسرا اپنی بیماری سے چھٹکارا حاصل کرنے کی وجہ سے۔

"فاہس اٹھو فجر کی اذان ہو رہی ہے جماعت کا وقت گزر جائے گا کیوں روز تنگ کرتے ہو مجھے۔"آج ان کی شادی کو ایک ہفتہ گزر چکا تھا اور ہر روز کی طرح آج

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

بھی وہ اس کا ماتھا چوم کر اسے نماز کے لیے اٹھا رہی تھی۔

"جان پلیز آج نہ اٹھاؤ نہ کل چلا جاؤں گا مسجد۔"وہ نیند میں اس کا ہاتھ پکڑ کر بڑبڑایا۔

"ابھی مجھے کچھ ہو جائے تو فوراً اٹھ کر بھاگو گے نہ؟"وہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتی نرمی سے بولی۔

"ہاں پر اللہ نہ کرے تمہیں کچھ ہو۔"وہ فوراً ہی آنکھیں کھول کر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اللہ تعالٰی سے تو سب سے زیادہ محبت ہوتی ہے نہ تو اپنی محبت کا ثبوت دو اور اٹھو شکر ادا کرو اللہ تعالٰی کا۔"وہ اسے کندھوں سے پکڑ کر اٹھانے لگی۔

"اچھا اٹھ گیا۔"وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اور وہیں بیٹھے بیٹھے اس کے کندھے پر سر رکھ کر پھر سے آنکھیں موند گیا۔

اقیفہ نے فوراً ہی تعوذ پڑھ کر اس پہ پھونکی۔ اس کی پھونک سے وہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگا۔

" اللہ تعالٰی آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے اتنی ظالم... اوہ سوری اتنی اچھی بیوی دی۔"وہ بیڈ سے اتر کر اسے چھیڑنے کے لیے شرارت سے بولا تو اقیفہ اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

گھورنے لگی۔ وہ اسے دیکھ کر مسکرایا اور واش روم چلا گیا۔جب وہ وضو کر کے باہر آیا تو اقیفہ جائے نماز بچھا رہی تھی وہ جلدی سے جائے نماز پکڑ کر اس کے ساتھ بچھانے لگا۔

"مرد گھر میں نماز نہیں پڑھتے مسجد میں پڑھتے ہیں۔"وہ اسے دیکھ کر بولی۔

"دیکھا میں نہ کہتا تھا کہ اگر ہم محرم ہو بھی گئے تو پھر بھی تم نے یہی کہنا ہے کہ میں تمہارے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتا... میری یہ خواہش بھی پوری کر دو۔"وہ پیار سے کہتا اسے گزارش کرنے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"ٹھیک ہے دو رکعت سنت ایک ساتھ پڑھتے ہیں باقی تم مسجد میں جا کر پڑھنا۔"وہ بھی مسکرائی اور پھر دونوں نے دو رکعت سنت ادا کی۔ اس کے بعد وہ مسجد میں چلا گیا اور وہ بھی باقی کی نماز پڑھنے لگی۔

وہ اپنے کمرے میں کھڑی کوئی کام کر رہی تھی جب وہ تیل کی بوتل پکڑے اس کے قریب آیا۔

"میرے سر میں بہت درد ہے پلیز مالش کر دو۔"وہ اس کے دوپٹے سے نکلے چند بال اپنے ہاتھ سے دوپٹے کے اندر کرتا بڑی معصومیت سے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں نے نہیں کرنی ماما سے کروا لو۔۔ مجھے کچھ کام ہے۔"وہ اسے دیکھے بغیر کام میں مصروف بولی۔

"ماما کام کر رہی ہیں تو انھوں نے بولا اپنی بیوی سے کروا لو۔۔ تم کر دو نہ کیا ہو گیا ہے۔"وہ مصنوعی سنجیدگی سے بولا۔

"جان مالش کرنے کی بات نہیں ہے مجھے تو بہت اچھا لگتا ہے تمہارے کام کرنا پر پتہ ہے تمہیں کیوں کہہ رہی تھی کہ ماما سے کرواؤ؟"وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بیٹھا کر خود اس کے پیچھے کھڑی مالش کرتے ہوئے نرمی سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"کیوں؟"وہ حیرت سے بولا۔

"ماں بیشک اپنے بیٹے کی ساری ذمہ داری بہو کو سونپ دیتی ہے مگر اولاد کے چھوٹے چھوٹے کام کرنا اس کے لاڈ اٹھانا ہمیشہ ماں باپ کو اچھا لگتا ہے۔۔۔ تم اگر سارے کام مجھ سے کروا لو گے تو وہ سمجھیں گیں کہ اب تمہیں ان کی ضرورت نہیں رہی جبکہ اگر تم لاڈ سے ان سے فرمائش کر کے کام کرواؤ گے تو انھیں زیادہ اچھا لگے گا۔۔۔ اب اگر انھوں نے منع کیا بھی تو کہنا میں نے آپ ہی سے مالش کروانی ہے۔ ٹھیک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

ہے؟"وہ تیل سے بھری انگلیاں بڑی نرمی سے اس کے

بالوں میں چلاتی ہوئی بولی۔

"ہاں بلکل ٹھیک ہے۔"وہ وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے سر سے

اس کا ہاتھ پکڑ کر چومنے لگا۔

"بہت شکریہ میری بات ماننے کا۔"وہ بھی اس کا ہاتھ

چوم کر بولی تو وہ اسے دیکھ کر مسکرانے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

وہ آفس جانے کے لئے بلکل تیار کھڑا اقیفہ کا انتظار کر رہا تھا کہ وہ چند سیکنڈ بعد کمرے میں داخل ہوئی۔

"ماما کی کال آئی تھی وہ بلا رہی تھیں میں رہ آؤں ایک ہفتہ؟"وہ اس کا بیگ پکڑے آہستہ سے بولی۔

"نہ بلکل بھی نہیں۔ میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر۔"وہ سر نفی ہلاتا سنجیدگی سے بولا۔

"فاہس پلیز مان جاؤ نہ۔"وہ رونے والی شکل بنا کر بولی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"نہیں۔۔۔ تم نہیں جا سکتی۔"وہ آئنے کے سامنے کھڑا ٹائی سیٹ کرنے لگا۔

"تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے میں تمہیں چھوڑ کر جا رہی ہوں۔"اب کی بار وہ ذرا غصے سے بولی۔ فاہس کو اس کی چھوڑ کر جانے والی بات اتنی بری لگی کہ غصے سے کچھ کہے بغیر ہی آفس چلا گیا۔

"اتنا غصہ۔۔۔ گلے بھی نہیں ملا اور کس بھی نہیں کی۔"اس کے جانے کے بعد وہ سوچ کر پریشان ہوئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تو میں نے کونسا آج آیت الکرسی پڑھ دی ہے۔"اچانک سے یاد آنے پر وہ اسے تصور میں لاتی آیت الکرسی پڑھ کر پھونکنے لگی۔

"اللہ اسے اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین۔"وہ اس کے لیے دعائیں کرنے لگی۔

"اللہ پلیز آپ اسے سمجھا دیں نہ کہ ماما اداس ہیں۔۔۔ میں اس سے ناراض ہو کر نہیں رہ سکتی اور نہ ہی اس سے جھگڑا کر کے شیطان کو خوش کر سکتی ہو۔"وہ سارا دن بس یہی دعائیں کرتی رہی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

رات کو جب وہ واپس آیا تو اس کا موڈ ابھی بھی آف تھا ادھ کھلے دروازے سے وہ اس کے لیے کھانا لیکر کمرے میں داخل ہوئی۔

"مجھے نہیں کھانا۔"وہ اپنے سامنے کھانے کی ٹرے دیکھ کر بے رخی سے بولا۔

"کیوں نہیں کھانا؟"وہ بہت نرمی سے بولی۔

"میرا دل نہیں کر رہا۔"وہ اسے دیکھے بغیر اپنے سابقہ لہجے میں بولا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aansuon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تم نہیں کھاؤ گے تو میں بھی نہیں کھاؤں گی اور مجھے بھوک بھی بہت لگی ہے۔"وہ نوالہ بنا کر اس کے سامنے کرتی بولی تو وہ ایک نظریں اٹھا کر اسے دیکھ کر وہ نوالہ کھانے لگا۔

"تم بھی کھاؤ میں خود کھا لوں گا۔" وہ دوسرا نوالہ اس کے ہاتھ سے پکڑ کر اس کے منہ میں ڈالنے لگا۔

"میں تو تم سے ناراض تھا اور آج تم نے ویلکم کس بھی نہیں دی۔"کھانا کھاتے ہوئے وہ ناراضگی کا اظہار کرنے لگا۔ کیونکہ ہر رات کو وہ اس کو ماتھے پہ کس کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

کے ویلکم کرتی تھی اور آج اسے ایسے اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

"ہیییں۔۔۔ کس؟ وہ کیا ہوتی ہے؟"وہ شرما کر شرارت سے بولی۔

"اچھا کس کا نہیں پتہ۔۔۔ چلو میں ابھی کر کے بتا دیتا ہوں۔"وہ رخ موڑ کر اس کے گال پر کس کر کے مسکرایا تو وہ شرما کر نظریں جھکا گئی۔

"تمہیں شرم بھی نہیں آتی کمرے کا دروازہ کھلا ہے اگر کوئی آ گیا تو۔"وہ شرما کر بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تو کیا ہے اپنی بیوی کو ہی کر رہا ہوں نہ۔"وہ شرارت سے بولا۔

"افففف۔"وہ شرما کر باہر چلی گئی تو وہ اسے دیکھ کر ہنسنے لگا۔

عشا کی نماز کے بعد وہ اس کی گود میں سر رکھ کر اس کا مہندی سے بھرا ہاتھ پکڑ کر لیٹا اسے دیکھے جا رہا تھا۔

"جان میرا دل نہیں لگتا تمہارے بغیر۔۔۔ مجھے نیند ہی نہیں آتی۔"وہ اس کا ہاتھ چوم کر بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"اچھا اور وہ جو اتنے سال میرے بغیر سو کر گزارے

ہیں؟"وہ مصنوعی سنجیدگی سے بولی تو وہ ہنس دیا۔

"اچھا چلی جانا مگر میں تین دن بعد تمہیں لینے آ

جاؤں گا۔ انشا اللہ۔" وہ اسے دیکھ کر مسکرایا۔ ابھی

کچھ دن ہی تو ہوئے تھے ان کی شادی کو اور وہ اس کے

بغیر رہنا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا اور وہ جو اتنے

سالوں سے اپنے ماں باپ کے ساتھ رہ رہی تھی وہ

کیسے اس کی جدائی برداشت کر رہے ہوں گے۔ بس

ایک یہی خیال اللہ نے اس کے دل میں ڈالا تو وہ مان

گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"تھینکیو سو مچ۔"وہ بچوں کی طرح اس کے گال کھینچتے ہوئے مسکرائی۔ اتنے میں مریم بیگم کی کال آ گئی اور وہ ان سے باتیں کرنے لگ گئی اور ساتھ اس کے بالوں میں آہستہ آہستہ سے انگلیاں پھیرنے لگی۔

جب فون بند کیا تو فاہس کی طرف دیکھ کر مسکرا دی وہ اس کی گود میں ہی سر رکھ کر سو چکا تھا۔

"الحمدللہ۔"وہ کچھ لمحے اسے یونہی دیکھتی رہی خوشی کے آنسو پھر سے بہنے لگے تھے۔

وہ آہستہ سے اس کا سر سرہانے پہ رکھ کر شکرانے کے نوافل ادا کرنے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

"میں کہتی تھی مجھے محبت نہ ہوتی تو مجھے اتنا رونا بھی نہ پڑتا مگر وہ مجھے بن روئے بن مانگے ملا ہوتا تو پھر میرے لئے یہ سب باتیں عام ہوتیں جیسے کسی بھی شادی شدہ لڑکی کے لیے ہو سکتی ہیں۔۔ ہو سکتا ہے وہ مجھے ایسے ہی مل جاتا مگر اللہ تعالٰی نے چاہا کہ میں اسے مانگوں تاکہ مجھے ہر بات کی قدر ہو۔۔ اللہ تعالٰی آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے میرے سب خوابوں کو پورا کیا۔ میں ساری زندگی بھی لگی رہوں تو بھی صرف اس بات پر شکر ادا نہیں کر سکتی کہ آپ نے اپنی عطا بنا کر اسے مجھے دے دیا اور میرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

آنسوؤں کی دعا کو قبول کیا۔" وہ جائے نماز سے اٹھ کر

اس کے ساتھ جا کر لیٹ گئی اور درود پاک پڑھتے

پڑھتے نیند کی وادی میں چلی گئی۔

ختم شدہ۔

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے

اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://novel.elife.com.pk/